OUP—880—5-8-74—10,000. 25/7

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. 901 Accession No. U 1768

Author [illegible]

Title تاریخ چین و جاپان

This book should be returned on or before the date last marked below.

تاریخ چین و جاپان

موسوم بنام نامی جناب لارڈ ایلگن صاحب بہادر مرحوم سابق سفیر چین و گورنر جنرل بہادر وایسرای کشور ہند

جسکو

جناب لارنس الیفنٹ صاحب بہادر پرائیوٹ سکرٹری محتشم الیہ نے مرتب کیا تھا

اور واسطے

نذر جناب ولیم ہینڈ فورڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ملک اودہ

حسب الایمای منشی نول کشور صاحب مالک مطابع اودہ اخبار وغیرہ

مسٹر فریڈرک نندی صاحب نے ترجمہ کیا

اور منشی شیو پرشاد نے حسن ترتیب دیا

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھاپی گئی

سنہ ۱۸۶۷ء

تاریخ چین و جاپان

موسوم بہ تالیف جناب لارڈ ایلجن صاحب بہادر مرحوم سابق سفیر چین و گورنر جنرل بہادر و ویسرای کشور ہند

جسکو

جناب لارنس الیفنٹ صاحب بہادر پرایوٹ سکرٹری محتشم الیہ نے مرتب کیا تھا

جلد اول واسطے

نذر جناب ولیم ہینڈ فورڈ صاحب بہادر ڈایرکٹر پبلک انسٹرکشن ملک اودھ

حسب الایمای منشی نول کشور صاحب مالک مطابع اودھ اخبار وغیرہ

مسٹر فریڈرک ننڈی صاحب نے ترجمہ کیا

اور منشی شیو پرشاد نے حسن ترتیب دیا

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھاپی گئی

۱۸۶۷ء

فہرست ابواب تاریخ چین جلد اول

باب	نمبر صفحہ
باب اول	۱
باب دوم	۱۱
باب سوم	۲۳
باب چہارم	۳۳
باب پنجم	۴۰
باب ششم	۵۵
باب ہفتم	۷۲
باب ہشتم	۸۶
باب نہم	۹۵
باب دہم	۱۰۲
باب یازدہم	۱۰۹
باب دوازدہم	۱۱۵
باب سیزدہم	۱۲۲
باب چہاردہم	۱۲۸
باب پانزدہم	۱۳۴
باب شانزدہم	۱۴۲
باب ہفتدہم	۱۵۱
باب ہیژدہم	۱۵۹
باب نوزدہم	۱۶۴
باب بستم	۱۷۰

دیباچہ جلد اول

ان صفحون مین ہمنے احوال سفر خاص چین و جیپان کا جو عرصہ زائد از دو سال تک رہا تحریر کیا ہے اوسکو بطور تواریخ ذاتی ہمنے اس غرض سے لکھا ہے کہ جس مین ہم لوگون کی سیر اوس سلطنت مین زیادہ تر دلچسپ معلوم ہو - حال مین وارداتین چین مین واقع ہوئین جنسے ہمکو نہایت تاسف ہے اگرچہ اونسے یہ تواریخ زیادہ تر دلچسپ ہوئی جو اور حالت مین نہوتی - خراب حالات اون وارداتون اور سنگین انجام کے جو اونسے غالباً ہونیوالے تھے باعث ہمارے زیادہ تر تفصیل سے لکھنے کے ہوئے بالخصوص کارروائی جو کہ لارڈ الیجن صاحب نے کی اور مشکلات جو اونکو دریاے پیہو کے مہانے پر مقابلے مین پیش آئین +

احوال جو ہمنے جیپان کا لکھا ہے غالباً متفرق ہوگا اوس احوال کے ساتھ جو وقتاً فوقتاً اوس سلطنت کا ہمکو ملا کرتا ہے تاہم وہ صحیح راے اوس ملک کی ہے جو ہم لوگون نے چند روز کی سکونت دار السلطنت مین قائم کی تھی - جہان ہمکو اندیشہ شک اور مغروری کا تھا وہان خلیق مزاجی اور سادہ دلی پائی - اوس ملک مین جو غیر ملک کے لوگون کے

ساتھ صحیح خلقی مین مشہور تھا ہم لوگون نے ہر طرح کی عنایت اور اجازت پائی +
ہلوگ واسطے مقابلہ ایسے گورنمنٹ کے جو اپنے قواعد کے عمل مین سنگین تھی تیار تھے مگر شدرہ روز واسطے طے کرنے عہدنامہ کے ساتھ قواعد فیاض کے کافی تھے ۔ ہلوگ سال بھر تک چین مین رہے اور سب امور سلطنت اوس ملک کے مطابق چین کے تھے ممکن ہے کہ کوئی خاص وجہ ہوئی ہوگی جس سے ہلوگ یڈو مین بہ نسبت اوروں کے بہتر مقبول متصور ہوئے اور یہ بھی ممکن ہے کہ جب وجوہ سابقہ جاتی رہین وہ لوگ جو بعد ہم لوگون کے گئے بہ سلوک متفرق قبول ہون +

احوال جو اور لوگ بیان کرتے ہین ان مشہور شہرونکا منحصر ہے اوپر اونکی ناواقفیت کے وہ سوداگر جو نفرت اور ناراضگی ظاہر کرتے ہین اوس گورنمنٹ سے بسبب نپانے مدد کافی کے اپنی تجارت کے مہمات مین پھر امید نہین کرسکتے اونسے اور کسی نوع کی مدد پانے کی جو صاحب احوال انگلستان سے ناواقف جیپان مین وارد ہوتے ہین اس ملک کے حالات اپنے وطن سے محض خلاف پاتے ہین +

مناسب ہے کہ ایک سنئے شہر کا مفصل احوال لکھا جاوے اور اسقدر لکھنا واجب ہے کہ ہم لوگون نے چند عرصہ قیام کی راسے یڈو مین قراردی صاحبان ڈچ جو زائد از اڑہائی سو برس وہان رہے اونسے ثابت و متحقق ہوا ہے +

صحیح تصویرین جو ہمنے لارڈ ایلجن صاحب سے پائین جناب محتشم الیہ نے مسٹر بڈول صاحب سے حاصل کی تھین اور ہم مسٹر جوسلین صاحب کے ممنون ہوئے اسواسطے اونکی اعجوبہ تصویرات اون حکام چین کے جن سے ہمکو واسطہ ہوا ۔ ہم ڈاکٹر ساندرس صاحب کے بھی واسطے اونکے اقوال صحیحہ کے ممنون ہین فقط

کیفیت سوانح ییھہ صاحب امپیریل کمشنر چین

چونکہ تاریخ چین جلد اول کے آغاز مین ییھہ صاحب کا ذکر بشتر لکھا ہے اسواسطے ایک کتاب مسمی چاینیا اینڈ لور بنگال کے باب سی و دوم کا انتخاب لکھتے ہین اور اوسی کتاب سے ہمکو ایک تصویر بھی صاحب مذکور کی ملی کہ وہ بھی اس جلد کے آخر مین درج ہے ÷

باب سی و دوم

گفتگو ییھہ صاحب کے ساتھہ — بیان نسبت ییھہ صاحب کے — متفرق اونکی تصویرین — اونکا چال چلن جب وہ تصویرین اوتاری گیئین — اونکا شک ابتدا مین — اونکی زندگی کا احوال — اونکی خوراک — اونکا مذہب — اونکی نجاست — اونکی روانگی انفلکسیبل جہاز مین — سمندری عارضہ — اونکا احوال نسبت قتل باغیان — اونکا قبول کرنا تبت آف وکٹوریا صاحب کی کتابون کا — چیرنے پھاڑنے کی نسبت اونکی رای — اونکی واقفیت نسبت جغرافیہ اور تواریخ کے — اونکی نارضامندی مقابلے سے — اونکی نوعیت — اونکی حکومت کا احوال — اونکی عدم واقفیت چین کے قانون سے — اونکا سمجھانا چین کے علم و ہنر کا — احوال نسبت کانٹن — اونکا جہاز پر سوار ہونا — دریاے ہگلی مین پہونچنا فورٹ ولیم مین اوترنا اور وفات پانا —

از مقام دریاے کلکتہ المرقوم ۱۷ مارچ

ہمنے اپنی گذشتہ چٹھی ہانگ کانگ سے بھیجی ہوئی مین لکھا تھا کہ ہمارا عزم ہے کہ ییھہ صاحب کے ہمراہ اونکے جاے قیام تک جاوین ÷

ہم نہین کہہ سکتے ہین کہ آیا انگلستان کے عام لوگ اوسی شوق سے اس شخص یعنی ییھہ صاحب

پر لحاظ کرینگے جسطرح ہم کرتے ہین — ہمنے اونکے ہمراہ اس سفر مین ہونا واسطے سیکھنے چینی حروف کے جنکا موقع آگے نہین ملا تھا اور نہ جلد مل سکیگا بہت غنیمت سمجھا +

ابھی تک ہمسے یہی کہا گیا ہے کہ قلیون خواہ بجازون اور تاجرون خواہ نصف تعلیم پائے ہوئے اوستادون سے جو قلیل تنخواہ پر نوکر رکھے جاتے ہین فرقہ جو چین کی حکومت کرتے ہین تجویز نہین کرسکتے اور نہ اونچے حاکمون سے جو گاہ گاہ ملاقات کے لیے آتے تھے اسکا تجویز کرنا ممکن تھا — ہم کئی روز سے بندر رہے ہین ساتھ اوس بڑے صاحب چین زمانہ حال کے — بعدہ یہہ صاحب کا نام تواریخ چین مین بہت بڑا ہوگا — ان دارالسلطنة کے دوسرے حاکم تھے وہ اونچے عہدون پر زیادہ پچیس برس سے رہے ہین — اونھون نے بڑی فعل مختاری سے ۳۰ لاکھ آدمیون پر حکومت کی ہے — اونکے حکم ظلم کے ہوئے اور اونکی خفیف باتین حکم موت کا ہوئین — اونھون نے چین کے ساتھہ ویسا ہی کیا ہے جیسا کہ ونٹ ورتھہ صاحب نے آیرلنڈ کے ساتھہ کیا اور انگلنڈ کے ساتھہ کرنا چاہا تھا — اونھون نے بلا مزاحمت خوف کے ساتھہ حکومت کی ہے — وہ نہایت ہنسی مین بیان کرتے ہین کہ اونھون نے خود ایک لاکھ اپنے ہمقوم مرد اور عورتون پر حکم موت کا صادر کیا ہے اور وہ کہتے ہین کہ اگر شہر ادگانون جو اونکے حکم سے چھوٹنے گئے ہین شمار ہون اوس تخمینے کے چہار چند نوبت آئی ہوگی — تاہم بعد اس کامیاب انجام کے اونھون نے ناگہانی عمل کرنا شروع کیا جس سے صریح اونکی گستاخی و لاپروائی ہم لوگون کی جانب واضح ہوتی — آخر وہ رتبے سے گرے اور اہل فرنگ سے اوس توقیر کے مستحق نہین ہین جو ایک دلیر مخالف کو دی جاتی ہے بلکہ ہر چینی کا یہی کلام ہے کہ وہ سخت فریبی تھا — وہ اس بلند مرتبے کو پہونچا اپنی کوشش و لیاقت سے اور ظاہرہ کارگزاری پر بہان لحاظ ہوتا تھا اور سب کو اقبال تھا کہ وہ نہایت عاقل ہین +

پس ایسا آدمی حقیقت مین عجیب ہوگا — اگرچہ ہم اونکو بخوبی بیان نہین کرسکتے ہین مگر کسیقدر اونکا حال بیان کرسکتے ہین — یہ عذر معقول ہے آپ کو مثل پاسول صاحب کے واسطے لکھنے احوال اوس ہولناک جانسن صاحب کے +

صورت شکل یھیہ صاحب کی یہ ہے کہ کسیقدر موٹے اور لانبا قد ہے قریب ۵ فٹ ۱۱ انچھ لمبی اور پتلی موچھین ڈاڑہی جیسا چین مین دستور ہوتا ہے نہایت کشادہ پیشانی کاسہ سر* مین نجومی بیان کرتے ہین کہ نہایت ہنر بھرا ہوا ہے کانون کے قریب گولائی اور پشت کی جانب سر نکلا ہوا - چوٹی تک سر صاف صرف تھوڑے بال +

اونکا چہرہ بھاری ہے زنخدان زیادہ نکلی معلوم ہوتی ہے بہ نسبت اوسکے جو اور چین کے لوگون کے ہوتی ہے زیادہ تر سر کا ہلانا جس سے رضامندی اور نا رضامندی دونون ظاہر ہوتی ہین ناک لانبی اور چپٹی ہے اور نتہہ مینی ایک جانب بڑے گہرے - ناک ایک کنارے سے نہایت بدشکل معلوم ہوتی ہے اور سامنے سے نہایت عمدہ - آنکھہ سب سے بڑی اس شخص کی ہے جو اسوقت ہمارے سامنے بیٹھا ہے - ظاہرہ صرف چالاکی آنکھون مین پائی جاتی ہے مگر جب آنکھین کہلین اور چارون طرف دیکھتا ہے ایک غصہ اور قہر پایا جاتا ہے منہ بہت نکلتا ہوا موٹے ہونٹ دانت نہایت سیاہ کیونکہ وہ خود کہتے ہین کہ اونکے خاندان مین یہ دستور رہا ہے کہ کبھی مسواک کا استعمال نہین کرتے ہین مگر بعض خاندان چین مثل مزدوران خواہ چھوٹے تاجرون مین صاف کرنے کا دستور ہے جسکی تصدیق کانٹن کی سڑک پر جانے سے ہوتی ہے - اونکے ناخن نہایت لمبے ہین اونکا بیان ہے کہ ہمکو اسقدر مہلت نہین ملی کہ اونکو کاٹین - اونکے ہاتھہ جیسا دستور چین کا ہے چھوٹے اور خوب بنے ہوئے ہین وہی کام جس سے اونکو مہلت ناخن کاٹنے کی نہین ہوئی ہے مانع اونکے ہاتھہ دہونے کا ہوا ہے پہلے جب یہ گرفتار ہوئے تھے ناخن اونکے چین کے لوگون کے موافق تھے +

یھیہ صاحب کی ہولناک صورت سے جو دہشت معلوم ہوتی ہے خیال سے نہین جا سکتی ہے صاحبان انگریز سب اونکی شکل سے واقف ہین بالخصوص تصویر جو میجر کری لاک صاحب نے بروقت اونکی گرفتاری کے اوتاری - اس تصویر سے اور نقلین ہوتی ہین اور ہانک کانک سے چین کے لوگون نے اوسکو لیتھوگرافک

---

* ان صاحب کے کاسہ سر کی شکل نہایت عجیب تھی مگر یہ علامت اونکی تصویرون مین ظاہر نہین ہے کیونکہ ایسے وقتون مین اونہون نے احتیاطاً سرکاری ٹوپی یعنی کھڑکی کر اوپر جہان بہت اونچا ماتھا قریب ۲ انچ بلند جاتا اور سیدھا گردن تک اوتر کے آتا ہے +

کرنے کے سیکڑون تصویرین ولایت کو بھیجین ہینٹنے وقت اونکو دیکھکر تصور ہوتا ہے کہ بطریق ہجو کے
بنائی گئین کیونکہ بعض مین بناوٹ ہے مگر اصل تصویر نہایت عجیب ہے جو آج تک ہمنے
دیکھی ۔ ہم میجر صاحب کے قریب کھڑے ہوے تھے جب وہ پنسل سے اوتار رہے تھے
اور ہم لوگون نے تصویر کا اونکی صورت سے مقابلہ کیا اگرچہ سچ ہے کہ ایسے وقت جبکہ
بھیہ صاحب نہایت گھبراہٹ مین ایک بڑے کمرے کے اندر کھڑے تھے اور اپنی
تلوار لیے چارون طرف ملازم کی تلاش مین پھرتے تھے اوتاری گئی ہے مگر مستقل مزاجی مین
تھے اگرچہ صورت پر کچھ تسلی پائی جاتی ہے مگر بدستور فریبی اور سستی اور ظلم لا انتہا ظاہر
ہوتا ہے*۔ اس صورت مین جرات اور ہمت ظاہر ہوتی ہے اور سستی و کاہلی بھی پائی جاتی
ہے جب کپتان کی صاحب نے اونکو گرفتار کیا تھا اونکا بدن خوف سے کانپنے لگا اور فوراً
اونکی تمام ہمت جاتی رہی اس مین کچھ حیرت کی بات نہین ہے ۔ پچاس نیلی کرتی والے تلوار
کھینچے ہوے اور پستول دابے اونکے چوگرد گھومتے ناچتے ٹوپیان اوچھالتے اور خوشی کرتے
تھے ۔ وہ بخوبی یہ تصور کر سکتے تھے کہ اونکا اخیر وقت آپہونچا ہے مگر لازم تھا کہ وہ شخص
جسنے ہزارہا کو قتل کروایا اپنی قسمت کو زیادہ تر ہمت سے مقابلہ کرے مگر بھیہ صاحب
مین اتنی جرات نہ تھی اونھون نے سر ہلایا اور تابعداری ظاہر کی اور کہا کہ بھیہ صاحب مین
نہین ہون اور ضرور گر پڑتے اگر کپتان کی صاحب اونکو اوٹھائے نرہتے ۔ اپنے
اڈمریل وغیرہ کے سامنے اونھون نے ناحق اپنا خوف چھپانا چاہا کسیقدر گستاخی ظاہر کی
جبکہ کپتان ہال صاحب اونکو انفلکسیبل جہاز پر لے گئے وہ نہایت کانپتے ہوے
سیڑھیون پر چڑھے اور جب جہاز پر پہونچے اونھون نے کمال اشتیاق سے پوچھا کہ آیا
وہ مار ڈالے جاوینگے ۔ جب ہملوگون نے کہا کہ ہمارے یہان یہ دستور نہین ہے کہ اپنے

* چونکہ یہ تصویر متفرق طرحسے مشہور عام ہوئی ہے ہمنے اس جلد مین ایک تصویر اونکی جو کلکتے مین اوتاری گئی درج کی ہے
بھیہ صاحب کو بڑا شوق اپنی تصویر اوتروانے کا ہے اور نہایت جلدی اوسکے دیکھنے کی تھی جب کہ مصور ایک عمدہ
کھینچنے تصویر کا اوتار رہا تھا اونکو کچھ وہم ہوگیا تھا ۔ واضح رہے کہ اس تصویر مین بھیہ صاحب خوب پوشاک اور صورت کو
بنائے ہوے ہین واسطے اوتروانے تصویر کے میجر کریلاک صاحب نے تصویر اوتاری تھی جبکہ اپنی جان کے خطرے مین تھے

قیدیون کو مار ڈالین وہ نہایت رضامند ہوے - جسطرح آگے اونکو یقین کامل تھا کہ مار ڈالے
جاوینگے اب اونکو جان بچنے کی امید واثق ہوئی مگر وہ پہلا خوف بالکل نہین گیا تھا - ہمنے
اگلی چھٹی مین اڈمرل صاحب کو لکھا ہے کہ کیا جواب اونھون نے دیے جب نسبت کوپر
اور دیگر انگریز قیدیون سے استفسار ہوا گستاخی اونکی نا امیدی کی حالت مین تھی - جب کہ
کپتان ہال صاحب نے اونکو اپنی کشتی مین سوار کرایا اونھون نے کپتان صاحب کے
برابر بیٹھنے سے انکار کیا اور سامنے جا بیٹھے جہان ایک ڈانڑ بطور حفاظت کے لگا تھا
اور یہان مانجھیون کے ڈانڑ کے دھکے بہیٹ سے محفوظ تھے - جب اونکو جہاز نفلکسیبل تک
کسیقدر اطمینان حاصل ہوا اونھون نے وہی بچپن کی حرکتین کرنا شروع کین جنکو دیکھکر اکثر
صاحب حیران ہوئے - اونکا بیان اب یہ ہوا کہ ہم صرف لارڈ ایلجن صاحب کی ملاقات
کے لیے آئے تھے اور کمال تعجب ہے کہ صاحب موصوف نے قول کے خلاف کیا یعنی ملاقات
نہوئی - جب سر جان بورنگ صاحب نے اونکے دستخط کی ایک نقل مانگی اونھون نے
انکار کیا اور کہا کہ صرف ایک لفظ بے معنی کا لکھنا بھی چین مین گناہ ہے ہر لفظ کے معنی ہین
اس چین کے وزیر کو گمان تھا کہ ابھی ہملوگ طالب عہدنامے کی تحریر کے تھے پس یہ خیال
کر کے اونکو اس امر مین خوب بحث کرنا منظور تھا +

اول مین اونھون نے مسٹر الاباسٹر صاحب مترجم کو جو اونکے اوپر متعین تھے نہایت جہالت
اور حقارت سے سلوک کیا اور جب لارڈ ایلجن صاحب نے پیغام بھیجا کہ آپ کو کلکتے مین
جانا ہوگا اونھون نے خوب نقلین اور مذاق کیا - اونھون نے مطلق گفتگو کرنے سے
انکار کیا اور مسٹر الاباسٹر صاحب سے کہا کہ ہم جانتے ہین کہ تم ہمارے اوپر جاسوس
مقرر ہوے ہو کہ جو کچھ ہم کہین اوسکی رپورٹ کرو - مسٹر الاباسٹر صاحب نے جواب دیا
کہ ہم جاسوس نہین بلکہ ملازم سرکاری ہین اور آپکو یہ جاننا لازم ہے کہ ہمپر فرض ہے کہ اپنے
بالادست افسر سے رپورٹ کرین - ایک شروع ملاقات مین جو اونسے ہوئی ہم نے
احتیاطاً اونکو تبلادیا کہ تمہارا کام کیا تھا - مسٹر الاباسٹر صاحب نے ایک اخبار ٹائمس کا
اونکو دکھلایا اوسکی لمبائی چوڑائی دیکھکر وہ بہت حیران ہوئے - ہمنے اون سے کہا کہ

حاقلان ولایت دربارہ انتظام گورنمنٹ چین بخوبی نہین سمجھتے تھے پس اگر آپ ہمارے
ذریعہ سے کچھہ احوال بتا دین تو ہم اپنی خوش نصیبی سمجھین گے ۔ اسی مقام پر جواب اونکا
ایک حقارت کے ساتھہ ہان ہوتا تھا پس اونھون نے اسکا جواب مُنحرا کر دیا +

مگر یہ کیفیت اونکی جاتی رہی اوس سلوک سے جو اونھون نے بالا دست حکام سے پایا جب
اونھون نے دیکھا کہ نتیجہ سوال و پیغام کہ آیا آرام سے ہین یا نہین لارڈ ایلجن صاحب نے
اور کچھہ خبر اونکی نہین لی اور نہ کپتان بروکر صاحب پرسان ہوے کہ وہ کہان بیٹھے
اوٹھے یا کیا کھایا پہنا خواہ کیونکر اونکی حقارت ہوئی اور جب اونھون نے دیکھا کہ کوئی اون سے
عہدنامے پر دستخط کرنے کے لیے زبردستی نہین کرتا یا ایسے سوالات جنکے جواب سے
اونکا انکار تھا پس وہ اب مجہول ہو چلے ۔ ہمارے خیال مین آتا ہے کہ قبل ہملوگون کی روانگی
ہانگ کانگ سے اونکو اپنے اصل حال سے واقفیت ہو گئی تھی اور اس بات کا اقرار
کیا کہ جو سلوک اونکے ساتھہ ہوتا تھا ایسا تھا جو ایک قیدی اعلے درجے کا پانے کا مستحق تھا
اور اوسکا اختیار نیکی خواہ بدی کرنے کا جاتا رہا تھا ۔ اس فخر سے کہ ہم بڑے حاکم ہین درگذر
کیا اور متفرق غیر ضروری امور پر بخوبی گفتگو کرتے تھے اونھون نے درخواست کی کہ تین سیر
خوک کا تازہ گوشت روزمرہ آوے اور اپنی نارنگیون مین سے چند نارنگیان جہاز کے مسکوٹ
مین بھیجدیتے تھے اور درخواست کی کہ چین کی تنبا کو اونکے لیے آیا کرے +

اونھون نے کھانے کی نسبت کچھ بحث کی لہذا چین سے اونکا باورچی طلب ہوا اور بہت
چینی کھانا لے کر پونہچا جسکو دیکھکر وہ بہت راضی ہوے ۔ باہر کے صاحبون کو دیکھکر
بہت آزردہ ہوتے تھے ۔ انگریزی میم صاحبون کی پوشاک دیکھکر نہایت حیران تھے
اور جب کوئی میم صاحبہ سامنے آتی تھین وہ منہ پھیر کر کہتے تھے کہ اسکی گردن کیون کھلی
ہے ایک جہاز السٹریٹیڈ لندن نیوس مین سے مسٹر الاباسٹر صاحب نے میم صاحبون
کی تصویرین جو ناچ گھر مین تھین دکھلائین اونکو دیکھکر یہہ صاحب نہایت برہم و حیران
ہوے کہ کیونکر وہ ایسی پوشاک پہنے تھین +

جب یہہ صاحب تہارتے تھے وہ ہانگ کانگ کے دیکھنے کو جہاز کے مستولون کے

قریب جڑہ جاتے تھے مگر شہر وکٹوریا کی تعریف سوائے اسکے کہ عمدہ ہے اور زیادہ نکرتے
تھے - جب وہ سیر مین مصروف ہوتے تھے اور اگر کوئی آجاتا تھا تو وہ اپنی کرسی پر بیٹھ
جاتے تھے ناراض ہوکر کہ وہ سیر کیوقت کیون آیا - سابق مین بھیہہ صاحب ایک ذیعزت
چین کے رہنے والے تھے اور اونمین وہ خراب خصلتین نہین تھین جو اونکے ہمقوم
لوگون کینگ صاحب مین بھی تھین - وہ افیون نہین پیتے تھے صرف گرم چاے
پیتے اور ناس سونگھتے تھے - اونھون نے اپنی اکیلی بی بی کو اپنے وطن مین باپ کی
حراست مین بھیجدیا اور اپنی کسبیون کا ذکر کرتے تھے مگر ہمنے کبھی اونسے نہین پوچھا کہ
وہ کس قدر اور کہان رہتی تھین - اونکے کوئی لڑکا نتھا مگر ایک بھانجے کو اپنا متبنے کیا تھا
جسکی عمر اب ۲۴ سال کی ہے اور پیکن مین تعلیم پایا ہے ✢
وہ دو مرتبہ دن بھر مین چار پانچ قسم کا متفرق کھانا کھاتے تھے اور چاول بھی ضرور ہوتے
تھے بخلاف چینی لوگون کے کہ وہ کھانے کے آخر مین چاول کھاتے ہین اور کھاتے
وقت کچھہ نہین پیتے - عبادت اسطور پر کرتے تھے کہ مثل چینی بت کے پلتھی مار کے
پورب کیطرف منہ کیے ہوے بیٹھتے تھے جب قریب ۱۰ پل تک خاموش بیٹھے رہتے
تھے عبادت ختم ہوجاتی تھی مگر کسی بت کو نہین پوجتے تھے اور جب اونسے استفسار ہوا
کہ پوجا کے لیے کوئی بت درکار ہے جواب دیا کہ ایسی شے کی ضرورت نہین ہے ✢
ہمنے گمان کیا کہ وہ قوم بودہ مین اعلے درجے کے ہین مگر اونھون نے ایک روز خوشی کی
حالت مین تبلایا کہ کیون وہ پورب کی جانب اپنا منہ پھیر کے بیٹھتے تھے بعوض پچھم جانب کے
جو برہا کی پیدایش کی جگہ ہے — اونھون نے کہا کہ اگر ہم دعا مانگتے ہوتے تو اپنا منھہ
پچھم کی طرف پھیرتے مگر ہم دعا نہین مانگتے اسوجہ سے پورب کیجانب منہ پھیرتے ہین
کہ وہ سینگ چی یعنی بنیاد پیدایش اور زندگی کی ہے جسطرح پچھم موت کی جگہ ہے ✢
چارون کونے چار موسم سے ملتے ہین اوتر ایام سرما ہے دکن برسات پورب ایام گرما
ہے پچھم شروع برسات — ہم لوگون نے اونسے پوچھا کہ یہ کون مذہب ہے
اونھون نے جواب دیا کہ یہ بودہ مذہب ہے اور پھر کہا کہ مذہب تاوست ہے اور

چین کا ایک قدیم دستور ہے۔ ہمنے پوچھا کہ کیا تاولی کا لفیوکیس اور بودہ اور لوتسزی یہ سب مذہب تاولی چین کے ماتحت ہین اونھون نے جواب دیا ہان یہ سب اوسمین شامل ہین اور جب سے پورب قائم ہوا تاولی مذہب بھی قائم ہوا +

وہ نیکیان جن مین اہل فرنگ خدا پرست کہلا سکتے ہین بھہ صاحب مین بالکل واضح نہ تھین شاید کہ صاحب کمانڈر کو زیادہ تر ناقص ہمراہی بہ نسبت اونکے نہ ملا ہوگا۔ یہ شخص تھوکتا حقہ پیتا ڈکارین لیتا تھا اور نتھنون کو اپنی اونگلیون سے صاف کرتا تھا۔ کپتان بروکر صاحب نے جیب سے رومال رکھنے کا قاعدہ سکھلایا تھا مگر وہ کام مین کبھی نہ آتا تھا۔ اونکی روزمرہ کی صفائی صرف اسیقدر تھی کہ ایک تولیا گرم پانی مین بھگو کر منہ صاف کر لیتے تھے تازہ ہوا سے نفرت تھی جب تک وہ دریاے چین مین رہے کبھی اپنی مرضی سے جہاز کے اوپر نہین گئے بندرگاہون کو بند اور پردے جہاز کے پڑے ہوئے رکھنا منظور تھا۔ وہ بہت موٹے موزے پہنتے ہین اور لمبی نیلی رضائی کی ٹوپی اور نیلی پتلون کوٹے مین بندھی ہوئی جسطرح چین مین دستور ہے وہ فخر کرتے تھے کہ اونکی اوپر کی کرتی جو اونھون نے دس برس تک پہنی اوسکی شکل سے یہ بات ثابت ہے کیونکہ چکنائی سے بھری ہوئی ہے۔ جب ہملوگ سنگاپور کے قریب پہونچے اونکو بہت گرمی معلوم ہوتی تھی تب اونھون نے یہ طریقہ استعمال کیا کہ گرم چاے پیکر ایک لمبی کمیز پہن کے بیٹھتے تھے اور اونکو دیکھکر کمال نفرت معلوم ہوتی تھی۔ ایک روز بعد مقیدی چھہ ہفتے کے اونھون نے بڑی ضرورت سے خواہش غسل کرنے کی ظاہر کی اونسے کہا گیا کہ آپ سے کئی بار آگے بتا دیا تھا کہ آپ کے کمرے کے قریب ایک بہت نفیس غسل خانہ ہے جہان آپ روزمرہ غسل کر سکتے ہین مگر اون کا غسل اوسمین ممکن نہ تھا۔ ایک کوٹھری اونکے حوالے ہوئی نوکر اور برتن بھی اونکی خدمت کے لیے دیے گئے۔ جب غسل کر کے نکلے ہم لوگون کو یقین ہوا کہ اب خوب صاف ہوگئے ہونگے مگر پھر وہی چکنائی بھری کرتی پہنے ہوئے تھے۔ ایک مرتبہ بڑا خوف پایا گیا کہ آیا بھہ صاحب جانورون کو تو نہین پوجتے ہین جو اکثر امرا اور جلیل القدر عہدہ دار وہان کے مانتے ہین کیونکہ مسٹر الاباسٹر صاحب نے کپتان صاحب جہاز کی کوٹھری

کے متعلق ایک کیڑا رینگتے دیکھکر حیران ہوئے اور یکھہ صاحب سے پوچھا اونہون
نے کہا کہ جون ہے یہ جواب محض لاپروائی سے دیا گمان ہوا کہ شاید کوئی نوکر اوٹکا لے آیا
ہوگا۔ تفصیل اونکے نوکران ہمراہی کی یہ ہے ایک باورچی ایک حجام دو خدمتگار اور
ایک فوج کا ہمراہی یہ اخیر عہدہ دار بطور ایڈیکانگ کے تھا۔ وہ عہدہ دار چھٹے درجے
کا تھا مگر نہایت ناپاک ہمراہ اور نوکرون کے جوٹھا کھانا جو یکھہ صاحب کے آگے سے بچتا
تھا کھاتا تھا۔ اگر وہ اہل فرنگ ہوتا تو بہ لقب اردلی خواہ گورے کے ملقب ہوتا۔ بعد
حمام یکھہ صاحب کے اونکے نوکر حمام مین مصروف ہوئے نہانے کیوقت بہت کانپتے
تھے اور کہتے تھے کہ آپ نے تو اچھے پانی سے غسل کیا اور ہمارے لیے کچھہ نہ رہا۔
چین کے دکھنی لوگ بہ نسبت اوتر والون کے زیادہ صاف رہتے ہین۔ یکھہ صاحب
ہوپی کے رہنے والے ہین جو منجملہ پانچ اوتر کے صوبون کے ہے ✢
یکھہ صاحب کپتان صاحب کی کوٹھری کے ایک کونے مین سوتے ہین بہ نسبت علحدہ
کوٹھری کے جو اونکو منظور نہین۔ ۸ بجے کیوقت سو جاتے ہین اور جب ہملوگ کھانا کھانے
خواہ لکھنے پڑھنے خواہ شطرنج کھیلنے مین مصروف ہوتے ہین وہ مثل بچے کے سویا
کرتے ہین۔ یہ شخص بلا دیکھنے خواب بیوہ عورتون خواہ یتیم لڑکون کے سوتا ہے۔ یہ قابل نسیان
زیادہ تر آرام سے سوتا ہے بعد مارڈالنے ہزارہا آدمیون کے نسبت کوئی لندن کے باشندے
کے جو کھانا کھا کر لاپرواہی سے جاتا ہے۔ اسکے مقابلے مین یونانی اور انگریزی قصے لغو ہین ✢
اگرچہ یہ حاکم چین ظاہرا لاپروا ہے مگر دلمین چین کے لوگون سے خوف کھاتا ہے کہ
اونکو کیا منہ دکھاوے اور بڑا خوف یہ ہے کہ ایسا نہو وہ جلسۂ عام مین طلب کیا جاوے۔
ہمنے ایک مرتبہ اونسے پوچھا کہ آپ ہانگ کانگ کی گھوڑدوڑ دیکھنے جاوینگے اونھون نے
بزرگون کے طریق پر جواب دیا کہ ہمارے خاندان کا یہ رواج نہین ہے ✢
جس روز ہملوگ روانہ ہونے والے تھے کئی لوگ اونکے دیکھنے کو آئے مگر اونھون نے انکار
کیا۔ سر جان لوزنگ صاحب کو اونکی ملاقات سے بہت سرور حاصل نہوا۔ اونہون نے کچھ جواب
نہ دیا جب صاحب موصوف نے اونسے پوچھا کہ آپ کی خبر کیا ہے اور جب دریافت کیا کہ آپ نے

رات سے کیمبلج کی مد ممکن ہے بھیہ صاحب نے جواب دیا کہ مسٹر الاباسٹر صاحب موجود ہین اونسے دریافت فرمایئے - اڈمیرل صاحب بھی اوسوقت موجود تھے - بھیہ صاحب اونکو بہت چاہتے تھے اور اون کے ساتھہ بڑی خاطر سے گفتگو کرتے تھے - بشپ صاحب وکٹوریا کو شوق بھیہ صاحب کی ملاقات کرنیکا ہوا مگر چاہا کہ نام اونکا نہ بتایا جاوے تاکہ بھیہ صاحب یہ تصور نہ کرین کہ ہماری بڑی عزت و توقیر ہوتی ہے مگر یہ اندیشہ ناحق کا تھا کیونکہ چین کے لوگ اس عہدے کو کیا پہچانتے ہین اور اگر کوئی عہدہ ہے جس سے چین کے لوگ زیادہ نفرت کرتے ہین پادری خواہ برہمن کا عہدہ ہے بالخصوص قوم بدھ کا +

تاریخ ۲۳ - فروری روز دوشنبہ کو دود کش ایفلکسیبل ہانگ کانگ بندرگاہ سے روانہ ہوا اور اگر بھیہ صاحب اپنے وطن کے کنارے کو آخیر نظر دیکھنا چاہتے تو ممکن تھا مگر وہ اپنا رنج حقہ سینے مین چھپا کر بڑے آرام سے بیٹھے رہے - چند منٹ کے بعد ہملوگ جزیرہ گرین ایلنڈ مین پہونچے جہان دودکش مغربی شمالی ہوا مین گھر گیا اور جب ہملوگ بندرگاہ کے قریب آئے پیپ اور مٹھائیان بھیہ صاحب کے لیے بدستور تیار ہوئین مگر یہ شخص اسقدر کھاتا تھا کہ اوسکا مصاحب تھک گیا اور نوکر گھبرا گئے صاحب موصوف کچھہ بیمار پڑے ۳ روز تک برا حال رہا - جو آوازین امین اونسے معلوم ہوا کہ گویا کوانگسی اور کوانگ ٹنگ صوبے اوسلئے جاتی ہین یہ صاحب موصوف نے بڑی دلیری سے اپنی بیماریکا تحمل کیا اونکا پیٹ گویا شکست ہوگیا تھا اور اونکو علاج کی ضرورت پڑی - چوتھے دن اونھون نے پیپ مانگا اپنے باورچی سے کہ وہ بھی بیمار ہوگیا تھا اور کچھہ صحت ہوچلی تھی کھانا طلب کیا وہ بھیڑ کا گوشت نہین چاہتے کہتے ہین کہ وہ تاتار کا کھانا ہے اور گاے کا گوشت نہین کھاتے ہین - کیونکہ کانفیوکنفیس صاحب لکھتے ہین کہ تو محنتی بیل کو مت مار یہ کچھہ وہم نہین مگر مذہبی خیال ہے - بڑی نمک حرامی کی بات ہے کہ وہ جانور جو غلہ پیدا کرتے ہین اور زمین کو جوتتے ہین مارے جائین بھیہ صاحب دودہ نہین پیتے اونکے دودہ کی

مٹھائی بسکٹ وغیرہ کہاتے ہین اسکے جواب مین وہ یہ کہتے ہین کہ یہ اسوجہ سے
نہین ہے کہ وہ بدہ مذہب ہین کیونکہ بہت لوگ جو بدہ مذہب نہین ہین دودہ نہین پیتے
اور مقام منگولیا کے بدہ لوگ دودہ نہین پیتے — اگر یہیہ صاحب بدہ ہین تو ہمین کچہ
شک ہے کہ وہ اعلے درجے کے بدہ مذہب ہونگے +
جب اونکو سمندری بیماری سے صحت ہوئی وہ زیادہ تر صحبت مین شریک ہونے لگے
اور گفتگو کرتے تھے — جب ہملوگ سنگاپور سے روانہ ہوے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ
گویا کسی شخص کے سر سے بوجہ اوتر گیا — ہمکو معلوم ہوا کہ یہیہ صاحب کو اطمینان ہوا
کہ وہ ایک عرصے کے لیے اپنے ملک کے لوگون سے جنکو صورت دکھلانے کے قابل
نہین رہے تھے جدا ہو گئے — اب وہ بخوبی گفتگو کرتے تھے اور جو جو گفتگو اونسے
ہوئی اور جسقدر ہم لکہ سکے بالتصریح بیان کرینگے — اسقدر لکھنا ضرور ہوا کہ ہمنے پاپٹر
الاباسٹر صاحب کو عجیب عاقل آدمی پایا کہ صرف دو سال کی محنت مین خوب واقف
زبان منڈیرن کے جو یہیہ صاحب بولتے تھے ہو گئے بلکہ کبھی کسی بات کو اونسے
مکرر نہ پوچھتے تھے ہمکو کمال خوش نصیبی معلوم ہوئی کہ ایسا عمدہ ذریعہ گفتگو کا اس
کنفیوسیا عمدہ دار کے ساتہ گفتگو کرنے کا ملتا تھا +
یہیہ صاحب زیادہ تر گفتگو اپنی فتح کی نسبت ہنگام فساد و بلوے کوانگ ٹنگ
کیا کرتے تھے اونکا بیان ہے کہ اِن باغیون کا کوئی سرغنہ نتھا اور اونکا کام فعل شنیع
اور لوٹ مار کرنے کا تھا — وہ بیان کرتے ہین کہ ہمنے ایک لاکھ آدمی سے
زیادہ قتل کروائے مگر سب کو نیست و نابود نہ کر سکے — وہ تعداد اسوجہ سے بیان
کر سکتے ہین کہ اونکو ایک نقشہ رپورٹ کا پیکین مین بھیجنا پڑتا تھا کہ اسقدر باغی
قتل ہوے — قانون عام چین کا یہ ہے کہ کوئی شخص بلا وارنٹ خاص بادشاہ کے
قتل نہین ہو سکتا ہے مگر یہ ایک خاص امر تھا اور اونکو ایک حکم عام عطا ہوا تھا کہ قتل
کرین — وہ بیان کرتے ہین کہ کوئی شخص بغیر ہمارے ملاحظے کے قتل نہوتا تھا —
یہ دستور تھا کہ پہلے روبکاری اوس مقام کے حاکم کے سامنے ہوتی تھی اوسکے بعد

صاحب جج کے روبرو پھر لفٹننٹ گورنر صاحب کے سامنے آخر کو خلیفہ صاحب کے روبرو
پیش ہوکر اوسکی نسبت حکم صادر ہوتا تھا — صاحب موصوف کا بیان ہے کہ ہمنے بہت کم
آدمیون کو رہا کیا اور اگرچہ کئی بار اونسے سوال ہوا کہ تعداد اونکی کسقدر ہے مگر جواب نہ مل سکا
صرف اسقدر جواب دیا کہ وہ عمدہ شہادت پر بری کیے گئے تھے — ہمنے اونسے پوچھا کہ آیا
آپ نے کبھی کسیکو بلحاظ اوسکی کم سنی یا عورت ہونے خواہ نیک چلن ہونے کے بری کیا یا نہین
جواب دیا کہ ہمنے مجرم کو کبھی نہین چھوڑا +

ہمنے پوچھا کہ کس قسم کی شہادت قبول ہوتی تھی اونھون نے جواب دیا کہ ہماری جاسوس مقرر تھے
اور اونکے پروسیون سے خبر ملتی تھی — ہمنے پوچھا کہ ایسی شہادت غیر معتبر تھی اور اندیشہ
رشوت خواہ بدعت کا نہ تھا —

جواب غیر ممکن ہے اونکو ہمارا خوف تھا اگر ایسا ثابت ہوتا تو اونکی جورو لڑکے مستوجب سزا ہوتے

سوال — کیا تم ایک لغو گواہی سے عورت اور لڑکون کو مار ڈالتے +

جواب — نہین +

سوال — کیا اس قسم کا مقدمہ اکثر ظہور مین آتا تھا +

جواب — کبھی کبھی — اگر اونکی لغو بیانی ثابت ہوتی تھی تو ہم اونکے سر کٹوا ڈالتے تھے اور
اونکے بال بچون کو خفیف سزا دیتے تھے +

جب پوچھا کہ قیدی صاحبان انگریز کی نسبت سلوک کیسا ہوا اونھون نے ہان ہون مین ٹال دیا
بلکہ جب زیادہ اس بارہ مین ذکر کیا گیا اونھون نے کہا کہ وہ لوگ کبھی ہمارے سامنے
پیش نہین ہوئے تھے — پھاٹک کے پورب جانب کی قبرگاہ مین جہان ملعون دفن تھے
اوسی مین دفن ہوئے تھے اور اونکی قبرون پر نشان رہتا تھا جس سے ہنوز وہان کے حکام
افغانستان دے سکتے ہین — ہمنے اس بیان کی ایک نقل اسپیارکس صاحب کے
پاس بھیجی کہ شاید اس سے ہمارے صاحبون کا جو زہر کھلا کر مار ڈالے گئے تھے پتا لگ سکے *
خلیفہ صاحب کی صداقت کی نسبت کچھ لکھنا ضرور نہین ہم اونکی دروغگوئی کا حکام سے

* اخیر میں جو کاغذ ہے آئی اوس سے دریافت ہوا کہ زہر پہچانی گئین مگر لاشین نکالی نہ گئین +

علیحدہ ذکر

ن سنے سچ بولا ہو +

ہمکو بھدہ صاحب کا مذہب دریافت کرنے کا شوق تھا اور ہمنے اونسے یہ بھی دریافت کیا کہ اگر مذہب کا نفیوسیکس صحیح ہے کیون لوگ قوم بدہ کے بہین تسلیم کرتے ہین — اونھون نے جواب دیا کہ مذہب سچا ایک ہے مگر اوسمین کئی شوشے راستی کے لگے ہوئے ہین مذہب کا نفیوسیکس اور بدہ ایک ہے مگر مذہب بدہا بہت عرصے بعد مذہب کانفیوسیکس کے آیا مذہب بدہ چین مین تھا حالانکہ لوگون کو اوسکی تمیز نہتی — قوم کانفیوسیکس کو مذہب بدہ مین تمیز نہ تھی +

سوال — اگر مذہب بدہ صحیح ہے تو کیون اوسوقت مین اوسکا استعمال ہنوا اسکا جواب بھدہ صاحب نہ دے سکے اور بہت آزردہ معلوم ہوئے بلکہ زیادہ گفتگو کرنا منظور نہ کیا +

مسٹر ویڈ صاحب نے چند کاغذات بھدہ صاحب کے گرفتار ہوتے وقت اونکے مکان سے پائے ہمنے اونسے پوچھا کہ آپ آسگے کی واردات اور حادثے کا حال پہلے سے دریافت کرسکتے تھے — اونھون نے جواب دیا ہرگز نہین — ہمنے کہا کہ دریافت ہوا ہے کہ ایسے کاغذات اونکے کاغذون مین سے برآمد ہوئے ہین لیکن اونھون نے انکار کیا — ہمنے اونسے کہا کہ ہم افسوس کرتے ہین کہ اون کاغذات کا ترجمہ ہوا اور رپورٹ ہوئی ہے انگریزی حاکمون سے کہ یہ کاغذات آپ کے ہین — اونھون نے جواب دیا کہ ہمکو اپنی سرکاری کام سے فرصت نہین رہتی تھی ہم اسکو کب بناتے +

ہمنے اونسے استفسار کیا کہ آیا چین کے لوگ اوسپر اعتبار کرتے ہین اونھون نے جواب دیا کہ بعضے اعتبار کرتے ہین اور بعضے نہین — ہمنے پوچھا کہ اس مین آپ کی کیا رائے ہے اونھون نے جواب دیا کہ کبھی ہم اعتبار کرتے ہین اور کبھی نہین — قوم انگریز اسکو نہین مانتی لہذا ہم اوسکو سمجھا نہین سکتے ہین +

ہمنے جواب دیا کہ ہم لوگ بھی یہ رکھتے ہین یعنی عاقل ایک کا نیت مذاق کے لیے کرتے ہین شاید اسیطرح چین مین بھی ہوتا ہے — اونھون نے جواب دیا کہ ہان کسیقدر اسیطرح

چین مین بھی ہوتا ہے — چونکہ ہمکو یقین تھا کہ کاغذات سے ملے تھے ہمنے پھر اسکا ذکر چھیڑا
وہ برہم ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمکو سرکاری کام سے مہلت نہین ملتی ہے ہم کیونکر اُنمین
مصروف ہو سکتے — ہان صحیح ہے کہ جادوگر ہمارے پاس بھیجے جاتے تھے مگر ہمکو
سرکاری کام سے مہلت نہوتی تھی — ان کاغذات کے ملنے سے بعضے لوگون کو یقین
ہوا ہے کہ آپ نے اونکے اعتماد پر کانٹن کے بچانے کے لیے مقابلہ نہین کیا ایک
سوال ہمنے اور کیا کیونکہ ہمکو یقین تھا کہ پھر ایسا ذکر اونسے نہو سکیگا — اونھون نے
اس سوال کے جواب مین کہا کہ سرکاری امور مین ایسی چیزون کا کیا کام ہے ٭

لاٹ پادری صاحب وکٹوریا نے بعد ملاقات یھیہ صاحب کے ایک بائبل اور چند
چھوٹی مذہبی کتابین زبان چین مین لکھی ہوئین کاغذ مین لپیٹ کے کپتان بروک صاحب
کے پاس اس درخواست سے کہ وہ یھیہ صاحب کی نذر کرین بھیجین اونھون نے
کہا کہ عرصہ ہوا جب ہمنے بائبل پڑھی تھی اور کپتان بروک صاحب سے درخواست
کی کہ اون کتابون کو بہتر موقع کے لیے اٹھا رکھین مگر یہ بہتر موقع کبھی نہ آیا — مسٹر
الاباسٹر صاحب نے پانچوین روز ہملوگون کے سفر کی کتابین نکال کر اون مین سے
ایک پیش کی اور یھیہ صاحب سے راے لی اونھون نے اوسے کھولا اور پھر
غرا کر اوسے بند کر دیا — مسٹر الاباسٹر صاحب نے تجویز کیا کہ ان کتابون کو اون
کتابون کے ساتھ جو یھیہ صاحب کے والد نے اونکے لیے بھیجی تھین رکھدین
اونھون نے حیلہ سمجھنے کا کیا اور کہا کہ کپتان صاحب کی الماری مین رکھدو — مسٹر
الاباسٹر صاحب اونکو پھر اولٹ کر دیکھنے لگے یھیہ صاحب نے آزردہ ہوکر
کہا کہ اگر آپ ان کتابون کو بدستور نہ رکھدینگے تو ہم اپنے ہاتھ سے رکھین گے —
ناچار الاباسٹر صاحب نے اونکو اوٹھا کر اوسی لفافے مین رکھدیا پس یہ کتابین
مثل اور کتابون کے اس شخص کے لیے ڈال رکھی گئین ٭

اسیطرحکا جواب وہ دیتے ہین جب کسی بحث مین پڑ جاتے ہین اور جو ہم ہمیشہ اونکو
بلا مزاحمت چھوڑ دیتے ہین کہ اپنے شغل مین مصروف ہون یعنے حقہ پینا یا شطرنج [illegible]

ٹکالکر اپنے ملازمون نے سیم سرد روری اچھی ہانڈلیان جمع کرکے رکھنا یا اپنے کھانے کے نسبت حکم دینا یا کپتان صاحب اور دیگر افسرون سے کہنا کہ اگر آپ ہماری مٹھائیان نہ کھاوینگے تو سب خراب ہوجاوینگی ۔ وہ کبھی پڑے ہتے نہین ہین اور شاذونادر سوال کرتے ہین اونھون نے قوم فرنچ کی نسبت سوال کیا کہ وہ لوگ کثرت سے کافی پیتے اور شراب بناتے تھے اور جو احوال اونکی نسبت سنا اوس سے رضامند معلوم ہوے ۔ اونکو خوشی معلوم ہوتی تھی کاٹن صاحب ڈاکٹر جہاز کو اپنی ادویہ کا صندوق دکھانے سے ۔ اتفاقًا سنا کہ سیھہ صاحب کے والد نیم طبیب تھے اور اونکا علم طب انگریزی مین بڑا شوق ظاہر کرتا تھا ۔ مسٹر کاٹن صاحب نے اونسے پوچھا کہ آیا چین مین لاش پھاڑکر ڈاکٹر تعلیم پاتے تھے اونھون نے جواب دیا کہ ہان اسکی اجازت نہ تھی ہمنے کہا کہ ولایت مین بھی آگے یہی طریقہ تھا اب ایسے ڈاکٹر سے جسنے لاش پھاڑکے علم طب نہین سیکھا علاج کرنے مین تامل ہوتا ہے ۔ جب ہمنے ایسی وجہ بیان کی کیون ہملوگ سونے کی قلمین استعمال کرتے تھے اور کہا کہ اسوجہ سے نہین کہ وہ قیمتی تھین بلکہ اس باعث سے کہ وہ خوب جھلکتی ہین یہ سنکر وہ نہایت بری طرح سے ہنسے اور اوس طرح بطرز حلکے ہنسنے سے ایک علامت نفرت کی معلوم ہوتی تھی اور گویا اسطرح جیسی توبہ توبہ پکارتا ہو ۔ جب مسٹر الاباسٹر صاحب نے کہا کہ کلکتے مین آپ کو اخیر بادشاہ ہند کا مقید ملیگا سیھہ صاحب نہایت نفرت سے ہنسے اور جب ہمنے اوس سے کہا کہ اگر بالعوض کلکتے کے ہم لوگ انگلستان جاتے ہوتے تو ہمارا سفر فاصلہ ۱۴ ہزار میل کی ہوتا اور ہر مقام پر جہان جہاز ٹھہرتا ایک انگریز گورنر اور انگریز گورے اور انگریزی جھنڈا ملتا یہ سنکر وہ توبہ پکارنے لگے +

ہم لوگون نے ایک دن اونسے پوچھا کہ اونکے نزدیک چین اور انگریزی چال چلن مین کیا فرق تھا اونھون نے جواب دیا کہ انگریز لوگ ہمیشہ سب کام کرنے کے لیے مستعد ہوتے ہین اور چین مین ضرورت تعلیم کی ہوتی ہے انگریزون مین یہ خصلت اچھی ہوتی ہے اور چینیون کی یہ خصلت کچھ بری نہین ہے +

اونھون سنے ایکمرتبہ تواریخ ہندسے واقف ہونے کی خواہش ظاہر کی اوریہ نہین بتلایا
کہ یہ امرمذہبی سبب سے تھا یا صرف ملک کا حال دریافت کرنے کےلیے ۔ مسٹر
الاباسٹر صاحب سنے کہاکہ ہم ایک مختصر تواریخ آپ کو پڑہکر سناوینگے اگر آپ چین
کی چارون پاک کتابین ہمکو پڑہکر سناوین مگر ہمکو شک ہواکہ اگر ہندوستان کی تواریخ اون کو
سنائی جاتی توصاحب موصوف سےکچہ مفید مطلب ہوتا ۔ فرض کیا اگر ہم اون سے کہتے
کہ ڈیڑہ سو برس گذرے مغل کی سلطنت ہندوستان مین تھی جسمین گاہ گاہ فساد اور بلوون
سے خلل ہوتا تھا ۔ صاحب موصوف مثل بڑی قوم تاولی چین کے ہین یعنے لیت ولعل
کرنے کا بڑا شوق ہے چارون پاک کتاب چین کے پڑہنے اور احوال ہند کے سننے کو
مسٹر الاباسٹر صاحب سے عرصے تک ٹالتے آئے ؞
ہمنے اونسے ذکر کیاکہ شنگائی کا محصول گھرخزانہ شاہی مین مبلغ ڈہائی کروڑ ٹیل داخل
کرتا ہے اونھون سنے ٹالنا چاہا اور جواب دیاکہ اچھا ہے ۔ ہمنے کہاکہ اس سے
بادشاہ کو بڑا فائدہ ہوتا اونھون سنے جواب دیاکہ سرکاری خزانے مین کچہ کمی نہین ہے
ہمنے اخبار پیکین گزٹ پیش کیا اور اون سے کہاکہ بادشاہ کی راے اس بارے مین
متفرق تھی اونھون سنے یہ سنکر زور سے ہون کیا ۔ ہمنے اونسے ذکرکیاکہ بادشاہی
فوج جو بالفعل چیکیانگ فو پرقابض تھی اپنا خورونوش شنگائی کے محصول سے
چلاتی تھی اونھون سنے کہاکہ اسکا حال ہمکو معلوم نہین ابھی ہمارے صوبے مین نہین ہے
ہمنے اونسے کہاکہ ایک ذراسی راہ ورسم مین ترقی آمدنی خزانہ شاہی اور رعایاے
چین کی متصور ہے وہ اس بارے مین متفق نہوے ایکمرتبہ آمادۂ تقریر ہوے اور
کہنے لگے کہ چار بندرگاہون کے کھول دینے سے حوصلہ بڑہ گیا اور حوصلے کا بڑہ
جانا بڑے عیب کی بات تھی ۔ اگلے زمانے مین غیرملک کے لوگ اچھی گھڑیان لاتے
تھے اور انکی گھڑیان خراب تھین آگے ایک اچھی گھڑی ہمارے پاس تھی وہ جاتی
رہی اور اب جو گھڑی ہے وہ ہمیشہ بے مرمت رہتی ہے ہمنے چاہا اونکو ذہن نشین
کرنے کو کہ یہ بات بناوٹ پر منحصر ہے مگر جواب اسکا غرانا ملا ؞

بعض اوقات ہمنے قصد کیا کہ انیون کی نسبت ذکر کرین مگر ملکی امور مین اونسے ذکر کرنا فضول ہے وہ صرف ذکر کرنے سے منحرف ہوتے ہین بلکہ جھوٹھہ بولتے ہین اور شخص اس امر کو خیال کرتا ہے کہ یہ کیسے بڑے عہدہ دار ہین اور اتنا لغو بولتے ہین نہایت برہم ہوتا ہے مگر اسقدر یاد رکھنا چاہیے کہ چین مین جھوٹھائی کی نفرت کا لحاظ نہین ہوتا ہے +

یھہ صاحب کی عادت تھی کہ جب کوئی امر غیر معتبر سمجھا ہونکاری زور سے ماری یا غرائے مگر اونکو مطلق تامل نہوتا تھا آدمی کو جھوٹا بناتے ہوے - دو ایک مرتبہ اونھون نے بہت بری طرح جھوٹا کیا دو ایک باتون مین بعد پوچھنے سوال نسبت اوس امر کے جو جہاز پر واقع ہوا تھا - صاحبان انگریز جو اونکے ہمراہ تھے اونکو کمال بیحرمتی معلوم ہوتی تھی اسطرح بیحرمت ہونے سے اور وہ لوگ اوسکے متحمل نہوسکے بلکہ اونسے کہا گیا کہ ہمین بڑی بیحرمتی ہوتی ہے اونھون نے جواب دیا کہ ہم آپ کو ناراض یا بیحرمت نہین کرتے بات اتنی ہے کہ آپ کہتے ہین ہان ایسا ہے اور ہم کہتے ہین کہ نہین - اس سے ظاہر ہوا کہ وہ خود جھوٹھہ مین گرفتار ہونے کی اوسیقدر پروا کرتے تھے جیسے کوئی بازی کھیلتے وقت پکڑا جاتا ہے +

جب ہمنے اونسے کہا کہ افیون پر محصول لینے کیواسطے اشتہارات جاری ہوئے ہین اونھون نے کہا ہرگز ایسا نہین ہے ہمنے اوسکی نقل پیش کی اونھون نے کہا کہ یہ ہمارے صوبے سے باہر ہین ہم اسسے واقف نہین ہین - ہمنے کہا یہ بات سنکر ہمکو افسوس ہوتا ہے کہ اعلے درجے کے چین کے حکام اشتہارات بلا واقفیت پادشاہ کے جاری کرکے خراج طلب کرین اونھون نے جواب دیا کہ غیر ممکن ہے ہمنے اونسے پوچھا کہ آیا یہ روپیہ سرکاری خزانے مین جاتا یا تغلب ہوتا تھا اونھون نے جواب دیا کہ چین مین ملازم سرکار کبھی روپے کا تغلب نہین کرسکتا تھا - ہمنے چند قطعہ اخبار پیکین گزٹ کے پیش کیے اور اونمین جو کیفیت تغلب کی درج تھی دکھلائی اونھون نے کہا کہ یہ تمہاری مملکت کے اندر نہین ہے ہمنے پوچھا کہ یہ امر کیونکر تھا کہ وہ ملازم جو قلیل تنخواہ پاتے تھے زر خطیر پیدا کرتے تھے اونھون نے جواب دیا کہ کسی ملازم نے بہت روپیہ پیدا نہین کیا تھا +

سے ہمنے ولیمس صاحب کی مڈل کنگڈم تواریخ مین پڑہ سنایا کہ بادشاہ کی آمدنی کیا تھی اور ڈیوک ہو صاحب نے کسقدر پیدا کیا یعنے پندرہ کروڑ ڈالر۔ اونھون نے فرمایا کہ یہ ہمارے آگے کا ذکر ہے ٭

وہ کبھی آزردہ نہوتے تھے جب تک کسی سرکاری کاغذ سے جھوٹے بنائے جاتے تھے اور ہم بلا تقویت پیکین گزٹ کے کبھی اونسے بحث نہین کرتے تھے۔ وہ سرکاری کاغذ کو جھوٹا نہین کہتے تھے۔ حقیقت مین دلچسپ معلوم ہوتا تھا اس شخص کا دیکھنا اور ملازمی ۵۲ سال اور خوب آگاہ ہونے سرکاری ملازمون کی بدذاتیون سے اور باوصف پیدا کرنے اسقدر روپیہ اور جمع کردینے کوٹھی ہوقوا صاحب ہین اور پھر بھی بیان کرنا کہ چین کے مجسٹریٹ راضی نہین تھے اور اوسکو اس راستی کے ساتھ ظاہر کرنا کہ کوئی دلیل بطلان کی اوسکے سامنے کارگر نہو سکتی تھی۔ ایسے امور مین بیھہ صاحب کا ذکر کرنا محض فضول تھا تاہم کیفیت دیکھنے کے قابل تھی کہ ایسا چین کا حاکم ادھر سے اودھر بات کو بلا لحاظ اس امر کے کہ ایسی لغو گفتگو کرنا بڑے شرم کی بات ہے اوڑتا تھا ٭

ہملوگ بلا مزاحمت لی آف بنگال کیطرف سے نکل گئے بیھہ صاحب کا پیٹ درست تھا اور وہ پھر اور گفتگو کرنے کو مستعد تھے ایک امر مین بلا عذر وہ گفتگو کرتے تھے یعنی میری عمر ۵۲ سال کی ہے اور کہتے ہین کہ اونکے باپ ایک عہدہ دار ہین جنکی عمر ۸۰ سال کی ہے اونکے باپ سکرٹری بورڈ آف وار کے تھے اور وہ خود اس بورڈ کے پریسیڈنٹ ہین اونکے باپ اس عہدے پر ۱۴ سال رہے اور اب پنشن لی ہے ٭

اونھون نے تمام عہدے جن پر وہ مقرر رہے تھے بیان کیے اور اونکی تفصیل بہت طول ہے اوس مین سب قسم کے پولیٹکل اور جوڈیشل عہدے شامل ہین ٭

وہ بیان کرتے ہین کہ پہلا عہدہ اونھون نے صرف امتحان دینے سے حاصل کیا۔ یہ سنکر ہمنے مفصل نسبت اون امتحانون کے دریافت کرنا شروع کیا کیونکہ اسکی نسبت احوال بہت کم کسی مقام پر ذکر ہوا ہے لہذا اوسکا پوچھنا فرض ہوا ٭

صاحب موصوف نے چار درجے حاصل کیے اور ۷ امتحان دیے ۳ مین کامیاب نہین ہوئے اور ۴ مین کامیاب ہوئے تھے اخیر امتحان مین اونکی تعریف اسقدر ہوئی کہ وہ نمبر ۲ پر آئے اور دارالسلطنت کے گویا دوسرے حاکم متصور ہوئے *

وہ کہتے ہین کہ پہلا امتحان بابت چار قدیم کتاب چین کے ہوتا ہے یہ امتحان کسی جزو شہر مین ہوتا ہے اور دوسرا خاص دارالسلطنتہ مین — پہلے روز ہم پاک کتابو نمین امتحان ہوتا ہے دوسرے روز پانچ متفرق زبانون مین تیسرے روز امتحان تواریخ چین مین ہوتا ہے — ہمنے پوچھا کہ آیا تواریخ منگولیا خواہ تبت خواہ جاپان مین سوال نہین ہوتے ہین اونھون نے جواب دیا کہ صرف تاریخ چین — ہمنے کہا ایسا سنا ہے کہ علم و ہنر بھی دیکھنا پڑتا ہے واسطے روکنے دریاؤن کے اونکے حلقہ کے اندر — اونھون نے جواب دیا کہ ہملوگون کو صرف واقفیت علم بڑے تاولی یعنے سچے ہنر مین ضرور ہے *

سوال — کیا نسبت علاقہ داری چین کے غیر ملکون کے ساتھ اور کیفیت تجارت وغیرہ مین کچھ امتحان نہین ہوتا *

جواب — نہین صرف سچی واقفیت حالات گذشتہ مین ضرور ہے *

تیسرے درجے کا امتحان پیکین مین ہوتا ہے اور ۹ روز تک رہتا ہے اور مثل دوم درجے کے ہے صرف اسمین زیادہ لیاقت مطلوب ہے چوتھے درجے کا امتحان بھی پیکین مین پادشاہی کوٹھی کے اندر پادشاہ کے روبرو ہوتا ہے اور اوس امتحان کے سوالات مین ممبران کالج ہان لین یوان یعنے فارسٹ آف پنسل مدد دیتے ہین — یہ امتحان بھی نو روز رہتا ہے اور اوسمین تمام کتابین قدیم مذہب کانفیوسیکن پر مشتمل ہین مذہب بدہ اور ٹاوا مشتبہ ہین — اس امتحان مین سرکاری ضابطہ بول چال تحریر مین بھی امتحان ہوتا ہے غالباً سرکاری ضابطہ تحریر نے لیاقت یچھہ صاحب کی ظاہر کی تھی — اونھون نے پارکس صاحب اور بورنگ صاحب کو بڑی لیاقت کے ساتھ لکھا مگر لارڈ ایلجن صاحب اور مسٹر ریڈ صاحب اور بارن گراس صاحب کو لکھا اوسوقت مین کچھ خوش مزاجی مین ظاہر نہ کی تھی — ہمنے اوسنے پوچھا کہ آپ یونان کے جج عرصہ چار سال تک تھے

آپ نے کوئی امتحان چین کے قانون مین دیا تھا۔ جواب نہین ۔ ہمنے تمسے کہا ہے کہ صرف ہملوگون کو مذہب تاولی مین واقفیت ضرور ہے *

سوال ۔ آپ نے چین کا قانون کبھی نہین سیکھا ۔ جواب نہین

سوال ۔ آپ نے کبھی چین کا قانون نہین پڑھا ۔ جواب نہین

سوال ۔ کیا آپ کو چین کا قانون نہ پڑھنے سے کچھ وقت نہوتی تھی ۔ جواب نہین

سوال ۔ غالباً آپ کے پاس عمدہ سکرٹری مدد کے لیے تھا ۔ جواب بعض وقت تھے اور بعض وقت نہین ۔ ہمنے اونسے پوچھا کہ آیا کوئی ایسے بھی لوگ ہین جو قانون سیکھتے ہین ۔ جواب ہان وہ لوگ جو اعلے امتحانون مین برنہین آتے ہین وہ قانون سیکھتے ہین اور بعض اوقات ہملوگون کے سکرٹری مقرر ہوتے ہین ۔ پھر یہ پوچھا کہ آپ اپنے سکرٹریون کو کیا تنخواہ دیتے ہین

جواب ۔ ایک سو ٹیل ماہواری یعنے ۳۳ پونڈ ۔ سوال ہوا کہ کچھ فیس مین بھی پیدا کرتے ہین

جواب ۔ ہان تین سو سے چار سو ٹیل تک پھر سوچ کے کہا نہین ۳۰ سے ۴۰ ٹیل تک مگر پہلا تخمینہ صحیح تھا دوبارہ بات مخفی کرنے کے لیے کہا *

آپ ہمارے اشتیاق کو معاف فرماوینگے باین لحاظ کہ ہملوگ نسبت اون امور کے جو بالکل عجیب ہین ولایت مین سوال کرتے ہین ۔ کیا واقفیت چار پاک کتابون اور پانچون زبانون مین کافی ہے بلا واقفیت اور کسی کتاب کے واسطے کسی عہدہ سرکاری کے ۔ جواب شروع سلطنت چین سے یہی چار کتابین مقدم سمجھی گئی ہین ۔ جب پوچھا کہ جس وقت کوئی کسی عہدے پر مقرر ہوتا ہے کوئی کتاب قواعد اپنے کار متعلقہ کی نہین پڑھتا ۔ جواب دیا کہ اعلے درجے کے افسر اپنے سکرٹریون سے پڑھوا لیتے ہین ۔ تب ہمنے ایک کتاب زبان منکیچو اوٹھا کے پوچھا کہ آیا وہ اوس زبان کو لکھ خواہ بول سکتے تھے ۔ جواب نہین ۔

سوال ۔ زبان کانٹن کی جانتے ہو ۔ جواب نہین *

شاید آپ اپنے وطن یعنی ہوپی کی زبان بول سکتے ہین ۔ جواب نہین ۔ ہمنے مثل اپنے مورث اعلے کے پیکن مین تعلیم پائی اور زبان پیکن کی بول سکتے ہین *

اس مجمل گفتگو کی نسبت کچھ لکھنا ضرور نہین ظاہر اس گفتگو سے صاف خبر ملتی ہے نسبت

کسی احوال کے جوابہی تک نہین لکہا گیا ہے - اب باقی رہا دریافت کرنا اس امر کا کہ ٹاولی جسکے مطابق افسر ہدایت پاتے ہین کوئی لفظ صحیح زبان انگریزی مین ڈہونڈ ہنا جس سے اسکے معنی ظاہر ہو سکین عبث ہے - اب ہم صرف اسیقدر استفسار کرتے ہین کہ آیا یہ ٹاولی کوئی ایسا علم ہے جس سے کوئی افسر دیانت دار و ہوشیار اور لائق ہو سکتا ہے - واسطے جواب اس سوال کے ہم ناحق اور لاحاصل انگریزی کتابین جنمین چین کے علمون کا ذکر ہے ڈہونڈتے ہین - اون چارون پاک کتابون مین مطلق واضح نہین ہوتا ہے کہ اوسمین کون علم و فن ہے ہمنے لاٹن ترجمہ اُنکی کتابون کا پڑہا مگر وہ اوسیقدر فہمید مین نہین آتے جسطرح کہ علم الجبرہ کے حسابات کی علامتین اوس شخص کے سامنے جو اونسے واقف نہین ہے +

ہمکو کچہ شک نہین ہے کہ سمجہنے کے قابل ہے اور کوئی لائق چین کا طبیب اوسکو سمجہا سکتا ہی چین کے لوگ واقفیت علم حیوانات کو بڑا بہاری علم سمجہتے ہین - ہر چین کا آدمی جو قلی مزدور دن سے درجے مین زیادہ ہوتا ہے کوشش کرتا ہے کہ ٹاولی زبان بولین کچہ خواہش کے طریق پر نہین بلکہ توقیر اس زبان کی سمجہکر - ہمنے یکہہ صاحب سے پوچہا کہ ٹاولی کے کیا معنی ہین - جواب جو کرنا مناسب ہے وہ ٹاولی ہے اور جو کرنا غیر مناسب ہے ٹاولی نہین ہے - کیا اس سے بہتر کوئی معنی نہین ہین - ٹاولی مین سب شامل ہین لہذا اوسکے معنی بہی شامل ہین -

سوال کیا ٹاولی خدا کی نسبت سکہلاتی ہے +

جواب کئی ٹاولی ہین ٹاولی آسمان کا ہے ٹاولی زمین کا ہے ٹاولی آدمی کا ہے +

سوال کیا یہ متفرق ٹاولی ہین +

جواب نہین یہ سب جزو ایک ٹاولی کے ہین +

سوال آپ ہمکو بتائین کہ آسمان سے اور ٹاولی سے کیا مراد ہے +

جواب جب آفتاب نکلتا ہے گرمی ہوتی ہے +

وہ آسمان سے تعلق رکہتی ہے - ٹین سے مراد آسمان مگر اوسکے معنی شانگٹی یعنی روح بلند بہی ہے کیونکہ اونکا نام کر توقیر سے استعمال کرنا نہین لازم ہے پس ہملوگ اونکی سکونت بہی جو کہ ٹین یعنے آسمان مین ہے بیان کہتے ہین +

سوال - ایک چین سکے فیلسوف نے لفظ ٹین جو استعمال کیا تھا کیا وہ بھی کوئی لفظ چین کا ہے +

جواب - چین کی زبان مین کوئی ایسا لفظ نہین ہے +

سوال - ابھی آپ نے لفظ شانگ ڈی کا استعمال کیا اوس سے کیا مراد ہے +

جواب - اس لفظ مین تنازع واقع ہے یعنی شانگٹی ہے مگر ٹین شانگٹی نہین کیونکہ بہت سے ٹین ہین +

سوال - کیا شانگٹی اور ٹاولی مین باہم تعلق ہے +

جواب - جب آپ شانگٹی کا ذکر کرتے ہین گویا ٹاولی کا بھی ذکر کرتے ہین شانگٹی اور ٹاولی ایک ہین +

سوال - کیا ٹاولی انسان ہین +

جواب - جب کوئی چیز اوسکے مطابق ہوتی ہے وہ مثل انسان کے متصور ہوتا ہے ورنہ وہ حرف ایک امر قاعدہ کا ہے +

سوال - آیا اسکی کوئی صورت شباہت ہے +

جواب - کوئی شباہت نہین ہے - متفرق لوگون کی راے اس بارے مین ہے +

سوال - کیا لوگ اِن صورتون کی پرستش کرتے ہین +

جواب - ہان

سوال - کیا شانگ ڈی کی کوئی ظاہرا شکل ہے +

جواب - شانگٹی بنتا ہے ان اور یانگ ٹایچی سے جسطرح قاعدہ مرد و عورت کا ہے - اوسکی ظاہرا کوئی شکل نہین ہے اور نہ کسی شباہت مین وہ کبھی ظاہر ہوتا ہے +

سوال - کیا قبل وجود ان شانگٹی کے آدمی موجود تھے +

جواب - ہان موجود تھے +

سوال - اسکا کوئی ثبوت ہے +

جواب - لوگ ایسا بیان کرتے ہین اور کتابون مین ایسا ہی لکھا ہوا ہے +

سوال - کیا شانگٹی کانفیوسیکن ہین +

جواب - کانفیوسیکن اونکا ذکر کرتے ہین مگر کچھ شرح نہین ہے - شانگٹی ٹاو ہٹ ٹاولی ہین +

سوال - اسکے کون ہین - ٹایچی یا شانگٹی +

جواب ٹایچی ہین +

سوال - غرضکہ روح اعلے دنیا سے پیدا ہے +

جواب - ہان

سوال - ٹایچی کیونکر پیدا ہوے +

جواب - وہ خود بخود پیدا ہوے +

سوال - کیا ٹایچی کوئی شکل ہے +

جواب - اوسکی شکل مربع دو حصون مین تقسیم ہے یعنی مرد و عورت +

سوال - کیا کسی نے ٹایچی کو دیکھا ہے +

جواب - نہین +

سوال - آپ کیونکر جانتے ہین کہ وہ اوس شکل کا ہے +

جواب - لوگ اوسکو اوس شکل کا ظاہر کرتے ہین +

سوال - کانفیوسیکن مذہب سب قیاسی ہے کچہ ظاہر نہین - طلباے کانفیوسیکس تصور کرتے ہین پیدایش اشیاے ناپدید دنیا سے - اسیطرح مذہب ٹاوسٹ اور بدہ اور کانفیو مین اسم ظاہر ہوا ہے +

جب بھیہ صاحب یورپ کیجانب منہ پھیرے رہتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ وہ دنیا کی یا خدا کی پرستش کرتے ہین - وہ سب دنیا کو اوسکی خوبصورتی مین تصور کررہے ہین - ہم زیادہ اس حال سے واقف ہوا جاستے تھے +

سوال - اگر کوئی شخص ٹاولی گفتگو کرسکتا ہے اور جب اوسپر عمل نہین کرتا کیا اوسکو کوئی سزا عطا ہوتی ہے +

جواب - ایسا آدمی بہت خراب کہلاتا ہے +

سوال - کیا شانگ ٹی اوسکو سزا دینگے +

جواب - آسمان کی بات کیونکر معلوم ہو +

سوال - ایک مثل کانفیوسیکس صاحب کی آپ کو یاد ہے جالکہی ہے کہ جیسا تم چاہو گے

کہ لوگون سے کے ساتھہ کرین ویساہی تم اونسے بھی کرو +

جواب - یہ کانفیوسیکن ٹاولی سے ہے - ہم صیحح کلمہ مندرجہ چارون کتاب کو اسوقت سمجھو سلے جاتے ہین - ہماری غرض ٹاولی مین زیادہ ترتصریح سے گے ساتھہ ہے کہ ہرایک سے ویساہی سب کچہ کرو جیسا تم چاہتے ہوکہ وہ تمسے کرین کیا آپکی کتابونمین نیکی کا ذکرنہین ہے +

جواب - ہان +

سوال - نیکی کیا ہے +

جواب اگر آپ چاہین کہ لوگ آپ کو پیار کرین آپ بھی اونکو پیار کرین اور اگر آپ چاہین کہ آدمی آپ سے نفرت نکرین آپ بھی اونسے نفرت نہ کرین +

سوال کیا وہ مثل کانفیوسیکن جسکا اوپر ذکر ہوا امتناع کرتی ہے کہ مجرمونکو سزانہو ٹاولی مین ایسا منشانہین ہے - کیا بدلا لینا بجانہین ہے +

جواب - ہان +

سوال کیا اس ٹاولی سے خراب آدمیون کو ہدایت بدکاری کرنے کی نہین ہوتی ہے +

جواب ٹاولی کی واقفیت سے زیادہ تر امر بہتر متصور ہوتا ہے +

سوال - کیونکر +

جواب - ہملوگون کی غرض ہے کہ ٹاولی سے زیادہ تر واقف ہونا لازم ہے +

سوال - کیا خونریزی ڈاکہ زنی وزنا کا چارون کتابون مین امتناع ہے +

جواب - صاف نہین مگر ٹاولی سے مرادیہی ہے +

سوال پس اگر یہ قانون عمل مین ہے پھر کیونکر اسقدر لوگ سزایاب ہوتے ہین +

جواب نیک آدمی زیادہ نہین اور سب کوئی نیک ہونہین سکتا ہے +

سوال - ابھی آپ نے ذکر نیکی کے بارہ مین کیا کہ وہ ٹاولی مین ہے آیا یہ نیکی باطنی ہے یا اظہار بھی ہوتا ہے اس نیکی کا +

جواب - ٹاولی نیکی ہے اور نیکی ٹاولی ہے +

ظاہرا تھیمہ صاحب ان سوالات کے جواب سے جو اونکو پہلے دلچسپ معلوم ہوتے

تھے تھک گئے تھے اور اب اسکا ذکر کرنا ضرور پڑا بعد وکئی بار ہمنے ذکر کرنا چاہا مگر اونھون نے معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ مخبر ہم لوگون کو دینا مناسب سمجھا نا +

ایک دن بعد گفتگوی اول کے ہمنے پھر اون سے اسطور پر ذکر چھیڑا کہ اگر آپ کی مرضی سے اہل فرنگ کانٹن سے نکالے نہین گئے تھے تو پھر کسکی مرضی سے +

جواب بادشاہ اور لوگون کی مرضی سے +

سوال — آپ اون دو طریقہ وصول وخرچ کو جو شنگائی اور کانٹن مین جاری ہین جانتے ہین اور کچھ اس بارہ مین بیان کر سکتے ہین +

جواب ہم کچھ نہین جانتے ہین +

نوین روز اسنے سفر سنگاپور سے ہملوگ داخل ساند ہیڈس ہوئے اور ایک ناخدا لیکر برابر چلے گئے دوسرے روز صبح کو دریاے ہگلی مین پہونچے ہمنے چاہا کہ یہہ صاحب کو قوم ہنود کے مذہب کی باتون مین بہلاوین اور حقیقت مین وہ یہ احوال سنکر حیرت مین ہوتے تھے +

دوسرے روز صبح کو یہہ صاحب اوترے اور قلعہ فورٹ ولیم مین سکونت پذیر ہوئے یہ شخص پھر وطن کو زندہ نہ جا سکا اور قلعہ مین مرگیا اور اوسکی لاش بڑے جلوس کے ساتھ صندوق مین بند ہو کر روانہ ہوئی چین کے علمانے اوسکے دفن کرنے سے انکار کیا اور ایسا سماعت مین آیا کہ بہت روز تک جہاز پر رکھی رہی اور اونکا ملازم معتمد لاش کی حفاظت کیا کرتا تھا فقط

شبیہ کیجیہ صاحب امپیریل کمشنر چین



تصویر کمیٹی آغاز کتاب



حال مشن یعنی بھیجا جانا لارڈ ایلجن صاحب کا چین اور جیپان کو

باب اول

نبا لڑائی کی — ایرو جہاز کا حال — سرجان بورنگ صاحب کی تجویز — کانٹن مین عداوت کا جاری ہونا — دعوی استحقاق شہر کے اندر جانیکا — یہہ صاحب کے یامن کا توپ کے گولون سے اوڑا دینا — نتیجہ اوسکا — امریکا کے صاحبون کے جھنڈے کی ہتک کرنا — کوٹھی گودام کو پھونک دینا — اوس مقام کو چھوڑ دینا کیفیت ۱۱ات ماہ فروری ۱۸۵۷ء — امور مذکورۂ صدر کے کرنیکا کیا نتیجہ ہوا —

کیفیت نفاق ملکی جو چین کے کمشنر یہہ صاحب کے ساتھہ بمقام کانٹن ایام شروع برسات ۱۸۵۶ء مین ہوا اور جسکے باعث سے خاص مشن یعنی صاحبان انگریز بغرض تصفیہ اوس نفاق کے اور اگر ممکن ہو واسطے زیادہ بڑھانے علاقہ داری انگریز کے ساتھہ اوس سلطنت کے بھیجے گئے اوسوقت کا حال سب پر روشن ہے لہذا اب کچھ ضرورت نہین کہ اوسکی نسبت مفصل بیان کیا جائے خواہ اوسکی رویداد پر تمہید ہو *

نتیجہ اون نفاقون کا اور جو تاثیر اون نفاقون کی ولایت مین ہوئی بباعث آغاز مقدمہ ایرو جہاز کے تھی اور اگرچہ یہ مقدمہ اتفاقی ہوا تھا مگر بڑا انقلاب کل سلطنت چین مین ہوا

اور وہ دیوارین جو بغرض روک باہری آمد ورفت و نیز اطمینان لڑائی پچھم کے لوگون سے بنی ہوئی تھین شکست ہوئین +

اگرچہ جو حماقتین از جانب سلطنت چین ہوئین لائق لحاظ کے نہین مگر جو تدبیرین کہ صاحبان انگریز نے واسطے السداد کے کین آئندہ تحریر ہونگی اور اسی باعث سے لارڈ ایلجن صاحب کو مجبوری خلاف ہدایت جو لارڈ پامرسٹن صاحب نے جلسہ ہوس آف کامنس مین کی تھین عمل کرنا پڑا پس واسطے واضح ہونے مفصل کیفیت کے کہ صاحب ہائی کمشنر کو کیسی مزاحمت آتے ہی ملی لازم ہے کہ جو جو وارداتین دریاے کانٹن پر قبل اونکے پہونچنے کے گذرین بیان کرین اور اوس سے ظاہر ہوجاویگا کہ چین کے لوگ اور علے الخصوص کانٹن کے لوگ کسقدر خفیف انگریزون کو لحاظ کرتے تھے اور کیسا نقصان انگریزون کا ہوتا تھا اور ولایت کی علاقہ داری غیر ملکون سے کسقدر ناقص تھی +

تاریخ ۸- اکتوبر ۱۸۵۶ء کو ایک صاحب افسر چینی چند چینی لوگ ہمراہ لیکر ایرو جہاز پر چڑہ آئے اور اوسکے جھنڈے کو اوکھاڑ ڈالا اور چینی ملاح اوسپر نوکر تھے اونکو بزبردستی پکڑ لے گئے یہ جہاز حسب قانون ہانگکانگ ۱۲ ماہ کے لیے درج رجسٹر تھا اوسکے حکم امتناعی پر لحاظ نہ کیا اور منظر ہوے کہ یہ جہاز چین کا ہے کاغذات متعلقہ اس جہاز کے صاحب کانسل کے پاس تھے مگر زیادہ ایک مہینے سے ہوچکا تھا کہ میعاد مقررہ اس جہاز کی منقضی ہوچکی تھی +

مسٹر پارکس صاحب نے دلیل کی کہ حسب ضمن اول قانون کے چونکہ یہ جہاز روز انقضاے میعاد سے دریا مین تھا لہذا مستحق حفاظت کے ہے اور فی الفور ایک چٹھی مسٹر یہہ صاحب امیرل کمشنر کو باطلاع اس واردات کے لکھی اور درخواست کی کہ جو کچھ قصور اون لوگون سے جو گرفتار ہوگئے ہین ہوا ہو اوسکی تحقیقات کیجاوے اور اوسیوقت سرجان بورنگ صاحب اور کموڈور الیٹ صاحب کو بھی اس حال سے اطلاع دی جو خطوط مسٹر یہہ صاحب کے آئے اونمین اونھون نے صاف انکار کیا کہ یہ جہاز صاحبان انگریز کا نہ تھا اور

اور اونکے چند ملاح جہازی ڈاکو تھے اور وعدہ کیا کہ ۱۹ آدمیون کو منجملہ گرفتار شدہ کے واپس بھیجین گے +

مسٹر پارکس صاحب کو ہدایت ہوئی تھی کہ یہہ صاحب سے معذرت تحریری طلب کرین اور جو چین کے لوگ گرفتار ہوگئے تھے وہ واپس ہووین اور بذریعہ صاحب کانسل کے حکام انگریز کے حوالہ ہووین — یہہ صاحب نے اصرار کیا کہ یہ جہاز غیر ملک کے صاحبون کا نہ تھا نہ کوئی جھنڈا اوسپر نصب تھا اور کسی حکام کو چین کو اختیار نہ تھا کہ کوئی کشتی غیر ملک کی گرفتار کرے اور غیر ملک کے صاحب مجاز اس امر کے نہین ہین کہ کسی کشتی کا ٹھیکہ چین کے لوگون کو جو جہاز بناتے تھے دین +

اس درمیان مین سرجان بورنگ صاحب نے یہہ صاحب کو چٹھی لکھکر دھمکی دکھائی کہ ہم جہازی حکام کو اس واردات کی اطلاع کرینگے اور بطور انتقام ایک کشتی یہ سمجھکے کہ وہ چین کی ہے گرفتار ہوئی مگر پیچھے سے معلوم ہوا کہ وہ کسی سوداگر کی تھی +

تاریخ ۱۵۔ اکتوبر کو یہہ صاحب کو اس کشتی کے گرفتار ہونے کی اطلاع مسٹر پارکس صاحب نے دی اور لکھا کہ ایک جہازی فوج لب دریا کے قلعون کے پاس متعین ہے +

تاریخ ۱۲۔ ماہ مذکور کو مسٹر پارکس صاحب نے حسب ہدایت مسٹر یہہ صاحب کو چٹھی لکھی کہ اندر ۲۴ گھنٹہ کے جن امور کی نسبت لکھا گیا تعمیل نہوئی تو ہم اور تدبیر کرینگے بباعث اس دھمکی کے ایک گھنٹہ قبل انقضاے میعاد مقررہ کے ۱۲ آدمی واپس بھیجے گئے مگر کوئی افسر ہمراہ اونکے نہ آیا اور نہ کوئی چٹھی معذرت کی آئی +

مسٹر پارکس صاحب نے یہہ صاحب کو پھر لکھا اور جب کوئی جواب نہ آیا صاحب موصوف نے نقل چٹھی مرقومہ ۱۲۔ ماہ مذکور واسطے ملاحظہ سب صاحبان غیر ملک کے بھیجی اوسی روز مسٹر یہہ صاحب نے جواب بشرائط مندرجہ چٹھی سابق بھیجا اور شکایت سوداگر کی کشتی گرفتار ہوجانے کی لکھی — تاریخ ۲۲۔ کو مسٹر پارکس صاحب نے بمضمون چٹھی سابقہ جواب لکھا اور شب کے وقت بذریعہ سرکیولر اطلاع عامہ دی کہ یہ مقدمہ جناب ملکہ معظمہ کے جہازی افسر اعلےٰ کے سپرد ہوا ہے +

اسی مضمون کی خط کتابت درمیان یہہ صاحب اور سرجان بورنگ صاحب کے ہوئی - اس درمیان مین سرجان بورنگ صاحب نے حسب صوابدید اڈمرل سیمور صاحب کے بتجویز کیا کہ شہر کانٹن کے قلعون پر قبضہ کرلین - چنانچہ تاریخ ۲۳- اکتوبر کو اڈمرل سیمور صاحب نے چار لب دریا کے قلعون اور قلعہ نامی بلنہم اور مکیوا کو پر بلا کسیطرحکی مزاحمت اور زیان جان کے دخل کیا اور معرفت کانسل یعنی سردار کے یہہ صاحب کو اطلاع اپنے پہونچنے کی دی اور کہا کہ تا وقتیکہ جو جو نقصان ہوا ہے وہ رفع نہ کردیا جاوے گا ہم قلعون اور سرکاری مکانات اور سرکاری جہاز پر حملہ کیے جاوینگے - یہہ صاحب نے نہایت ناراضمندی کا جواب دیا - دوسرے روز قلعہ برڈس نسٹ اور شا پر بلا مزاحمت دخیل ہوے اور واسطے حفاظت گوداموں کے تدبیرین کی گئین اور امریکا کے لوگون کے مال کی حفاظت کے لیے امریکائی افسر و جہازی ملاح متعین ہوے +

تاریخ ۲۵- کو جزیرہ اور قلعہ ڈچ فالی نامے پر بلا مزاحمت دخل ہوا اور وہ سب مقامات جن پر بڑی توقع پناہ اور حفاظت کی تھی دخل مین آئے تو بھی مطلب نہ حاصل ہوا - تاریخ ۱۴- نومبر ۱۸۵۶ء کی چٹھی مین صاحب اڈمرل لکھتے ہین کہ چونکہ پناہ کی جگہین شہر کی ہم لوگون کے دخل مین درآئین ہمکو یقین ہوا کہ اب بھی صاحب بالائی کمشنر ہم لوگون کے تابع ہوجاوینگے اور ہمنے پارکس صاحب کو ہدایت کی کہ یہہ صاحب کو چٹھی لکھکر اطلاع دو کہ جسوقت وہ امور متنازعہ طے کیا چاہین حسب دلخواہ ہمارے طے کرین تب ہم لڑائی سے باز آوینگے مگر جو جواب آیا وہ حسب دلخواہ نتھا +

واضح ہو کہ صلح کرنے کے عوض ساڑھے ۱۲ بجے اوسی روز ایک فوج نے حملہ کیا اور زیادہ فوج سرکشی پر تیار تھی مسٹر کانسل پارکس صاحب اوسوقت اوس مقام پر نہ تھے اور فوج کو ہٹ جانے کی ہدایت کی اونھون نے نہ مانا تب جہازی گورون نے جو تحت حکم کپتان پن روز صاحب کے تھے اونکو ہٹا دیا اور ۱۴ آدمی زخمی اور ہلاک ہوے - دوسرے روز یہہ صاحب نے چین کے سکھ گھر کو بند کردیا +

پس یہ سب تدبیرین سختی کی بغرض رجوع کرنے صاحب امپیریل کمشنر کے کہ بعزت وحرمت
باہم صلح کرلین لاحاصل ہوئین اور واضح ہوا کہ اس خفیف درخواست کو اونہون نے
ہر طرح نامنظور کیا اور اونکو صاف ظاہر ہوگیا کہ اس سے زیادہ کچھہ اور نہین کرسکتے ہین
تاریخ ۲ کو یہہ صاحب کو ایک دوسری چٹھی اڈمرل صاحب نے اس مضمون سے
لکھی کہ ہم سرجان بورنگ صاحب کے ساتھہ اتفاق کرتے ہین واسطے تعمیل کروانے
شرائط صلح نامہ کے جو عرصے سے خلاف ہورہی تھین کہ یہ موقع معقول تھا اور اس لیے
ہمنے علاوہ مطالب سابق کے مسٹر پارکس صاحب کو ہدایت کی کہ یہ چٹھی لکھین +

اوس چٹھی مین مطالب دیگر تھے یعنی استحقاق سب غیر ملک والون کے سیے
شہر کانٹن مین اور حکام کے پاس جانے کا - ابھی تک امر متنازعہ صرف یہی تھا کہ
آیا چین کی گورنمنٹ گرفتار کرنے کسی کشتی کی جو چند شرائط سے تھی مجاز تھی یا نہین
قبل اسکے یہ امر ایسا خفیف تھا کہ یہ حاکم کیا عجب تھا جو آخر مین صلح کرلیتا مگر اب وہ
کمزوری دل کی رفع ہوئی اور تفتیش نسبت ایک امر غور طلب کے ہوئی جو عرصہ قدیم
مین متنازعہ ہوچکا تھا اور جسکی نسبت چین کے حکام سابق نے چند در چند لڑائیان کین
اور فتح پائی - اس اتفاقی امر کے تجویز ہونے سے صاحب حاکم چین کے دل مین
جو شبہے انگریزون کی نسبت بھرے ہوئے تھے ظاہر ہوے اور جو گمان بیجا اون کو
نسبت انگریزون کے ہوا اشتہار ذیل سے جو اونہون نے کانٹن کے باشندون
کے درمیان جاری کیا واضح ہوگا +

چونکہ ان انگریز جاہلون نے حیلۃً بلوے کرنا شروع کیا ہے اور اونکی اصل غرض یہ ہے
کہ شہر کے اندر آمد ورفت کرسکین جو امر خود صاحب گورنر جنرل بہادر نے بعد سماعت عذر
تمام باشندگان کانٹن کے ۱۸۴۹ء مین نامنظور فرمایا لہذا اون لوگون کو اپنی حرکتین
جہان تک وہ چاہین کرنے دو فقط

پس یہہ صاحب کا دماغ سہ چند زیادہ ہوا جس سے ہم لوگون نے عرصہ ۱۴ مہینے کا
ہوا کہ اوس سے نکالا تھا - اس عرصے مین اوسنے ہم لوگون کی پچھلی چٹھی کا جواب نہ دیا

تب ایک بجے ذنکو اونکا مکان توپ کے گولون سے اوڑنا شروع ہوا بڑا گولہ ۱۰ انچ
کے گولے کی توپ انکا ونٹر نامے سے چلایا گیا اور اوسی توپ سے برابر شام تک
گولے پانچ خواہ ۱۰ منٹ کے عرصے کے بعد چلائے گیے ایک دوسری توپ بارا کوٹا نامے
سے گولے فوج پر جو پہاڑ پر تھی گو صاحب کے قلعہ اور شہر اور سلفر ندی کے پچھواڑے
چلائے گیے - پس ان وجہون سے یہ صاحب نے اشتہار جاری کیا کہ جو کوئی انگریز کو
مار ڈالے فی سر ۳۰ ڈالر انعام پاوے گا +

دوسرے دن دوپہر سے شام تک گولے اوپر اون مکانات کے آہستہ آہستہ چلائے گیے جو
قلعہ ڈچ فالی کے مقابلے مین واقع تھے اور وہان کے باشندون کو اطلاع دی گئی کہ
وہ مکانات کو چھوڑ دین - صاحب امپیریل کمشنر کا یامین کنارہ دریا سے قریب ڈیڑہ سو
گز پر تھا - تاریخ ۲۹ کی شام کو وہان تک صاحب اڈمرل اور چند جہازی گورونکی
رسائی ہوئی - چین کے لوگون نے مزاحمت کی اور ۳ آدمی انگریزی مارے گیے
اور ۱۱ گھائل ہوے - تین دن تک برابر توپین شہر پر چلائین اور اکثر مکانات قرب و جوار
کے آگ لگ کر جل گیے اگرچہ قصداً نتھا - تاریخ یکم نومبر کو اڈمرل صاحب نے
یہ صاحب کو پھر چٹھی لکھی جسنے جواب اپنی بے قصوری کا لکھا اور کوئی درخواست
صلح کی نہ کی - اڈمرل صاحب نے اوس چٹھی کا پھر جواب لکھا اور وہان سے
پھر جواب بشرائط چٹھیات سابقہ آیا +

تب اڈمرل صاحب نے پھر لڑائی شروع کی اور بغرض حفاظت گودام چند
مکان چین کے لوگون کے گروا دیے اور سرکاری کوٹھیان کئی روز تک برابر
آہستہ آہستہ توپ کے گولون سے اوڑائی گئین اور قلعہ فرنچ فالی پر دخل کیا اور توپ
باری کوٹا نامے سے ۲۳ کشتی لڑائی کی اوڑائی گئین صاحبان انگریز کی طرف ایک شخص
مارا گیا اور ۴ آدمی گھائل ہوے - ایک اور چٹھی صاحب کمشنر کو لکھی ان چٹھیون کے
بار بار لکھنے سے اونکو غرور ہوا اور اسی وجہ سے وہ ایسا جواب لکھا کیے اور سخت
تدبیرین واسطے بدلا لینے کے کین - چونکہ اونکے پاس نہ تو فوج تھی اور نہ جہاز کہ جنسے

انگریزون کا مقابلہ کر سکتے تھے لہذا وہ ایسی بے ترتیب دوڑ کیا کرتے تھے جو نہایت دقت کی تھیں ۔ انگریزی جہاز اکثر آگ کے گولون سے بچے اکثر رات کو اونپر حملہ بھی ہوا ہے اور مسافرون کے جہاز اور صاحبان غیر ملک کی کشتیون پر گولیان چلائی گئی ہین ✣

کوئی ناگہانی واردات جو امریکا کے جھنڈے پر ہو وہ باعث اوسکی ہتک کا تصور ہوا ہے یعنی اکثر لب دریا کے قلعون سے جہان فوجین بھر قائم ہوئی ہین بطور انتقام گولیان اوس جھنڈے کیطرف گئی ہین ۔ کموڈور ارم سٹرانگ صاحب نے جو متعلق یونائیٹڈ اسٹیٹس جہاز کے تھے ان قلعون کو فتح کرکے پھونک دیا ۔ پس یہ معاملہ یہان ختم ہوا ۔ ڈاکٹر پارک صاحب کی راے جو ہتک جھنڈے کی نسبت ہوئی تھی اوسکا بدلا بخوبی لیا گیا پس پھر یکیہ صاحب سے خط کتابت شروع کی ✣

اس سے ظاہر ہوگا کہ انگریزی اور یونائٹڈ اسٹیٹس کے تدبیرون مین کس قدر فرق تھا اگرچہ صورت مقدمہ کی ایک ہی تھی ✣

اس درمیان مین چند اور قلعہ نامی گرامی گرائے گئے تھے ہوقوا اور کانٹن کے سردارون نے سرجان بورنگ صاحب اور اڈمرل سیمور صاحب کو چٹھی لکھی اور جواب اوسکا پایا ۔ تاریخ ۱۷ ۔ کو سرجان بورنگ صاحب کانٹن مین پہونچے اور تاریخ ۱۸ ۔ کو صاحب امپیریل کمشنر سے خط کتابت شروع کی ✣

اڈمرل صاحب کی تحریر مرقومہ ۲۴ ۔ نومبر ۱۸۵۶ع سے ظاہر ہے کہ جو توپین قلعہ ڈچ فالی مین تھین اوس سے اونھون نے گولیان سرکاری کوٹھیات واقع شہر تا تار پر چلائین مگر دوپہر کو بامید جواب چٹھی جو سرجان بورنگ صاحب نے بنام صاحبان کمشنر بدرخواست ملاقات شہر مین بھیجی تھی موقوف کین اور اس چٹھی مین یہ بھی لکھا تھا کہ اگر ملاقات منظور ہے تو آپ ہمکو لکھین ہم لڑائی موقوف کرین دوسرے روز جواب انکاری آیا ۔ پس اب اشتہار انعام واسطے سر جنگی صاحبون کے ۳۰ ڈالر سے اضافہ ہوکر ۱۰۰ ڈالر تعین ہوا ۔ تاریخ ۲۲ ۔ کو فرانس کے صاحبون نے جھنڈا اپنا کانٹن سے اوکھاڑا ✣

تاریخ ۴ - دسمبر کو قلعہ فرینچ فالی جس پر چین کے لوگون نے پھر دخل کر لیا تھا با آسانی فتح ہوا اور آدمی مارے گئے اور کئی ہلاک ہوئے دوسرے روز ایک ملاح اور ایک صاحب جہاز مارے گئے اور گاہ گاہ گولے شہر مین آیا کیے - تاریخ ۱۴ - کو اڈمرل صاحب لکھتے ہین ہمکو توقع قوی ہوئی کہ جو تدبیرین ہوئی تھین اونپر کامیاب ہوینگے اور یقین تھا کہ دوسرے روز چینی لوگ تمام غیر ملکی گودام کو جلا دین - اڈمرل صاحب چٹھی مرقومہ ۲۹ - دسمبر ۱۸۵۶ء مین تحریر کرتے ہین کہ چونکہ ہم لوگون کا کانٹن مین مقیم رہنا نہایت ضروری تھا اور گرجا گھر اور بارک بچ گئی تھین سو مینے تدبیر کی کہ گودام کے باغچون کو ہم گھیر لین پس تاریخ ۱۷ - کو اڈمرل صاحب نے گھیرنے کی تدبیر کرکے ۲۰۰ سو آدمی واسطے حفاظت کے متعین کیے +

چونکہ یہہ صاحب کو کسیقدر کامیابی حاصل ہوئی وہ زیادہ تر ہمت سے اپنے طریقے پر لڑائی مین مشغول ہوئے تاریخ ۲۳ - کو مسٹر کوپر صاحب کو مقام دھامپوا سے بھگا لے گئے - تاریخ ۳۰ - کو ہنٹی کے جہاز دو ونکش تھسل نامے کو چین کے لوگون نے گرفتار کیا اور گیارہ آدمی مار ڈالے اور اونکے سر کاٹ کر لے گئے جو ضلع مقام ہانگ کانگ کے مقابلے مین تھا وہان کے چینی لوگون نے اناج کا فروخت کرنا انگریزون کے پاس موقوف کیا اور ایک اور ضلع کے مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ جو لوگ غیر ملکی صاحبون کے نوکر ہین وہ لوگ نوکری سے دست بردار ہون - چٹھی واسطے روکنے تجارت کے اور بوعدہ انعام کہ جو شخص سر کاٹ لاوے گا انعام پاوے گا جاری ہوئی +

تاریخ ۴ - جنوری کو چین کے لوگون نے جہاز جو متصل قلعہ مکو واسکے تھے اونپر حملہ کیا اور چند ڈونگے جو راہ مین تھے ڈوبو دیے اور عنقریب ایک جہاز انگریزی پھونکنے کی کل سے پھونکنے کو تھے - چونکہ تاریخ ۱۲ - فروری کو یہ خبر سُنی گئی کہ گودام کے باغچون پر حملہ کرنے کا قصد تھا انگریزون نے قریب کے مکانات سب پھونک دیے +

ادھر یہ ہو رہا تھا کہ ایک گروہ ۵۹ نمبر فوج نے قصد کیا کہ شہر کی دیوار کے متصل جاوین مگر وہ وہان سے بھگا دیے گئے اور چند آدمی ہلاک ہوئے

تاریخ ۲۵ - جنوری ۱۸۴۱ء کو اڈمرل صاحب نے تجویز کی کہ گودام کے باسچے اور قلعہ ٹچ فالی کو چھوڑ دین اور قلعہ ملکووا اور بڑ دس لسٹ مین رہین اور جناب گورنر جنرل بہادر ہندسے بذریعہ چٹھی مدد فوج پانچ ہزار آدمیون کی مانگی - پیچھے سے تاریخ ۲۰ - جنوری ۱۸۴۱ء کو بمجبوری اونھین قلعہ برڈس نست جو اونھون نے مضبوط سمجھا تھا بہ مجبوری چھوڑنا پڑا اور فوج ہٹانی پڑی اور اب دخل صرف قلعہ ملکووا مین رہا +

ایکمرتبہ یہ تجویز ہوئی کہ دریا کو بالکل خالی کردین اور اکثر مشیرون نے یہی راے اڈمرل صاحب کو دی - خوبی قسمت تھی کہ بہتر صورتین نظر آئین اور اگرچہ چین کے لوگ برابر حملہ نہایت دقت سے اوس فوج پر جو ملکووا قلعہ مین تحت حکم کپتان بیٹ صاحب کے تھی کیا کیے زیادہ نقصان انگریزون کو نہین پہونچا - اس عرصہ مین ایک مرتبہ قصد ہوا کہ جسقدر صاحبان غیر ملکی ہانگکانگ مین ہین اونکو زہر دین +

اس مفصل احوال سے کچھ کیفیت لڑائی اور صلح کی جو دکھن طرف چین کے ماہ فروری ۱۸۴۱ء مین جاری تھی واضح ہوگی - انگریزون کے پہونچنے کے چار مہینے بعد کسیقدر خفیف صورت تبدیلی ان حالات کی واقع ہوئی - شرائط صلح کی ملتوی رہین اور لڑائی بدستور اسی قاعدے پر جیسی آگے جاری تھی جاری رہی - چین کے لوگ بدستور انگریزون کو بھگایا اور مارا کیے اور جہاز روکا کیے اور جسقدر ممکن ہوا ستایا کیے - انگریز بھی چین کے لوگون کا پیچھا کیے گئے اور جس مقام پر ستانے جاتے تھے اوسکو پھونک کر اور طرح بدلا لیتے تھے مگر کوئی ایسے طریقے پر نہین جس سے چین کے لوگون کے دلمین انگریزون کے فوج کا خوف ہو خواہ اون لوگون کی دانائی پر لحاظ ہو سواے اوس لڑائی کے جو مقام فقشان کریک پر ہوئی اور کوئی لڑائی بھاری نہین ہوئی +

پس ہر ماہ جو منقضی ہوا ایلیٹ صاحب کو اپنی تدبیرون مین تقویت ہوئی اور انگریزون کو نہایت حقیر سمجھا بالخصوص جب دیکھا کہ وہ لوگ مطلق قصد واسطے لڑائی کے نہین کرتے شاید کسی زمانے مین جب سے کہ آمد و رفت چین مین ہوئی انگریزون نے ایسی عاجزی نہین دکھائی ہوگی جیسی کہ اس وقت مین - اگر کوئی انگریز ہانگکانگ کی کسی دکان پر جاتا تھا

اوسپر بتدریج آوازے کسے جاتے تھے اور فروشندہ ساتھ نہایت نفرت کے کہتا تھا
کہ آپ کانٹن مین جاکر مال خریدین - چھوٹے لڑکے تک جہان کسی انگریز کو راہ مین
دیکھتے تھے حقیر سمجھتے تھے اور اونکے مان باپ سرکے متلاشی رہتے تھے اونکو نہین ٹھہرنا کانگ قابل نہو تھا پس
اب لاحاصل ہے غور کرنا اس بات پر کہ آیا وہ جہاز ایزوا ول مین انگریزی تھا یا چین
کا یا اوسکی نسبت عذر معذرت کرنا جو آٹھ مہینے گذرے طلب ہوا تھا واجب تھا یا
نہین خواہ گفتگو کرنا نسبت عدم تعمیل شرائط ثانی جو زیادہ تر مشکل تھین بہ نسبت شرائط
اول کے جسکی تعمیل نہ کی - گوداموں مین جو لڑائی کا مقام تجویز ہوا تھا اوسکا چھوڑ دینا نہایت
بیجا ہوا اور شاید اگر ہر دھس پر گولیان نہ چلائی جاتین اور ایک بار بخوبی لڑائی ہوتی تو کینیہ صاحب
کی عقل کھل جاتی - مگر یہ بھاری معاملے تھے ان مین کسیکو راسے دینے کی جرأت نہوتی تھی
مگر یہ بات تو سب کے دل پر روشن تھی اور جو صاحب تازہ وارد ہوا تھا اوسکو بھی یقین
ہوجاتا تھا کہ اگر اسطرحکی کیفیت بدستور رہی تو نہ صرف نقصان تمام انگریزون کا ہوگا بلکہ ہمیشہ
دل اندیشے مین رہا کرے گا اور اوڈ بلکون کی آمد و رفت مین بھی خلل ہوگا بلکہ دربار
پیکن مین ہرگز آمد و رفت نہ ہو سکے گی - اور یہ امر ہرگز ممکن نتھا کہ اودھر کینیہ صاحب
دریاے کانٹن پر انگریزون سے لڑتے ہون اور اودھر دریاے پیہو پر اونکے ساتھ
اچھا سلوک کیا جاوے - اس عرصے مین اور اور امور بھی باعث زیادہ
غور کے اس معاملے مین ہوے جنکی نسبت آئندہ تذکرہ ہوگا - اسقدر احوال صرف
اس غرض سے تحریر ہوا کہ جس مین پڑھنے والے کو ثابت ہو کہ کیا کیفیت چین کی چھ
مہینے قبل ہم لوگون کے پہونچنے کے تھی اور لارڈ ایلجن صاحب کا واقف ہونا
وہان کے لوگون کے طریقون سے اور کیا کیا مشکلون کا اونھین سامنا کرنا پڑا فقط

باب دوم

مقرر ہونا اور بھیجا جانا خاص مشن یعنی صاحبان انگریز کا — ہندوستان مین غدر کا ہونا — سنگاپور مین داخل ہونا — چین کی آبادی اوس مقام پر — وجہ اونکی نارضگی کی — اونکا فائدہ آبادی کرنے کا — شاہ راہ پر جانا — کوٹھی دارٹما نگونگ کے رہنے کی — جزیرہ ملی مین شکار کا کھیلنا — پودون کا لگانا — کیفیت جنگل کی — ڈیرہ آکاون کا حال — شیرون کا حملہ — کاشتکاری با فراط بڑھنا — شیر کے شکار کو جانا — نہ کامیاب ہونا — مقام جومور مین پہونچنا — جومور مین ملی ٹاپو کے باشندون کے مکانات کا ہونا — جومور کی کیفیت لائق تواریخ — ایک دلچسپ کھانا — سنگاپور کو واپس جانا — اوسکا حال ترقی کا — اوسکی آیندہ کی امید —

باعث اس بے اطمینانی کے حال دکھن طرف چین کا جسکا تذکرہ باب گذشتہ مین ہوا ہے شاید کہ عرصہ ۱۶ سال سے کسیوقت مین اتنا چرچا شہر انگلنڈ مین چین کا نہین ہوا جیسا کہ ۱۸۵۸ع مین — پس پانچ ہزار سپاہ مع کل سامان لڑائی کے اوس مقام کے لیے بھیجی گئی — ہر جہاز جو روانہ ہوتا تھا اوسمین جرنیل اور افسر جلیل القدر یہان کے لیے روانہ ہوتے تھے — نہ صرف انگلنڈ نے تجویز کیا کہ ایک صاحب اسپشل یعنے خاص ہائی کمشنر عدالت پیکن کو بطور ایلچی کے بھیجین بلکہ فرانس - روس - امریکا نے بھی اپنی رضامندی ظاہر کی واسطے بھیجنے ایلچی کے خاص شہر چین مین ٭

پس اس سے واضح ہوا کہ سب متوجہ طرف چین کے ہوئے ہین اور عجب نہین کیونکہ صاحب شہر لندن کی تدبیر اور حمون کو عمدہ تصور کرتے تھے اگرچہ خود اوس شہر مین موجود نتھے ٭

بلسبت اوسیالچیون کے ہملوگون کی قسمت اچھی تھی اور دریائی سفر کے وقت سے محفوظ رہے یعنی اوری انٹل کمپنی کے جہاز پر سوار ہوکر تاریخ ۹ ماہ مئی ۱۸۵۸ع کو جنگل مین داخل ہوکر وہان سے ریل پر سوار ہوئے یہ اول مرتبہ تھا کہ مسافر خاص

چین کو روانہ ہوئے تھے یہ صاحب نہایت قوی امید سے بھرے ہوئے شدت گرد وغبار مین جو اوس وقت مین اوڑتی تھی روانہ ہوئے +

ہم لوگون کو مطلق گمان نتھا کہ اس عرصے مین بلوے اضلاع مغربی وشمالی مین ہو رہا تھا جسکے انجام اور فعل خوفناک نظر آئے اور اوسکا نتیجہ ہم لوگ بغور دیکھہ رہے تھے اور انتظام اس ملک کا اوس وقت مین بمقابلہ اوس بلوے کے جسطرح ہوا طوفان مین مخالف ہوجاتی ہے نظر آتا تھا - جب ہم لوگ مقام گیل مین پہونچے جنرل اشبرنہم صاحب نے جو بمبئی سے آئے اور کمانڈر انچیف پاس جو اوس وقت چین مین موجود تھے جاتے تھے کیفیت غدر اضلاع مغربی وشمالی ہندوستان اور حال نا اتفاقی سپاہیان کا بیان کیا اگرچہ ہم لوگون نے اوس ظلم اور ہولناک خونریزی دہلی اور میرٹھہ کا حال نہین سُنا تھا تو بھی کچھہ کیفیت اس غدر کی سُنی اوس سے یقین ہوا کہ جو امید بہتری چین مین آنے سے تھی اوسمین خلل ہوگا +

نام اون صاحبون کے جو بطور اسپشل مشن یعنی خاص بھیجے گئے ہین - ارل آف ایلجن اینڈ کنکارڈاین صاحب کے ٹی ہائی کمشنر - ایف ڈبلیو اے بروس صاحب سکرٹری مشن ہذا - مسٹر ڈانلڈ کمرن صاحب - مسٹر جارج فٹزرائے صاحب - مسٹر ایچ بی لاک صاحب - مسٹر آر ماریسن صاحب ممبران - مسٹر لارنس الیفنٹ صاحب پرائیوٹ سکرٹری + برطبق مشن پہونچنے کے چین مین مسٹر ٹی ایف ویڈ صاحب بطور چین کے سکرٹری کے شامل ہوئے اور ماہ اگست مین ڈاکٹر ایم کے ساندرس صاحب آراین واسطے علاج کے شامل ہوئے - ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۸ع مین مسٹر ایچ این لے صاحب ہمراہ مشن ٹنٹس کو گئے بطور اسسٹنٹ سکرٹری اور مترجم حالات چین کے - ماہ جولائی مین صلح نامہ ٹنٹس کا لیکر مسٹر بروس صاحب ولایت کو گئے اور آنریبل این جو سلین صاحب بجائے مسٹر کمرن صاحب کے جنہون نے ایک عہدہ پر مقام یورپ مین ترقی پائی بھیجے گئے - مسٹر ماریسن صاحب بھی ولایت کو واپس گئے اور بجائے مسٹر بروس صاحب کے مسٹر الفنٹ صاحب قائم مقام سکرٹری ہوئے - ماہ ستمبر مین مسٹر لاک صاحب بھی بباعث ملالت طبیعت ولایت کو جیپان کا صلح نامہ لیکر واپس گئے +

جنرل اشبرنہم صاحب اور اونکے ہمراہ کے صاحبان انگریز ہملوگون کے ہمراہ سنگاپور ٹاپو کو گئے اور وہان سے وہ لوگ چین کو گئے اور لارڈ ایلجن صاحب یہان بانتظار کشتی شانون جو گورنمنٹ سے صاحب ممدوح کو ملی اور عنقریب پہونچنے والی تھی اوترپڑے اور کوٹھی صاحب گورنر اوس مقام مین ٹھہرے بغرض دینے خوف آمد صاحب ایلچی اسقدر بھاری اختیارات سے ایسے لوگون کے دلمین جو ظاہر اشان وشوکت پر زیادہ لحاظ کرتے تھے ہملوگون کو ۳ ہفتے کا وقفہ ہوا - پس ٹھہرنا بیجا نتھا - اور خبر جو ہملوگون نے گیل مین پائی تھی تصدیق ہوئی بباعث درخواست مدد لارڈ کننگ صاحب اور لارڈ ایلجن صاحب نے پہلی فوج کیپ کی جو مارشش سے سنگاپور کو پہونچی اور چین کو جاتی تھی ادھر روانہ کی - اور اور وجہون سے بھی ہملوگون کا سنگاپور مین قیام کرنا خالی از فائدہ نتھا بلکہ وہ حسب مراد مشن کے تھا - عرصہ چند ہفتے کا گذرا کہ درمیان چین کے باشندون کے جو مقام پنانگ اور سراوک اور سنگاپور مین تھے ایسی حرکتین ہوئین کہ جو انگریز ہانگکانگ مین تھے اونکے مارڈالنے کا قصد ہوا کہ ان سب باتون سے شبہہ قوی ہوا کہ یہ مشورہ فساد بڑھا کر حملہ کرنے کا ہے اور یہ شبہہ اکثر اون انگریزون کے دلون مین قوی تھا جو یہان رہتے تھے اور صحبت ارباب چین سے بخوبی واقف تھے اور جنکا دل اہل چین کے ظلم اور دغابازی سے ایسا رنجیدہ تھا کہ کوئی امر جو کسی ناواقف کی نظر مین بہتر معلوم ہو وہ لوگ اوسکو بہتر نہین سمجھتے تھے +

مگر سوائے متنازعہ شہر کانٹن کے ہر مقام پر کچھ نہ کچھ ایسی واردات ہوئی جس سے رنج اور نفاق پیدا ہوا - بورنیو مین وجہ فساد درمیان چین کے لوگون اور مسٹر جمس بروک صاحب کے فروخت افیون کے تھی مگر اس مقام پر نفاق کل انگریزون سے نتھا صرف راجہ اور اونکے اہلکارون سے تھا جنھون نے چند عجیب عجیب قواعد جاری کیے تھے اور یہ اسوجہ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ وہان کے چینی لوگون نے بشپ صاحب سے درخواست کی کہ آپ ہملوگون پر حکومت کرین +

اور جو فساد اشریٹ سکے ٹاپوون مین ہوا وہ بباعث اجراے چند ایسے قواعد پولس کے
تھا کہ جنسے اون سکے مذہب کی باتون مین خلل پہونچا تھا اور یہ قواعد ایسی خرابی
سے عمل مین آئے کہ جس سے چین سکے لوگون سکے دلون مین غصہ پیدا ہوا حالانکہ
اگر وجہ جاری ہونے اون قواعد کی اون لوگون کو سمجھا دیجاتی تو وہ لوگ اسپنے دلمین برا
نہ مانتے - بالفعل (ستر ہزار) چین سکے لوگ سنگاپور مین رہتے تھے اور ایک بھی
انگریز اونکی زبان سے واقف نتھا اور بباعث نہونے کسی شخص معقول مترجم کے وہ
تدبیرات گورنمنٹ سے واقف نہین ہو سکتے تھے اور اسی باعث سے جب کسی
امر سے اونکو خلل پہونچتا تھا وہ لوگ نہایت برا مانتے تھے - اگر چین کے لوگ ماتحت
گورنمنٹ انگریزی ہوتے اور مثل انگریز کے ہمیشہ جابدہ رہتے تو بیشک یہ مفارقت جو دونون
قومون مین اب سے ہے بالکل دور ہوجاتی - وہ چین سکے لوگ جنکو فائدہ تجارت سے سنگاپور
مین ہوا ہے اون لوگون سنے اوس مقام کو ہرطرح آباد کیا اور ممکن نہین ہے کہ یہ لوگ
ہم لوگون کا ساتھہ دینگے چین مین تجارت روکنے کو جہانسے اونکا اسقدر فائدہ ہوتا تھا +
جو مسافر پہلے سنگاپور مین داخل ہوتا ہے وہ کوئی چیز اوسکو زیادہ تر حیرت کی نظر نہین
آتی سوا ئے بھیڑ اور جماو اوس شہر کے - ہر سڑک پر غول کے غول لمبی دم اور چوڑے
پاپجامے نظر آتے ہین تمام شہر کے گلی کوچون مین چوکھٹ پر طرح بطرح کی تصویرین
بنی ہوئی نظر آتی ہین تاکہ اس علامت سے ظاہر ہو کہ یہ کسی چینی کا مکان ہے +
علی الصباح سے آدھی رات تک آواز اور دھمک ہتھوڑون اور کلھاڑون کی ہوا کرتی ہے
اور درزی اور موچی اسپنے کام مین مصروف رہتے ہین اور کاغذ منڈھی ہوئی لالٹین جسمین
عجیب عجیب تصویرین بنی ہوئی ہین اونکی روشنی مکان کے اندر سے نظر آتی ہے اور
آدمی آدھے ننگے پوشاک پہنے اور صورت زرد کیے ہوے مشقت کرتے معلوم ہوتے
ہین - پس ایسے آدمی کہ جنکے دل عجیب عجیب خیالات اور شبہون سے بھرے ہوے
ہین راضی رکھنا اور اعتبار حاصل کرنا نہایت غیر ممکن امر ہے +
اتفاقاً ہماری دعوت صاحبزادہ سردار مقام جوہور نے کی اور ہم اونکے یہان مسٹر کمرن صاحب

اور اسکاٹ صاحب کے ہمراہ گئے اور وہان ان چین کے لوگون کی بہت اور تجویزین
زیادہ تر دیکھین - ایک وقت سردار اوس مقام نے دعوی کیا تھا کہ ہمارا علاقہ کسی کے
تحت حکم نرہیگا اور اوس مقام کے سلطان نے اصرار کیا کہ اس علاقے مین دخل ہمارا
ہے چونکہ گورنمنٹ کو سرداری کی بہتری ہر طرح منظور تھی اسلیے فیمابین سردار اور سلطان
موصوف کے ایک صلحنامہ تحریر کر دیا جسکی رو سے حکومت سردار صاحب کی بحال رہی
اور سلطان کے لیے سالانہ پنشن مقرر ہوئی اور اب دونون صاحب سنگاپور مین رہتے
ہین اور گاہ گاہ سردار صاحب خواہ اونکے صاحبزادے مقام جوہور کو چلے جایا کرتے
ہین - یہان ہم لوگون کی بڑی خاطرداری اور خوب دعوت ہوئی چونکہ صاحبان سوداگر
نے دھوم کا کھانا اور ناچ بابت خوشی آمد لارڈ ایلجن صاحب بہادر کے کیا تھا
اس لیے تاریخ ۱۳ - ماہ جون کو بہت دن چڑھے ہمارے صاحب میزبان
ایک گاڑی لیکر اور بہت عمدہ پوشاک پہنکر آئے اور ہم لوگ اپنی بندوقین لیکر
روانہ ہوے - راہ مین عمدہ عمدہ بانس کے درخت اور پھول کے پیڑ اور بنگلے صاحبان
انگریز اور ارمنی کے نظر آئے - آدھی دور پر ایک پہاڑ باکٹ ٹامانامے ہے
اور اگرچہ صرف وہ پانسو فٹ لب دریا سے اونچا ہے تو بھی وہان کی آب وہوا
کی بڑی تعریف ہے اور سنگاپور کی آب وہوا سے نہایت بہتر ہے یہان پر
کاشتکاری کسیقدر ہے دو تین قطعہ کھیت مین اوکھ بویا ہوا ہے مگر اوس سے
بہت فائدہ نہین ہوتا ہے - گول مرچ کی پیداوار مین بے شک کسیقدر فائدہ
ہے اور جبکہ ہم یہانسے مقام کرانجی کیطرف روانہ ہوے اکثر گول مرچ کے درخت نظر آئے
چونکہ وہ دو کشتیان جو دریا مین ہم لوگون کے لیے کھڑی ہوئی تھین کنارے سے بہت فاصلے پر تھین
اور درمیان مین کیچڑ بشدت تھی لہذا سوار ہونے مین دقت ہوئی آخرکار بہ مشکل تمام سوار
ہوکر اوس پار سردار صاحب کے عمدہ بنگلے مین پہونچے یہ بنگلہ ایک پہاڑ کی چوٹی پر ہے
سب دریا کی کیفیت بخوبی نظر آتی ہے - اس پہاڑ کے نیچے ایک گاؤن سیلسو ٹوائی نامی
ہے جسمین بالکل چین کے باشندے ہین اور کنارہ دریا سے کسیقدر فاصلے تک آباد ہے

اس بنگلے مین ہم لوگون کے لیے بہت نفیس کھانا انگریزی طریقے پر تیار تھا اور یہ بنگلہ واسطے رہنے اور دربار کرنے سردار صاحب کے ہے - اسی مقام پر دریاے سیلسوڈاتی سمندر مین داخل ہوا ہے اور اوسکے کنارے پر بہت درخت گول مرچ کے چین کے لوگون نے لگائے ہین - یہ دریا کوہ گننگ پلائی سے جو سمندر سے ۳۰۰۰ فٹ اونچا ہی بہتا ہے اور سردار صاحب نے یہ مقام گورنمنٹ کو واسطے ہواخوری کے دیدیا ہے مگر ابھی تک گورنمنٹ کے تصرف مین نہین آیا ہے اس مقام کو سنگاپور سے بسہولیت خشکی تری کی راہ سے پہونچ سکتے ہین اور ایام گرما مین یہ بہت خوب جگہ واسطے صاحبان انگریز کے ہے اور اگر ایک سڑک یہان سے ملاکا مقام تک جو ۷۰ میل کے فاصلے پر ہے تیار ہوجاوے تو تجارت بھی بخوبی ہوسکتی ہے - بالفعل یہان شکار بہت خوب ہے جو کوئی شکاری ہندوستان کے جنگلون مین شکار کھیل کر تھک گیا ہو یہان آکر شکار کھیلے بڑے بڑے جنگلی بیل اور ریچھ اور اور جنگلی جانور بافراط ہین اور شیرون کا تو شمار نہین - ہم لوگ اسطرف نہین مصروف ہوے مگر حسب تجویز اپنے صاحب میزبان کے واسطے ملاحظہ ایک گاون کے جو دریا کے کنارے تھا روانہ ہوے - شام کو ایک بڑے دریا پر پہونچے اور دو گھنٹے مین اوسکے پار ہوا اور اپنی ناو سے اوترکر پیدل طرف ٹبراو نامے گاون کے روانہ ہوے ہم لوگون کو گول مرچ کے کھیت مین جانا پڑا اور جابجا گھنا جنگل ملتا گیا بعضے مرتبہ ایک اور درخت گمبیر نامے کے کھیت اور جھاڑیون کے درمیان سے جانا پڑا ان جھاڑیون مین جھوپڑے چین کے لوگون کے اس پوشیدگی سے بنے ہوے ہین کہ قریب جانے سے بھی کوئی تمیز نکر سکے گا کہ وہان جھوپڑے ہین جابجا دھوان نکلتا نظر آتا ہے اگر نزدیک جاکر دیکھو تو کیا نظر آتا ہے کہ غول کے غول چین کے لوگ جھوپڑونکے اندر اوسی گمبیر درخت کے پتون کو پکا رہے ہین جب عرق اوسمین سے نکلا تو سکھلایا جاتا ہے اور اوسکو یہ لوگ کھاتے ہین سکھلانے پر جسطرح تیلا انڈین نیر ہوتا ہے ویسا ہی یہ بھی ہوتا ہے بعد پکانے کے جو تپے نکلے وہ بطریق کھاد کے گول مرچ کے کھیتون مین پھینکے جاتے ہین ؛

ہر سال ۳ خواہ ۴ مرتبہ گمبیر کے درخت سے پتے توڑکر جمع کیے جاتے ہین اور بعد ۵ سال

سے کے وہ درخت بالکل بیکار ہو جاتا ہے ۔ یہ ستے ولایت کو واسطے رنگ کے بھیجے جاتے ہین ۔ اس جنگل کے درخت اسقدر بڑے اور گھنے ہین کہ دھوپ کی شدت سے یہان بخوبی پناہ مل سکتی ہے ۔ مگر بڑے تعجب کی بات ہے کہ اگرچہ کم سے کم دو سو تیس کے لیے رکھے ہوئے ہین اور اکثر اون مین سے بہت لمبے ہین مگر صرف پانچ یا چھہ انچ موٹی ہین سردار صاحب نے ہملوگون سے کہا کہ ہمنے بالفعل تجارت لکڑی کی اس باعث سے بند کی تھی کہ سب پرانے درخت جنگل کے کٹ گئے تھے ۔ پس اب چند روز سے لکڑی گران ہوئی ہے علاوہ اسکے تاڑ کے درختون مین اور اور بہت بڑے جنگلی درخت نظر آئے اور بانس اور بید کے درخت بھی بکثرت پائے گئے ۔ اکثر غول کے غول بندر شور و غل کرتے اور ایک ڈال سے دوسری ڈال پر کودتے ہوئے نظر آئے اور عمدہ عمدہ چڑیان راہ مین اڑتی پائی گئین ٭

ٹراوگا دن لب دریا واقع ہے اور چوگرد کھیت ہین ۔ جسوقت ہم لوگ اوس شہر کے اندر داخل ہوئے کل باشندے ہملوگون کے دیکھنے کے لیے آئے اوسوقت کسی غیر کا جانا ایسا عجیب تھا ۔ پس ہملوگون نے اس ضعیف چین کے سردار کی کوٹھی مین جو وہان بجائے تبرک متصور تھی ایک قسم کا دربار کیا ۔ یہ عجیب قسم کا ایک تلہ مکان تھا بڑی بڑی کوٹھریان اوس مین بنی ہوئین جو خالی پڑی تھین او گاہ گاہ اوسمین دربار کچہری اور بعض اوقات بڑھئی کی دکان ہوتی تھی اور ان کوٹھریون مین بڑی بڑی کاغذ کی لالٹین لٹک رہی تھین ہملوگ دالان مین بیٹھے ہوئے تھے کہ پان بنکر ہملوگون کی تواضع کے لیئے آئے پس ہم لوگون نے اوسکو کھایا اور پیچھے سے جب چاے آئی تو اوس سے سرخی اپنے مونٹھون کی مٹائی اور بہت نفیس نفیس مٹھائی کھائی اور چین کی پیالیون مین چاے پی ۔ بعدہ ہم لوگون نے وہان کے باشندون سے عجیب عجیب بیان شیرون کے ظلم و بدعت کے سنے اور قریب بیس آدمی کے موجود تھے جنھون نے اپنے اپنے جھونپڑے جنگل مین چھوڑ کر شہر مین آکر پناہ لی تھی ٭

گذشتہ تین ہفتے کے اندر پچاس آدمی سے زیادہ شیر کے پنجے کے تلے پڑکر ہلاک ہوے

ایک دن پانچ آدمی غائب ہوئے اور ایک روز جب ہملوگ قبرستان دیکھنے گئے تو اکثر قبرون پر چھتری لگی دیکھی اور یہ علامت اس بات کی ہے کہ شیر کے پھاڑ ڈالنے کے بعد جو ہڈیان بچی تھین وہان دفن کی گئین پس اس سے ثابت ہوا کہ اونکا بیان صحیح تھا شیرون کے خوف سے گول مرچ قیمتی قریب ڈیڑہ لاکھ روپیہ کے درختون پر بدستور لگی ہوئی ہے اوسکے مالک اپنی جان کو بنسبت روپیہ کے زیادہ پیارا سمجھتے ہین +

چونکہ ہملوگ اپنے ہمراہ بندوق لائے تھے کہا کہ اگر کوئی امید شکار کی ہو تو ہملوگ ان جنگلی جانورون کا مقابلہ کرین وہ سب لوگ بہت خوش اور راضی ہوئے حالانکہ اونکو یہ معلوم نہ تھا کہ کس طرح سے یہ شکار کیے جاوینگے — ہملوگون نے کہا کہ اچھا کل تک تامل کرو کہ اس درمیان مین خوب آتشبازیان جنگل مین چھوڑاو اور ڈھول بجاو — اس بات پر اون لوگون نے اعتراض کیا اور خود ہمکو منظور نہ تھا کیونکہ ایک مرتبہ سابق مین جب ہمنے پیدل شکار کھیلا تھا تو دھوکا اوٹھایا تھا پس ہم لوگون نے تجویز کیا کہ جب رات ہو اور چاندنی چھٹکے ہم لوگ کسی جگہ پوشیدہ آمد شکار کے منتظر رہینگے — اس بات کو سب نے منظور کیا اور آدمی چارون طرف کتون کے بلانے کے لیے دوڑے کہ اونمین سے دو ایک بطریق غذا کے شیرون کے للچانے کے لیے دیے جاوین پس بعد عرصہ کے جسطرح بھیڑیون کی دوڑ آتی ہے شور و غل کرتے ہوئے دو بدقسمت کتے آئے اور وہ پاؤن باندھکر ایک درخت مین لٹکائے گئے — ہملوگون نے اس ظلم سے انکار کیا تب اون لوگون نے کتون کو اندھے کے ایک لمبے ٹوکرے مین رکھدیا +

ہم لوگون نے ایک جھوپڑے مین کھانا کھایا جو لب دریا تھا اور وہان چند بڑی بڑی کشتیان سوداگرون کی نظر آئین جنسے واضح ہوا کہ اس فاصلے اور گوشہ کے مقام مین بھی تاجرون نے اپنی رسائی کی تھی — عرصہ دس برس کا گذرا کہ کوئی کبھی اس دریا پر نہ آیا تھا اور اب اسی دریا پر سے ۱۸۰ علاقون کی پیداوار ادھر اودھر بھیجی جاتی ہے +

تصویر بابت کیفیت دریاے براو



شاید کہ تعداد آبادی چین کی تعداد افیون سے جو صرف ہوتی تھی واضح ہوسکے گی ۔ سردار صاحب کو عہدہ سیکرٹھیکہ دار افیون سے ملتا ہے کہ اوس حساب سے ماہواری آمدنی تیرہ ہزار روپیہ تھی اور بابت کرایہ زمین کے جو کچھ اوسمین کاشت ہو تیسرے سال سے ایک ڈالر ماہواری فی کھیت مقرر تھا ۔ کل علاقہ جوہور مین قریب دو ہزار کھیت کے ہین جو اس حساب سے دیتے ہین اور روزمرہ کھیت بڑھتے جاتے ہین اور بالکل ملکیت چین کے باشندون کی جو وہان جا کر بسے ہین ہے مگر افسوس یہی ہے کہ یہ کاشتکار مستقل باشندے وہان کے نہین ہوتے ہین ۔ تا وقتیکہ چین کے لوگ اپنے قبائل لیکر آئین جہان وہ لوگ تنہا جاتے ہین صرف آدھا فائدہ ہوتا ہے بہ نسبت اوسکے کہ اگر اونکے سب عزیز موجود ہون کہ اوس سے وہ لوگ ایک مقام پر مستقل ہوکر رہتے ہین +

بعد کھانا کھانے کے ہم لوگ طرف جنگل کے روانہ ہوے اور ہم لوگون کے ہمراہ اکثر باشندے اوس مقام کے برچھیان لیے روشنی دکھلاتے ہوے اور اون دونون کتون کو جو کہ باندھکر ٹوکرے مین رکھے گئے تھے لیکر آئے اندھیاری کے سبب سے بدقت تمام اوس مقام پر پہونچے جہان سے لوگ اپنا اپنا مکان چھوڑ کے بھاگے تھے پس ہملوگون نے یہان قیام کیا مگر گیاہی نفرت ہملوگون کو ہوئی کہ بروقت پہونچنے اس مقام کے

اسقدر شور وغل وہان کے کتون اور باشندون نے ہمکو اندھیاری رات مین دیکھکر کیا کہ گویا ہملوگ خود شیر تھے اس درمیان مین پانی برسنے لگا اور تمام تدبیرین ہم لوگون کی رائگان گئین پس ناچار ہوکر ہملوگ اپنی کشتیون پر آئے اور سردار صاحب سے آرزو کی کہ ہملوگونکو واپس جانے دین +

ہم لوگون کے لیے بہت نفیس پلنگ تیار تھے اونپر ہمنے آرام کیا اور قوم ملی ملاحون نے کشتیان کھول دین اور چونکہ ہوا جنوبی چل رہی تھی ہملوگ جلد چلے آئے اور صبح کو تنگا لی نانٹ ٹاپو مین جہان سے سنگاپور کو بہت عمدہ سڑک بنی ہوئی تھی پہونچے اور حاضری کھائی — اس ٹاپو کے چوگرد ہم لوگ ٢٠ میل تک گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ ایک مقام پر دونون طرف کنارے دریا کے لکڑی سے پٹے ہوئے ہین اور کنارے پر ایک بہت گھنا جنگل ہے ہملوگون نے ہرچند تلاش کیا کہ یہان کسی آدمی کو دیکھین مگر کوئی نظر نہ آیا مگر یقین ہے کہ بہت جلد چین کے لوگ جو نہایت محنتی ہین اسکو بھی آباد کر دینگے — ہمارے میزبان نے ہملوگون سے کہا کہ اور آگے بڑھکر آبادی ہے اور وہان ایک کان ہے جہان سے ٹین کے پتر نکلتے ہین اور ادسپر مالگزاری ہم لیتے ہین — یہ مقام دریا کے بائین طرف واقع ہے چند مکانات اور جھوپڑیان ناریل کے درخت کے بنے ہوئے ہین اور کچھ دریا کے کنارے ہین یہ مقام سابق مین سلطان کا دارالسلطنت تھا اب اجڑ گیا اور یہ جھوپڑیان بچ رہی ہین — اگرچہ ہم لوگون کو یقین تھا کہ یہ مقام اوجاڑ ہوگا اور بمشکل اکھڑا باشندہ سے اس تک پاس نہ جاوینگے تو بھی ہم لوگون کو اشتیاق اسکے دیکھنے کا ہوا کیونکہ چین کے گاون سے یہان ہرطرح فرق پایا گیا - بعض مکانات پختہ بنے ہوئے اور سہ منزلہ تھے اور بہت عمدہ کھڑکیان نقش کی اور رنگی ہوئی لگی تھین انکے اندر سے عورتین جھانک رہی تھین اور رنگ برنگ بچے دکھلائی دیتے تھے چہار ایک جنگلی درخت کے میوہ کا بنتا ہے اور وہی ستے کھڑکیون کے سامنے بھی لگائے جاتے ہین — یہان سب مکان اونچائی پر بنے ہوئے ہین بغرض حفاظت کے جنگلی جانورون سے +

تصویر مکان سہ منزلہ واقع مقام جوہور



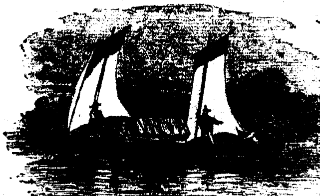
مقام جوہور کو قوم ملی نے سنہ ۱۵۱۲ء مین آباد کیا جب وہ لوگ ملاکا ٹاپو سے نکالے گئے چنانچہ اوس سال سنہ ۱۵۱۲ء سے ۱۴ شاہزادون نے وہان بادشاہت کی اور اوسط مین ہر شاہزادہ ۱۲ سال کے قریب رہا ۱۴ شاہزادون مین جو شاہزادہ پچھلا تھا وہ دو بیٹے چھوڑ کر مرا جو اپنی بادشاہت کے لیے لڑا کیے تب انگریز اور ڈنمارگ نے ایک لڑکے کو لیکر پنشن مقرر کر دی اور اوتر طرف اس مقام کے انگریزون نے دخل کیا اور سنگا پور ٹاپو بسایا اور دکھن طرف دخل ڈنمارگ کا رہا حسب اقرارنامہ محررۂ شہر لندن مرقومہ سنہ ۱۸۲۴ء

ہملوگ اپنی اپنی بندوق لیکر شکار کی تلاش مین گئے مگر کسی طرف سے جنگل کے اندر جانے کی گنجایش نتھی اور سوا سے جنگلی کبوتر اور گلہری کے اور کچھ نظر نہین آیا رات کے وقت ہزار ہا سیار اور لومڑی چلاتے معلوم ہوے پس ہم لوگون نے اپنی بندوق کئی مرتبہ چلائی مگر گولیان اونچی گئین صرف ایک لومڑی کو گرتے دیکھا مگر رات کیوقت اوسکے قریب جانا غیر ممکن تھا - ہملوگون نے غول کے غول آدمیون کو آگ کے چوگرد کھانا پکاتے دیکھا اور ہمارے میزبان نے ہم لوگون کو وہ مقام دکھلایا جہان آگے اونکے باپ اور دادا رہتے تھے مگر اب ذاتی اونکا کوئی مکان نہ رہا تھا اسلیے اونھون نے ہم لوگون سے کہا کہ ہم آپ کو اپنی کشتی پر دعوت کرینگے پس بہت نفیس کھانا تیار ہوکر بہت خوبصورت چین کے برتنون اور پیالون مین نکل کر آیا اور ہم لوگون نے کھایا اور ناریل جو ہملوگون کے سر پر لٹک رہے تھے اونکو توڑ کر پانی پیا +

ہم لوگ بڑے افسوس کے ساتھ یہان سے روانہ ہوے چاندنی رات اور ہوا عمدہ کشتی بخوبی چلتی تھی اور ملاح لوگ اپنے گانے اور چلانے سے ہم لوگون کو ہنساتے تھے صبح کیوقت دکھن کنارے سنگاپور کے پہونچے اور بعد کرنے سفر ۱۷ گھنٹے کے اپنے شہر سنگاپور کو پہونچے +

اگرچہ ہم لوگون نے واسطے بہت تھوڑے عرصے کے سفر کیا تو بھی ہم لوگون کو آبادی انگریزی اور ہندوستانی کا فرق معلوم ہوگیا - یہان کے جنگل روز بروز آباد ہوتے جاتے ہین اور کل کی مالگزاری ۹ لاکھ روپیہ سال ہے کہ جس سے کل علاقے کے انتظام کا خرچ چلتا ہے اور ۲۸۰۰ قیدی پرورش پاتے ہین اور ڈیڑہ لاکھ روپیہ بابت مصارف فوج کے جو مندراس سے آتی ہے دیا جاتا ہے اور یہ آبادی زیادہ تر اس وجہ سے بڑی ہے کہ ہمیشہ چین کے لوگ اپنے ملک سے نکلکر آ بستے ہین - اگر چین کے لوگ محنت نکرین تو شکر اور ٹین کے تیرنہ سایم اور نہ کوچین چینیا مین پہونچے - پس امید ہے کہ جو ترقی پورب طرف چین کے ہوئی ہے جس جانب سنگاپور واقع ہے اوس سے سب طرف کا فائدہ ہوگا فقط

تصویر ملکی کشتی کی



باب سوم

ہانگکانگ مین پہونچنا ـــ دریاے کانٹن کی سیر کرنا ـــ ایک مشکل ملکی معاملے مین بحث کرنا چیونپی پہاڑ کا حال ـــ عالیشان توپ کا نظر آنا ـــ باشندون کی بے اعتنائی ـــ بابت قلعہ مکوآ ـــ دریا کی خراب آب ہوا ـــ بلوے کا پھیلنا ـــ اوسکا اثر لارڈ الیجن صاحب کے انتظام مین ہونا ـــ سنگاپور کو واپس آنا ـــ سوداگرون کا اڈریس گذراننا ـــ کلکتے مین پہونچنا خیالات پیدا ہونا ـــ ہندوستانیون کے دل مین اثر کرنا ـــ

شاید کہ ایک ہفتے سے زیادہ قیام ہملوگون کا سنگاپور مین نہین ہوا تھا بباعث پہونچنے اوس جہاز کے جو گورنمنٹ سے جناب لارڈ الیجن صاحب کو ملا تھا ہملوگون کا سفر پھر شروع ہوا جہاز شنن نامے انگلنڈ سے بسربراہی نامی گرامی کپتان پیل صاحب کے بہت جلد آکر داخل ہوا تھا اور ہم لوگون نے بکمال خوشی اس امید کی سمجھی کہ جلد اوس سلطنت کو دیکھینگے مگر پھر بھی چند روز کا وقفہ ہم لوگون کی روانگی مین ہوا کیونکہ لارڈ الیجن صاحب نے یہ تجویز کیا تھا کہ جب تک بندوبست ثانی واسطے فوراً روانگی کل چین کی فوج کے ہندوستان مین نہووے روانہ نہووینگے ـ پس اس وجہ سے جہاز پہلے اسٹریٹس آف انجنیر کو روانہ ہوے کہ وہان جو کشتیان ہین اور اونپر نمبر ۹۰ و ۸۲ فوج سوار ہے اونکو بھی لین پس اسطرح لاحاصل

سفر ملاکا اسٹرئیٹس ہو کر ملتوی رہا۔ اس عرصے مین جہاز سیٔ ہوم نامے مع نمبر ۵ فیوزلیر
موج کے آپہونچا اور فوراً کلکتے کو روانہ ہوا۔ پس تاریخ ۲۳ ماہ جون کو ہملوگ سنگاپور
سے بکمال افسوس رخصت ہوے کیونکہ اگرچہ واسطے نہایت قلیل ایام کے سفر تھا مگر وہان
کے باشندون نے اسقدر راضی کیا کہ جو داب اون لوگون کی نسبت ہم لوگون کے دل مین
قائم ہوتی نہ رنج ہوئی باوجود اسقدر سیر یورپ کی ڈاک کے جو پیچھے سے کی +
بباعث جاری ہونے دکھن پچھم کی تندری ہوا اور تیز چلنے جہاز شنن کے ہم لوگون کو بر طبق
سفر سمندر چین ہوا کے زور کی ضرورت نہین رہی اور سنگاپور سے روانہ ہونے کے نوین دن کی
شام کو ہم لوگون نے بڑی دھوم اور توپون کی آواز سے اطلاع داخل ہونے ہانگ کانگ کی
اوس مقام کے باشندون کو دی۔ تاریخ ۶ جولائی کو لارڈ ایلجن صاحب بعد سلامی جہاز سے
اوترکر کوٹھی گورنمنٹ ہوس کیطرف واسطے فرمانے دربار اور جاری کرنے چند اور ضوابط کے
بغرض انتظام آئندہ روانہ ہوے۔ چونکہ بباعث معاملہ جو فانٹستان کریک پر ہوا اور اور واردات
کے جو حال مین دریاے کانٹن پر ہوئین ہملوگون کی آمد و رفت کا بڑا خیال ملحاظ رہتا تھا
لہذا ہم اور مسٹر لاک صاحب اچھا موقع روانگی جہاز انفلکسی بل نامے کا پاکر واسطے قلعہ
مکوآ کو دیکھکر دوسرے روز بغرض دریافت کرنے خبرونکے بکمال تعجیل روانہ ہوے +
ہانگ کانگ کے قریب چار یا پانچ کوس تک جیسی کہ اسکاٹلنڈ کے پہاڑ کی پچھم جانب کیفیت
ہے معلوم ہوتی ہے ہملوگون نے بڑی تیزی سے اونچے گھاس بھرے ہوے ٹاپوون کے
درمیان اور جھوپڑون کے کنارے سے سفر کیا اور آخرکار کیاس آف بوٹ نامے ٹاپو
مین پہونچے بعوض ٹاپو کپ شومون یا کھاری کے جو ٹاپو لنٹوا کو شاہراہ سے تقسیم کرتا ہے
اور وہان سے ہملوگ لنٹن بے مین داخل ہوے +
جب تک ہملوگ چیونپی پہاڑ پر نہین پہونچے ہم لوگون کو یقین نہین ہوا کہ ہم دریاے پرل
یعنی دریاے موتی مین داخل ہوے ہین کیونکہ دریاے کانٹن اس نام سے مشہور ہے
اور یہان پر سامنے کا کنارا نظر نہین آتا ہے اور بیشمار کشتیون کے بادبان نظر آتے ہین
اور جو جہازی افسر اونکو دیکھتا ہے اور ہم لوگون کے سبب تصفیہ معاملات پر خیال کرتا ہے

نہایت کشمکش و پیچ میں ہوتا ہے کہ آیا اوس جہاز پر دعوی ہمارا واجب ہے یا نہیں *
شاید کہ وہ جہاز سرکار انگریزی کا اسباب لیجاتا یا لے آتا ہوگا پس ایسی حالت میں وہ ایسے
جہاز سے کیونکر دست بردار ہو یا شاید اہل امریکا کی نظر میں وہ ایک تجارت کی کشتی ہو اور
کوئلا اور شورہ واسطے تیاری گندھک کے ہم لوگون کے پھونکنے کو لاتا ہو تو ایسی کشتی کو
وہ ہرگز جانے نہ دینگے یا اگر چین کی تجارت کی کشتی ہو تو ایسی کشتی کی قدر کرینگے یا کوئی چین
کی کشتی آمد و رفت اسباب تجارت کی ہو اور محصول بچاتی ہو۔ پس ایسی کشتی کا گرفتار کرنا اور
نہ کرنا اختیاری امر ہے اور اگر ڈاکو کی کشتی ہو تو گرفتار کیجاوے اور اگر کوئی سوداگری ہو اور
اوسکی نسبت شبہہ ہو کہ ہتھیار بند ہے تو اوسکا گرفتار کرنا یا نہ کرنا اختیاری امر ہے اور اگر
کوئی کشتی ایسی ہو جس میں توپیں لگی ہوئی ہوں اور ظاہرا سوداگری کشتی معلوم ہو ایسی کشتی کے
گرفتار کرنے کا حکم ہے۔ پس ایسے مشکل امور کی تجویز کرنے کے لیے بہتر ہے کہ پہلے کشتی
گرفتار کر لی جایا کرے بعدہ تجویز ہو کہ آیا وہ ڈاکو کی ہے یا سوداگری کی یا محصول بچا کر تجارت کرتی
ہے یا کیا ہے اور جو قواعد اوسکی نسبت متعلق ہوں اونسے ویسی ہی کارروائی ہوں —
سابق میں کشتیاں ہتھیار بند جاتی تھیں مگر اوسی حالت میں آنے پاتی تھیں چند روز ہوئے
کہ ایک قسم کے پاس یعنی چٹھیاں جاری ہوئیں کہ جس سے معاملات زیادہ تر مشکل ہو گئے —
اس درمیان میں چند ناتفاقیاں روزمرہ ہوا کرتی تھیں جیسے سنگدلی ظاہر ہوتی تھی اور ہماری قوم
کی عزت چین کے لوگوں کی نظر میں کم معلوم ہوتی تھی مگر تو بھی بڑھکر تھی نہ صرف چین میں
بلکہ اور اور ملکوں میں جو چین میں تجارت کرتے تھے۔ باوصف ان ناتفاقیوں کے جو
دریا پر جاری تھیں ہم لوگوں کے جہازوں کے ساتھ باشندگان لب دریا نہایت اتحاد سے
پیش آئے اور گوشت اور ترکاری برابر پہونچایا کیے اور ہر جہاز کے ساتھ ایک چھوٹی کشتی
خاص کر کے لگی رہتی تھی *
قریب ۴ گھنٹے کے عرصے میں ہم لوگ چیونپی پہاڑ پر پہونچے اور باوجود خوف شدت گرمی
کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور چوگرد ملک کو بخوبی ملاحظہ کیا یہاں سے چھوٹے چھوٹے
پہاڑ آغاز ہوتے ہیں اور ایام بارش میں سبزی اونکی نہایت خوبصورت معلوم ہوتی ہے اس سے

تھوڑی فاصلے پر ہو منیچی نامے شہر تھا جسکے چوگرد دیوارین کھڑی تھین اور مشہور رہنے واسطے لکھے جانے تمۂ اقرارنامہ کے جو فیما بین سرکار انگریزی و اہالی چین کے ہوا تھا اور جو چھوٹے دریا اسکے کنارے تھے اوسکے پار مضبوط جھاڑی بطریق حفاظت کے لگی تھی +

اگرچہ جو بارک چیونپی پہاڑ پر بنی ہوئی تھی بہت تھوڑی اونچائی پر تھی لیکن وہ پناہ معقول تھی ـ بالفعل قلعہ مین ۱۳۰ نفر سپاہ اور ایک چھوٹی توپ تھی چند بڑی توپین چین کی جو وزن مین ۵ ٹن فی توپ تھی اور لمبائی مین ۱۳ فٹ اور ایک سینچا جو ۹۵ من سے زیادہ کا تھا اور کبھی استعمال مین نہین آیا تھا اور اوسکو چین کے لوگون نے گاڑ رکھا تھا وہ سب نکالا گیا +

چیونپی پر ہم لوگون سے اور کموڈور کیپل صاحب اور سر رابرٹ مکلیر صاحب سے ملاقات ہوئی اور ہملوگ اونکے ہمراہ مقام بوگ کو گئے اور جلدی مین وہ سب قلعہ ملاحظہ کیے جو چین کی لڑائیون مین مشہور ہین اور جنسے ہملوگون کو بہتر واقف ہونا ضرور پڑا —

اس سے تھوڑے فاصلے پر ہم لوگ ایک کھاری مین آئے جہان اسک صاحب کی کشتیان ہر روز جنگ مین مصروف تھین اور ایک کشتی گرفتار کی اس لڑائی مین تین آدمی مارے گئے اور سات زخمی ہوئے +

بعد روانہ ہونے مقام بوگ سے ہملوگ بالکل دریا مین آ گئے اور یہان بباعث اوتھلے پانی کے چلنے مین توقف ہوتا تھا تھوڑے فاصلے پر ایک معبد ہے جو بلقب سکنڈ بار پگوڈا مشہور ہے اور اوسکے بائین طرف ایک ایک کھاری ہے جو بلنہم یا بیچ کہلاتی ہے اوس راہ ہوکر کوئی کشتی نکلنے نہ پائی جب تک ہم لوگ وہان تھے ـ اگرچہ اس دریا مین بالکل ہم لوگون کی کشتیان توپون سے لگی ہوئی نکلتی تھین تو بھی رعایا و کاشتکاران مطلق پروانہ کرتے تھے اون ندو کش کی جو متواتر آمد و رفت کیا کرتے اور ملکو آقلعہ ورا اور جہازون سے جو دریا پر تھے خبر رسانی کرتے تھے اور باوجودیکہ کوئی ایسا دن نہین جاتا تھا کہ دور سے آواز توپ کی سنائی نہین دیتی تھی مگر وہ لوگ لڑائیون سے جو اونکے چوگرد ہوتی تھین نہایت نڈر ہو گئے تھے اور اسطرح وہان کے کھیت بونے مین مصروف تھے گویا مقام فلڈشایان کریک ایک کہانی ہی اور کانٹن اور کسی جہان مین واقع ہے اور انگریزی

توپ کی کشتیان اونکے رہنے کے مقام ہین +

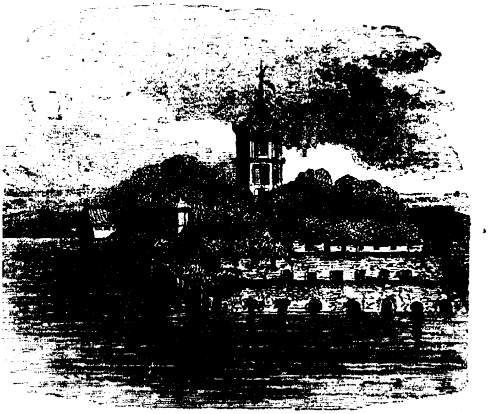
لب دریا صدہا گاؤن نظر آئے بعضے اون مین سے بالکل ویران اور برباد ہو گئے تھے کچھہ تو باغیون کے ہاتھون سے اور کچھہ ہم لوگون سے - کچھہ گانوون مین بڑے بڑے درخت گنجان تھے مگر سب سے مشہور مقام اونچا مربع برج تھا جس مین بڑی بڑی دیوارین سوراخ دار تھین جنسے یہ نہین واضح ہوتا تھا کہ کوئی بڑا سردار رہتا ہے اور اپنے توابعین پر سلطنت کرتا ہے مگر اوس سے اور وہانکے لوگون کے اطوار سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی شخص اس قماش کا رہتا ہے جو روپیہ سودی چلاتا ہے اور جسکو ایک گڑھی ضرور ہے واسطے حفاظت مال و اسباب کے جو اوسنے رعایا سے لیکر رہن رکھا ہے +

پس جو شخص ایسے برج یعنی مقام رہن کو دیکھتا ہے وہ بہت حقیر رعایا اور ریاست کو تصور کرتا ہے - بعض مقام پر گاؤن مین جوڑی کے ستون نظر آتے ہین جنسے واضح ہوتا ہے کہ وہ مکان چین کے مجسٹریٹ کا ہے - اور جو کوٹھیان رئیسون کی ہین وہ بہ نسبت اور مکانون کے اونچی نظر آتی ہین اور قبرین مثل بڑے کنوؤن کے منہ کے معلوم ہوتی ہین - پہاڑون پر جابجا اونچا معبد نظر آتا ہے اور ادھر ادھر چار خواہ پانچ برج کوٹھی کے مثل گرجا گھر کے چوٹیون کے درختون کے درمیان سے نکلتے معلوم ہوتے ہین پہاڑون کے کنارے جنگل نظر آتے ہین جنکی سبزی نہایت خوبصورت معلوم ہوتی ہے بالخصوص جب چارون طرف اوسکے آدمی نظر آتے ہین اور بعضے مرد ٹین کی کشتیون پر سوار شکار کھیل رہے ہین اور عورتین ٹوکریان بنا رہی ہین جس سے مٹی وہان کے کھیتون مین لگائی جاتی ہے یا شاید مٹی مین پھر رہی ہین تلاش کسی شئے کے - اور مزدور کھیت کی منڈیر پر سے بوجھہ لیے چلے جاتے ہین اور بعض مقام پر غول کے غول آدمیون کے درخت تلے خواہ اپنے مکانون کے دروازون پر جمع ہو کر ہملوگون کے جہاز کو چلتے بغور دیکھہ رہے ہین +

ہملوگون نے جہاز فیوری اور رلائی فلایہ کو یہان دیکھا اور ایک توپ کی کشتی مین یہان سوار ہو کر ہمکو آ قلعہ کیطرف روانہ ہوے اور اوس لوہے کی سیخ سے جو چین کے لوگون

سنے دریا مین متصل کھاری قدستان کریک نامے مقام پر لگائی تھی پار ہوسے اور وہ قلعہ جسکو کموڈور الیٹ صاحب نے بڑی بہادری سے اوڑا دیا تھا صاف نظر آیا۔ ملکوآ قلعہ کانٹن سے ڈیڑہ کوس کے فاصلے سے نظر آتا ہے اور ایک چھوٹے ٹاپو پر بیچ سوتے مین واقع اور خوب مقام ہے ورنہ ممکن نتھا کہ بمقابلہ ایسے زبردست مخالف کے ایک سال تک اوسمین بیٹھے رہتے جیسا اونھون نے کیا تھا۔ بالفعل اوس قلعہ مین ۱۶۰ نفر سپاہی اور ۱۴ توپین تھین۔ برج کے اوپر سے جہان اسپتال بنا ہوا تھا ہم لوگون نے کانٹن شہر اور وہائیٹ کلوڈ نامے پہاڑ کو جو پیچھے اوسکے تھے اور جنپر سفید خیمے اور لشکر نظر آتے تھے بخوبی دیکھا +

تصویر ملکوآ قلعہ کی اوپر دریاے کانٹن کے



سپاہ جو یہان تھی رالی صاحب کی فوج کی تھی اور لڑائی سے بخوبی واقف کار تھی اور باجے والون نے بخوبی باجا بجایا جبکہ ہملوگ کھانا کھانے اور شراب پینے لگے صندوقون اور ایک میز کے کنارے پر جو حال مین بنی تھی - چونکہ پارچہ بمشکل ملتا تھا لہذا پوشاک گورون کی کچھہ تو چینیون کی سی اور کچھہ تاتاریون کیطرح تھی +

ہملوگ دن بھر کی سیر مین بہت تھک گئے تھے اور وہان کی فوجون پر ترس کرتے تھے کہ ایسے ناقص موسم مین وہان مقیم تھے - ایک جہاز پر تھرما میٹر کا پارہ ۱۰۲ درجے پر تھا اور یہ کچھہ جاے تعجب نہین کہ تیزی دھوپ اور مُردون کی بدبو اسقدر تھی کہ ایک جہاز کے ۱۳۰ آدمی مین سے ۶۰ آدمی ۳ ہفتے کے اندر بیمار پڑ گئے - پس اس سبب سے ہم گورون کی جرات نہ پڑی کہ زیادہ عرصے تک یہان رہین بجز اسکے کہ جب تک ضرورت ہو حالانکہ ہانکانگ کی آب وہوا جہان ہم لوگ دوسرے روز پہونچے کسیقدر بہتر تھی +

ہملوگون کے واپس آنے کے چند روز بعد ہانکانگ مین ایسی خبرین لارڈ ایلجن صاحب کے پاس پہونچین کہ جس سے اونکے تردوات جب سے کہ وہ چین مین آئے زیادہ تر بڑہ گئے - دہلی کا مزاحم ہونا اور احاطہ بنگالہ مین غدر کا پھیلنا اور لارڈ کیننگ صاحب کی استدعا کے باعث سے صاحب ایلچی بہادر کے دل سے صاف امید جاتی رہی کہ اس فوج کی زندگی جو چین کے لیے آئی تھی اب ہوگی خواہ اوس مقام مین مطلق آسکیگی جسکے لیے آئی تھی - مگر جناب محتشم الیہ کو صرف اسیقدر تسلی تھی کہ ان سب حالات کی خبر اونکو بروقت ہوئی تھی اگرچہ چین کے معاملات اس روانگی فوج سے نہایت خراب ہوگئے تھے - یہ تو ظاہر ہے کہ اگر کوئی تدبیر واسطے صلح کرنے کے کیجاتی تو نتیجہ اوسکا اوپر کیفیت اون حالات کے جو دکھن طرف ہو رہے تھے منحصر تھا - شاید اگر کوئی فوج ہانکانگ مین موجود رہتی تو کچھہ انجام بخیر ہوتا مگر خرابی تو یہ تھی کہ نہ صرف ہم لوگون کی فوج پر حقارت کے ساتھہ نظر کرتے تھے بلکہ ہم لوگون کی جو تدبیرین بذریعہ دریا کے ہوئین تھین اون پر بھی کامیاب نہونے دیتے تھے - یہہ صاحب نے ضد کی کہ لحاظ کے ساتھہ رعایا سے پیش آنا ہوگا اور اس ضد کی کامیابی کے لیے جابجا خوشی کے ستون نصب کیے گئے تھے

اور واسطے قائم کرنے چند قواعد جدید کے کوئی امید نہین تھی اور چین مین خبر آمد آمد
بارونٹ گراس صاحب کی جو بھی سو وہ کئی مہینے تک نہین آنے والے تھے ۔
پس ایسی حالت مین صرف ۳ ذریعے باقی رہے یعنی یا تو کانٹن پر قبضہ کرنا اور یا
ہانکانگ مین خاموش رہنا یا ملک کو چھوڑ دینا ۔ جب تک کہ بہتر تدبیر اور بندوبست
نہو سکے بباعث ناقص موسم کے صاحبان کمانڈر انچیف کے نزدیک فتح کرنا کانٹن کا
غیر ممکن معلوم ہوا اور ہانکانگ مین خاموش ہو کر رہنے مین بھی نقصان متصور تھا +
مگر جناب لارڈ ایلجن صاحب جسقدر فوج اونکو مل سکی اوسکے ہمراہ جانب کلکتہ
روانہ ہوے اور وہان قیام فرما کر ایسا خوب انتظام کیا کہ لارڈ کیننگ صاحب کو بروقت
مدد ملی اور چین کی فوج بھی بچ سکی اوسوقت مین لارڈ کیننگ صاحب کو ایسی ضرورت
فوج کی پڑگئی تھی کہ خود کلکتے کے بچنے مین بڑا شک تھا اور لارڈ ایلجن صاحب نے
منظور کیا کہ اگر جہاز شنن کی بھی ضرورت ہو اور کپتان پیل صاحب اقرار کرین کہ
ہم اضلاع مغربی وشمالی مین دریائی لڑائی کرسکین گے تو اوس جہاز کو بھی گورنمنٹ آف
انڈیا کو دے ڈالین کپتان صاحب موصوف نے بلا تامل یہ قبول کیا اور چونکہ اونکی
بڑی تعریف کریمیا کی لڑائی مین ہو چکی تھی جناب لارڈ ایلجن صاحب کو زیادہ تر حوصلہ
اونکو ہمراہ لے آنیکا ہوا ۔ جب یہ تجویز قرار پائی ڈیڑھ دن کے عرصے مین ہندوستان
سے خبر پہونچنے کے بعد جہاز شنن ہمراہ جہاز پرل جو واسطے سواری فوج کے لیا گیا پھر
چین کے سمندر پر سفر کرتے نظر آئے ۔ جب لارڈ ایلجن صاحب سنگاپور مین پہونچے
تھے اڈریس ذیل وہان کے سوداگرون نے جناب محتشم الیہ کے حضور مین گذرانی تھی
اور اوس سے ثابت ہوا کہ انتظام جو وہ کرتے تھے حسب دلخواہ اون لوگون کے تھا
جنکے معاملات ہندوستان اور چین مین ایک خرخشہ مین تھے +

بحضور جناب رایٹ انربل ارل آف ایلجن اور کنکارڈین کے ٹی ہائی کمشنر جناب ملکہ معظمہ
اور ایلچی اعظم عدالت پیکن کے ۔ از مقام سنگاپور مرقومہ ۲۰ ۔ جولائی ۱۸۵۷ع +
ہماری خداوند ۔ ہم لوگ صاحبان ذیل سوداگران اور صاحبان جو تجارت سنگاپور سے

تصویر سموڈا متعلقه صفحه ۳۱



تعلق رکھتے ہین بلحاظ حالات سنگین ملک ہندوستان اور اون امورات کے جنکے سطے کرنے کی غرض سے حضور چین کو تشریف لائے تھے یہ اڈریس گذرانتے ہین اس امید سے کہ ایسے وقت مین جب مشکل ورشکل فساد برپا ہوئے ہین حضور کو عین خوشی حاصل ہوگی یہ جانکر کہ سوداگران سنگاپور اگرچہ تجارت چین سے تعلق رکھتے ہین توبھی اس انتظام مین جو حضور نے کیا ہے باہم حضور سے متفق الرائے ہین کہ فوج جو چین کی لڑائی کے لیے آئی تھی ہندوستان کی لڑائی مین روانہ کی ہے اسمین عین رضامندی ہملوگونکی ہے - بغیر اس فوج کے حضور کا وہان رہنا لاحاصل تھا اور جب تک حضور واپس آوینگے یہ دریائی فوج جو یہان رہے گی ہم لوگون کی حفاظت کے لیے کافی ہے - اور جو ضرورت اسوقت ہندوستان مین فوج کی ہے سب سے زیادہ ہے - حضور کا ایسے وقت ضرورت مین کلکتہ مین جا پہونچنا بڑا فائدہ بخشے گا اور تمام ہندوستان مین بڑی تاثیر اوسکی ہوگی اور حضور گورنر جنرل کو بڑی مدد دینگے - اب ہم لوگون کو یہ امید ہے کہ جلد تر ہندوستان کے ایسے حالات ہوجاوین کہ حضور بہت خوب انتظام کرکے یہان واپس آوین فقط

العبد - الی ایل جانسٹن کمپنی اور ۲۷ اَور صاحبان +

یہان پر ہم لوگون کو خبر اوس ہولناک قتل کانپور کی پہونچی اور صرف توقف دس ہن کو پلے کا ہوا کہ یہ کویلا ہم لوگون نے ۱۲ گھنٹے مین لیکر اور ۳۰۰ سپاہی جو ٹرانسٹ جہاز پر ڈوبنے سے بچے تھے کچھ تو اپنے جہاز اور کچھ پرل نامے جہاز پر سوار کراکے روانہ ہوئے اور جہاز ہمالیا نکل گیا تھا اَور جہاز واسطے مدد جہاز اسس ٹنس اور اڈون جیر کے انجیر بس کھاری مین منتظر تھے - ہم لوگون کے جہاز پر ایک ہزار آدمی کے قریب سوار تھے اور جنکے مزاج کو مطلق صحت نہوئی باوجود تبدیل آب وہوا کے - کیونکہ تھرمامیٹر کا پارہ ۹۰ ڈگری پر تھا باوجود کوشش کپتان پیل صاحب کے ہم لوگ ۵ دن کے عرصے مین سنگاپور پہونچے مگر یہان بے آف بنگال سمندر کی ہوا خوب ملی جو چین کے سمندرون مین خلاف تھی اور تاریخ روانگی ہانگ کانگ سے عرصہ تین ہفتے مین ہم لوگ سانڈہڈس یعنے سمندر کے سرے پر پہونچے +

ہملوگون کا اشتیاق واسطے دیکھنے اون وارداتون کے جو ہندوستان مین ہو رہی تھین زیادہ تر بڑھ گیا جب ہم لوگون سنے رڈاینڈ ہاربر مین آکر سنا کہ چند باغیون کا غول برہامپور سے کلکتے کو آتا ہے ۔ جو ہم لوگون مین سے لڑائی کا شوق رکھتے تھے خوش ہوے کہ اب عین وقت پر ہم لوگ پہونچین گے اور لارڈ ایلجن صاحب شش و پنج مین پڑے کہ کس خبر کو سچ سمجھین لہذا لارڈ کننگ صاحب کو بذریعہ تار برقی اطلاع دی کہ ہم ۱۷۰۰ سو سپاہی لیکر عنقریب داخل ہوتے ہین ٭

آٹھوین اگست کی شب کو ہم لوگ ٹمیا برج کے کنارے سے ہوکر نکلے اور جو مبارکبادیان لب دریا سے ہوتی تھین اونسے ہم لوگون کا اطمینان ہوا ۔ پہلے ہم لوگون سنے دو صاحبون کو شب کی ہواخوری کرتے دیکھا اور ان لوگون سنے ہم لوگون کو دیکھکر بشدت شور و غل سے ٹوپی ہلا کے مبارکباد دی اور آگے بڑھ کر ایک صاحب سوداگر نے جہاز پر سے ایک طول طویل اسپیچ پڑھی جو ہم لوگ سن نہ سکے مگر اوسکو ہل ہل کر بات کرتے دیکھا جب وہ ایک ایک مضمون کہہ چکتا تھا ملاح اوسکے تالیان بجا کر شریک مبارکباد ہوتے تھے اتنے مین ۶۸ پونڈ کی توپ کی سلامی کی آواز سے کان بند ہو گئے یہان تک کہ اکثر شاہی کوٹھیون کی کھڑکیان ہل ہل گئین اور ہزارہا آدمیون کا ہجوم میدان مین جمع ہو گیا اور قلعہ سے سلامی ہونے لگی ٭

جب دھوان متفرق ہوا قلعہ کے گورون سنے تالیان بجا کر مبارکباد دی اور ایک لحظہ بعد ہم لوگون کی فوج مثل مور و ملخ پھرنے لگی اور قسم کھائی کہ ایسی بہادری دکھلاوینگے جسکی تعریف آج تک مشہور ہے ۔ بعد سلامی قلعہ کے لارڈ ایلجن صاحب گھاٹ کے کنارے اوترے اور بھیڑ سنے جو وہان جمع تھی جناب محتشم الیہ کی سلامی لی بعدہ جناب ممدوح گورنمنٹ ہوس کیطرف روانہ ہوے اور لوگون کی زبانی اور خود لارڈ کیننگ صاحب سے یہ بات سنکر کہ اگرچہ یہ فوج جو وہ لائے تھے درحقیقت واسطے حفاظت ملک کے ضرورت نتھی مگر تو بھی وہ جہاز توپون سے لدے ہوے جو وہ لائے تھے ایسے تھے کہ کبھی اوس میدان مین نظر نہین آئے تھے بالخصوص ایسے ایام مین جبکہ محرم قریب ہے اور لوگون کے دلمین اسکے آنے سے ایک گونہ فکر اور خوف سا گیا ہے فقط

باب چہارم

حال ہندوستان کا ۱۸۵۷ء مین — حال کلکتے کا — دریائی فوج کا تیار کرنا — ایام محرم کا ہونا — روانگی کلکتے سے — لارڈ ایلجن صاحب کی تجویز — ہانکانگ مین قیام کرنا — کوئی خوبصورت شے کا وہان نہ موجود ہونا — سیر دریا کی — حال مکوا — چین کا کھانا —

ماہ اگست ۱۸۵۷ء ہملوگون کو شہر کلکتہ مین ہوا - شاید کہ اوس سال کے سب مہینون مین سے یہ مہینا نہایت مقدم بدشگونی کا تھا اور کسی آیندہ زمانے مین حالات ایسے خراب نہ تھے جیسے کہ اسوقت مین - دو کمانڈر انچیف شہر دہلی کے سامنے پھنسے ہوے تھے اور ہم لوگون کی فوج اوسکی دیوارون سے تلے کمزور ہو رہی تھی اور اونکے سردار سختی سے طلب فوج کی کرتے تھے اور فوج موجود نہین تھی *

شہر آگرہ ایک فوج باغیان سے گھرا ہوا تھا اور لوگ بھی خائف ہوے کہ ماجرا کانپور کا سا نہووے اس دہشت ناک ماجرے کا خوف زیادہ تر لکھنؤ مین تھا جنکے بچنے کی نہایت کم امید تھی شہر دانا پور مین ہم لوگون کی فوج نے حادثہ اوٹھایا تھا *

وہ چھوٹی دلیر فوج جو جرنیل ہیولاک صاحب کے تحت حکم تھی بباعث نہ پہونچنے مدد فوج اور تباہ ہوجانے عارضہ ہیضہ مین لڑائی اور مصیبتون سے کانپور مین بنی رہی اور صوبہ اودہ و روہیل کھنڈ و بندیل کھنڈ ہم لوگون کے ہاتھ سے جاتا رہا اور خوف ہوا کہ فساد اور باقی پریسیڈنسیون مین بھی پھیل جاوے گا ہر مقام پر باغی غالب نظر آتے ہر ضلع خالی ہوتا اور لوٹا جاتا تھا اور ہر ہفتہ دو دکش مغربی و شمالی صاحبان فراری لیکر داخل ہوتا تھا اور اور زیادہ ہولناک حال سننے مین آتا تھا - سب آمد و رفت خط و کتابت کی اضلاع مغربی و شمالی سے موقوف ہوگئی تھی اور بردوان سے دہلی تک ملک باغیون سے بھرا تھا اور سوانے دو فوج کے جو بنگلے مین تھین اور سب فوج کے یا تو ہتھیار لے لیے گئے تھے یا لوٹ گئی یا باغی ہوگئی تھی — سوا ے اوس تھوڑی فوج کے جو چین سے

آسنے والی تھی اور کسی فوج گورہ کی آمد کا انتظار دو مہینے تک نہین تھا - اس درمیان مین ایام گرما ہم لوگون کے خلاف اور مفید باغیان ستھے ◆

جب ہم داخل کلکتہ ہوسے ہمکو بڑی حیرت ہوئی کہ ایسے مشکل ایام مین اسقدر خاموشی کلکتے مین تھی - چند ہفتون تک ایسا ہی معلوم ہوا - پس وہ صاحبان انگریز جہان وارداتون سے بڑے فاصلے پر رہتے تھے اور خبر بذریعۂ اخبارات معلوم کرکے گھبراتے تھے اگر اسیطرح وہ صاحب لوگ بھی بڑے عرصے تک گھبرایا کرتے جو جاسے واردات پر تھے تو بالکل ہار جاتے - شان الٰہی تھی کہ یہ خبرین جو مثل تار برقی کے ولایت مین پہونچی تھین ہندوستان مین بڑی سہولیت سے لحاظ ہوتی تھین - بظاہر حالات کلکتے کے ویسے ہی تھے جیسے سینتالیس سات سال پیشتر چھوڑے تھے - میدان مین ویسی ہی خوبصورتی اور رونق نظر آئی جیسی آگے تھی - بڑا کھانا بھی اکثر ہوتا تھا - باوجودیکہ شدت سے گرمی پڑتی تھی اور ناچ کا بھی قصد ہوا مگر بہت کم صاحبان انگریز اوسمین موجود تھے - صرف اسیقدر فرق نظر آتا تھا کہ اکثر مرتبہ قواعد والنٹیر فوج کی ہوتی تھی اور گورنر جنرل کے باڈی گارڈ سنتری کو تلوارین بھی ملتی تھین اور قلعہ فورٹ ولیم مین کھانا کھانے سے ہمیشہ یہ خوف رہتا تھا کہ آیرلنڈ ملک کی سپاہ کے لوگ کہین گولی نہ ماردین کیونکہ وہ ہم لوگون کی تابعی کم سمجھتے تھے اور اونکو یہ اندیشہ رہتا تھا کہ شاید بادشاہ اودہ بھیس تبدیل کیے ہوے کبھی پر بھاگا جاتا ہے

پس ان لاپروائیون سے یہ نتیجہ نکالنا کہ ان حالات سے لوگ بخوبی واقف نتھے یا یہ کہ خیال تھا اون لوگون پر جو مبتلاے مصیبت ہوچکے تھے خواہ وہ لوگ جو مبتلاے مصیبت تھے اونکو کسیطرحکا خیال نہ تھا غلط ہوگا - اصل مین یہ لاپروائی اوس ہمت اور مضبوطی دل سے آغاز ہوئی جس سے صاحبان انگریز جو اضلاع مغربی و شمالی مین پھیلے ہوے تھے مشہور تھے اور جنھون نے بیمثل دلاوری دکھلائی - صاحبان عامہ کی یہ راے تھی کہ درحالت کمی فوج وہ دلکی دلاوری دکھانا لازم ہے جس سے اہل ہندوستان خوف کھائین شاید کہ اور کہین یہ امر زیادہ دکھلایا نہین گیا یا اوسکا نتیجہ حاصل ہوا جیسا کہ گورنمنٹ ہوس کوٹھی مین اور جو نمونہ لارڈ کننگ صاحب نے دکھلایا صاحبان عامہ پر مؤثر ہوا —

اس درمیان مین دریائی فوج بہت جلد تیار ہوئی اور جیسے ہی ہلوف جہاز کی کوٹھریون سے
نکلکر اوترے تیاری فوج کی ہوئی - یہ تیاری ایک ہفتے کے اندر بعد ہم لوگون کے کلکتے مین
پہونچنے کے تمام ہوئی اور لارڈ ایلجن صاحب جہاز شنن پر واسطے رخصت ہونے
افسران فوج اور فوج سے جو اوسپر تھے گئے اور ایک اڈریس دی جو اون لوگون نے
خوشی سے سنی اور چند گھنٹے بعد وہ لوگ اوس جہاز پر سوار کیے گئے جو اونکو اوس مقام
پر لیجانے والا تھا جہان وہ اپنی دلیری دکھلا سکینگے +
ہم لوگون نے سرپاٹرک گرانٹ صاحب کو کلکتے مین دیکھا اور چند روز بعد دفعتہً
سرکالن کمبل صاحب واسطے لینے عہدہ کمانڈر انچیف افواج ہندوستان اور ملمین
کے نے ہلوگون سے کے آ پہونچے - اخیر ایام محرم مین عجیب فکر کے دن تھے اور ہمیشہ خوف
رہتا تھا کہ آدھی رات کو دھاوا ہوگا بلکہ ایک دو بیم لوگون نے بھاگ کر جہاز پر پناہ لی
ایک توپ ۴۲ پونڈکی جہاز شنن پر مقابلہ میدان کے رکھی گئی اور جابجا شہر کے گورے
اور والنٹیر متعین ہوے مگر اخیر روز یعنی جس روز خبر دھاوے کی تھی بڑی خاموشی سے
گذر گیا - جبکہ محمدی لوگ تعزیون کو دریا مین ڈالنے جاتے تھے ہمنے اونھین راہ مین
دیکھا اور شاید کہ کوئی تیوہار مسلمانون کا ایسی خاموشی سے نہوا ہوگا جیسا کہ یہ محرم ہوا
ہندوستانیون کے دلمین بہ نسبت انگریزون کے زیادہ تر خوف تھا کیونکہ جو تیاریان انگریزون
نے کی تھین اونسے ہندوستانیون کے دلمین تہلکہ پڑ گیا کہ نہ معلوم کب ہم لوگون پر
دھوکے سے حملہ ہو +
لارڈ ایلجن صاحب کو کلکتے مین ٹھہرنا پڑا جب تک خبر آئی کہ جو فوج وہ لے آئے تھے اوسکے
بالعوض ۱۵۰۰ اور روانہ ہوئی تھی - جنرل ہرسی صاحب نے اشتہار دیا کہ جو جو فوج
چین جایا چاہے عرض کرے مگر ایک فوج راضی ہوئی پس اس سے ظاہر ہوگا کہ یہان سے
زیادہ فوج سے مدد کی امید نہین ہو سکتی تھی - اور وہ فوج جو چین سے آئی تھی کلکتے
مین ایسے خوب وقت مین پہونچی کہ کلکتے سے غدر کو اوکھاڑ دیا - اور جو فوج سنگاپور
سے آئی تھی اوسنے دانا پور اور آرہ کو بچایا اور جنرل ہیولاک صاحب کی مدد

لوگئی تھی اور ایسی بر وقت مدد سے پہونچنے پر امید بریت لکھنؤ اور بنگالہ کی منحصر تھی
پس لارڈ ایلجن صاحب کو صاف ظاہر تھا کہ وہ فوج جو چین سے آئی تھی اور ہندوستان
مین مصروف تھی پھر اوسکے دیکھنے کی امید نہ تھی اور جبکہ وہ لوگ ایسی خوب کارگزاری
دکھارہے تھے اونکو دیکھنا اونکا منظور نہ تھا - ان حالات کے واقع ہونے سے چین
مین عجیب تبدیلیان ہوگئی تھین اور جناب محتشم الیہ کو جلد واپس جاکر بارونٹ گراس
صاحب سے صلاح کرنا ضرور پڑا - چونکہ جہاز شنن واسطے مصرف گورنمنٹ آف انڈیا
کے سپرد ہوا تھا لہذا جہاز اوری اٹمل کمپنی کا آوا ناسے لارڈ ایلجن صاحب کو چین
پہونچانے کے لیے حاضر کیا گیا اور تاریخ ۳ - ستمبر کو ہملوگ اپنے مہربان میزبانون سے
رخصت ہوکر چین کیطرف روانہ ہوے +

جنرل وان اسٹراؤبنزی اور اونکے ہمراہی جو ہمراہ سر کالن کمبل صاحب کے کلکتہ مین
پہونچے تھے اس بھروسے سے کہ چین کی فوج کے جرنیل ہمراہ اپنی فوج کے ہندکی
لڑائی کو گئے تھے اور اب دیکھاکہ اون لوگون کو حکم ہانگکانگ چھوڑنے کا نہین ملا
تھا لہذا ہم لوگون کے ہمراہ اوس مقام کے لیے روانہ ہوے - بعد خوب خوب سفر کے
ہم لوگون نے ۲۰ - ستمبر کو پھر وکٹوریا پیک مین لنگر ڈالا اوسی امید پر جسپر عرصہ دوماہ
گذرے چھوڑ گئے تھے دریاے پیہو پر چڑھائی کرنا خواہش دلی تھی کہ جب دو مہینے
اور گذرینگے تب پہلی فوج جو روانہ ہوئی تھی پہونچے گی اور بارونٹ گراس صاحب
ابھی تک نظر نہین آئے تھے +

اس درمیان مین جب ہم لوگ کلکتے مین تھے بباعث چند در چند فتور و فساد کے جو
کانٹن دریا پر سابق سے جاری تھے صاحب اڈمرل نے ایک مقام قلعہ نما بنایا
جس سے نئی صورت ہم لوگون کے معاملات کی چین کی گورنمنٹ کے ساتھ پیدا ہوئی
اگر پیہو دریا پر جانا ہم لوگ قصد کرتے بلا مدد کسی فوج دریائی خواہ خیر ملکی کے تو چین
کی گورنمنٹ سے ہم لوگون کی ہتک ہوتی اور بباعث ہونے دریائی سوتونکے جانب
اوتر پورب کیطرف ہم لوگون کا سفر بہت عرصے مین ہوتا اور پھر واپس آنا پڑتا جس سے

ہم لوگون کی عجلت ثابت ہوتی اور اون جاہلون کو ہمت اور ہم لوگونکی کم قدری ہوتی
جو سلوک چین کے حکام نے اس اخیر مرتبہ جب ہم لوگ پیہو کو گئے کیا صاف ضد
گورنمنٹ پیکن یعنی چین کی ظاہر ہوئی ۔ پس ان صورتون مین لارڈ ایلجن صاحب
نے تجویز کیا کہ جب تک وہ فوج جو کانٹن کے قبضہ کرنے کے لیے آنے والی تھی
پہونچ نہ جاوے خاموش رہین اور بعد فتح کانٹن کے سال آیندہ مین جتنا جلد ممکن ہو
اوتر طرف جاوین اور شہر کو واسطے تعمیل کرنے اپنے امورات کے اپنے قبضے مین
کیے رہین ۔ اس درمیان مین بوجہات صدر ہانگکانگ مین خاموش ہو رہنا بہت
مشکل معلوم ہوا ایک اوری انٹل کمپنی کے جہاز مین گو ہزار دہ آسایش کا تھا اور کمانڈر اوسکا
اگرچہ نیک بخت بھی تھا جیسے کہ کپتان کالڈبک صاحب ہم لوگون کی خوبی قسمت سے
تھے تو بھی دو مہینے ایام گرما مین بسر کرنا بہت مشکل ہوا اور نہ ہانگکانگ مین کوئی
ایسی شے موجود تھی جس سے دل بہل سکے اور اوسکے ایک میل کے فاصلے پر رہنا
قبول ہو سکے ۔ ایام برسات مین راہ کا مہل سے زیادہ ہو جاتی تھی ان ایام مین ہملوگ
کولون کول مین رہا کرتے تھے اور باہر کھانا کھانا غضب ہوتا تھا کیونکہ رات کو جب
ہم لوگون کو واپس آنا ہوتا تھا تو ایک چھوٹی کشتی ملتی تھی اور شاید زور شور کی ہوا چلتی ہو یا نہ
خواہ بارش ہوتی تھی یہ معمولی بات تھی +

بعض مرتبہ ہملوگون کو بباعث ناقص موسم کے لب دریا ٹھہر جانا پڑتا تھا اور جس رات
کو بارہ آئی اور ہمکو آ مقام پر دو سو کشتیان ڈوب گئین اوس روز رات بھر جہاز آوا
دھوان بھر کر تیار رہا ۔ جب ہوا نہین چلتی اور بارش نہین ہوتی تھی گرمی بہ شدت
پڑتی تھی اور ہم لوگ سب کے سب تھوڑی بہت اوسکی شدت سے تکلیف پایا کیے
اکثر کئی دن تک ہملوگ جہاز کے اوپر گرمی مین پڑے رہتے تھے اور جی نہین چاہتا
تھا کہ جہاز کے باہر جاوین اور دل مطلق متوجہ نہین ہوتا تھا طرف کلب گھر کے جہان
سب صاحبان انگریز جا کر جمع ہوتے تھے اور تاشا خواہ اور کوئی کھیل کھیلتے تھے +
ہانگکانگ مین دو سڑکین ہین ایک داہنی طرف جو سمندر کے کنارے کو جاتی ہے اور

دوسری باہین طرف شہر کو - اور وکٹوریا پہاڑ کی پشت پر ایک چڑھائی بنی ہے کہ وہان چڑھنے سے خوف بخار آجانے کا ہے - علاوہ اسکے عارضہ ہیضہ اور پھوڑون کا بھی گاہ گاہ جاری ہوتا ہے - اونچی توجہ ہانکانگ کے سوداگرون نے کی وہ ایسی حالت مین خلاف مقصود ہوئی - اور خود وہ لوگ سب کے سب ایک صورت ناراضگی اور نارضامندی مین تھے - انہا کا شغل جو ہوتا تھا وہ یہ تھا کہ گاہ گاہ بے شادی والے صاحبان انگریز ایک بڑا کھانا دیتے تھے +

نہایت غصہ کی بات تھی کہ کوئی مقام جہان ایسے ایسے شہر موجود ہون او ہمین وہ دل لگیان موجود نہ ہون یہ تو ویسا ہی ہوا جیسے کہ ایک خوبصورت عورت مگر بدمزاج یعنی ہانکانگ لائق تعریف تھا مگر ہم لوگون کا دل بڑہ نہین سکتا تھا - توبھی ہم لوگون نے قصد کیا کہ اپنے دلکو بہلا دین - لارڈ ایلجن صاحب نے بوگ قلعہ مین کھانا دیا تمام میم صاحبان اوس مقام کی اوس جلسے مین تشریف لائین کیونکہ دن خوب تھا اور آوا جہاز پر سیر بھی خوب تھی اور رات کو ہم لوگون نے کچھ اور زیادہ فضول خرچی کی یعنی جہاز کے تختے کو ہم لوگون نے ناچ گھر بنایا اور جہاز کلکتے کی فوج نے خوب باجا بجایا اور چین کی بڑی لالٹینین جو لٹکی ہوئی تھین ناچنے والون پر خوب روشنی دیتی تھین +

۱۶ - تاریخ اکتوبر کو بارونٹ گراس صاحب جہاز اڈوسیس پر داخل ہوے اور بعد حصول ملازمت لارڈ ایلجن صاحب کے جہاز اپنا کاسل پیک بے مین جو لنٹو ا ٹاپو مین واقع ہے لگایا اور اسی ٹاپو مین اڈمرل ریگالٹ ڈی جنوبی مع فرنچ جہاز کے ہانکانگ سے قریب ۱۲ میل کے فاصلے پر ٹھہرے ہوے تھے +

چونکہ لارڈ ایلجن صاحب کو منظور تھا کہ جو حالات متعلق دریا کے ہین خود تحریر کرین لہذا خود آوا جہاز پر سوار ہوکر قلعہ ملکوا کو گئے - بہ نسبت سابق کے جو ہمنے اس مقام پر دیکھا تھا صرف اسقدر فرق معلوم ہوا کہ جیویمی سے فوج ہٹالی گئی تھی اور ٹاپو ناتہ ہوا ٹنگ پر قبضہ ہوا تھا اور بباعث گھر جانے دریا کی کوئی کشتی ادہر نظر نہین آتی تھی - ہملوگون نے بغور ملکوا قلعہ کے معبد سے کانٹن کے پہاڑون کے نیچے تک کر کے دیکھا جہان تک نظر

منڈر اور گو صاحب کا قلعہ تھا کہ جبکے ملاقات سے ہمکو بہت جلد واقف ہونیکی امید تھی +

پھرتے وقت ہم لوگ الیٹ باچ ہوکر آئے جہان مہینوں سے ہم لوگ وہین گئے تھے اسلیے ہم لوگون نے ایک اور توپ کی کشتی لی اور ایک بجرا بھی ہمراہ لیا اس خیال سے کہ چین کے مجسٹریٹون کی کشتیان کیا عجب ہے یہان ملین - سیر خوب ہوئی - لوگ جو کھریان کاشتنے مین مصروف تھے بغور ہم لوگون کی طرف دیکھا کیے مگر مطمئن معلوم ہوتے وہامپوا شہر کے قریب ہم لوگ وہامپوا کھاری مین داخل ہوے - یہ مقام آگے کانٹن کا بندرگاہ تھا اور بہت دلچسپ شہر رہا اور بڑے بڑے سوداگرون کے جہاز یہان آتے تھے اب کچھ کچھ آبادی کم ہوگئی اور محض ویران نظر آتا ہے +

دوسرے روز ہم لوگ مکوا کو روانہ ہوے اور اس مقام کی جسکی تعریف انگلنڈ مین بہت سنتے تھے بخوبی سیر کی - اسکی ہوا قدیم سے بہت عمدہ ہے اور اسکی شوکت ہانگکانگ تک پہونچتی ہے - تنگ گلیان اور گھاس اوگی ہوئی چبوترے اور خوبصورت عمارت اوس گرجا گھر کی جواب شکستہ حال ہے اور ٹھنڈی سڑکین - اور وہ مقامات جہان پورچوگل کے شاعر دفن ہوے تھے دیکھے پس جب یہ سب چیزین ہم لوگون نے ملاحظہ کین ہمارے دل مین بہ نسبت مقام سابق کے جہان ہملوگ ٹھہرے ہوے تھے عجیب عجیب خیال پیش آئے - ہم لوگ بندرگاہ کو گئے اور کشتیان بکثرت دیکھین اکثرون مین توپین ۶ اور ۹ اور ۱۲ پونڈ کی تھین اور مشہور حروف بی سی اور کمپنی کے اون توپون پر تھے اور وہ سب اسال کی بنی تھین یہ کشتیان یچمہ صاحب اپنے معرف مین لا سکتے تھے جب اونکی خوشی ہوتی تھی کیونکہ یہان لوگ اس امر کو مخفی نہین کرتے تھے کہ انکا مقام تجارت کا کانٹن ہے - جب سے دریا گھیرا گیا تب سے کانٹن مین تجار مکوا کے پیچھے کی راہ سے جو برا دومی ہوکر ہے مشہور تھی آمد و رفت کرتے تھے +

بعد سیر کے ہملوگون نے آپ کو چین کے کھانے سے تازہ کیا اور یہ اول مرتبہ تھا کہ ہم چین کے کھانے سے واقف ہوے اور باوجودیکہ کھانے کے اوزار عجیب قسم کے تھے یعنی لکڑیون سے کھانا پڑتا تھا تو بھی ہم لوگون نے بخوبی کھایا انڈے ایک سال کے تھے جو

منی مین ابھی تک محفوظ رہے اور مچھلی اور گاجر اوبال کے گاڑھا شوربہ بنا تھا اور جھینگون کی چٹنی تھی اور بانس کی جڑ اور لہسن کا اچار مع اور اچار کے چھوٹی چھوٹی پیالیون مین پیش ہوا برتن وغیرہ نہایت ارزان تھے اور وہاں زنگاری مربع کاغذ کے بنائے جاتے تھے*

تاریخ ۲۸ - اکتوبر کو جہاز امپیرا کے بطور مدد فوج پہونچنے نے سب لوگون کے دلمین جو چین کی لڑائی سے تعلق رکھتے تھے جان ڈالدی گویا آفتاب بعد گذرنے شب ناامیدی کے مطلع امید سے طالع ہوا فقط

باب پنجم

فلپائنیس ٹاپو کو جانا منیلا مین داخل ہونا شہر کی شکل آبادی کثیر اور انکی پوشاک تمباکو بنانا قیمت تمباکو حال دکان کا قوم مٹی زوس کے لوگون کی سستی چین کے لوگون کی محنت چین کے لوگون کا دوسرے مقامون پر جا بسنا اوسکے فائدے کپتان جنرل فلپاین لوگون کا فوج کا گرجا گھر کاورٹ کی سیر کرنا ایک مذہبی مجمع ٹاپولا کوڈی باسے ولاس بانوس وروبانس ارگرونیر کی سیر کرنا ٹاپوسوکلی کا احوال آندھی مین سفر کرنا منیلا مین تجارت کرنا

جو احوال رہنے کا باب گذشتہ مین تحریر ہوا اوس سے غالباً کوئی گمان کرسکتا ہے کہ خوب مزہ سیر کا ہے بالخصوص وہان تازہ بتازہ نو بنو چیزین نظر آتی ہین جن کا دیکھنا ضرور ہے جب کسی نئے شہر مین کوئی جاتا ہے - پس ہم بڑی خوشی سے تاریخ ۱۰- نومبر کو اجازت لیکر ہمراہ کپتان شرر ڈاسبرن صاحب منیلا ٹاپو کو جناب ملکہ معظمہ کے جہاز فیوریاس نامے پر گئے اس جہاز سے ہمکو پیچھے کرکے زیادہ تر وضعیت حاصل کرنا پڑی اور اوسکے صاحب کمانڈر نے اسوقت بڑی مہربانی سے ہمکو اپنے ہمراہ لیا - مسٹر ونگرو گک صاحب بھی کہ جنکے حالات متعلقہ چین سے ہر خاص و عام واقف ہین ہمارے ساتھ مسافر تھے - بعد ۲ مرتبہ سفر کے بہت خوشی سے ہم لوگ

لزون نامے ٹاپو کی اونچی زمین کے سامنے آئے اور اوسکے جنگلی کنارون پر اوترے جہان چھوٹے چھوٹے گانون واقع تھے اور یہان سے لوگ منیلا ٹاپو کے رہنے والون کے ساتھ تجارت کرتے ہین +

بے آف منلا ایسا خوب ہے کہ پانی کی زیادتی سے چھوٹا سمندر معلوم ہوتا ہے قریب دوپہر رات کو ہم لوگ اوسکے تنگ منہ پر پہونچے اور تین گھنٹے مین اوس مقام پر داخل ہوے جہان ہم لوگون نے لنگر ڈالا ۔ علے الصباح اوٹھکر منیلا کی سیر کو نکلے مگر سمندر سے کچھہ بہت خوبصورت نہین معلوم ہوتا ہے ۔ قلعہ کی دیوارون کے اوس پار جابجا سرخ کھپریل کے مکانات اور کسی کسی مقام پر چوٹی گرجا گھر کی نظر آتی تھی اور یہ سب ایک کونے مین واقع تھے جو دریاے پاسگ کے نکلنے سے کونا بن گیا تھا اور درمیان دریا اور سمندر کے ایک سبزی کا میدان واقع تھا +

دو نچلے نہرون مین دریا کا پانی چند فاصلے تک جاتا ہے جب تک وہ سمندر مین نہین پہونچتا ہے اور ایک نہر کے خاتمے پر ایک مقام واسطے روشنی کے بنا ہوا ہے اور دوسری نہر کے خاتمے پر پہرے کا مقام ہے کناری پر دیوارین پتھر کی ہین اور نیچے صدہا جہاز اسپین ملک اور قوم ملی اور انگریزی سوداگرون کی کشتیان اور توپین لدی ہوئین کشتیان اور دیسی ناو اور دو بیچ کے دودکش جہاز کاوٹ بندرگاہ مین چلائے جاتے تھے جنکا اسپین کے باشندون کو بڑا غرور اور ایک کا نام پروگریسو رکھا تھا نظر آتے تھے ۔ چھوٹی کشتیان دریا کی جنبر ترکاری اور مسافر بھرے ہوئے تھے اور اندر اور باہر تیراتی ہوئی نظر آتی تھین اور غول کے غول عورتون کے سیڑھیون پر نہاتے دکھلائی دیتے تھے اور محصول کے سپاہی دریا کے کنارے گھومتے تھے مگر انگریزی توپ کی کشتی کا اونکو لحاظ رہتا تھا اور بے مزاحمت وہ لوگ اوسکو بندرگاہ مین آنے دیتے تھے اور ہم لوگون کو اپنا صندوق ہوٹل گھر مین لیجانے دیتے تھے بلاشبہہ اس امر کے کہ وہ چیزین جو اکثر مسافر لے جایا کرتے تھے یعنی کتاب مقدس اور تمنچہ جسکی بڑی ممانعت منیلا ٹاپو مین لیجانے کی ہے وسلیے جاتے ہون +

دریا سے چڑھتے ہی پختہ شہر مع توپخانہ کے اور کوٹھیان حکام کی دہنی طرف نظر آتی
ہین اور بائین طرف آبادی کثیر ہے جہان دکانین اور ہوٹل گھر اور غیر ملک کے باشندون
کے مکانات ہین انہین جابجا نہرین بھی ہین جہان کشتیون کا ہجوم تھا اور ایک نہر کے
کنارے وہ ہوٹل تھا جہان ہم لوگ اوترنے والے تھے اس ہوٹل مین سب قسم کے
صاحب رہتے تھے بالخصوص چارون طرف کے سوداگرونکے کپتان لوگ جنکی متفرق
زبان سے ہماری میم صاحبہ میزبان جو حاضری کھانے کیوقت اونسے گفتگو کرنے
مین نہین گھبراتی تھین زبان انگریزی فرنچ اسپین ملی ہوئی اور ہندوستانی سب
ایسی سہولیت سے بولتی تھین کہ اونکے حسب ونسب کا بھید نہین کھلتا تھا +

جیسی کہ ہر ایک مسافر کی جو اس مقام پر تازہ وارد ہوتا ہے خواہش ہوتی ہے
ہم لوگ بھی بلا توقف واسطے دیکھنے اوس بڑے کارخانے کے جہان جیرٹ بنتے
ہین گئے اور جاتے وقت راہ مین اکثر چیزین دلچسپ دیکھین - بہ نسبت اون شہرون
کے جو ہمنے پورب جانب دیکھے تھے اس شہر کی آبادی کیصورت کچھ عجیب تھی -
مکانات دومنزلہ تھے اوپر کا کوٹھا رہنے کے لیے تھا اور نیچے کی کوٹھی مین دکان بھی
اوپر کوٹھے کے چوگرد سائبان ہے اور اوس مین کھڑکیان لگی ہوئی ہین اور مربع مکان
بنے ہوے ہین جنمین کھونگی رکھی جاتی ہین بالعوض شیشے کے - اس سائبان کے
نیچے نیلے اور سفید کپڑے کے پردے لگے ہوے ہین جو نیچے تک ایسے لٹکتے ہین
کہ راہ کے آدمیون کے لیے بخوبی سایہ ہوجاتا ہے اور بیچ سڑک کے چلنے والے اونکو
دیکھہ نہین سکتے ہین - یہ پردے حسب الحکم منوسپل کمیٹی لگائے جاتے ہین اور جب
نئے ہوتے ہین نہایت خوبصورت نظر آتے ہین - ان سایہ کی ہوئی راہون سے چین
اور انگریز اور اسپین اور ملی اور لگالا اور ہندوستانی سب قسم کی آدمی نکلتی ہین ان لوگونکی یکجا ہونیسے
عجیب کیفیت نظر آتی ہے پوشاک بھی علی ہذا القیاس متفرق ہوتی ہے انگریزکی انگریزی قسم کی اور
ہندوستانی کی ہندوستانی - غیر ملک کے صاحب بدرجۂ ناچاری اپنی کمیز اپنے پاجامے کی باہر پہنتی ہین پاجامے
اکثر رنگین ریشم کی بنتی ہین اور کمیز سفید کپڑے کی جسکا نام موسل ہے اور جس کپڑے کو ملا مشہور ہے وہ درخت کے لچھے سے بنا ہو

تصویر قوم مستی زوس



عورتین کرتیان یعنی جاکٹ اس کپڑے کی پہنتی ہین اور یہ پوشاک اونکی کمر تک آتی ہے اور اوسکے بعد سایہ نیچے پہنا جاتا ہے ہمیشہ شوخ رنگ کی پوشاک پہنی جاتی ہے اور گاہ گاہ جب کبھی باہر جانا ہوتا ہے توسائے کے اوپر ایک سیاہ ریشمی خواہ سوتی کپڑا اور پہنا جاتا ہے جو سینر کہلاتا ہے یہ پوشاک زیادہ تر چین کی دوغلی نسل پہنتی ہے اور اسپین کے لوگون کی پوشاک سے جداگانہ ہے اور جوتیان تو نہایت درجہ عجیب ہین صرف اونگلیان پوشیدہ رہتی ہین - یہ جوتیان ایسی قسم کی نہین ہین جوکسیکو منیلا ٹاپو کے باہر دکھائی جاوین - علاوہ اس رنگینی پوشاک کے پوشاک چین کے پادریون کی دیکھنا چاہیے جو نہایت کم ہین بہ نسبت فلپائنیس ٹاپو کے *

جس مقام پر تنباکو بنتی ہے وہ مربع مقام ہے اور جسوقت ہملوگ اوسکے سائبان مین پہونچے ایک صاحب منچسٹر روئی کی کل کے مالک نے ہم لوگون سے صاحب سلامت کی - ہملوگ ہمراہ ایک آدمی کے جو ہمارے ساتھ گیا تھا کوٹھی پر گئے اور بیشمار کوٹھریان عورتون سے بھری ہوئی دیکھین - چرٹ جس طرح یہان بنائے جاتے ہین کہین اور نہ بنتی ہونگی یعنی بڑے شور و غل سے بنتے ہین ہر ایک طرف بڑے کمرون کے بیچ سے

جو راہ نکلی ہے میز زمین سے ایک فٹ اونچی بچھی ہوئی تھیں اور ۱۲ خواہ ۱۴ عورتیں اوسپر بیٹھی بات کرتی اور ہنس ہنس کر کوٹتی جاتی تھیں - فی عورت ایک ایک موسل ملتا ہے اور وہ پتے کو توڑ کر تھوڑی تنباکو اوس ڈھیر مین سے جو میز کے کنارے رکھی رہتی ہے لیکر لپیٹ دیتی ہے - اوسکی اونگلیان اور موسل ویسی ہی تیزی سے چلتے ہین جیسی تیزی سے اوسکی زبان چلتی ہے گرچہ آواز سب کے موسل کی ہوتی ہے ایسی شدت کی ہے کہ آدمی بہرا ہو جاتا ہے اور تھوڑے جواب و سوال کر کے ہم لوگون کو خاموش رہنا منظور ہوتا ہے اور پیچھے سے جو کچھ حال دریافت کرنا ضرور ہوتا ہے دریافت کر لیتے ہین +

حیوانا ٹاپو کے چرٹ جو یہان بطور تقلید بنائے جاتے ہین اونکی تعداد دیکھکر ہم نہایت حیرت مین ہوئے - سابق مین صرف اوسیقدر بنتے تھے جسقدر خاص اس ٹاپو مین صرف ہوتے تھے مگر اب صاحب گورنر حال نے اجازت دی ہے کہ تیار ہو کر تمام ملکون مین بمقابلہ اصل حیوانا چرٹ کے فروخت ہون اس سے جو کچھ اونکو منافع ہو تو بھی اونکو یہ دعوی ہے کہ بازار مین تجارت سابق چرٹون کی بالکل زمع کر دینگے +

عمدہ تنباکو اسلیے رکھی جاتی ہے اور اوسکی تیاری مین بڑی احتیاط ہوتی ہے اور اسی باعث سے قیمت اسکی زیادہ مقرر ہے یعنی نمبر ایک امپیریل یعنی بڑے چرٹ فی ہزار ۳۰ ڈالر - نمبر ۲ کرٹاڈو یعنی معمولی چرٹ فی ہزار ۸ ڈالر - امپیریل مین مطلق کوئی تنباکو نہین ہوتی مگر صرف ایک پتا چرٹ مین لپٹا ہوا ہوتا ہے - چونکہ تنباکو کی تجارت سے فائدہ گورنمنٹ کا ہے اسلیے قیمت واحد مقرر ہوتی ہے اور سب کو یکسان خریدنے ہین - حیوانا اور منیلا مین ایک ہی خصلت سے ہے مگر بڑے چرٹ مین سب سے عمدہ تنباکو ہوتی ہے - ہر میز پر تنباکو نکال کر رکھدی دیجاتی ہے اور تعداد مقررہ چرٹ لیجاتی ہے - پس اسطرح یکسان تنباکو چرٹ مین پڑتی ہے اور چوری کی روک رہتی ہے ہر عورت کو اجرت ملتی ہے جسقدر چرٹ وہ تیار کرتی ہے - اور فی عورت ۳ سے ۱۰ ڈالر تک ہر مہینے مین کما لیتی ہے - انگلنڈ مین ایک بڑی عام غلط فہمی

سبب ہے کہ چرٹ مین افیون دالی جاتی ہے جو قیمت افیون کی ہے اوس سے صاف
ظاہر ہے کہ وہ اگر ایسا کرتے ہوتے تو چرٹ اتنی قیمت پر نہ فروخت ہوتے +
ہمکو اعتبار نہو سکا جب تک ہمنے دفتر کے کاغذات ملاحظہ نہین کیے کہ فلپائنس
ٹاپو مین جو تنباکو خرچ ہوتی ہے وہ پانچ گونہ زیادہ تھی بہ نسبت اوسکے جو باہر واسطے
فروخت کے بھیجی جاتی تھی - کل آبادی کیا مرد کیا عورت سب وقت چرٹ کا دھوان
منہ سے چھوڑا کرتے تھے اگرچہ اونکی تعداد سے یقین نہین ہو سکا کہ وہ اپنا صرف
کرتے ہونگے - منیلا مین ایک کپڑا جو بلقب پانیا مشہور ہے اور درخت پائن ایپل کے
پتھون سے بنتا ہے صرف امرا کی پوشاک اس سے بنتی ہے اور عام صرف کے لیے
بہت گران ہے - جب ہملوگ اپنے دلکی خواہش کو سیر تنباکو سے بخوبی سیر کر چکے
تب کچھ اسباب پانیا لکڑی کا دیکھنے نکلے لہذا ہم لوگ ایک ضعیف میم کے یہان
گئے جہان یہ اسباب مشہور تھا - ہم لوگ نہایت حیرت مین ہوے جبکہ ایک خوبصورت
پھاٹک کی راہ سے ایک نہایت خوبصورت کوٹھی کے سامنے پہونچائے گئے یہان
ہم لوگون نے ایک بہت دلچسپ گاڑی جہان جابجا بہت عمدہ ہاتھ سے بنے ہوے تھے
اور اوس ضعیف میم صاحبہ کا مال تھا کھڑے دیکھا - جب اس کوٹھی کی بھاری سیڑھیان
چڑھکر اندر گئے نہایت نفیس اور خوب کمرہ ساتھ تصویرون اور پھول گلدانون اور
شیشہ آلات طرح بطرح کے سجا دیکھا - دیوانے مالک اس سب اسباب کی بیچ مین
کھڑی ایک بڑی موٹی چرٹ پی رہی تھی اور نہایت ضعیف بڑھیا معلوم ہوتی تھی
ایک جاکٹ یعنی کرتی اور ایک بہت میلا سایا پہنے ہوے تھی اور اوسکے پاون مین پرانی
جوتیان تھین - ہمکو یقین نہو سکا کہ ایسا واہیات شخص ایسی خوبصورت گاڑی اور ایسے
قیمتی اسباب کا مالک ہو - اوسکی بیٹی ایک مس جو صورت شکل کی اچھی تھی اسیطرح کا
کپڑا پہنے ہوے دوسرے کمرے مین رومال مین پھول ڈال رہی تھی +
پانیا کپڑا نہایت عجیب ہے اور بڑے مصرف کا ہے اون صاحبون کے لیے جن کو
مہین ریشمی کپڑا پہننے کی عادت ہے - تھوڑے خرچ مین یہ کپڑا مل سکتا ہے اور اوس

ضعیف میم صاحب نے بعد دینے چیٹ کے ملوگون کو سب قسم اور قیمت کے اسباب دکھلائے + ایک ورلیس یعنی پوشاک میم صاحبون کی اس کپڑے پر اگر بخوبی پھول بنائے جاوین تو اکثر قیمت تین ہزار روپیہ اور بعض اوقات اس سے زیادہ ہوتی ہے +

منیلا مین دکانون کی سیر کرنا دلکو ناپسند ہوتا ہے صرف دو بڑی سڑکین ہین یعنی اسکولٹا اور سباریو - مگر سب عمدہ دکانین چین کے لوگ رکھتے ہین اور کار تجارت مین قوم مستی زد کو بالکل ہرا دیتے ہین - چینیون کی محنت و کارگزاری کم خرچی قوم مستی زد کو ہرا دیتی ہے چین کے لوگ تیوہارون سے نفرت کرتے ہین اور مطلق اپنی آرام کی پروا نہین کرتے وہ اپنی دکان مین جہان اونکا اسباب رہتا ہے رہتے ہین اور اپنی آنکھین کھلی رکھتے ہین قوم مستی زد نصف اپنی کمائی اپنی پوشاک مین صرف کرتے تھے دکان مین رہنا منظور نہین کرتے اور جب کوئی دکان مین رہتا ہے کوئی کام دکانداری کا نہین کرتا ہے - اکثر دوپہر کو سو رہتا ہے اور جب کوئی خریدار اوٹھاتا ہے نہایت غصہ ہوتا ہے - یہ کچھ اعجوبہ بات نہین ہے کہ ایک آدمی اپنی دکان مین کپڑا لپیٹے ہوے سو رہا ہو اور اوسکی ناک زور زور سے بولتی ہو اور ایک خوبصورت قوم مستی زد کی چھوکری میز کے اوپر لیٹی ہو اور اوسکے سیاہ بال لمبے کے لمبے زمین پر گرے ہوے ہون اور چھاتی اوسکی چھاتی کے برابر اوس مرد کی سانس سے سے سانس ملا کر لیتی ہو پس خریدار یہ دیکھکر منظور نہین کرتا کہ اس نقشہ خوابیدہ کو جگا دے لہذا وہ آرزومند چینی لوگون کی دکان کو جاتا ہے - ایسی چینی جنکی آنکھون نے کبھی پلک نہ ماری ہو اور سونا تو درکنار ہے اور جنکی آنکھون سے روشنی چالاکی اور تیزی کی نظر آتی ہے اور اونکے دلمین قوی ہمت یہ بھری ہے کہ اگر اوسکی دکان مین وہ شئے نہین ہے جو آپ لینا چاہتے ہین تو وہ کوئی اور چیز آپ کے ہاتھ فروخت کرے گا +

جسطرح سنگاپور مین ویسی ہی منیلا مین آبادی چین کی بکثرت ہے اور اپنی آبادیون مین اس قوم کے انتظام کرنے کے لیے بہتر ہے کہ وہ حالات دریافت کیے جاوین جو ان قومون نے اختیار کیے جنکو مہارت آباد کرنے مین ہے +

سب چین کے لوگ جو منیلا مین پہنچتے ہین وہ رجسٹر ہوتے ہین اور بعدہ حسب [illegible]

اونسے محصول لیا جاتا ہے - یہ لوگ چار قسم مین تقسیم ہوتے ہین یعنی سوداگر دکاندار
برتن وغیرہ بیچنے والے - مزدور - کل آبادی چین کی اسقدر زیادہ ہے کہ ۳۰۰۰۰ آدمی
مگر مطابق تحریر دیگر صاحب باشندہ اسپین کے جو ۱۸۴۲ع مین لکھتے ہین کہ تعداد
اونکی جنھون نے اپنے نام لکھوائی ۹۰۰ سے زائد نہین ہے اور فی سر محصول اونپر ایک لاکھ
ڈالر سالانہ سے کم نہین ہے اور کل باشندون کا جو تین کرور آدمی ہین محصول اوسکا آٹھ گونہ
بھی نہین پڑتا ہے - یہ محصول واقع مین کثیر ہے اور ہم لوگون کی آبادی مین کچھ فرق بدرمیان
چین اور انگریز کے کرنا فائدہ نہین ہے مگر آپس مین کپتان کا چنگی مقرر کرنا بغرض تحصیل
محصول اور واسطے کل فساد طے کرنے اور ایک گونہ اپنے ہمقوم کی نیک چلنی کا جوابدہ ہونا
بہت خوب انتظام ہے - اگر ہم لوگ درمیان آبادی چین کے اپنی گورنمنٹ قائم
کرین اور مترجم بقدر ضرورت نوکر رکھین تو ہملوگون کے دل کا پیس و پیش دور ہو جاوے گا
اور اون لوگون کے دل سے خوف جو باعث ہملوگون کے ہوا ہے رفع ہو جاوے گا +

جو فائدہ چین کے نئے باشندون کو ہم لوگون کے علاقے سے ہوتا تھا ویسا کسی
اور شہر کو سواے اسٹریلیا ٹاپو کے نہین ہوتا تھا - اسٹریلیا کے لوگ نہ صرف محصول
فی آدمی سے محفوظ ہین بلکہ بہ نسبت فلپائنیس یا جاوا ٹاپون کے یہان شرح تنخواہ کی
زیادہ ہے اور آزادگی تجارت کرنے کو اسقدر ہے کہ چین کے لوگ دل کھولکر تجارت
کرتے ہین - یہ بخوبی ثابت ہے کہ اوسط آبادی چین سے بمقابلہ آبادی صاحبان انگریز
ہر ایک ٹاپو مین جنکا شمار مسٹر کرافرڈ صاحب اسطور پر کرتے ہین کہ جاوا مین چین
بیسوان حصہ اور فلپائنیس مین چالیسوان حصہ کل آبادی کے ہین اور کل ٹاپون مین جو انگریز
کے بسائے ہوئے ہین چینی ایک ثلث اور سنگاپور مین دو ثلث ہین +

یہ بہت خوب بات ہوگی اگر ہم چین کے لوگون کو نوآبادی کی اون مقام مین جہان ابھی
آبادی نہین ہوئی ہے ہمت دین اور اسطرح سے نہ صرف ہم لوگون کا قبضہ اوپر لبوان
ٹاپو کے رہے گا بلکہ بورنیو ٹاپو پر بھی جہان پیداوار نہایت خوب ہے بلکہ چین کی رو سے
ملک کچھ تدبیر قیمتی پتھر وغیرہ نکالنے کی بھی کر سکتے ہین - مگر واضح ہو کہ گورنمنٹ کو

افائده نوآبادی چین کی ملی ارچی پلی گو مین صرف نہین ہے بلکہ اوسا ورگرم ملکون مین
بھی مثل برٹس گیانا جہان پیداوار افراط سے ممکن ہے اور ضیق کی تنگی ہے +

ہملوگون کو لازم ہے کہ نتیجہ نوآبادی چین کا بہت ہوشیاری سے اون آبادیون کے
ساتھہ ملان کرین مثل کالی فارنیا و اسٹریلیا خواہ اور کوئی آبادی جہان سونا وغیرہ برآمد
ہوا ہوا اور جہان کی آب وہوا ایسی ہے کہ انگریزون کا مقابلہ ہوسکتا ہو - مگر یہ منظور نہین
ہے کہ ایسے مقام پر مقابلہ ہو جہان صاحبان انگریز باہر کام کر سکتے ہین اور دوسری قوم
بباعث نااتفاقی آب وہوا کے باہر کام نہ کر سکتی ہو +

چونکہ ہم لوگون کو منظور تھا کہ اندر کی سیر کرین ہملوگ واسطے لینے پاس یعنی چھٹی اجازت کے
کوٹھی گورنمنٹ ہوس کو گئے اور اس غرض سے بھی کہ کپتان جرنیل صاحب سے
ملاقات کرین - دو پل کہ ایک اونمین سے سسپنش یعنی آہنی ہے اور دوسرا دس دائرونکا
اوپر دریا سے پاسک کے بنا ہوا ہے اور باہر کے علاقہ کو شہر سے ملاتا ہے - باہر کے
علاقے مین قریب دولاکھہ آدمی کے آبادی ہے اور شہر جو دیوار سے گھرا ہوا ہے
اوس مین دس ہزار آدمی رہتے ہین کل گورے رنگ کے اور آٹھہ تنگ گلیان جو ایک
دوسرے کو کاٹتی ہین اور نہایت ویران نظر آتی ہین اور ایک جا گوشہ مقام ہے جہان
صاحب گورنر کی کوٹھی واقع ہے اور پشت پر جو کھڑکیان ہین اون سے بندرگاہ کی سیر واضح
ہوتی ہے - گورنر صاحب حال نہایت مشہور اور ہوشیار ہین جو ڈان پکوال انرل کے
وقت سے اس عہدے پر مقرر ہین اور تعریف اونکی ہے کہ اونہون نے اندرونی تجارت
جاری کی اور آمد و رفت جہازونکی موقوف جن باعث سے اسپین کے لوگ ایسے عمدہ
ٹاپو کی ترقی مین خلل ڈالتے تھے +

عمدہ تجویزین گورنر سابق کی کئی امر مین ترقی پذیر اور تعمیل ہوئین گورنر حال سے جو زیادہ تر
اس عہدے کے لائق ہوسے بباعث خوب موقع ملنے اور رعایا کی ضروریات سے
واقف ہونے کے جبکہ وہ جلاے وطن ہوے تھے اور کیا اونکو یہ یقین تھا کہ اونکو حکومت
کرنا پڑے گی - اونکا یہ دلیل کرنا واجب ہے کہ ضرور نہین جب کوئی خیال سے

جلاے وطن ہوا وہ گورنمنٹ حال کا کسی طرح مجرم منصور ہو سکتا ہے - یہ تو ایک طریقہ سے ہے جو کتنا مین جاری رہا ہے - جب گورنمنٹ کسی ملک سے نالشی ہوتی ہے تو پہلے چند صاحبون کو مخالف سمجھکر جلاے وطن کرتی ہے اس طریقے سے ہملوگ بھی واقف ہوگئے اور ہملوگون کو بھی یہ طریقہ اختیار کرنا ضرور پڑا +

کپتان جبرئیل صاحب خود کلکتہ تشریف لیگئے تھے اور جبا حوال اور خیر بہتری نسبت غدر کے ہملوگون نے اونھین اطلاع دی اوس سے بہت خوش ہوے -

شام کو ہملوگون نے شاہراہ پہ ہوا کھائی تھی - کم نصیبی ہم لوگون کی تھی کہ ہم لوگ دیر کرکے گئے اور جسقدر دیکھنا چاہتے تھے دیکھہ نہ سکے اون خوبصورت یعنی رنگین لوگون کو جو گاڑی پر سوار دو قطار مین سڑک پر برابر ہوا کھا رہے تھے اور پولس کے لوگ گھوڑے پر سوار جسطرح ہارس گارڈس کے سنتری لوگ جا بجا سڑک پہ کھڑے گاڑیونکو اپنی اپنی طرف ترتیب کر رہے تھے اور کچھہ عجیب رونق معلوم ہوئی +

منیلا مین جس طرح اور رومن کاتھولک شہرون مین ہوتا ہے سواے تیوہار کے اتوار بڑی خوشی کا دن ہوتا ہے ایسا اتفاق ہوا کہ جس اتوار کو ہم لوگ وہان تھے اوسی اتوار کو ایک تیوہار کا دن بھی پڑا تھا صبح کو سب لوگ گرجا گھر گئے اور شام کو ناچ ہوا - گرجا دنکو ہوتا ہے مگر فوج کا گرجا ماس نامے علے الصباح ہوتا ہے - بڑا گرجا بن رہا تھا اور جن گرجون مین ہم لوگ گئے کچھہ بڑی تعریف اونکی عمارت کی نہ تھی - جس گرجا گھر مین فوج کا گرجا ماس نامے ہوا بہت صاحب لوگ موجود نہین تھے - جب ہم لوگ پہلے گئے سے پہنچے چند خوبصورت سیاہ رنگت کی ہیم دیکھین جنکی بڑی بڑی آنکھین اور اوپر کی سیاہ پوشاک بہت خوب نظر آئی اور وہ گھٹنا ٹیکے کھڑی تھین اور بڈھے آدمی دعا مانگتے ہوے ادھر اودھر کونون مین دکھلائی دیے پس کل صاحبان موجودہ گرجا گھر اسیقدر تھے اہر نہ جنگی باجا بجاتی ہوئی دو یا تین فوجین ننگے سر گرجے کے اندر آئین اور اونکے کندھے تلے جھنڈے لٹک رہے تھے - گورے ننگی تلوار لیے ہوے قربانگاہ کے مقام پر کھڑے ہوے تھے اور جب پادری یعنی کاہن لوگ گرجا گھر کے اندر گئے

اِن گوروں نے ہتھیار رکھ دیے اور باجے والوں نے خوب باجا بجایا۔ حقیقت میں کل عبادت گرجے میں شروع سے آخر تک باجے کا بجانا تھا اور قائم مقام پادری جو ایک نہایت کالا آدمی تھا ناچ ناچ کے گفتگو کرتا تھا اور جس جس طرح سے وہ گفتگو کرتا تھا باجا بجتا تھا جب پادری خدا کی تعریف کرتا تھا وہ لوگ سب جھک کر سجدہ کرتے تھے اور مثل ناچ کے باجا بجتا تھا اور باجے کے ساتھ خوب ناچتے تھے۔ تب بعد اوسکے ایک باجا عطر کا بجتا تھا جو گھوڑ دوڑ کا بجا اور کنٹری کہلاتا ہے۔ کل عبادت مین مطلق خدا پرستی پائی نہیں جاتی تھی اور صاف آدھے گھنٹے تک یہ عبادت رہتی تھی۔ گورے لوگ نہایت خوبصورت اور موٹے تازے آدمی تھے سفید پوشاک پہنے اور سرخ ٹوپیان کالی ڈوری لگی ہوئی پہنے تھے۔ افسر لوگ عنقریب کل اسپین سے آتے ہین کیونکہ نوکری دلچسپ ہے اور تنخواہ خوب ملتی ہے فلپائنیس ٹاپو مین قریب ۱۲۰۰۰ کے فوج ہے +

یہ لوگ اخیر مرتبہ ۱۸۶۱ء مین لڑائی کے کام مین لگائے گئے تھے جبکہ ۴۰۰۰ آدمی سولو راجہ کو سزا دینے کے لیے بھیجے گئے تھے اور یہ کام ان لوگون سے بخوبی کیا قریب ایک سو آدمی کے مارے گئے تھے کمال یہ ہے تین ہزار اینس آدمی کی فوج ہمراہ فتح فوج کے کوچین چینیا مین واسطے امداد کرنے وہان کے بادشاہ کے بھرتی کی گئی مگر اوسمین کامیابی نہ ہوئی +

چونکہ جہاز کسٹرل کہ جسکا کمانڈر لفٹنٹ راسن صاحب تھا منیلا مین مرمت ہونے کے لیے آیا تھا ہماہم لوگون کو بڑی آرام سے دو گھنٹے کے اندر بندرگاہ کے اوس پار لے گئے یس ملوگون کو کچھ پیدا اون دو کشتون کی جنکی چھوٹی جھنڈیان لگی ہوئی اور غول کا غول شوقینون کا سبھون کا ساکاوٹ مقام کے جلسے کو جاتا تھا کاوٹ مین سرکاری جہاز بنانے کا مقام تھا سلطنیان کا اسپین کا کمودور اس مجوبہ نازک کو دیکھنے آیا جو اسقدر شکل جہاز کی ما مقابلہ سنگہ ایپ سے کرکے آیا تھا اور جسکا پست قد دیکھکر وہ نہایت حیرت میں ہوئے وہ ایسی مقام مین جہان خیابو تھی رہتی تھی اور اوس مقام مین ہوکر ہم لوگ شہر مین میل گئے

جبکہ یہ زبان ہیاد ر افسر مارا گیا جب ہیو قلعہ پیچال مین حملہ ہوا +

شہر چھوٹا اور کچھ مضبوط نہین ہے - کاوٹ مین قریب بندرہ ہزار کے باشندے ہین
اور جب شام ہوئی شاہ براہ پر عجیب کیفیت تھی مکانات دو منزلے نہایت چھوٹے تھے
مگر ہر ایک کھڑکی مین بے شمار چراغ اور سنگ رنگ کی تصویرین سائبان مین نظر آتی تھین
اور وہان خوبصورت بیم صاحبان چرٹ بیٹی تھین اور سڑک کی بھیڑ پر جو تلاش جلسہ ادھر
اودھر پھرتے تھے ہنستی تھین ✣

زور شور کی آواز آتش بازیون اور جنگی باجے سے معلوم ہوا کہ جلسہ شروع ہوا تھا - اسوقت
شروع ہوا معمولی جھگڑا واسطے جگہ اور گرمی بے رومالون کے اور بھیڑ جہان کھڑی تھی اونکے
درمیان ایک گلی سے پہلے ایک باجا گیا اور بعدہ ایک صاحب کالی پوشاک اور سفید
گلوبند پہنے ہوئے جو بطریق مالک جلسہ کے معلوم ہوا اور اہتمام بتیون کی قسم کا اون
لوگون کے واسطے جو شریک جلسہ ہوا چاہتے تھے کیا - یہ تماشا گیرتی اوڈھلانے والے
دو قطار مین کھڑے ہوے اور اونکے درمیان دو قطار مین نہایت کمزور ننھی لڑکے لڑکیان
جو پانچ خواہ چھ برس کی عمر سے زیادہ نہونگے نظر آئین - ان لڑکون کے چھوٹے بال
صاف کیے ہوے سر اور چھوٹے پاؤن اپنی بہنون کا ہاتھ پکڑے ہوے جو اونسے کچھ
زیادہ کم عمر تھین عجیب کیفیت نظر آتی تھی اور زیادہ خوب معلوم ہوتا تھا جب چھوٹے
چھوٹے بچے عمدہ عمدہ پوشاک پہنے ہوے اونکے پیچھے پیچھے جاتے نظر آتے تھے ✣

بعد اوسکے حضرت مریم کی تصویر پردے سے ڈھکی ہوئی ایک لکڑی کے تختے پر
رکھی ہوئی اور بالکل ریشمی کپڑا چارون طرف موم کی بتیون سے گھرا ہوا نظر آیا اور اوسکے
پیچھے کاہن کے لوگ اور دو یا تین نوج سنگین چڑھائے ہوے نظر آئین - جب یہ
دن کا جلسہ ہو جاتا ہے رات کی خوشیان شروع ہوتی ہین ✣

بتی بعد از بعد پہونچانے تصویر حضرت مریم کے اونکے مقام پر جہان رکھی جاتی ہین بخوبی
ناچ مین آپکو مصروف کرتے ہین - ہر شخص کا مکان کھلا رہتا ہے جو شخص چاہے
آکر ناچ مین شریک ہو اور ہر کوئی ناچ اور جوے مین مصروف رہتا ہے صبح تک
اور صبح کے بعد کسی بزرگ کی پرستش نہین ہوتی ہے مگر ماندگی کا آرام ہوتا ہے - چونکہ

ہم لوگون نے ارادہ کیا تھا کہ اوسی رات کو اندرونی علاقے کی سیر کے لیے روانہ ہون لہذا ہم لوگون نے کاوٹ سے روانہ ہونے کے لیے توقف نہ کیا - بعد دن بھر کی سیر کے ہم لوگون نے تجویز کیا کہ رت کے ناج سے بچنا چاہیے لہذا بالعوض ملنے کے ہملوگ خوب آرام سے ایک کشتی دریاے پاسگ پر لیٹے ہوے تھے اور جس طرح ملاح لوگ ناوکو سوتے مین جلدی جلد ہی چلا ہے جاتے تھی اونکے ڈانڈون کی آواز سے ہملوگ سو گئے - ہم لوگون کے ہمراہ مسٹر صاحب اور اونکی میم صاحبہ تھین جنھون نے عنایت ہم لوگون پر منیلا مین کی تھی ہم لوگ شکور تھے - دن چڑھے ہملوگ ٹاپو دریاے لاکردی باے نامے مین پہونچے جو ٹاپو تالم نامے سے تعلق رکھتا ہے - اوس کے اونچے پر آگ جلتی ہوئی - پہاڑ اور تنگ جنگل اور چھوٹے باغات بانس کے جھکے ہوے درخت بھرے ہوے تھے ❊

یہ دریا گھوڑے کے سم کا نمونہ ہے یعنی ۳ طرف پانی اور ایک طرف زمین ہے اور اسکے کنارے مین تالم نامے ٹاپو ہے - یہان سے ہملوگ دکھن کنارے کو گئے جہان سے اونچے اونچے پہاڑ نہایت قریب معلوم ہوے مگر پچھم جانب دریا سے اون کی چڑھتی لاکوڈی باے سب سے بڑا دریا ایسٹرن ارچی پلیگو مین ہے یعنی ۲۰ میل لمبائی مین اور ۱۲ میل چوڑائی مین ہے ❊

جہان ہم لوگون کو قیام کرنا تھا وہان ہم لوگ پہونچ گئے عرصے مین حاضری کھائی اور یہ مقام واسطے گرم پانی کے جو زمین سے بولہ دیکر اوٹھتا ہے مشہور ہے اور مسافر گرم پانی سے خوب نہا سکتا ہے اگرچہ پانی ایسا تیز ہے کہ ۴ منٹ مین انڈا پک سکتا ہے مگر اسمین قصد کرنا نہین چاہیے - بباعث ان سوتون کے جو ایک وقت مین مشہور تھے اس مقام کا نام لاس بناس کہلاتا ہے - اس مین تھوڑی جھوپڑی ہندوستانیون کے بھی ہین چنانچہ ایک مین جو چولون سے بھرا ہوا تھا ایک جھنڈ ہندوستانیون کا حیرت مین چوگرد آگیا ہم لوگون نے آرام کیا قبل روانگی سوکلم نامے ٹاپو کے - خوب ہوا کہ ہم نے وہ جل لگی امداد عجوبہ قصہ مقام گرونیر کا نہین پڑھا تھا ورنہ ہم لوگون کی بھی کشش ونیج مین

جاتی رہتی اون آنے والے حادثون کا خیال کرکے - مگر معلوم ہوتا ہے کہ لاگرونیر صاحب کی سمجھ کی جاتی رہی تھی - ہندوستانیون نے اوس سے کہا تھا کہ اس ٹاپو کے چھوٹے دریا مین مگر رہتے تھے جو ایسے کھاؤ تھے کہ ایک چھوٹی کشتی مین بچکر نکلنا غیر ممکن تھا - لاگرونیر صاحب لکھتے ہین کہ جو اون لوگون نے بیان کیا اوس مین سچائی تھی مگر ہملوگ حادثے اور مشکلات وغیرہ سے کبھی ناامید نہین ہوسکتے تھے - لہذا وہ اور اونکے دوست مسٹر لنڈسی صاحب اپنی جان کا خطرہ نکرکے ایک چھوٹی کشتی پر ایسے دریا مین گئے جہان خبر تھی کہ مگرمچھ ہین - صاحب موصوف اپنی کتاب مین لکھتے ہین کہ ہم لوگ کئی گز کے فاصلے پر نہین گئے تھے کہ ہم لوگون کو خوف معلوم ہوا زیادہ تر باعث شبہہ اور شکل اوس مقام کے جو چارون طرف ہم لوگون کو نظر آتا تھا +

اور کیفیت آمد مگرمچھ کی اسطور پر تحریر فرماتے ہین کہ وہ دل لگی جو ہندوستانیون نے بیان کی تھی اب صحیح نکلنے والی تھی - لنڈسی صاحب نے جانکاہ مقابلہ کرکے ایک گولی اوس جانور کی طرف ماری - اسیطرح صاحب لکھتے جاتے ہین اور تخمینہ کرتے ہین کہ سوکلم کا دریا ۱۵۰۰ فٹ لاگوڈی باسے دریا سے اونچا ہے اور ۱۵ فٹ باہر کی جانب سے ہے اور جب تک کہ آفتاب غروب نہین ہوتا ہے اوسکی روشنی اوس دریا تک نہین پہونچتی ہے حالانکہ کنارہ بعض مقام پر ۲۰ فٹ سے زیادہ اونچائی مین نہین ہے اور صرف ایک مقام پر قریب ۲۰۰ فٹ اونچا ہے اور گولائی مین کم سے کم دو میل ہے اور آفتاب کی روشنی بخوبی پہونچتی ہے - پس لحاظ لاگرونیر صاحب کے تکرار بیجا و صاف کی ہملوگون کی بھی خواہش تھی کہ جسقدر دلیری اونھون نے اپنے تئین سے دکھلائی ویسی ہی قلم سے بھی دکھلاتے +

ہملوگ دریا کے کنارے کنارے چکر گئے اور اوسکی خوبصورتی سے نہایت خوش ہوئے اور دوپہر کے وقت اون درختون کے نیچے جو کنارے پر واقع ہین اور پانی مین سب جھکے ہین ٹھہرے رہے - ہملوگ اداس تھے ہوئی لومڑی اون پتون کی جھاڑی کے تلے چھپی تھین اونکا پیٹ دون کے ہون مین جو بامان تک ٹکا کرتے ہین چھپا رہتا ہے - اور بڑے بڑے

پھول کئی قسم کے ڈالیون پر نظر آئے - ہملوگون کو دیکھکر وہ میلکے طرف اوڑگئین
مگر ہم لوگون نے فوراً بندوقین سر کین اور دو تین لڑھکتی ہوئی پانی مین گرین - اگر کوئی
مگرمچھ رہا بھی ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ جب سے لاگرونیر صاحب وہان تشریف لائے
اونکے خوف سے غائب ہوگیا مگر کسی مگر نے پانی کے اوپر ناک اپنی نہ دکھائی *

ہملوگون کو نہایت رنج ہوا ایسے دلچسپ مقام کو چھوڑتے ہوے اور جبکہ کشتی پر ہم لوگ
سوار جاتے تھے تو یہ زمین ایسی معلوم ہوتی تھی کہ مثل ایک نگینہ الماس کے خوبصورت
پتھر مین لگی ہوئی ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ یہ زمین معلق ایک آگ جلتی ہوئی
پہاڑ کی ہے - سو کلمہ ٹاپو کی خوبصورتی دیکھکر ہم لوگون کو واپس جانے مین عرصہ ہوا
اوراس درمیان مین ایسے زور شور کی آندھی آئی کہ ناو والون نے چلنے سے انکار کیا
ہم لوگون نے اونکے چلنے مین اصرار کیا اگرچہ اونکے حسب دلخواہ تھا - جیسے ہی ہملوگ
روانہ ہوے تیزی ہوا اور دریا نے زور کیا اور وہ کشتی عنقریب اولٹنے کے ہوئی تب ایک بندرگاہ
مین لے گئے جہان ایک سرکاری کشتی پڑی ہوئی تھی اور جسکے صاحب مالک سے ہملوگون نے
دوستی کرنا چاہا - اگرچہ پیسے کے زور سے سب کچھ ممکن تھا مگر اوس جہاز کے آدمی موجود
نہ تھے پس ہم لوگون نے پھر کشتی کو دریا مین سوتے کے مقابل چلایا - اول ہملوگون نے
اوسکے اوپر کا ٹپ اوتار ڈالا جسکے باعث سے وہ مثل قبر کے صندوق کے معلوم ہوتی تھی اور
اگر اولٹ جاتی بچنا ممکن نہ تھا تب ہم لوگون نے اپنی ڈانڈین جن سے کشتی چلاتے ہین زیادہ
کین اور بادبان کم کیا اور پھر ایک مرتبہ دریا مین قصد کیا *

رات کے ۱۲ گھنٹے ایسے معلوم ہوے کہ گویا کبھی ختم نہونگے ہم لوگ لہرون سے لڑا کیے
اور پسینے مین تر ہوگئے تھے اور پانی کے اندر یعنی کشتی کی تری مین بیٹھ گئے ملاحین
کی ٹوپیون مین بھر بھر پانی پھینکا کیے - دن چڑھے جب دریا سے پاس لگ ہوکر جاتے
تھے ہم لوگون کو ماندگی اور بھوکھ معلوم ہوئی مگر آفتاب کی روشنی سے ہم لوگون کو طاقت
آئی اور ایک گھنٹہ بعد جب سب آرام ملا ہم لوگ گذشتہ تکلیفون کو بھول گئے *

کچھ تھوڑا ہم لوگون نے مقام لزون کو دیکھا صرف ہم لوگون کو یہ افسوس ہوا کہ ہم لوگ بباعث

کم اوقات سکے زیادہ نہ دیکھہ سکے پٹاپو مسافرون کو عجیب عجیب کیفیت دکھلاتا ہے اور اوسکی طرح بطرح کی پیداوار اوسکے دیکھنے کے لیے نہایت دلچسپ ہین ۔ مگر ان باتون مین گورنمنٹ نسبت غیر ملک کے لوگون کے احتیاط کرتی ہے اور مقام کیاگان اور گویان جو واسطے افراط پیداوار تمباکو کے مشہور ہے وہان چلا جانا بلا دقت نہین ہوتا ہے ۔ نیشکر با فراط کاشت ہوتا ہے مگر چینی شکر پڑے قدیمی دستور کے مطابق بہت تھوڑی بنا کرتی ہے +

جاے تعجب ہے کہ اگرچہ دھوئین کے زور سے بنائی نہین جاتی تو بھی نہایت افراط سے تیار ہوکر باہر بھیجی جاتی ہے بالخصوص بازار انگلنڈ و اسٹریلیا کو بھیجی جاتی ہے +

یونائیٹڈ اسٹیٹس مین تجارت سن کی ہوتی ہے حال مین جو لڑائی روس کی ہوئی باعث اسکا اضافہ نرخ مقام منیلا ہوا ۔ جو سن باہر سے نہین آتا اوسپر محصول لگتا ہے اور محصول منیلا کی رسیون پر نہین لگتا ہے ۔ فلپائنس مین جیسے اور اور انگریزی آبادیون مین عمدہ عمدہ دستور ملک کے ظہور مین نہین آتے ہین بباعث جاری کرنے طریقہ کم خرچی کے مگر ہم کو یقین ہے کہ بہت عرصہ تک ایسے خیالات سوداگری ملکون مین موقوف نہین رہینگے +

اس درمیان مین ہماری کشتیان ناؤون سے لدی ہوئین جو اس طول اور ہولناک سفر انگلنڈ سے نقصان ہوگئی تھین مرمت ہوئین اور پھر سمندر مین چلائی گئین لہذا ہم لوگ نہایت افسوس کے ساتھہ منیلا سے رخصت ہوے اور ایک بار اپنا منہ چین کی طرف پھر پھیرا جہان ایسی وارداتین ہو رہی تھین کہ ہم لوگون کو وہان پہونچنے سے گونہ خوشی ہوگی فقط

باب ششم

کونٹ پوٹیاٹاین کی کوشش پیکن مین پہونچنے کو ۔ کانٹن دریا مین خلاف قانون عمل کرنا عجیب ہندوستانی اشتہار ۔ کوٹھی صلح اور محبت وطنی ظاہر کرنے کی ۔ تیاری واسطے لڑائی کے ۔ نتیجہ اوسکا ۔ ہونن پر قبضہ کرنا ۔ مسٹر صاحب کا جواب ۔ رپورٹ بابت گفتگو درمیان شاہنشاہ چین فنگ اور اوسکی شو قنان کے ہوئی ۔ فیوریاس جہاز پر سوار ہونا ۔ ادھر ادھر جانے پھرنے والون کا غائب ہو جانا ۔ دریاے کانٹن

کی شکل ـــــ توقف کا موقوف ہونا ـــــ ڈین تا پو پر قیام کرنا ـــــ باشندون کا مزاج ـــــ گورون سے اور اسنے مین توقف کرنا ـــــ

ہم لوگون کی غیر حاضری مینلا تین اصل واردات جو ہانکانگ مین ہوئی تھی وہ یہ تھی کہ ہمارے کمانڈر انچیف جنرل اشبرنہم صاحب کلکتے سے آوا نامے جہاز مین روانہ ہوے تھے اور جو کوٹھی دریا کنارے اون کے جانے سے خالی ہوئی تھی اوس مین جناب لارڈ ایلجن صاحب قیام پذیر ہوے ۔ اس تبدیلی کی خوشی زیادہ تر دلچسپ موسم کے سرد ہونے سے معلوم ہوئی ۔ شروع نومبر مین مسٹر رِیڈ صاحب وزیر امریکا ایک بڑے بھاری جہاز مین اور کونٹ پوٹیاٹین صاحب وزیر روس کے ایک شیشے کے دودکش بہت باریک سنے ہوے مین رونق افروز ہوے ۔ صاحب آخر الذکر نے سفر خشکی کا کیا تھا یعنی سینٹ پٹرس برگ سے دریاے امور مین سوار ہوے تھے مگر اونھون نے درخواست واسطے اجازت کے کی تھی کہ کیاکٹا ہو کر پیکن آوین ۔ جب کہ یہ درخواست نامنظور ہوئی خود اپنے اختیار سے دریاے پیہو کے دہانے پر گئے اور وہان اونکو اطلاع ہوئی کہ اوس مقام سے کوئی خط کتابت عدالت پیکن سے ہو نہین سکتی ہے ۔ مگر بعد چندے اسقدر منظور ہوا کہ ایک چھٹی پیکن کو مرسل ہوگی جسکے جواب سے انتظاری تمکو کیاکٹا جاکر کرنا پڑے گی کونٹ پوٹیاٹین صاحب نے ان شرائط کے منظور کرنے سے انکار کیا لہذا اخیر مین یہ تجویز ہوئی کہ جواب اونکو پیہو کے دہانے پر ملے گا اور وہان وہ اوسکے لیے واپس جاکر منتظر رہین ۔ آخر کار بعد گذرنے چند ہفتون کے کونٹ پوٹیاٹین صاحب پھر ایک مرتبہ پیہو کے دہانے پر لطر آئے اور وہان انھون نے جواب انکاری اس مضمون کا پایا کہ کسی حالت مین اونکو دستور کے خلاف عمل نہین کرنا ہوگا +

پس اب اونکے دلکو بھی تقویت جناب لارڈ ایلجن صاحب کی راے کی ہونے لگی کہ بجز ذریعۂ دریاے پیہو گورنمنٹ چین سے کچھ ہونا ممکن نتھا اور تب بھی اوسی حالت مین جبکہ فوج کافی موجود ہو جو پاے تخت مین سماوے اور ایک ایسی فوج وہان جمع ہووے یا اوٹھلے

پانی مین جو وہان ہے بذریعہ کشتی جا سکے اور تقریرون مین خوب زور مارے +

اسوقت مین ایک عجیب ماجرا ہوا جس سے اون لوگون کے جو دریاے کانٹن کے ٹاپو اور کھاریون کے کنارے رہتے تھے بدذاتی اور چالاکی ایسے وقت مین جب اونکا ملک دقتون مین پھنسا ہوا تھا واضح ہوئی - اور اس واردات سے یہ بھی نصیحت ہوئی کہ کسقدر شدید برائی اون رعایا کی ممکن تھی جو ہملوگ کے طرفدار تھے اور جو ہملوگون کے جہازون سے کم مدد پاوینگے بہ نسبت چین کی کشتیون کے جو اونکی حفاظت کرتی تھین اور جنکو ہم لوگون نے وہان سے صاف کردی تھین - ایک سوال لارڈ ایلجن صاحب کے پاس بھیجا گیا مع ایک قطعہ نقل سوال کے جو تمام لوگون مین دور دور پھیلا تھا اور اس مضمون کا تھا کہ چونکہ انگریزی جہازی فوج شکاک واقع دریاے بوگ سے شیکم تک مقیم ہے اور جو بناہ کشتیان رعایا کو اون بدمعاشون سے جو زبردستی اناج کاٹ لیجاتے تھے دیتی ہین لہذا بلحاظ اس حفاظت کے بذریعہ اشتہار ہذا تجویز ہوتا ہے کہ فی ایکڑ (چین کی ناپ کا) ۲ پیس (ایک قسم کا وزن) انگریزی کچہری جو ننگ ٹانگ یعنی کوٹھی ضلع اور محبت وطنی کی کہلاتی ہے اور متصل مقام فی ٹانگ کے ہے داخل کیا کرین - اس کوٹھی مین ہر ۳۰ خواہ ۳۱ اکتوبر خواہ یکم نومبر کو سب کاشتکار اپنا اپنا روپیہ لیجا کر داخل کرتے ہین - بر طبق داخل ہونے اس روپیہ کے اون لوگونکو لیسنس یعنی اجازت اناج کاٹنے کی ملتی ہے - اگر کوئی شخص بلا لیسنس اناج کاٹے خواہ لیجاوے گا انگریزی ننگ ٹانگ کی کشتیان اور اوس شخص کو مع اوسکی کشتیون کے کوٹھی مذکور مین لاوینگے اور وہ وہان ضبط ہوونگی +

اشتہار مذکور مین ۳ قواعد شامل تھے اول واسطے فی ایکڑ جو فی ٹانگ کی کوٹھی انگریزی مین رجسٹری ہوا لیسنس اوسکا اناج کاٹنے کے لیے عطا ہوگا - دوم جب کوئی شخص مہر اوپر حکمنامہ کے دیکھے اور پہچانے کہ وہ مہر اس کوٹھی کی ہے وہ اوس شخص کو جو گرفتار ہو رہا کرے گا سوم کشتیان چاول سے لدی ہوئی جو گاؤن خواہ قلعہ سے آتی ہون کوٹھی پر اطلاع دین گی جہان اون کے کاغذ خواہ لیسنس ملاحظہ ہو سکتے ہین کہ جس مین توقف نہو +

مسٹر ڈیڈ صاحب کو جنہون نے اشتہار صدر ترجمہ کیا تھا لارڈ ایلجن صاحب نے ہدایت کی

کہ آپ فوراً اڈمرل صاحب سے خط کتابت کرکے دریافت کرین کہ اگر ممکن ہو وہ کوٹھی انگریزی صلح کارون اور محب وطنون کی کہان ہے اور سزا اون لوگون کو دین جنھون سے نہ صرف ہم لوگون کے نام نیک کو بدنام کیا تھا بلکہ ایسی خرابی سے اپنے ہم قوم کی بُرائی کی تھی +

مسٹر ڈیڈ صاحب ایک فوج لیکر ایک کوٹھی پر گئے جسکو چند آدمیون نے کوٹھی مذکور بیان کیا جہان اونھون نے ۶ آدمیون کو زنجیر سے بندھا ہوا پایا اور کچھ کاغذ دستیاب ہوے اور ایک کاغذ مین لکھا تھا کہ انگریزی جنگلیون کے جہاز کے کپتان نے حکم لکھا ہے کہ اناج کی نگرانی ہووے اور اون لوگون کو دھمکی لکھی تھی جو اپنے اختیار سے اناج کاٹین +

مشکل ہوا کہ قرب کے لوگون پر یہ جرم قائم کرین مگر ایک شخص جسکا کام یہ تھا کہ ایک جہاز جناب ملکہ معظمہ کے ملاحون کو کھانا پہونچاتا تھا پہچانا گیا اور گرفتار ہوا - شاید کہ سواے چین کے اور کوئی ملک دنیا مین ایسا موجود نہین جو بغرض حفاظت اپنے ملک کے مخالف کا نام لیوے اور علامت صلح اور محبت وطنی کی ظاہر کرے اور غرض اپنے پروسیون کو لوٹنے اور نقصان پہونچانے سے ہو - اگرچہ چین مین محبت وطنی موجود نہین ہے مگر محبت وطنی کے لوگ دام دیگر پیدا ہو سکتے ہین جیسا کہ اور ملک مین - ہم لوگون نے ہانگکانگ مین ایک جاسوس دیکھا اور اوسکے کاغذات گرفتار کیے اور جو ایک روزنامچہ وارداتون کا رکھتا تھا اور اپنی جان کو خطرے مین ڈالکر ہوقوا صاحب چین کو ہم لوگون کی تدبیرون سے جو ہانگکانگ مین مشہور تھین برابر اطلاع کرتا تھا کوئی شے اوسکی اطلاع پابی کے لیے خفیف نتھی یعنی تعداد جہاز بندرگاہ مین روزمرہ قواعد فوجون کی لارڈ ایلجن صاحب کی صورت شکل اور نیک نامی اونکی تعداد فوج ہم لوگون کی جو مارے گئے اور باعث غدر سب بالتصریح اور اکثر سہواً درج ہوتے تھے اور ہوقوا صاحب کے ذریعے سے [illegible] صاحب پاس مرسل ہوتے تھے - کچھ تو اطلاع امریکا زیڈنٹ سے ملتی تھی اور کچھ اطلاع چین کے لوگون سے جو ہم لوگون کے پاس نوکر تھے +

اس درمیان مین جنرل اسٹرانبری صاحب کمانڈر انچیف بجاے جنرل اشبرنہم صاحب مقرر ہوے اور امید لڑائی سے ہم لوگون کی فوج کو جو ہانگکانگ مین تھی قوت اور

زندگی تازہ حاصل ہوئی - وہ ایک کمزور فوج جو وہان تھی ہمیشہ طرح بطرح کی قواعد ہوتی تھی مگراب روزمرہ آوازتوپون کی اور گرجتی ہوئی سلامیان جو جہاز پر سے ہوتی تھین جب کوئی اڈمرل خواہ ایلچی ملاقات کو آتا خواہ جاتا تھا چین کے لوگون پر جو کہ ہانگکانگ مین تھے زیادہ تر خیال اور غور کیا گیا بہ نسبت کھیل کبوترون کے جسکا اونکو صدہا سال سے شوق تھا ہم لوگ صرف اب اخیر مدد جہازی فوج کی جو آنیوالی تھی منتظر تھے پس یہ فوج شروع دسمبر مین پہونچی اور زیادہ تر توقف کرنا کچھ ضرورت نہین معلوم ہوا لہذا اوسی مہینے کی دسوین تاریخ کو مسٹر ڈیڈ صاحب ہمراہ مسٹر مارکویس صاحب ایک جھنڈا صلح نامے کا لیکر کانٹن کو روانہ ہوے اور فرنچ اور انگریزی ایلچیون کا شرائط نامہ ایک ماتحت افسر مرسلہ یھیہ صاحب کو جو اوسکے لینے کے لیے آئے تھے سپرد ہوا +

وہ چیٹھی جو اس مرتبہ انگریزی وزیر نے صاحب امپیریل کمشنر کو لکھی تھی اوسمین ذکر کیا کہ مقابلہ اور شہرون کے کانٹن کے حکام اور رعایا غیر ملک کے لوگون سے راہ رسم پیدا کرنا نہایت ناپسند کرتے ہین اور صلح نامہ کی شرطین پوری کرنے مین محض انکار رہے اور ان بے انتظامیون کے باعث سے ہمیشہ لڑائیان ہوا کرتی ہین اور اسکے اخیر مرتبہ کانٹن کے لوگ محض جہالت سے لڑے - وزیر صاحب نے بغرض ثبوت اس بات کے کہ یہ شکایت صرف تعلق انگلستان لوگون کے نہین تھی امریکا کے لوگون کا سرحد کے قلعون پر قبضہ کرنا اور فرنچ لوگون کا وعدہ مدد واسطے گذشتہ باتون کے اور آئندہ مدد کا وعدہ کرنا حوالہ دیا - بالفعل صاحب امپیریل کمشنر سے اسیقدر مطالبہ تھا کہ شرائط صلح نامہ کی پوری کرین اور جو کچھ نقصان انگریزون کا ہوا اوسکا ہرجہ دیوین +

پس اسکی تعمیل کے لیے تاریخ ۱۲ سے دو دن کی مہلت دی گئی اور درمیان اس عرصہ کے ہونٹن ٹاپو پر بغرض اطمینان قبضہ رہیگا اور درصورت عدم تعمیل کانٹن بھی لیا جاویگا چنانچہ حسب اطلاع صدر ۴۰۰ جہازی انگریز گورے اور ۱۵۰ فرنچ گورے ہونٹن مین بخوبی ۱۵ ماہ حال کو قابض ہوے اور کوئی اونکا مزاحم نہوا +

دوسرے دن یح صاحب کا جواب ہانگکانگ کو پہونچا اوسمین اونھون نے اس امر سے

انکار کیا کہ باشندگان کانٹن کو غیر ملک کے لوگون کی طرف سے مطلق ناراضگی نہ تھی اور
کوئی ایسی شرط کسی صلحنامہ مین موجود نہ تھی کہ جسکی روسے اجازت آمد کانٹن کی تھی اور
اگرچہ یہ بحث سابق مین دو مرتبہ ہو چکی تھی ہمنے جواب دیا تھا کہ یہ خیال دور کر دیا جاوے
اور کوئی صلح نامہ کانٹن کے لوگون کو ایسا امر کرنا مجبور نہین کرسکتا ہے جس مین اونکی
مرضی نہین ہے اور لارڈ ایلجن صاحب کو راے دی کہ آپ وہ انتظام کرین جو سر جارج
بونہم صاحب نے کی تھی اور آپ کو خطاب آرڈر آف ڈی باتھ کا سلے جیسے کہ اون کو
ملا تھا یہہ صاحب نے اسکا بھی تذکرہ کیا کہ سر جارج بونہم اور سر جان بورنگ صاحب
اس تدبیر پر کہ سیدھی آمد و رفت پاے تخت سے کرین کامیاب نہ ہوے بباعث ہونے
خلاف مرضی بادشاہ کے اور ایرو جہاز کے مقدمے کا تذکرہ بھی کیا اور صاحب ایلچی کو
آگاہ کیا کہ ہونٹن مین قبضہ نہ کرین اور صاحب موصوف کو راے دی کہ تھوڑی ملایمت کی
خط کتابت مین سب نااتفاقیان سطے ہو جا سکتی ہین +

رپورٹ ذیل بابت گفتگو جو درمیان بادشاہ اور ایک صاحب جج موقوف شدہ صوبہ کوانگ تنگ
ہوئی اوس سے واضح ہوگا کہ کیا کیا تجویزین بادشاہ اور اوسکے کمشنر نے بمقام کانٹن کی
تھین اور کس قدر اون لوگون کی واقفیت ان جاہلون کے کاروبار سے تھی اور وہ
بنیاد جہان سے وہ لوگ اپنی خبرین پاتے تھے - یہ عجیب اور نہایت دلچسپ کاغذ
یہہ صاحب کے پاس یعنی کشتی مین جو بعد قبضہ کرلے کے پایا گیا تھا اور ڈیڈ صاحب
سے اوسکا ترجمہ کیا +

رپورٹ گفتگو جو درمیان بادشاہ حین فنگ اور کی شٹشان سابق جج کوانگ ٹنگ
کے ۱۸۵۱ء مین ہوئی (مضمون ذیل ایک یادداشت سے ترجمہ ہوا ہے جو یہہ صاحب
کے پاس کی شو ٹشان سابق جج کوانگ ٹنگ کے بھیجا بابت ایک گفتگو کے جو
اوسکے اور بادشاہ حین فنگ کے درمیان ہوئی جب صاحب جج موصوف نے بعد
اختتام اپنے ایام نوکری کے حسب رواج پیکن مین ملازمت حاصل کی +

مسٹر طامس میڈوس صاحب اپنی کتاب بوچین اور اونکی بغاوت کے نام سے

کہلاتی ہے اوسکے صفحہ ۱۲۳ سے لغایت ۱۳۶ مین اسطرحکا تذکرہ بیان کرتے ہین جو درمیان سابق بادشاہ اور پی کوئی صاحب کے ہوا جو حال مین گورنر کوانگ ٹنگ کے ہین اور اسوقت مین اوس صوبہ کے جج تھے ۔ یہ گفتگو ۱۸۲۹ء مین ہوئی اور جاے حیرت ہے کہ بعد خاتمہ اوس ملاقات کے سابق بادشاہ پی کوئی صاحب سے استفسار کرتے ہین کہ آیا وہ کی شوٹشان صاحب نئے جج جو مقرر ہوے ہین واقف ہین اور خود اپنی راے بیان کرتے ہین کہ وہ دیانت دار اور بے مکر آدمی ہے ÷

صاحب جج کی اکثر خط کتابت جو ساتہ پیہ صاحب کے ہوئی اونکے کاغذون مین پائی گئی منجملہ اون کے یہ یادداشت بھی جو یہان ترجمہ ہوئی ہے پائی گئی اور اوسمین ایک فقرہ مندرج تھا جس سے واضح ہوا کہ سواے اوس مضمون کے جو اوس سے تعلق تھا بادشاہ نے چند سوالات کیے نسبت ضدخواندہ رعایاے ضلع ٹنگ کوانگ کے جنھون نے چند روز سے اپنی نارضگی نسبت حکام ظاہر کی تھی یعنی اون لوگون کو حکم ہوا تھا کہ حکم ناراضگی جو ایک افسر فوج پر صادر ہونے والا تھا جنے چند کوانگ ٹنگ کے شہری آدمیون کو گرفتار کرنے مین دریغ کیا تھا آکر سنین مگر اون لوگون نے انکار کیا اور اخیر گفتگو نسبت پھر طبع ہونے کتاب سنگ لی سنگی واسطے فائدہ عامہ کے ہوئی کی شوٹشان چھوٹا بھائی کی ٹشون ٹشان کا ہے جو چند روز ہوے مرگیا اور منجملہ چار سکرٹری آف اسٹیٹ اعظم کے تھا (دستخط ٹی ایف ڈبلیو)

(ترجمہ یادداشت) جب ہمنے بادشاہ صاحب سے ملازمت حاصل کی بادشاہ صاحب نے بڑی خصوصیت سے نسبت ہمارے سرکاری کام کی انجام اور ہماری سکونت اور ہمارے خاندان کا حال اور کیفیت ہماری زندگی ماقبل اور مابعد ہمارے نوکر ہونے کے استفسار کیا ۔ ہم اون سوالات کی نقل واسطے آپ کے ملاحظے کے نہین بھیجتے ہین مگر صرف اونکا تذکرہ کرتے ہین جو سوالات بادشاہ صاحب نے دوبارہ کوانگ ٹنگ کے حالات کے کیے ۔ بادشاہ صاحب نے استفسار کیا +

سوال — انگریز جنگلی فی الحال خاموش ہین یا نہین +

جواب — ابھی تک تو خاموش نظر آتے ہین +

سوال — آیندہ اونکی تجارت سے کچھہ دقت تو پیدا نہ ہوگی +

جواب — جاہلون کو اسکا بڑا شبہہ ہے - ایک چٹھی جو اونکے پاس عرصہ دو تین مہینے کا ہوا آئی اوسکی عبارت بھی دھمکی کی تھی اور اوس مین کئی سوال آغاز ہوے - سو صاحب اور بیچہ صاحب اونکی چالاکیان بخوبی سمجھتے ہین اور وہ خط کتابت مین صرف ایسے الفاظ استعمال کرتے ہین جو ان جاہلون کی مرادون کا بخوبی مقابلہ کرتے ہین اور تب یہ لوگ خاموش ہو جاتے ہین +

سوال — تم جانتے ہو کیا اون لوگون نے لکھا تھا +

جواب - سو صاحب اور بیچہ صاحب ان جاہلون کے انتظام کی نسبت اپنی تدبیرین خفیہ رکھتے ہین بطور گورنر جنرل اور گورنر وہ بڑے اعتبار کے ساتھ آپس مین کل جہلا کی چٹھیون کے جواب کی نسبت شورہ کر لیتے ہین — نہ تو مین جو حضور کا تابعدار ہون اور نہ دوسرے صاحبان کمشنر اور نہ متصدی گو ایک ہی شہر مین رہتے ہین کوئی ارادے اون صاحبون کے آگے سے جان نہین سکتے - اکثر ایسا ہوا ہے کہ جب پی کوئی صاحب فائنس کمشنر سے کسی امر مین استفسار ہوا ہے تو اونکے جواب کا مسودہ ہوا ہے اور اوسپر غور ہوا اور اونکی منظوری پر منحصر ہے اور ایسے مقدمون مین جبکہ امر طے پا چکا ہے تب سو صاحب اور بیچہ صاحب بالضرور مجھے جو حضور کا خادم ہون اور اورون کو بھی اطلاع دیتے ہین - سابق مین جب جنگلیون کا انتظام ہونیوالا تھا تو قبل ہونے کے اون لوگون کو خبر ہو جاتی تھی - مگر اندنون مین وہ لوگ بھی جو ہمیشہ سو صاحب اور بیچہ صاحب کے ساتھ رہتے ہین مطلق نہین خبر پا سکتے ہین کہ وہ لوگ کس غور مین ہین اور نہ جنگلی لوگ کچھہ حال پا سکتے ہین حالانکہ ہم لوگون کو رتی رتی حال ملتا ہے جو جو امور متعلق اونکے ملک سے ہین +

سوال — تمکو کس طرح معلوم ہوتا ہے کہ کیا کیا اونکے ملک مین گذرتا ہے +

جواب — غیر ملکون یعنی وہ شہر جو سمندر کے اوس پار ہین اونکے اخبارات آنے مین

اونمین جو کچھ حال کسی شہر کے تعلق ہوتا ہے بالتصریح درج رہتا ہے اور چونکہ یہ جنگلی لوگ بلا اعانت مترجم کچھ کر نہین سکتے ہین سو صاحب اور کچھ صاحب ہر مہینے مین حال مفصل دریافت کر لیتے ہین پس اسطرح ہم لوگون کو احوال بالتصریح معلوم ہوجاتا ہے +

سوال ۔ یہ کیا سبب ہے کہ لوگ باوجود نوکری جنگلیون کی خبر دیا کرتے ہین +

جواب ۔ ہر سال چند سوداگر یعنی جاپانیان زیادہ دینے پڑتی ہین بطریق انعام کے اور جب یہ انعام اونکو ملتا ہے وہ لوگ بڑی خوشی سے ہم لوگون کی خدمت کرتے ہین اور اگر کسی مقام کی خبر جو پہونچے غیر اطمینان ہو تو اور اور مقامون سے زیادہ خبر آجاتی ہے اور اگر متفرق مقامون کی خبر متفق ہو تو بلاشک لائق اعتبار کلی ہے +

سوال ۔ یہ اخبارات جنگلی حروف مین ہین یا چین کے حروف مین +

جواب ۔ وہ چین کی زبان مین ترجمہ کیے جاتے ہین* +

سوال ۔ تمنے وہ کاغذات دیکھے ہین +

جواب ۔ لڑائی سنگیون مین جو سرما گذشتہ مین ہوئی تھی یح[1] صاحب نے چند کاغذات پائے تھے جو اونھون نے ہمکو دیکھنے کو دیے +

سوال ۔ اون مین کیا لکھا تھا

جواب ۔ تابعدار کو ایک امر یاد آتا ہے وہ یہ ہے کہ انگریز بنگالہ[2] سے لڑائی کر رہے تھے بنگال کے ایک توپ کے جہاز نے چاہا تھا کہ عملداری انگریز مین ہوکر کسی اور قوم کے مقابلے کے لیے جاوین اور انگریزی[3] حکامون نے اوسکو جانے دینے سے انکار کیا ۔ دونون طرف سے آگ برسی اور ایک انگریزی جہاز ڈوب گیا اور کئی ڈائرکٹر مارے گئے ۔ اون لوگون کے

---

* یعنی وہ کاغذات جو اونھون نے دیکھے ہین جیسے آگے واضح ہوگا +

[1] یح صاحب ۴ ماہ کے لیے کانٹن سے غیر حاضر تھے یعنی کوانگ ٹن کے گورنر بدمعاشون اور باغیون کو سنگیون اور ننگ ٹی مین روکنے گئے تھے +

[2] غالباً بنبئی سے مراد ہے +

[3] یعنی انگریز بنگالی جو اپنے ملک کا انتظام کرتے تھے غالباً ڈائرکٹر ایسٹ انڈیا کمپنی سے مراد ہے +

پادشاہ کے سرداران ہوس آف پارلیمینٹ کو جان تقریبین ہوتی تھین جمع کیا - اوسوقت
مین بعضون نے تو یہ تجویز کیا کہ بنگال کے لوگون سے تقریر کرین اور بعضون نے تجویز کیا کہ
فوج جمع کر کے بدلا لین کیمہ صاحب نے آپ کے تابعدار سے اکثر کہا ہے کہ اون چٹھیون
مین جو اونکے ملک کے پادشاہ پاس سے بونہم صاحب پاس آئین اوس مین ہمیشہ
اونکو ہدایت ہے کہ صلح کے ساتھ تجارت کرین اور دست اندازی بیجا نہ کرین - اور یہ بھی
مشہور ہے کہ بلحاظ انتظام تجارت جو بونہم صاحب نے کیا اونکو خطاب آرڈر آف ڈسی باتھ
جسکو زبان چین مین آٹو باپا کہتے ہین دیا گیا اور ایک انعام ویسی ہی قسم کا جیسے سنگ[1]
سونے کی مچھلی کی تھیلی کا ہے - بونہم صاحب اس سے بہت راضی ہین وہ اوسے
بڑے غرور سے خیال کرتے ہین اور آیندہ وہ کسیطرحکی مشکلین نہ ڈالینگے +

سوال جو چٹھی جنگلیون کے پاس سے آئی اوس مین اونھون نے اپنی شکایتین کسطرح لکھین +

جواب - جب مین حضور کا تابعدار سنگیون کی لڑائی سے کانٹن کو واسطے سونپ دینے
اپنے عہدے کے لوٹا اوسوقت سو صاحب اور کیمہ صاحب نے ہمسے کہا کہ بونہم صاحب[2]
نے تیسرے چاند مین اونکو لکھا تھا کہ منجملہ پانچ بندرگاہون کے چونکہ بہت تجارت دو بندرگاہون
مین نہتھی یعنی چپکیانگ اور فوکین مین - اسلیے ہمکو دو اور بندرگاہون سے اِن کا
تبادلہ کرنا منظور تھا - ہنگ چو اور سوچو بندرگاہ خوب ہونگے اور اگر یہ نہ مل سکین تو
چنگ کیانگ بندرگاہ دیا جاوے - اور اگر چنگ کیانگ کا دینا بھی غیر ممکن ہو تو
ہمارے جہاز نگٹ سن کو بھیجے جاوین - سو صاحب اور کیمہ صاحب نے جواب
دیا کہ چونکہ حسب اقرارنامہ پانچون بندرگاہ مین تجارت طے ہو چکی تھی کوئی تبادلہ ہو نہین سکتا
ہے اور سواے اسکے ہر سال چین مین چیزین بتعداد مقررہ فروخت ہوتی تھین اور کچھہ
تعداد بندرگاہون پر منحصر نتھا - جو حال تجارت کا قبل کھلنے ان پانچ بندرگاہون کے تھا اوسکو

[1] ایک بہت قدیم زیور ہے +

[2] یہان حوالہ سر جارج بونہم صاحب کی اوس چٹھی کا ہے جو مرقومہ ۱۹ - اپریل ۱۸۵۵ء تھی اور
جس مین ہدایتین خارجہ آفس سے تھین اور جس مین تجویز تبادلہ بندرگاہ کی تھی +

حال کی کیفیت سے ملان کرو اور نفع و نقصان کے ملان کرنے سے تم قائل ہو جاؤ گے جبکہ دونون قومون کے نزدیک ہر طرح کی صفائی ہے اور اگر اب تمھارے جہاز توپ کدے ہوسے ٹمنٹ سن کو جاوینگے تو لڑائی تمھاری جانب سے برپا ہوگی ہم لوگون کا قصور اسمین نہوگا ۔ جبسے یہ جواب بھیجا گیا اور کوئی چٹھی نہین آئی تھی +

سوال ۔ سوائے بونہم صاحب اور کس کے تعلق ان جاہلون کے کاروبار مین +

جواب ۔ تابعدار نے سُنا ہے کہ بونہم صاحب گورنر اعلے ہین یعنی فوجون کے مالک سوائے انکے گٹزلاف اور میڈوس صاحب ہین ۔ گٹزلاف[۱] صاحب سابق مین جب چین مین تھے کاریگر تھے سننے مین آتا ہے کہ ایکے مرتبہ بادشاہ نے اوسکو کار تجارت مین متعین کیا ہے اور ملکی امورات مین دخل نہین دینے پاتا ہے +

سوال ۔ کیا اور سب قوم جو تجارت کرتی ہین ان انگریز جاہلون کے میل مین نہین +

جواب ۔ جبکہ ۱۸۳۹ع سے لغایت ۱۸۴۲ع تک انگریز جاہلون نے دق کیا تھا اور قوم اونکی شامل مدد ہوئی تھی کہا جاتا ہے کہ اخیر مین یہ انگریزی جاہل واسطے محصول جہاز کے نہایت قرضدار اور قومون کے قرضدار ہوگئے تھے اور جو روپیہ آجتک اونسے وصول نہین ہوا ہے اس باعث سے کچھ نا اتفاقی اونمین موجود ہے ۔ اور قوم بھی ان انگریز جاہلون سے جلتی ہے کہ ان لوگون نے چین سے ضد کی اور اگرچہ ظاہرا تجارت ہیل میل سے یہ لوگ کرتے ہین مگر ہر اہل قوم اپنے مطلب کا فائدہ دیکھتا ہے اور کوئی میل ممکن نہین ہے +

سوال ۔ کوانگ ٹنگ مین فرنچ خاموش ہین یا نہین +

جواب ۔ کوانگ ٹنگ مین فرنچ مطلق دق نہین کرتے اور یہ بات مشہور ہے کہ سوائے تجارت وہ اپنے مذہب مین تعلیم دینا بہت پسند کرتے ہین +

سوال ۔ علے العموم کوئی اونکے مذہب[۲] کو سیکھتا ہے کیا اونکے درمیان طلبا بھی موجود ہین +

---

[۱] مسٹر گٹزلاف صاحب جو اوسوقت مین چین کے سکرٹری تھے ماہ جنوری ۱۸۵۱ع مین چین کو واپس آئے اور ہانگ کانگ مین انتقال کیا

[۲] مذہب کا فیوشی قسم آدمیون کا نیک ہونا بامید انعام آئندہ نہین سکھلاتا ہے ۔ یہ صرف بدھ اور مشکی مذہبون مین دستور ہے کہ روپیہ کا دان ہوتا ہے +

جواب - عام لوگ جنکو عقل نہین ہے سیکھتے ہین - وہ لوگ اسیقدر سنتے ہین کہ نیکی کرنے سے خوشی حاصل ہوگی اور بہ سبب اسکے وہ لوگ غور مین پڑ جاتے ہین - وہ طلبا جو علم کی کتابین پڑھتے ہین بیشک بہک جاتے ہین مگر حضور کے تابعدار نے یہ کبھی نہین سنا نہین کہ اون لوگون سے یہ مذہب اختیار کیا ہوگا +

سوال - کیا کوانگ ٹنگ مین سزائین واسطے قبول اس مذہب کے ہوئی ہین یا نہین +

جواب - حضور کے تابعدار نے سنا ہے کہ عرصہ ہوا کچھ سزائین ہوئی تھین - مگر جب سے مین سنہ گذشتہ کے چوتھے چاند مین پہونچا تب سے تاحال کوئی سزا نہین ہوئی ہے - یٹیہہ صاحب نے اعتبار کے ساتھ ہمکو لکھا تھا کہ انگ ٹح کے ضلع مین لی سان وان مذہب گریٹ کنگ آف ریڈ مین کا جاری کر رہا تھا اور اوسکے ہمراہ چند طلبا جو رذیل آدمیون کی صحبت مین پڑکر خراب ہوگئے تھے گورنر سپاہیون کے ساتھ شامل ہوکر اس مذہب کو اختیار کر رہے تھے یٹیہہ صاحب نے حضور کے تابعدار کو خفیہ تحقیقات کرنے بھیجا - حضور کے تابعدار نے ایک اپنے ماتحت کو بھیجا جو اندر ضلع کے گاون گاون بھیس بدلکر پھرا اور ایک مہینے سے زائد تک تحقیقات کرتا رہا مگر حقیقت حال دریافت نہوئی پانچوین چاند مین حضور کے تابعدار نے اپنا عہدہ سو ٹنگ صاحب کے حوالے کیا اور اونھون نے بھی آدمی واسطے دریافت کے سب طرف مقام انگ یون اور کیون کیا نگ مین بھیجا - جب حضور کا تابعدار کانٹن سے روانہ ہوا تھا اوسوقت مین وہ افسر جو بھیجا گیا تھا واپس نہین آیا اور ہمکو معلوم نہین کہ پیچھے سے کیا تدبیرین کین +

سوال - کیا مذہب مین سو کیا یعنی سچے خدا کا بھی شان ہی مین سنایا نہین جاتا +

جواب - ہان - جبکہ حضور کا تابعدار ضلع ہنگ ٹنگ مین تعلیم کا مہتمم تھا مقام ننگ یا نگ فو مین ضناسون شہری اور اوربعن نے شہر چا کے حکامون کو مار ڈالا اور خود شہر کو لے لیا - ہنگ ٹنگ قریب ۱۰ میل پر چا سے ہے اسلیے رات و دن ہم لوگ ہوشیار رہتے تھے اور ایک روز سردار شیگ یا نگ کے پاس سے بڑی معتبر ڈسپاچ آئی کہ مقام شانگ کیا

سلا باغیان بلقب ریڈ حیدرن مشہور تھے بباعث اونکی پگڑیون کے مگر یہان ریڈ سے دوسری مراد ہے +

واقع شہر ہنگ ننگ کی گلیون مین لوگ اس مذہب کو جاری کرتے اور نئے مرید کر رہے تھے اور اپنی راے تہلاکر کتابین مذہب کی دے رہے تھے اور یہ خواہش کی کہ چونکہ ظاہرا یہ چاکی لوگ بدمعاشون کے شریک معلوم ہوتے ہین وہ خفیہ گرفتار کیے جاوین - اسپر مجسٹریٹ ضلع نے بشراکت نوج کے مجسٹریٹ کے ایک باشندہ چی لی کو کہ جسکا نام وانگ تھا گرفتار کیا جو اس مذہب کو وہان تعلیم کر رہا تھا اور جسکے پاس ایک کروس اور چند اوس مذہب کی کتابین سب انگریزی حروف مین پائی گئین تھین بعدہ حسب قانون اون سب کے ساتھ پیش آنا پڑا جو اس مذہب کو تعلیم کرتے تھے +

سوال - اونکی کتاب مین کیا لکھا تھا +

جواب - حضور کے تابعدار نے دیکھا کہ سواے اور باتون کے چند کتابین ہلوگون کی چین کے حروف مین نقل کی ہوئی تھین اور یہ سب مسیح کی بابت تھین - مسیح وہی تھے جو کروس پر لٹکے گئے تھے - یہ لوگ آدمیون کو سکھلاتے تھے کہ نیک ہو اور دل کو نیک رکھو اور اچھے کام کرو - مگر ان لوگون کے درمیان مین بڑا میل ہو اور اگرچہ فی الحال چھوٹے چھوٹے آدمی اور کچھ نہین کرتے سواے روزہ رہنے کے اس امید پر کہ خوشی حاصل ہووے گی تو بھی اندیشہ ہے کہ اگر کسی لئیق شخص نے اس مذہب کو اختیار کیا تو وہ عام کو بہکاوے گا اور نہایت تنگ کرے گا +

سوال - تمنے ان جنگلیون کی عمارتون کو ہانگکانگ مین کبھی دیکھا ہے +

جواب - حضور کے تابعدار نے اونھین نہین دیکھا ہے مگر وہ عمارتین جو غیر ملک کے لوگون کے کارخانے مین ہین اور دریاے کانٹن مین واقع ہین مین نے دیکھی ہین مگر مین اندر کبھی نہین گیا ہون +

سوال - کبھی تمنے جنگلی خواہ اونکے جہازون کو دیکھا ہے +

جواب - حضور کے تابعدار نے دریاے کانٹن پر ایک پھولدار جھنڈا لگا ہوا دودکش جو کہ (امریکا کا تھا) دیکھا تھا - اوس کشتی پر جنگلی لوگ سوار تھے مرد و عورت دونون سفید پوشاک پہنے ہوے تھے - مگر میری کشتی سے یہ دودکش بہت فاصلے پر تھا اس باعث سے

سوال - پھول کا جھنڈا کسکا ہے +

جواب - امریکا کا - اس قوم کی تجارت کثیر ہے یہ لوگ مالدار اور صاحب قوت ہین مگر تنگ نہین کرتے +

سوال - یہ کیا باعث ہے کہ امریکا کے لوگ مالدار صاحب قوت ہین اور تنگ نہین کرتے +

جواب - قاعدہ عام ہے کہ سب جنگلی جو باہر رہتے تھے تجارت کرتے تھے کیونکہ اونکی ذات لالچی تھی - اگر اونمین سے کوئی فساد کرے اورون کی تجارت مین خلل ہوتا ہے پس اسطرح انگریز لوگ نفیر ہو گئے ہین[1] اگر یہ لوگ فساد کرین تو صرف ان لوگون کی تجارت مین خلل ہوگا - اگر یہ لوگ کوئی بیجا امر کرین اور قوم اوسے مزاحمت کرے گی - اگر یہ لوگ کوئی فساد برپا کرین امریکا کے لوگ بلاشک دریغ کرینگے اِن لوگون کو مدد دینے مین +

سوال - امریکا کے لوگ اِن لوگون کی مدد کیون نہ کرینگے +

جواب - حضور کے تابعدار نے سنا ہے کہ امریکا کے لوگ بہت بھاری کاروبار رکھتے تھے ساتھ اوسنگ پاہوقوا کے جو سابق مین کوانگ ٹنگ کا سوداگر تھا - اس شخص سے ان لوگون نے لیا تھا - جو کچھ انتظام یہ انگریزی جاہل کرتے ہین اوس صاحب کے خاندان کو یہ امریکا کے لوگ اطلاع دیتے ہین اور اوسنگ یا صاحب اپنی خفیہ رپورٹ سو صاحب اور یہو صاحب کو کرتے ہین اور اوسی کے مطابق یہ صاحب آگے سے تدبیرین کر دیتے ہین - پس اسیطرح سنہ گذشتہ مین امریکا کے لوگون کے خط سے واضح ہوا تھا کہ ایک انگریز کا توپ لدا ہوا جہاز بذریعہ دریا سے پیہو مقام ٹنٹ سان کو آتا تھا - اس سے سچی دوستی امریکا کے لوگون کی ہم لوگون کے ساتھ واضح نہین ہوتی ہے مگر صرف اسوجہ سے کہ اونکا لالچ فائدہ کرنے کے لیے بڑا تھا اور وسے لوگ ڈرا کرتے تھے کہ انگریز کے چال و چلن سے اونکی تجارت مین خلل ہوگا[2] +

---

[1] اور اس باعث سے وسے لوگ لڑائی پر چڑھائی نہین کرتے ہین +

[2] اس نہایت دلچسپ کاغذ کا باقی مضمون کتاب بلو بک مین درج ہے - ہمنے اُسکا انتخاب یہان اس باعث سے کیا ہے کہ اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ لوگ چین کے حکام کی نظر مین کیا تھے اور اونکے دلونمین کیا کیا خیال گذرتی تھی ہمارے رسالہ سلوک کرنیکو

بباعث موجود نہ رہنے جہاز شانن کے جہاز فیورلیس لارڈ ایلجن صاحب کی کارروائی
کیواسطے سپرد ہوا - چونکہ وہ کم پانی مین کفایت کرتا تھا لہذا بہ نسبت جہاز شانن کے
زیادہ تر مفید تھا اور کپتان اسبرن صاحب نے کوئی دقیقہ واسطے آرام دینے ہم لوگون
کے اوٹھا نہین رکھا تھا - تاریخ ۱۷ - کو ہم لوگ اس جہاز پر جو ہمارے گھومنے پھرنے کا
مکان واسطے ۱۸ مہینے کے ہوا تھا روانہ ہوئے اور مقام بلنہم ریچ کو گئے جہان بارونٹ
گراس صاحب فرنچ فوج لیکر جمع ہوئے تھے - معلوم ہوا کہ یہ صاحب کی چٹھی فرنچ
ایلچی کو ویسی ہی ضد سے لکھی ہوئی تھی جیسی کہ لارڈ ایلجن صاحب کو لکھی تھی پس حسب
کمیٹی جو جہاز آودی سیس پر ہوئی تھی یہ تجویز قرار پائی کہ بباعث انہونے اطمینان جواب صاحب
امپیریل کمشنر کے یہ مقدمہ فوج اور سمندر کے حکام کے سپرد ہووے مگر چند روز کی مہلت دیجاوے
کہ جس مین باشندون کو موقع بھاگ جانے کا مل جاوے +

بباعث واپس آنے اومرل صاحب کے ہمین خوب موقع ملا اور ہم اونکے ہمراہ ہونن کو
گئے - ٹکوآ قلعہ سے ۳ میل آگے سے سرحد دریائی ہے اور یہان ہونن ٹاپو کے
چوگرد جانا ہوتا ہے اور کیفیت یہان کی عجیب دلچسپ ہے - نہایت عجوبہ بات یہان یہ ہے
کہ چین کے لوگ مطلق تیاری واسطے مقابلہ کرنے اس حملہ کے کہ جسکا اونکو خیال ضرور ہوگا
نکرتے تھے اور جب ہم لوگون کی فوج نے ہونن ٹاپو مین سرکاری مکانات پر دخل کیا
وہ لوگ کسی طرح مزاحم نہین ہوئے اور نہ کشتی توپ سے لدی ہوئی کو جو شہر کی دیوار سے
ایک سو پچاس گز کے فاصلے پر تھی ستایا - خیال حفاظت کا خود اوس رنجایا کو تھا جو آوارہ
پھرتی تھی اور ان لوگون نے ہم لوگون کے جہازون کو دیکھکر کھاریون مین جو اس ملک مین
بھری ہوئی تھین جاکر بسیرا کیا - تو بھی یہ لوگ بالکل غائب نہین ہو گئے تھے کیونکہ اکثر
ہم حیرت مین ہوئے تھے یہ دیکھکر کہ جابجا ایک اونچا کوٹھا کھپریل کا مع سائبان نظر آتا تھا
اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ اخیر مکان ہے اور اوسکی آمد و رفت کی راہ خفیہ پانی کیطرف بنی ہوئی
تھی - پس اسطرح قریب پچاس ہزار آدمی کے دریا کی طرف نکل گئے تھے اور سمجھ مین نہ آتا تھا کہ
وہ لوگ کسطور پر اپنی اوقات بسر کرتے تھے شاید وہ لوگ صلح اور محبت وطنی کا طریقہ ظاہر کرنے

ستھے - ہونن ٹاپو کا کوٹھ بہت خوب بنا ہوا تھا اوس کام کیواسطے جسکے لیے تیار ہوا تھا اسباب رکھنے اور لادنے کے مکانات پختہ لمبے لمبے دریا کے کنارے سے ایک گلی کے کونے تک بنے ہوے ستھے اوسکے مقابلے مین چند چھوٹی جھوپڑیان تھین اور اونکی پشت پر ایک مٹی کا ٹیلا درمیان مین تھا چین کی آبادی سے - اِن اسباب رکھنے اور سلانے کے اکثر مکانات مین چاے اور مٹھائی رکھی ہوئی تھی اور چین کے مزدور اپنے اہتمام مین جلدی جلدی اوسے اوٹھا رہے ستھے ہم لوگون کے آدمیون کو اورک اور اچار مربے سے بڑا شوق تھا اور اونکے منہ اور ہاتھ بھرے ہونے سے ظاہر ہوتا تھا کہ گویا اونھون نے فی بویام محصول لیا ہے +

شام کو عجیب اور نہایت دلچسپ کیفیت رہتی تھی جبکہ بڑی بڑی دکانون مین پتھر کی زمین پر روشنی ہوتی تھی اور چارون طرف اوسکے سنگدل آدمی بیٹھے ستھے اور غالباً اگر اس حالت مین چین کے حکام اونکو دیکھتے تو بالضرور نہ پسند کرتے - دوسرے روز ہمنے چند انجنیر صاحبون کو جو ڈچ فالی پر ایک چبوترے کا مقام توپ رکھنے کے لیے بنا رہے ستھے دیکھا - ایک بڑا ہجوم لوگون کا اون لوگون کے چال چلن کو دیکھ رہا تھا اور مکان کے کوٹھون پر جابجا کوٹھریان خاص ایسی خبر کے دریافت کے لیے بنی ہوئی تھین اور وہان آدمی خبر لینے کے لیے کھڑے ہوے ستھے - ہمنے اس چھوٹے ٹاپو کے ایک درخت پر چڑھ کے صاحب امپیریل کمشنر کے یامن یعنی کشتی کو جو ڈیڑھ سو گز سے زیادہ فاصلے پر تھی دیکھا - اس مقام سے کانٹن نہایت ویران نظر آتا ہے - کنارہ دریا کا ٹوٹے مکانون سے بھرا ہوا تھا باعث سنہ گذشتہ کے بھوٹ نکلنے اور لڑائی کے - غیر ملک کے لوگون کے گوداموں کے سامنے کوڑا کرکٹ بافراط پڑا ہوا تھا آدھے ٹوٹے مکانات ادھر ادھر صدہا نظر آتے تھے اور اسپر بہت ور مفلسون کے مکان جو جابجا نظر آتے تھے ویرانی شہر کی اور زیادہ ظاہر کرتے تھے - اس پر بھی لوگ ادھر اودھر دریا کے کنارے گھومتے پھرتے تھے اور ہم لوگون کی توپون کے جہازون کے نیچے سے پار ہوجاتے تھے - ہمنے ان کشتیون پر سوار ہوکر گرد زر جہاز کی توپون کو شمار کیا مگر شہر کی دیوار کے مقابلے

مین سات صد دنظر آئین اور اونکا منہ جہاز کے کنارے کے برابر تھا - شام کو لارڈ ایلجن صاحب
ایک توپ کی کشتی مین سوار ہوکر نکلے اور ویرانی شہر اور رعایا کی لاپروائی کو دیکھکر متحیر ہوے *

تاریخ ۱۲- کو ایک دن قبل خاتمہ میعاد جو دی گئی تھی " ایلچیون اور جہازی اور فوجی
کمانڈر انچیف صاحبان کی بڑی محفل مقام دہامپوا مین ہوئی نسبت مقام حملہ اور سب سامان
تیاریون کے لیے - تاریخ ۲۴- کو ایلچیون نے ملکر یکہہ صاحب کو اطلاع دی کہ چونکہ ایک دن
میعاد مقررہ مین گذر گیا ہے ہمنے جہازی اور فوجی کمانڈر انچیف صاحبون کو لڑائی کی ہدایت کی
اور لارڈ ایلجن صاحب نے اطلاع دی کہ بباعث انکار صاحب امپیریل کمشنر کے تعمیل شرائط
کے ہم مجاز ہین واسطے گورنمنٹ انگریز کے اور جو کچھ ہمارے نزدیک مناسب ہو ہم بوجہ
بدل جانے حالات کے تعمیل اونکی طلب کرین اور اوسیوقت صاحبان کمانڈر انچیف نے
ملکر ایک سمن اطلاع یابی کا یکہہ صاحب کے پاس بھیجا کہ اگر اندر ۴۸ گھنٹے کے تعمیل شرائط کی
نہوئی تو ہم شہر پر حملہ کر دینگے - بجواب اس ڈسپاچ کے جو ایک چٹھی صاحب امپیریل کمشنر کی آئی
اوسمین مفصل شکایت ایرو جہاز کے مقدمے کی تھی اور امورات جو سابق چٹھی مین لکھے تھے
اونکا تذکرہ تھا اور اونکا منشا اور طرز گفتگو مطلق تبدیل نہین ہوا تھا - اس عرصے مین مسٹر پارکس صاحب
اپنی جانکو خطرے مین ڈالکر ہونن ٹاپو اور دریا کے کنارے شہر کیطرف جابجا اشتہار آویزان
کرتے پھرے اور رعایا کو راے دی کہ تم شہر چھوڑ کر چلے جاؤ کہ یہ شہر اوڑایا جاویگا مگر یہ لوگ
بڑی بے پروائی سے اون اشتہارات کے چوگرد کھڑے ہوکر دیکھتے اور اکثر بڑی بے پروائی ظاہر
کرکے پھاڑ ڈالتے تھے اس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اونکو آنے والے خطرون کا مطلق
اندیشہ نتھا اور یہ اطلاع یا بیان مطلق اثر اونپر نہ کریگی *

ابھی تک ہملوگ دہامپوا مین جو ڈین ٹاپو کے قریب تھا مقیم تھے اور بڑی دل لگی ہملوگون
کی یہ تھی کہ اوس خوبصورت مقام پر ہملوگ گھومتے پھرتے تھے اگرچہ یہ ٹاپو گولائی مین ڈھائی
کوس بھی نتھا تو بھی اسمین چھوٹی چھوٹی پہاڑیان اور میدان - باوجود ان سب کیفیات کے
رعایا بڑی صلح کے ساتھ رہا کرتی تھی اور اپنے شہر کی قسمت کا کہ کیا ہوگا مطلق خیال نتھا -
حقیقت مین وہ لوگ جنہون نے بباعث موقوفی تجارت کے نقصان عظیم اوٹھایا تھا ہملوگون

کی کامیابی کے خواہان تھے گاؤن مین ایک آدمی ہم لوگون کو ملا جو سابق مین دھامپوا مین رہتا تھا اور تھوڑی انگریزی بولتا تھا جسنے سب سے یقیناً کہا کہ ہمارے ملک کے سب لوگ یہی کہتے تھے کہ آپ لوگ کانٹن کا ٹکڑا ٹکڑا اسلیے لین ہم لوگون کو روپیہ نہین ملتا ہے ۔ سوائے اسکے اوسنے ہم لوگون کو یہ بھی اطلاع دی کہ عرصہ دو مہینے سے فوج کی تنخواہ نہین ملی اور وہ لوگ بہت ناراض ہین اور جیسے کہ آپ کی طاقت کے ہم معترف ہین ویسے ہی وہان کے حکام بھی قائل ہین ۔ مگر عقل کی بات نتھی اگر کسی گاؤن مین کوئی بے پروائی سے گیا ✦

اگرچہ ڈین کے ٹاپو مین ہم لوگون نے وہان کے آدمیون کو بہت مخاطب دیکھا چند صاحبان فرینچ دھامپوا مین بخوبی خاطرداری نہین ہوئی تھی ۔ اور اون لوگون نے اپنے جہاز سے بہت فاصلے پر جانا خطرۂ جان سمجھا تھا ۔ بہرحال ہم لوگون کو لازم تھا کہ شام کو جب سیر کرنے جاوین اپنا اپنا تپنچہ ساتھ لیے جاوین ۔ ہم لوگون نے کرسمس ڈے یعنی بڑا دن کیا اوس مقام پر جہان فیوریس جہاز رہنے والا تھا جب تک ہم لوگ دریا پر رہین اس غرض سے کہ حتی الامکان نزدیک کانٹن کے جہاز جاسکین جاوین ۔ کپتان اسبرن صاحب نے اوسے قلعون کی سرحد کے نزدیک کردیا کہ اوسکی نوک مٹی مین گھس گئی اور اوسکی جہت سے شہر اور وہ رعایا جو جہازی اور فوجی حملے کی شکار تھی نظر آئی ۔ جہاز پر ما گاٹ جس مین بارن گراس صاحب چند روز کے لیے جارہے تھے ہم لوگون کے مقابلے مین لگا ہوا تھا ۔ اگرچہ حسب مضمون سمن تاریخ ۲۶ ۔ کو اوڑانا شروع ہونا چاہیے تھا مگر تاریخ ۲۸ تک تیاریان بخوبی نہین ہوچکی تھین پس اس سے واضح ہوگا کہ حکام کو ہر طرح سے موقع تعمیل کرنے شرائط کا اور رعایا کو اپنی پناہ ڈھونڈھنے کا اور مال بچانے کا دیا گیا تھا ✦

باب ہفتم

فوجون کا دریا کے کنارے اوترنا ۔ لن صاحب کے قلعہ کیطرف چڑھائی کرنا ۔ دغابازی ۔ طریقہ لڑائی کا ۔ لن صاحب کے قلعہ پر قبضہ کرنا ۔ سپاہیون کا حملہ کرنا ۔ رات کا مقام توپ سے اوڑانا ۔ کپتان بیٹ صاحب کا انتقال کرنا ۔ سپاہیون کا مقابلہ کرنا ۔ کانٹن کی دیوار پر چڑھائی کرنا ۔ شہر کی صورت ۔ کوہ گزین ہے اوسکی کیفیت ۔

شہر پر قبضہ ہونا۔ گو صاحب کے قلعہ پر قبضہ ہونا۔ چین کے لوگوں کا آدمیونکو لوٹنا
کانٹن و تاتارکی فوج اور سرکاری کوٹھیونکا حال۔ ایک بارود خانے کا جلجانا۔

تاریخ ۲۷ کو ہم لوگون نے اپنے دیکھنے کے مقام سے دیکھا کہ میجر کلفورڈ صاحب کو اڑواسٹر
جنرل ۵۹ نمبر رجمنٹ کے دو کمپنی تحت حکم میجر بریسٹر صاحب مع صاحبان انجنیر واسطے
نکال لیجانے فوج اور توپون کے دوسرے روز صبح کو داخل ہوئے پہرہ جو ۵۹ نمبر فوج کا
جا بجا آدھے میل تک متعین تھا رات بھر بلا مزاحمت رہا۔
بباعث کمی پانی دریا کے کشتی پر سے دوسرے روز ۹ بجے یہ لوگ اوترے کیونکہ اوس وقت
سوتا موقع سے رہتا تھا اور توپ کی کشتیاں اوسوقت آمد و رفت کرسکتی تھین جو کہ فرنچ جہاز
کی کشتیون پر سے تھے یہ لوگ پہلے یہان داخل ہوئے اور جنرل اسٹرابنزی صاحب سے
اجازت اوترنے کی مانگی۔ یہ لوگ سب اوترنے نہین پاتے تھے کہ ۵۹ نمبر فوج کے
گورے اور توپخانہ توپ کی کشتیون مین پہونچے اور فرنچ صاحبون کا دریائی توپخانہ لین صاحب
کے قلعہ کیطرف بڑھا اور فوج جو تحت مین میجر بریسٹر صاحب کے بھی روانہ ہو چکی تھی
چونکہ اخبارات فرنچ سے واضح ہوا کہ صاحبان فرنچ کی بڑی تعریف ہوئی ہے کہ تاریخ ۲۸
کو پہلے یہ لوگ کشتی پر سے اوترے تھے لہذا انصافاً لکھنا ضرور ہوا کہ اس مقام پر جہان یہ لوگ اوترے
تھے ہم لوگ ایک دن قبل سے قبضہ کر چکے تھے +
چونکہ ہم لوگون نے ایک بلند مقام لیا تھا ہم لوگ گولہ اندازی جو دن چڑھے کے بعد شروع
ہوئی بخوبی دیکھ سکے اور یہ گولہ اندازی ۲۰ گھنٹے تک برابر رہی۔ بوقت ۱۰ بجے کا مقرر تھا
واسطے اوترنے اوس فوج کے جو جہاز فیوریس پر کپتان اسبرن صاحب کے تحت حکم
آئی تھی اور ہمکو عین خوشی اونکے ہمراہ ہونے کی ہوئی کیونکہ سب کاروائیان ہم بخوبی دیکھ
سکین گے۔ پھر میا فوج کو بڑا شکرانہ دینا چاہیے کہ اون لوگون نے گاون کے اندر سے
اوس مقام کو جہان ہم لوگ اوترنے والے تھے بہت عمدہ راہ بنائی تھی۔ اوس راہ سے
جاتے ہوئے ہم لوگون نے ایک گورا ۵۹ نمبر اور دو گورے ونچ جاننی فوج کے گھائل دیکھے

پس یہ پہلی واردات تھی کہ ہم لوگون سے حملے مین چین کے لوگون سنے مقابلہ کیا تھا ٭
یہ گورے ایک خفیف لڑائی مین جو باعث بھگوا دینے چین کے لوگون کے ہوئی تھی زخمی ہوئے تھے ۔ چونکہ لاک صاحب سے ملاقات ہوئی جو جرنیل صاحب کے مصاحبون کے ہمراہ چند روز کے لیے گاون مین تھے ہم اونکے ہمراہ آگے بڑھے جتنا جلد ممکن ہوسکا جسقدر ہم لوگ آگے جاتے تھے ملک زیادہ شکستہ نظر آتا تھا چھوٹی چھوٹی پہاڑیان قبرون سے بھری ہوئین اور اونکے چارون طرف سوکھے دھان کے کھیت نظر آتے تھے اور یہان سے چڑھائیان پہاڑیون کی نئی بنی ہوئی تھین ۔ یہ مقام لڑائی کے لیے بہت خوب تھا اور اگر ہملوگون کے مخالف خوف زدہ نہوتے تو وہ ہملوگون کو خوب حیران کر سکتے تھے جیسے ہملوگ آگے بڑھتے جاتے تھے ۔ یہ لوگ دغابازی کیا کرتے تھے اور مقابلے کی لڑائی کا سامنا نہین کرتے تھے ۔ تھوڑے عرصہ بعد ہم لوگون کے چلے آنے کے جب کپتان ہکٹ صاحب ۵۹ نمبر فوج کے ایک پیغام لیے جاتے تھے اوسی گاون کے باشندون نے اونھین گھیر لیا اور اون کے آدمیون کے روبرو صاحب موصوف کا سر کاٹ ڈالا ۔ چنانچہ ایک قاتل مارا گیا اور دوسرا گرفتار کیا گیا یہ شخص جہان لشکر تھا لایا گیا اور وہان اسنے پھانسی پائی ۔ وہ گورا ۵۹ نمبر فوج جسکو ہم لوگون نے دیکھا تھا بیان کرتا تھا کہ ایک جھاڑی مین سے نکلا جاتا تھا کہ مجھے کسی نے گولی ماری حقیقت مین مشکل ہوا معلوم کرنا کہ ہم لوگون کا مخالف کون تھا ۔ پہاڑیون پر ہجوم آدمیونکا تھا جو ہم لوگون کی کارروائیون کو دیکھ رہے تھے اور اگرچہ کوئی گاون والا سامنے مقابلے کی جرات نہین کرتا تھا اور نہ دلمین یہ تصور کرتے تھے کہ ہم لوگ اونکو اپنا مخالف سمجھینگے تو بھی ہم لوگون کا اونکی نسبت یہ قیاس کرنا کہ وہ سب کے سب دلی دشمن تھے واجب تھا ٭
مقام لڑائی کا گاون سے ایک میل کے فاصلے پر تھا اور جب ہملوگ پہونچے ہمنے دیکھا کہ صاحب فرنچ اور انگریزی اڈمرل اور جرنیل اسٹرابنری صاحب ایک قبر مین بیٹھکر کھا رہے تھے ۔ فوج چین کے لوگون کی جو بھاگی جاتی تھی ایسی تیزی سے پیچھا کیے ہوئے تھے کہ باعث پیچھے رہجانے توپ اور گولی بارود کے اونکو ٹھہرنا پڑا ہوا ہے اسکے ہملوگ لن صاحب کے قلعہ کے متصل تھے اور تدبیر ہوئی تھی کہ اسکا قبضہ کرنا پہلے دن کی

لڑائی کو ختم کرے گا +

چونکہ صاحبان فرنچ کے پاس چھوٹے چھوٹے تپنچے تھے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ یہ لوگ ایک پہاڑی پر سے لن صاحب کے قلعہ پر حملہ کرین اور ۵۹ نمبر فوج داہنی طرف ایک پختہ اونچے مکان سے جہان سے وہ لوگ قلعہ کے کنارے تک بخوبی پہونچ سکتے تھے حملہ کرین کیونکہ اون لوگون کے پاس ولایتی تپنچے انفیلڈ صاحب کے بنائے ہوے تھے اس اونچے مکان پر جو خالی پڑا ہوا تھا ہم لوگ گئے اور چونکہ دیوارین اونچی اونچی تھین ہم لوگ خفیہ بیٹھے آگ کو جو قلعہ سے توپخانہ پھینک رہا تھا اور جس سے ہم لوگون کو کوئی ضرر نہین پہونچتا تھا سمجھا کیے کہ اس درمیان مین ہم لوگون کی فوج پہونچ گئی اور ایک گولہ چلایا کہ اون بہادر لڑنے والون نے بلا تامل قلعہ خالی کر دیا کہ یہ حال صاحبان فرنچ پر اوسیقدر روشن ہوا جیسا کہ ہم لوگون پر تھا - جبکہ جھنڈا خیر سپاہی تک کا قلعہ مین سے نکل گیا تھا تب فرنچ کی فوج دوڑی اور یہ سبکو تسلیم ہوگا کہ کوئی وجہ مانع نتھی کہ ہم لوگ بھی ویسا ہی نکرتی اسمین کسی فریق کی جانکا خطرہ نتھا - مگر صاحبان فرنچ کی عجلت اس مین لائق تعریف کے ہے ایسی جلدی اور چالاکی سے صاحبان فرنچ گھس گئے کہ ہم لوگون کے آدمیونکو دھوکا ہوا اور فرنچ کے ۳ گورے جھنڈے کو دیکھکر وہ لوگ چین کا جھنڈا سمجھکر جھپٹے +

فرنچ جہازی گورون کی عادت ہے کہ اپنے پاجامون کے اندر وہ ۳ کونے کی جھنڈی رکھکر چلتے ہین پس اونکی فتحیابی بہت جلد نمود ہو جاتی ہے - اس مقام پر فرنچ کے لوگون نے جھنڈا نصب کرکے اڈمریل صاحب کی تعریف کرنا شروع کی اور صاحب موصوف نے بڑی خوشی سے اوسکو قبول کیا +

قلعہ ایک چھوٹا گول مقام تھا اور کئی سو آدمی رہنے کے قابل تھا - ہم لوگ اوسکے اندر گئے اور اوس سے ملاحظہ کیا اور اوسکے برج پر سے شہر کی دیوارین جو ۶۰۰ گز کے فاصلے مین تھین دیکھین جیسے ہی چین کے لوگون نے ہم لوگون کو قلعہ کے اندر دیکھا شہر کی توپون سے اونھون نے آگ برسانا شروع کیا مگر اس مین اثر خفیف ہوا - اس درمیان مین جہازی فوج بھی پہونچ گئی اور داہنی طرف دور تک نادرست زمین پر جہان قبرین اور

U1768

لکڑی کے ٹھونٹھہ بھرے ہوے تھے قیام کیا۔ لن صاحب کے قلعہ سے ہم لوگ اون لوگون کی لڑائی چند بہادرون کے ساتھہ جنھون نے اس اول مرتبہ بہادری دکھائی تھی دیکھا کیے۔ مگر یہ لوگ جلد اوس پہاڑی کے نیچے بھگا دیے گیے جہان گو صاحب کا قلعہ واقع ہے اور جب ہم لوگون کے آدمی آرام کرنے گئے ان لوگون نے پھر چڑھائی کی۔ چونکہ ہر دو فریق بڑے فاصلے پر ایک دوسرے سے تھے چین کے لوگون کو اس طرحکی لڑائی سے بڑا اطمینان ہوگیا اور یہ لوگ جمعیت کثیر ایک چھوٹے گانون مین جمع ہوا کیے اور یہان سے ان لوگون نے جھنڈے ہلاتے چیختے چلاتے جوڑی بھالون کی ہلاتے خرافات نقلین اپنے مخالفون کی کرتے اور عجیب عجیب مضحکے کرتے ہوے ایک بڑا دھاوا کیا جنمین ایک لمبا شخص جو اونکا سرغنہ تھا بڑی تلوار ہاتھہ مین لیے ہوے اور نیلے رنگ کی کرتی پہنے ہوے تھا اور ان نقلون کے لیے مشہور تھا۔ اس شخص کے ہمراہ ایک کہار تھا جو بھیڑ کے آگے آگے ۱۰ گز کے فاصلے پر ناچتا ہوا جاتا تھا۔ آخر اس بہادر فوج نے ایک جنگل مین جاکر قبرون مین جو گھوڑے کے نعل کے نمونے کی بنی ہوئی تھین پناہ لی پس اسطور پر یہ لوگ بخوف جھنڈے لگائے رہے اور جب ایک قبر سے بھاگ کر دوسری قبر مین جاکر چھپتے تھے ہم لوگون کے آدمیون کو ناگہانی زخمی کرتے تھے۔ یہ پہاڑ زیادہ تر مثل مقام سکونت خرگوش کے معلوم ہوا اتفاقاً دو یا تین گولے لن صاحب کے قلعہ سے اس مقام پر گرے اور ان لوگون کو اپنی جائے پناہ سے گھبرا کر اوٹھا دیا اور اون صاحب نے جو نیلی کرتی پہنے ہوے زیادہ تر پھرتی لوٹنے مین دکھائی بہ نسبت اوسکے جو اونھون نے آگے بڑھتے وقت دکھائی تھی +

چونکہ رات کو ہم لوگون کو منظور تھا کہ اسی مقام پر قیام کرین لہذا باقی دن بھر ہم لوگ اپنے تنبوون سے توپون کی آواز کا جو شہر سے سر ہوتی تھین جواب دیا کیے اور جب یہہ بہادر لوگ اپنے پہلے مقام کے لینے کا قصد کرتے تھے اونکا مقابلہ کیا گیا۔ دن کی لڑائی مین ہم لوگون کا بہت خفیف نقصان ہوا تھا۔ سواے بیچارے پارکس صاحب کے کوئی اور شخص مارا نہین گیا پیچھے سے دو یا تین آدمی زخمون کے باعث جو اونھون نے لوگون سے پائے تھے مر گئے اور یہ کیفیت لڑائی کی معلوم نہین ہوتی تھی مگر عجیب عجیب

تھی چون کہ کوئی صاحب ہم لوگون مین سے گھوڑے پر سوار نہین ہوتے تھے اور دو ایک صاحبون کو سیر کرنے کا شوق تھا لہذا ہم لوگون کو عین خوشی پیغام لیجانے کی ہوئی +

رات بھر کے لیے ہم لوگ ایک اونچے گھرے ہوے مکان واقع متصل قلعہ لن صاحب مین جو شرکت کی فوج سے بھرا ہوا تھا مقیم رہے اور بانس کی جھاڑیون کی داہنی طرف جہازی ملاح اور توپخانہ فروکش تھا - ہم لوگون کی حفاظت ویسی اور دیوتا جو وہان رکھے ہوے تھے کیا کیے جب ہم لوگ آرام کرتے تھے - مگر چونکہ سایبان مین چند زخمی پڑے تھے اونکے چلانے سے ہم لوگ جاگ جاگ اوٹھتے تھے - دوسرے روز دن چڑھنے کے بڑے عرصہ قبل ہم لوگون نے اندھیرے مین تیاریان کین اور لن صاحب کے قلعہ کیطرف بڑھے جسکی دیوارون پر ہم لوگون کے آدمیون نے روشنی کر رکھی تھی - اس درمیان مین گولہ اندازی بڑے زور شور سے شروع ہوئی اور جب ہم لوگ گولیون کی آواز سنتے اور توپون کے گولون کو ہوا مین اوڑتے دیکھتے تھے ہمکو سباسٹاپول کی لڑائی کی کیفیت بہت یاد آتی تھی +

دن چڑھے ہم لوگون کے مخالفین نے ایک بار اور ہم لوگون پر آگ برسائی اور اوس وقت فوج چارون طرف سے جنبش کر رہی تھی - داہنی طرف کی فوج ایک چھوٹے گاؤن پر چڑھائی کر رہی تھی بغرض قبضہ کرنے ایک بڑی کوٹھی کے جو اوس مقام پر تھی اور جو غریب عورتون کے رہنے کا مکان تھا - جبکہ ہم لوگ اس کوٹھی کے اوپر چڑھائی کر رہے تھے بائین طرف کو صاحبان فرنیچ اور ۵۹ نمبر فوج مقیم تھی - مخالفین جسقدر شدت سے آگ برسا سکے برسایا کیے مگر اپنی جرأت دکھا نہین سکتے تھے - گاؤن پر پہونچکر ایک نقصان اون لوگون نے ہملوگونکا کیا کہ جو پھر مل نہین سکتا تھا یعنی جرنیل صاحب اپنے مصاحبون کے ہمراہ کپتان سٹ صاحب کے قبل لگانے سیڑھی کے دیوار پھاندنے کے لیے اوس دیوار کو ملاحظہ کرنے گئے - جبکہ وہ دیوار کے ۱۰ گز کے فاصلے پر پہونچے اون لوگون نے گولہ اندازی کے سبب سے ایک کچے مکان کے نیچے پناہ لی - چونکہ خندق کا ملاحظہ کرنا ضرور تھا کپتان سٹ صاحب ہمراہ کپتان مان صاحب رایل انجنیر کے اوسکے ملاحظہ کرنے کو گئے اور کپتان سٹ صاحب وہان مارے گئے - دریائی حاکمون سے طے ہوا تھا کہ گولہ اندازی ۹ بجے موقوف ہوگی اور

دہنین سمجھے تھے کہ ہم لوگ قلعہ کے اندر پہونچ گئے تھے - ہمارے جہازون سے گولے اور چھرّے جو پورب دروازے پر اور دیوار کے اوس مقام پر جہان ہم لوگ تھے اسوقت چل رہے تھے یہ اکثر ہملوگون کے آدمیون کے نزدیک گرتے تھے غریب عورتون کے کوٹھے کا ایک کونا ایک گولے کے گرنے سے اوڑ گیا تھا اور ایک گولا ۵۹ نمبر فوج کے گروہ مین گرا اور پانچ آدمیون کو گھایل گیا اور ایک کو جان سے مار ڈالا تھا +

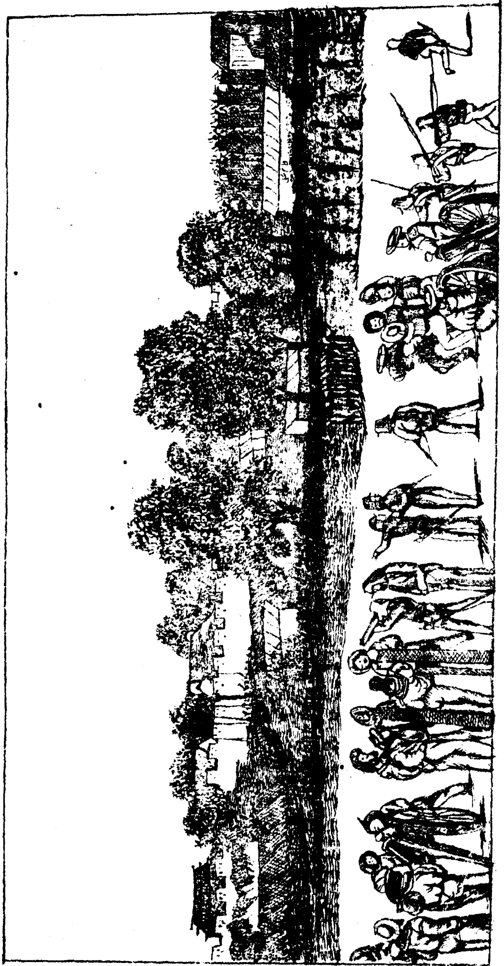
ہمارے مخالف ظاہرا گولیان ہم لوگون کے آدمیون خواہ کسی خاص مقام پر نہین چلا رہے تھے یہ گولیان دور کھیتون مین داہنی طرف گرتی تھین اور بائین طرف کو سر کے اوپر سے آواز کرتی نکل جاتی تھین اور نیچے کے درختون کا بڑا نقصان کرتی تھین اور جن صاحبون کو شوق ادھر اودھر گھومنے کا تھا بڑا خطرہ اونکی جان کا تھا کیونکہ کوئی خاص مقام ایسا نہ تھا جو کسی دوسرے مقام سے بہتر پناہ کا تھا +

چھوٹے چھوٹے گولے مثل تیر کے ادھر اودھر سے چلے جاتے تھے اور کبھی کبھی گھاس مین اٹک رہتے تھے اور اکثر کیڑے مکوڑے چلاتے ہوے نکل بھاگتے تھے +

جب ہم لوگون نے گاون پر قبضہ کیا وہان کی آبادی کے لوگ جنمین اکثر ضعیف آدمی اور غریب عورتین تھین اور جنکے پاون بکری کے مانند تھے لرزتے اور چھاتی پیٹتے ہوے اپنے اپنے مکانون سے نکل آئے اور قدمون پر گرے اور لڑکون کو گھسیٹتے ہوے ادھر زمین پر ہملوگون کے آدمیون کے درمیان آگرے اور ہمارے آدمیون نے اونکو مطلق نہین ستایا ابھی تک فوج لنڈ ترانسپورٹ نامے جسمین چین کے لوگ بھرتی تھے گولا باروت لڑائی کے مقام کے سامنے لا رہے تھے کہ اپنے ملک کے لوگون کا مقابلہ کرین - ان چین کے لوگون کو مطلق خیال ان گولیون کے چلنے کا نتھا اور نہ محبت وطنی پائی جاتی تھی +

اس عرصے مین ایک بڑے پہلوانون کے گروہ نے اوتر کے کونے سے آکر ہم لوگون کی داہنی طرف حملہ کیا اور کرنیل ہالوی صاحب کے جہازی ملاح اونکے بھگا دینے کے لیے تقسیم کر کے بھیجے گئے اور دیوار کے کنارے بھی خوب لڑائی ایک پلٹن مدراس نیٹو انفنٹری اور چند گورے ۵۹ نمبر فوج اور جہازی گوردون نے تحت حکم لفٹنٹ ہنڈر صاحب کے کی - اوس پہاڑی سے

تصویر کانٹن کی لڑائی کی جانبکی متعلقہ صفحہ ۷۹



جہان توپخانہ تھا ہملوگ شہر کی دیوار اور تمام کیفیت بخوبی دیکھہ سکتے تھے اور قبل صادر ہونے حکم لڑائی کی
ہم اچھا موقع دیکھکر ایک قبر کے اندر گھس گئے اور نقشہ بنایا۔ چند بھاری توپین جو زمین پر تھین اونسے
گورے تحت حکم لفٹنٹ ہمیش صاحب خوب گولے میگزین ہل نامے کیطرف پہاڑ پر چلایا کیے۔
چونکہ ہملوگ عرصہ سے اپنا جانکاہ خطرہ دور کرکے اوس آگ برسنے کے سامنے کھڑے ہوے تھے جو خود ہملوگونکی جہاز سے
اوڑائی جاتی تھی اور چونکہ فرینچ لوگونکو منظور تھا کہ قبل وقت کے دیوار پھاندجاوین لہذا فرینچ لوگ اور ۵۹ نمبر
فوج کو اجازت دیوار پھاندجانیکی دی گئی۔ میجر بوور د صاحب پہلے دیوار پر چڑھے بعدہ ایک فرینچ افسر اور
کرنیل گریہیم صاحب متعلق ۵۹ نمبر فوج۔ لفٹنٹ اسٹیورٹ صاحب متعلق رایل انجنیر ضرور چاہتے تھے کہ پہلے دیوار پر
چڑھنے کو کرتی اگر اونکی سیڑھی ٹوٹ نجاتی۔ بالاتمام ہملوگون اور ہماری ساتھی صاحبان فرینچ مین بڑی کوشش ایک دوسرے
سے آگے جانیکی ہوئی تھی۔ جسوقت ہملوگون نے دیوار پھاندی اوسیوقت مخالفون نے قلعہ خالی کردیا اور جسوقت سے
سیڑھی دیوار کی کنارے لگائی گئی اور تا قبضہ میگزین ہل نامی مخالفونکی طرفسے کسی نے ایک گولی بھی نہ چلائی فقط
وہ صاحب جو داہنی طرف دیوار پر سے پھاندنے کو تھے یہ نہ جانکر کہ بائین طرف دیوار کے
صاحب لوگ قبل وقت کے پھاند گئے ہین لہذا ان لوگون کے پھاندنے مین عرصہ ہوا
مگر بہت جلد سیڑھیون پر ہجوم کا ہجوم جہازی اور نیلی کرتی پہنے ہوے گورون کا چڑھ رہا تھا
جسطرح مکھیان چھتے کے اوپر ہوتی ہین دیوار کے اوپر برابر چڑھتے ہوے ہم لوگ میگزین ہل
نامے پہاڑ پر پہونچے اور یہان سے معلوم ہوتا تھا کہ کانٹن شہر ہم لوگون کے پیر کے تلے
خاموش مردہ کیطرح پڑا ہوا تھا اور ادھر اودھر گلی مین مردے پڑے ہوے تھے جس سے
جو باتین قیاس کرتے تھے صحیح نظر آتی تھین۔ جب کوئی بدنصیب چین کا آدمی ادھر اودھر
شہر مین پھرتا دیکھا جاتا تھا خواہ بائین طرف شہر کی سڑکون مین نیلا کپڑا دیکھکر شبہہ آدمی کا ہوتا
تھا صدہا چھرے اور گولیان اوسکے اوپر برستی تھین اور ایسا بھی کبھی ہوتا تھا کہ اوس کے
لگ جاتی تھین۔ ہمنے دیکھا کہ ایک آدمی قریب پاؤ گھنٹہ تک قبرون مین مارا مارا پھرتا تھا
کبھی اس قبر مین آتا اور کبھی دوسری قبر مین جاتا تھا جبکہ ایک آندھی گولیون کی چل رہی تھی
جس طرح کہ آدمی بارش سے بچنے کے لیے بھاگتا ہے ویسے ہی یہ شخص بھاگتا پھرتا تھا۔
دیوار شہر کی ۲۵ فٹ اونچی اور ۲۰ فٹ چوڑی تھی توپین چھوٹی چھوٹی اور بہت خراب تھی

ہوئی تھین میگزین ہل نامے پہاڑ کے تھوڑے سے آگے بڑھکر چین کے لوگ دیوار کے نزدیک پڑے کے اور یہان ایک مختصر لڑائی ہوئی جس مین لارڈ گلفورڈ صاحب زخمی ہوے اور جنرل صاحب جگہ کے لیے اسقدر تنگ ہوے کہ اونھون نے اپنے ہاتھہ سے ایک آدمی کو گولی ماری اسیسے وقت مین مخالفون نے ۲۰۰ گز کے فاصلے پر سے توپون سے جو دیوار کے اوپر لگائی گئی تھین ہم لوگون پر آگ برسائی اور اوسکو ہملوگ فوراً روک نہین سکے +

اوسوقت میگزین ہل نامے پہاڑ سے عجیب کیفیت نظر آتی تھی - ۲۰۰ فٹ پر ہملوگون کے نیچے شہر پڑا ہوا تھا اور بڑی بڑی چھت اور لمبی اور گھومی ہوئی گلیان جنکے سبب پر آدمی گھبرا جاوے نظر آتی تھین - اسطرف ایک مندر دوسری طرف ایک اونچا مندر دکھلائی دیتا تھا پس یہ کیفیت دکھن جانب تھی - مگر زیادہ تر حیرت تو یہ تھی کہ جہان ڈیڑہ کرور آدمی کی آبادی ہو اور وہان اسقدر خاموشی ہو گویا یہ لوگ دیوارون کے اندر قبر مین تھے اور جنکی آنکھین گذشتہ رات کی لڑائی دیکھکر بند ہو گئی تھین - اور جو لوگ یہی چاہتے تھے کہ صاحبان فتح کنندہ اونکے موجود رہنے کا خیال اپنے دل سے مطلق دور کردین +

اونکی مردے کے مانند خاموشی زیادہ تر کیفیت کی معلوم ہوتی تھی بباعث غل وشور جو چارون طرف اب ہو رہا تھا - داہنی طرف پچھم جانب تاتاری لوگ بڑی قوت سے ہملوگون کی توپون کا مقابلہ کر رہے تھے اور بائین طرف دیوار پر غول کا غول ہم لوگون کے آدمیونکا جو چڑہ چکے اور بھیڑ کی بھیڑ جمع تھے نظر آتے تھے - پیچھے وونیلی کرنی کے سپاہیون کے قلعہ مین کسیقدر آگ لگ چکی تھی اور میگزین نامے پہاڑ سے ہملوگ چند لوگون سے کام ختم کر رہے تھے اور اوسی مقام سے ہملوگون نے گو صاحب کے قلعہ پر جسکو مخالف اپنے قبضے مین کیے ہوے تھے آگ برسائی - چونکہ ابھی ۱۰ نہین بجے تھے کام صبح کو خوب ہوا - فرنچ اور جاری گورے دیوار پر چڑہ کے داہنی طرف گئے مگر ۵۹ نمبر گورے اوسکے مقابلے مین اس حکم سے بھیجے گئے کہ بالکل بائین جانب مقام ہم لوگون کے لیے تجویز کرین - جب ہمنے دیکھا کہ میگزین نامے پہاڑ حسب اطمینان ہم لوگون کے قبضے مین ہو چکا ہے ہم جنرل اسٹرابنزی صاحب کے ہمراہ جو دیوار پر چڑہتے چلے گئے دکھن

جانب کو گئے - یہان ہم لوگون نے دیکھا کہ ۵۹ نمبر گورے خفیف لڑائی مین مخالفون کے ساتھ مصروف تھے جو مکانون کی چھت کے اوپر چڑھکر دیوارون کے اوپر جو ہملوگون کے آدمی تھے اونکو چھیدتے تھے - یہان لفٹنٹ بوڈن صاحب ۵۹ نمبر فوج نے ایک زخم تپنچے سے کھایا جس سے وہ اخیر مین مر گئے +

تب جنرل اسٹرابنزی صاحب نے فوج کو دیوار کے کونے مین کھڑا کیا پس اسطرح اونکو پناہ ملی اور ایک پھاٹک کے کمرے نے بھی آدمیون کو بہت پناہ دی — ہم لوگون نے ایک ضعیف چین کے پہلوان کو زخمی دیکھا اور اوسے برانڈی شراب اور پانی پلایا — اوس سے بہت خبرین نہین ملین مگر وہ بہت حیرت مین ہوا کہ کیون اوسپر اسقدر مہربانی سے سلوک کیا گیا - اب تجویز ہوا کہ رات کو اس مقام سے چڑھائی کرینگے +

چونکہ قبضہ کرنا شہر کا اب ختم ہوا ہم کپتان ہال صاحب اور پارکس صاحب کے ہمراہ ہوے جو مضبوط سپاہ لیکر ایک آمد و رفت جدید بغرض واپس جانے جہاز فیوریس کو کرنا چاہتے تھے - پورب کا دروازہ اندر سے بند تھا جب اوسکو زبردستی کھولا سامنے ایک دیوار خمیدہ اور ایک اور دروازہ دیکھا اور یہان سے ایک ڈھالو مقام بڑی دیوار کے اوپر تھا اور یہان چھوٹے چھوٹے مکان تھے جب ان مکانون کے دروازے کھولے فی الفور بہت باشندے خوف سے کانپتے ہوے نظر آئے اور منت و سماجت رحم کے لیے کی - چونکہ ان مین سے ایک کمرہ کھانا پکانے کا تھا اور ایک بڑی تانبے کی دیگ مین چاے رکھی ہوئی تھی ہمنے قبل کرنے کسی اور کام کے آپ کو اوس سے تر و تازہ کیا - ان باشندون کے مکانون کو خالی کر کے ہم لوگون نے دوسرا دروازہ کھولا اور ایک گلی مین ہو کر نکلے جو بالکل ویران پڑی ہوئی تھی اور دکانین اور مکان بند پڑے تھے - تو بھی ہملوگ ناگہانی گلیون کے حملے اور اندھیرے کونون سے محفوظ تھے - مقام قواعد جو کھلا پڑا تھا راہ کترا کر ہملوگ متصل قلعہ فرنچ فالی دریا کے پہونچے اور ہم ایک بجے فیوریس جہاز پر جا کر داخل ہوے - اوسی شام کو ۴ بجے دسنگے کو صاحب کا قلعہ فتح کیا گیا تھا اور داہنی طرف کی فوج مگزین ہل نامے پہاڑ سے اوترطرف پھاٹک کو چالان کی گئی - ان لوگونکے بھیجتے ہوے ہملوگون سے کسیقدر

مزاحمت ہوئی اور رات بھر ہملوگون کی فوج نیلی کرتی کی تحت حکم سر رابرٹ مکلیر صاحب اور کپتان سر رڈاسبرن صاحب تاتار کی فوجون سے جو شہر کے اس مقام پر قابض تھے حیران کیا کیے ان تاتاریون نے بہ نسبت چین کے لوگون کے زیادہ تر ہمت دکھائی تھی - پیچھے سے مسٹر پارکس صاحب کو معلوم ہوا کہ کل ۴۵۰ چین کی طرف کے لوگ زخمی ہوے - ہملوگونکی فوج دہنی اور بائین جانب مقام لڑائی کے مقیم تھی - زیادہ تر فوج چین فرنج کی پنج منزلہ مندر مین تھین جو دیوار کے اوپر بہت مضبوط بنا ہوا تھا اور اوس مین خوب جگہ تھی - چونکہ چین کے لوگ اسمین مقیم رہے ہملوگونکے چھرے اور گولون سے بہت نقصان ہوگیا تھا مگر تسپر بھی اسکی بہت خوب گورا بارک بن سکتی تھی - یہ بہت خوب نمونہ چین کی کاریگری کا ہے +

تصویر ذیل ایک فوٹوگرافک تصویر سے اوتاری گئی ہے جو ڈاکٹر فاربس صاحب کروزر نامے جہاز کے مہتمم نے اوتاری تھی +

تصویر پنج منزلہ مندر کی



دوسرے دن لارڈ ایلجن صاحب جہاز اکسٹین نامے پر جو قلعہ وچ فالی کے اور آگے تھا گئے اور ہم اور مسٹر ویڈ صاحب اسکے مقابلے مین جنرل صاحب پاس پیغام لیکر گئے ہم لوگون نے دیکھا کہ لڑائی ختم ہوگئی تھی اور دیوارین شہر کی بخوبی قبضے مین ہملوگون کے ساتھی یعنی صاحبان فرنچ کے تھین +

پس اسطرح تھوڑا نقصان اپنی جانب اوٹھا کر بہت بھاری نتیجہ حاصل ہوا کہ جو نہایت موثر ہوا ایسے لوگون کے دلون مین کہ جنکی ہمیشہ گستاخی صاحبان غیر ملک کے ساتھ عادت تھی اور نہایت ضرور تھا کہ ویسے لوگ آگاہ کیے جاوین اوس طاقت سے جو ہملوگون کے پاس اونکو سزا دینے کی تھی بعوض گستاخی جو وہ خواہ اونکے افسر کرین - گولہ اندازی جو ۲۷ گھنٹے تک رہی بحساب ۱۰ اگولے فی جہاز رہی نہایت ہولناک تھی اور جابجا شہر مین بڑا نقصان کیا مگر اسقدر نقصان جہان کا نہین کیا - چونکہ یہ گولے زیادہ تر طرف پھاٹکون اور کونے کی دیوارون کے خواہ مگزین ہل نامے پہاڑ کیطرف چلائے جاتے تھے تھوڑے چھرے یا گھسنگے شہر کے بیچ مین پڑے تھے اور وہان کے لوگ پناہ کا مقام جلد تلاش کر لیتے تھے - پیچھے سے چین کے لوگون نے یہ مشہور کیا تھا کہ بہت لڑکے اور عورتین بھیڑ مین جو ادھر اودھر بسبب خوف تنگ گلیون مین بھاگتے پھرتے تھے دب گئے مگر اسکا کوئی ثبوت ہمارے پاس نہین پہونچا - اون مقامون مین جو آگ لگا کر جلا دیے گئے جو مردے وہان نظر آئے اور لوگون کی رپورٹ سے ہماری دانست مین مسٹر لک صاحب کا تخمینہ کل ۲۰۰ نفر جو جان سے مارے گئے صحیح ہے - مگر اسقدر یہ بھی لکھنا ضرور ہوا کہ ایک دن اور ایک رات سے زیادہ عرصے تک گولہ اندازی کرنا واسطے قبضہ کرنے شہر کے بھی فضول تھا کیونکہ نہایت کمزور مقابلہ ہم لوگون کا ہوا - دیوارین ۳ گھنٹے مین اوڑسکتی تھین بالعوض ۲۷ گھنٹے کے - اس عرصے مین صرف دو گولیان جہاز پر دیوار کی توپون سے گئین - اور مقابلہ کرنے کی کیفیت تو اون لوگون کی تعداد سے جو مارے گئے اور زخمی ہوئے واضح ہوگی - منجملہ کل انگریزی فوج کے جو قریب ۵۰۰۰ آدمی کے تھی اس دو دن کے عرصے مین ۸ آدمی مارے گئے اور ۱۵ زخمی ہوئے اور منجملہ اون لوگون کے جو مارے گئے تھے

ایک ہم لوگون کے گولے سے مارا گیا تھا اور ایک شخص کو گاون والے بھگا لے گئے اور ہلکر مارڈالا فرنچ لوگون کیطرف سے جنکے پاس ۹۰۰ آدمی تھے ۹۲ مارے گئے اور ۳۰ زخمی ہوے - بلاشک زیادہ آدمی مرتے اگر پچھم جانب سے حملہ شروع ہوتا اور وہ جانتے تھے کہ ہم لوگ اسکے لیے تیار ہین جیسا کہ سنہ ۱۸۴۲ء مین طریقہ حملہ کرنے کا استعمال ہوا تھا بہرصورت بباعث عمدگی ہتھیار و فہمیدگی کارجنگ کے ہم لوگون کو فوق تھا +

جب ہم لوگ شہر کو جاتے تھے ہجوم کا ہجوم بدمعاش چین کے لوگون کا ویران مکانات مین سوتا دیکھتے تھے اور وہ ہم لوگون کے آدمی پر گولی چلاتے تھے - مگر اون لوگون کو منظور تھا کہ ہمسے کوئی مزاحم نہو اور چاہتے تھے کہ ہم لوگون سے جسقدر ممکن ہو دور رہین - ایک مقام پر یہ لوگ کسی دلال کا کپڑا وغیرہ نکال رہے تھے ایک شخص کوٹھے پر سب اسباب نکال رہا تھا اور اپنے ساتھیون کو جو نیچے کھڑے تھے عمدہ عمدہ پشمینہ اور ریشمی کپڑے دیتا تھا ہم لوگون کو اتنی فرصت نتھی کہ اونکے لوٹنے کو روکین - ہم لوگون کو یقین ہوا تھا کہ ایسے ملک کو لوٹنا جسکی آبادی ڈیڑھ کرور آدمی کی ہے اور ایک دوسرے کو لوٹنا چاہتے تھے مشکل تھا - راہ مین گانون بہت کچھ جلا دیے گئے تھے کہ جن مین چور و قاتل رہنے نہ پاوین - پورب کے پھاٹک پر جہان ہملوگ نکلے کرنیل گرہیم صاحب اور ۵۹ نمبر فوج مقیم تھی اور جب ہملوگ سامنے پہونچے دیکھا کہ تھوڑا عرصہ ہوا تھا کہ جنرل صاحب شہر کی دیوار جو گرد ملاحظہ کرنے گئے تھے پس ہملوگ ایک مضبوط فوج فرنچ کی واسطے اپنی حفاظت کے لیکر جنرل صاحب کے پیچھے پیچھے گئے +

جبکہ ہم لوگ پچھم طرف کی دیوار پر جہان تاتاری لوگ تھے گئے ہم لوگون نے ایک ہجوم آدمیونکا اپنی طرف بغور دیکھتے ہوے دیکھا مگر بڑی توقیر اور تابعداری کے ساتھ دیکھتے تھے اور جب ہم لوگون نے اونسے بھاگ جانے کو کہا وہ بھاگ گئے - ایک مقام حفاظت پر ہملوگون نے ایک تاتاری کو حفاظت کرتے دیکھا اوسکو وہان سے ہٹا کر فرنچ گارد مقرر کیا پچھم پھاٹک پر کے انگریزی افسر نے جو چند گھنٹے سے حفاظت کر رہا تھا ہمکو اطلاع دی کہ بڑی بھیڑ لوگون کی شہر کے باہر نکلی جاتی ہے مگر جب ہمنے اونکا اطمینان کیا تب اون کے

دہلی سے خوف دور ہوا - چند آدمی جنہے وِیڈ صاحب نے گفتگو کی ان لوگون نے آپ کو تاتاری سپاہی بیان کیا اور چین کے لوگون سے بہتر صورت شکل کے تھے - عرصہ ایک سال سے تاتار کی قوم کانٹن مین آباد ہے اور اصل مین مقام کرن واقع میکوڑیا سے اس شہر مین بدمعاشان شہر کو مغلوب کرنے کے لیے آئے تھے - صدہا چھوٹے چھوٹے جھنڈے لکڑیون مین چھیدے ہوے دیوار پر نظر آتے تھے اور یہان اس غرض سے لگائے گئے تھے کہ جس مین جاہلون کے دلمین زیادہ عداوت پیدا ہو +

جیسے ہی ہملوگ داہنی طرف دیوار کے گئے ہملوگون نے گولہ اندازی کا نقصان بکثرت دیکھا دکھن کا پھاٹک آگ سے بالکل جل گیا تھا اور بیچ شہر مین جلے مکان دور تک نظر آتے تھے پیکھم صاحب کی کوٹھی ایک ڈھیر راکھ کا تھا - اوسکے پیچھے کی دیوار مین گولیان لگی ہوئی تھین اور وہ شکستہ تھی اور ہر مکان کی چھت مین گولیون کے چھید تھے +

علے العموم مکانات زیادہ ترجھوپڑے کی شکل نظر آتے تھے اور کسی ذیعزت کے مکان معلوم نہین ہوتی تھے - بلاشک سب سے عمدہ مقام شہر کا متصل کنفیوسٹین ہال نامی کوٹھی کے تھا جو دکھن دروازے کے قریب واقع تھی - یہان اونچے ہرے ہرے درختون کے بیچ مین چند عمدہ عمدہ مکانات نظر آتے تھے - دوسرے دن جو اوس سال کا اخیر دن تھا لارڈ ایلجن صاحب خود اوترے اور سیڑھی کے ذریعے سے دکھن اور پورب جانب کی دیوار جو واسطے آمدورفت کے برابر ہونے والی تھی پھاندے اس مختصر مقام سے دریا تک سپاہ مقیم تھی اور جب باشندے اپنا مال واسباب اوٹھالے گئے مکانات گرائے گئے - اسی مقام سے ایک نہر شہر کے اندر دیوار کے نیچے سے نکلی تھی اور ایک پانی کا پھاٹک بنا ہوا تھا - ابھی تک ہم لوگونکی فوج دیوار کے کنارے مقیم تھی - کوئی صاحب انگریز ابھی تک اندر شہر کے نہین گئے تھے مگر تو بھی سب امن وامان نظر آتا تھا +

باشندون کا خوف اب موقوف ہوگیا تھا - یہ خبر سننے مین آئی تھی کہ شہر کے حکام نے اپنا حکم پھر جاری کیا تھا بلکہ پیکھم صاحب بھی اونکے ہمراہ اس امید پر رہتے تھے کہ تازہ شرط شہر کے اندر جانے کے لیے ہوگی +

ایک ناگہانی واردات اسوقت ہوئی جس باعث سے تمام کو تعداد مردہ اور زخمیون کی زیادہ ہوگئی - چند نیلی کرتی والے گورے ایک باروت خانے کو صاف کر رہے تھے کہ اتفاقاً ایک چنگاری باروت مین گر پڑی باروت جل اوٹھی اور ۵ آدمیون کو جان سے ہلاک کیا اور بارہ آدمی نہایت زخمی ہوے - پس اسطرح ۱۸۵۸ع ختم ہوا جو تمام یورپ مین تواریخون سے مشہور تھا اور اسی سال کے ساتھہ حکومت یکہہ صاحب امپیریل کمشنر کی ختم ہوئی فقط

باب ہشتم

نوروز ۱۸۵۹ع ـــ ساتھیون کا شہر کی سیر بخوبی کرنا ـــ یکہہ صاحب کو گرفتار کرنا ـــ یکہہ صاحب کی موریل پکین کو ـــ یکہہ صاحب کا چال چلن مقیدی مین ـــ مشورہ نسبت گورنمنٹ کانٹن ـــ تدبیرین جو تجویز ہوئی تھین ـــ طریقہ جو آخر مین استعمال ہوا تھا ـــ پیکھوی صاحب کا مقرر ہونا ـــ لارڈ ایلجن صاحب کی اڈریس پیکھوی صاحب کو ـــ پیکھوی صاحب کا جواب ـــ سیول عدالت کا مقرر ہونا ـــ ملکی اور عام حالات کانٹن کے

خوشی نوروز ۱۸۵۹ع کی ہم لوگون نے اسطرح کی کہ حسب ضابطہ صاحبان ایلچی مگزین ہل نامے پہاڑ کو بغرض قبضہ پانے کے گئے تمام جہازون پر جھنڈے دھنک کی مثال سے لگے ہوے تھے - بادشاہی سلامی سنکر خوف زدہ رعایا ڈر گئی کہ گولہ اندازی پھر شروع ہوئی ہے مگر یہ متواتر توپ کی آواز کا ہونا اونکے لیے بہت عمدہ نمونہ طریقہ حکومت اوس گورنمنٹ کا تھا جسکے زیر حکم اب وہ تھی *

۳ دن تک برابر تمام فوج دیوار کے نیچے جھونپڑا ڈالے پڑی رہی زیادہ تر باعث بارش کے جبکہ رعایا کے مکانون کی تلاشی ہونے لگی جو ہم لوگون مین بعد فتح کسی شہر کے جائز متصور ہوتا ہے ہم لوگون نے اون سڑکون کو جو متصل دریا کے تھین ملاحظہ کیا تو کیا دیکھتے ہین کہ بالکل خالی پڑی ہین - مسٹر پارکس صاحب ایک مضبوط گارد سپاہ کا لیکر بیچ شہر مین ہوکر نکل گئے اور اونسے کوئی بے عزتی سے پیش نہین آیا - اس عرصے مین پیکھوی صاحب گورنر شہر اور چند اونڈرا افسران شہر نے ایک موریل ہم لوگون کے پاس اس مضمون کا بھیجا کہ

کہ جسطرح ہو آپ فرمادین ہم پیکین مین موریل صاحب اور یکھیہ صاحب کے چال چلن کی برابر شکایت کی اور صاحبان مشر نے بالیقین بیان کیا کہ صاحب امپیریل کمشنر نے ہمکو گون سے کبھی اون امور مین جنسے بہبودی شہر کی متصور تھی مشورہ نہین کیا +

تاریخ ۵ - جنوری واسطے گرفتاری صاحب امپیریل کمشنر کے تجویز ہوئی اور ساڑھی سات بجے صبح کو فوج تین حصے انگریزی اور ایک حصہ فرنچ مین تقسیم ہوکر شہر مین داخل ہوئی اور چونکہ نقشے شہر کے ہم لوگونکے پاس موجود تھے اور آگے سے ہمکو اطلاع ہوچکی تھی اسلیے ہملوگ بڑی بڑی کوٹھیون کے مقام سے واقف تھے صاحبان فرنچ اوس بڑی سڑک سے جو پورب سے پچھم کو جاتی ہے اور محبت اور نیکی کی سڑک کہلاتی ہے پچھم کیطرف سے داخل ہوے اور اوس بڑی کوٹھی مین جہان تاتاری جنرل صاحب قیام پذیر تھے پہونچے اور اونھین گرفتار کیا بعدہ جنرل اسٹرابنزی صاحب داخل ہوے اس عرصے مین کرنیل واش صاحب کی جہازی فوج صاحب گورنر کی کوٹھی مین داخل ہوئی اور پیکھوی صاحب کو قید کرکے یہان سے جہازی اور فوجی حکام آگے بڑھے - اس درمیان مین مسٹر پارکس صاحب کو خبر ملی کہ یکھیہ صاحب اس مقام سے تھوڑے فاصلے پر ایک کتب خانے مین ہین مگر جب اس مقام مین وہ پہونچے مکان کو خالی پایا اور صرف ایک ضعیف آدمی بلغچے مین بیٹھا پڑھ رہا تھا - اس ضعیف طالب علم نے بیان کیا کہ عرصہ ۵ روز سے یکھیہ صاحب اوس کوٹھی سے غائب تھے مگر اصل حقیقت دہمکی دینے سے دریافت ہوئی کہ یکھیہ صاحب نے کوٹھی تاتاری لفٹنٹ جنرل مین جاکر پناہ لی ہے پس ایک سونیلی گرتی کے گورون کو تحت حکم کپتان کی صاحب بہادر لیکر فی الفور اوس کوٹھی مین گئے جسکے دروازے بند تھے مگر اون دروازون کو توڑکر اور آگے بڑھے اور ایک ضعیف آدمی کو لانبی کرتی اور ٹوپی پہنے ہوے دیکھا وہ قدمون پر گر پڑا اور اپنا نام یکھیہ صاحب بیان کیا مگر یہ لفٹنٹ جنرل تھا لہذا دھکا دیکر اوسکو الگ کردیا اور چونکہ لوگ پشت کے دروازے سے بھاگے جاتے تھے کپتان کی صاحب اوس جانب کو گئے اور ایک موٹے شخص کو ایک تنگ گلی مین جاتے دیکھا جس کی صورت اوس سے ملتی تھی جیسی ایک شبیہ ان بیلیل صاحب کمشنر کی کپتان صاحب نے دیکھی تھی

لہذا کپتان صاحب نے اونکے گلے مین ہاتھہ ڈالا اور قید کیا بہت سے کاغذات ہیلیل کمشنر کے اسی مقام پر گرفت ہونے چند قطعہ خط جو کانٹن اور پیکن کے جاہلون کے معاملے مین تحریر ہوے نہایت عجیب تھے اور اون سے واضح ہوا کہ باوجود عرصہ زائد از یکصد سال کے تجارت ساتھہ چین کے اور باوصف اسقدر خط وکتابت ساتھہ حکام چین کے حکام پیکن کو ویسی ہی ناقدری ہم لوگون کے ارادے اور انتظام کی اب بھی تھی جیسی کہ اوائل مین تھی ایک بہت عمدہ نمونہ چین کی ڈسپاچ کا ہم مفصل درج کرتے ہین جس سے واضح ہوگا کہ کسقدر اطلاع یابی جاہلون کے انتظام اور کارروائی کی یہہ صاحب کو تھی جو خاص اس امر کے دریافت کرنے کے لیے متعین تھے - دیباچہ لکھا ہوا مسٹر وڈ صاحب سکرٹری چین کا ہے جنھون نے اس دستاویز کا ترجمہ کیا +

ترجمہ دستاویز - یہہ صاحب اس مضمون کا موریل بھیجتے ہین کہ انگریز جاہل لوگ اپنے گھر سے تکلیف پاکر بباعث تشدد اور قومون کے اب زیادہ قصد نہ کرینگے اونھون نے کئی مجلسین واسطے آغاز تجارت کے کی ہین اور بدل وجان چاہتے ہین کہ کچھہ طے ہوجاوے اور اسی باعث سے انگریزی سردار کانٹن کو واپس نہین گیا مفصل کیفیت مین بھیجتا ہون ملاحظے سے گذرے گی +

تاریخ ۲۳ - اکتوبر ۱۸۵۸ع کو آپ کے ملازم نے مفصل کیفیت انتظام کی جو فدوی نے ان جاہلون کے معاملے مین ماہ اگست اور ستمبر مین کیا تھا بھیجی ہے یکم جون سے کہ جسکو عرصہ چھہ مہینے کا ہوا ہے انگریز جنگلیون نے کانٹن دریا پر دقت نہین دی ہے اور واضح ہو کہ ساتوین چاند مین لارڈ ایلجن صاحب بنگالے مین ہار گئے اور فوج نے دریا کے کنارے تک اونکا پیچھا کیا اوسی عرصے مین چند فرنچ صاحبون کی کشتیان توپون سے لدی ہوئی جاتی تھین اور اونھون نے گولے چلائے تب فوج بنگالی جاہلون کی ہٹ گئی اور اسطرح لارڈ ایلجن صاحب نے اپنی جان بچائی صاحب موصوف فرنچ صاحبون کے بہت شکر گزار ہوے اور نوین چاند کے شروع مین جب بارونٹ گراس صاحب مقام کوانگ ٹن مین پہونچے لارڈ ایلجن صاحب نے شراب پیکر خوب خوشی کی اور نسبت حالات چین مشورہ کیا +

بارنبٹ گراس صاحب نے کہا کہ سنہ گذشتہ کے معاملات مین مین موجود تھا مگر جو اور اور ملکون کے لوگ اوسوقت مین نزدیک تھے اونسے سب حالات سہنے سنئے آپ دیکھین کہ جب تک قلعہ لیے گئے مطلق مزاحمت چین کی گورنمنٹ نے نہین کی اور جبکہ لوگون کے مکانات جلائے گئے تب بھی وہ آمادہ لڑائی کے نہین ہوے پھر جب بعد عرصہ تین سال کے مقام کوانگٹن کی بغاوت جسمین کئی ہزار آدمی مشغول تھے آغاز ہوئی اوس سے ثابت ہوا کہ طاقت جنگی چین کی تھوڑی نہین ہے آپ نے چار ہزار گولے اور تین ہزار بم کے گولے بڑی بڑی توپون سے مارے اور ظاہر ہوتا ہے کہ کانٹن کے لوگون نے اپنے دل مین تجویز کر لیا ورنہ وہ استقدر مضبوط اور لاپروا نہوتے جب ہم آنے لگے جناب ملکہ معظمہ نے ہمکو یہ ہدایت کی کہ درمیان انگریزان مقام کوانگٹن لڑائی ہے جب آپ وہان پہنچین صلح اور اقرارنامے کی پابندی کرین اور ہرگز بدعت اور ظلم نکرین کیا چین کے لوگ فرنچ کے لوگون کو کمظرف بباعث عہدشکنی کے نہین سمجھتے بہ نسبت گذشتہ لڑائی کے جو درمیان انگریز اور چین کے ہوئی اس مرتبہ کی لڑائی کے حالات متفرق ہین اور جو کارروائی اسمین ضرورت ہو وہ آپ تجویز کر لین یہ معاملہ اور افیون کا مقدمہ جو دس برس گذرے ہوا تھا یکسان نہین ہے +

معلوم ہوتا ہے کہ ملک بیچ دریا میں ہے جو انگریز جاہلون کے دخل مین ہے اونھون نے اوسمین چار دارالسلطنت قائم کیے ہین تین لب دریا اور ایک دریا کے اوس پار یعنی بنگالہ جو نہایت پورب مین واقع ہے دوسرا مندراس جو دکھن پچھم طرف بنگالہ کے ہے اور بنبئی جو پچھم حد ہند کی ہے اور آگرہ جو پورب اور پچھم کے درمیان مین واقع ہے ایام گذشتہ گرما مین بارہ ضلع بنگالہ مین بغاوت ہوئی اور وہ ہاتھ سے جاتے رہے اور آٹھوین چاند سے ہند کے سردارون نے سب بازار انگریزون سے چھین لیے اور جب سے لارڈ ایلجن صاحب ہانگ پھرے ہین انگریز جاہل سردار متواتر مارے گئے آئے ہند کے سردار نے ایک دریا کے کنارے سے دوسرے دریا کے کنارے تک سراغ لگایا اور اندرونی کل لگا کر کئی بڑی بڑی کشتیان لٹائی کی پھونک دین اور ایک ہزار آدمی مار ڈالے دریا کے

کنارے سے اون لوگون نے انگریزون کو بھگاکر شہر کے اندر کردیا اور سات ہزار انگریز جاہل
اور ایک نامی گرامی افسر جرنیل ہیملک صاحب اور کئی افسرون کو مار ڈالا +

تھوڑے عرصے بعد ہیوسنچے قیدیون کے ہم مگزین ہل نامے پہاڑ پر پہونچے یکھم صاحب
ایک بڑے کمرے مین بیٹھے ہوے تھے اور کئی ملازم اونکے چوگرد کھڑے ہوے تھے
جب سر میکل سی مور صاحب یکھم صاحب سے درباب قید رکھنے چند انگریزون کے
استفسار کرتے تھے تو یکھم صاحب بڑی بلند اور سخت آواز سے جواب دیتے تھے اگرچہ
اپنی گستاخی دکھلاکر وہ اپنی لاپروائی ظاہر کیا چاہتے تھے مگر اونکی اونگلیان گھبراہٹ
سے کانپتی تھین اور خود اونکی صورت اور آنکھون سے اونکا خوف ظاہر ہوتا تھا
دوسرے کمرے مین پیکھوی صاحب اور تاتار جنرل مقید تھے پیکھوی صاحب
ایک ضعیف آدمی تھے مگر تاتار جنرل موٹا جوان تھا +

اوسیوقت یہ تجویز ہوئی کہ صاحب امپیریل کمشنر اب زیادہ بدذاتی نکرنے پاوین اور جہاز
انفلکسبل مین مقید رہین پس اس جہاز پر اوسیوقت پہونچائے گئے اس عرصے
مین دونون صاحبان ایلچی پہونچے اور شام تک اوس روز جہازی اور جنگی حکام کے
درمیان نسبت حالات ملک کہ کسطرح عمل کرنا چاہیے بحث رہی +

جو رعایا بچی تھی اوسکی خاطر سے شہر کا چھوڑ دینا مقتضائے رحم اور رعایا کا اعتبار حاصل کرنا بھی
نہایت ضروری تھا لہذا ایک طریقہ حکومت کا مقرر کرنا نہایت ضرور پڑا اسی نسبت اس طریقہ حکومت
کے بحث ہوئی جہازی اور جنگی حکام نے اقرار کیا کہ ہمسے حکومت شہر کی ہو نہین سکتی چین کے
حکام بخوبی لائق حکومت کے تھے اور اس راے مین صاحبان ایلچی متفق ہوے ہر گھڑی
جو گذرتی تھی اس امر کے صحیح ہونے کا ثبوت پہونچاتا تھا چین کے گنوارون نے شہر کو غیر
حفاظت دیکھکر اپنی لوٹ مار دکھلاکر زیادہ تر ثبوت اس بارہ مین ہمکو پہونچایا ادھر اودھر
گانون مین جھنڈ کا جھنڈ بدمعاشون کا گھومتا تھا اور ہم لوگونکی خاموشی اور اپنی آمد او کو دیکھکر
شہر کے اندر آنے کا قصد کرتے تھے +

خود ہم لوگون کے آدمیون کا حوصلہ لوٹنے کے لیے اسقدر تھا کہ جنرل صاحب کو بمشکل سلام

ہوا کہ اسقدر قلیل فوج اور سپاہ پولیس سے ایک شہر کے ایک کروڑ باشندے کا انتظام کرین تا وقتیکہ ایسے حکام نہ ملین جنکی حکومت کے نیچے وہ لوگ ابھی تک چلے آئے اور باور کرنا اس امر کا کہ بجاے گورنمنٹ چین کے اپنی حکومت پانچ ہزار سے کم فوج لیکر جس مین فرنچ انگریز اور نیلی کرتی والے اور جہازی و مندراسی سب قوم ملو تھی ایسے لوگون مین قائم کرنا جنکو قدیمی تواریخی خوف اپنے حکام کا تھا اور زبان غیر بولتے تھے اور اکثر اون مین سے دنیا بھر کے چور بد معاش تھے محض غیر ممکن معلوم ہوا - شاید کہ اس امر کے قابل سواے مسٹر وڈ صاحب اور مسٹر پارکس صاحب کے اور کوئی نتھا جن پر انتظام کانٹن کا بوجھ پڑتا - کیفیت مشکلات جو اسوقت مین پڑین لارڈ ایلجن صاحب کی ڈسپاچ مرقومہ ۹ - جنوری مین بخوبی تصریح سے لکھی ہین - جناب محتشم الیہ تحریر فرماتے ہین کہ جب ہم مگرین ہل نامے پہاڑ پر پہونچے دو تدبیرین واسطے رفع کرنے ان مشکلات کے زیر تجویز تھین ایک تو یہ کہ پیکھوی صاحب اور تاتار جنرل کو رہائی ملے اور وہ اپنی اپنی کوٹھیون پر جاکر اس مضمون کا اشتہار جاری کرین کہ شہر انگریز اور فرنچ فوجون کے قبضے مین ہے اس تدبیر مین ہمنے اپنی مطلق نا اتفاقی ظاہر کی کیونکہ نہ تو چین کیطرف سے حسب اطمینان ہمارے دیانت داری تھی اور نہ ہم لوگون کے پاس وسیلہ تھا کہ خبر بخوبی ملتی رہے گی اور نہ یہ امید تھی کہ یہ تجویز خوب کار آمد ہوگی +

ہمکو یقین تھا کہ جب پیکھوی صاحب اپنی کوٹھی کو ان شرائط پر واپس جاوینگے بہت دن نہ گذرنے پاوینگے کہ وہ کوئی ایسی حرکت یا کوئی اشتہار جاری کرینگے جس سے ہم لوگون کے دلمین شبہہ پیدا ہوگا اور ایسے شبہون سے ضرورت صاحبان کمانڈر انچیف سے فریاد کرنے کی پڑے گی اور اسطرح سے فوج ہمیشہ باشندگان کانٹن پر برپا رہے گی اور ہمین برائی شہر کی ممکن ہے - دوسری تجویز یہ ہوئی کہ پیکھوی صاحب گورنر کانٹن کے مقرر ہون اور بغیر اطمینان کسی جہاز پر بطور قیدی سرکار رکھے جاوین اور وہان سے وہ حکم احکام جاری کرین بس واضح ہوگا کہ ایسی تجویز مین کسقدر عذر پیش ہوے تھے فقط

اخیر مین یہ طے ہوا کہ پیکھوی صاحب پھر اپنی کوٹھی کو واپس جاوین اور انکو بخوبی بتا دیا جائے

جو کہ قانون جنگی جاری تھا وہ جو کچھ کرین منظوری صاحب جنرل بہادر کے کرین جو کہ اون کا حاکم بالادست ہے اور وہ ہمیشہ اونکے تحت مین ہین اگر کسی طرح کی دغابازی ہوئی تو اوس کا انجام نہایت خراب ہوگا یہ تجویز روبروے پیکھوی صاحب پیش ہوئی اور بعد ۲۴ گھنٹہ غور اور خوض کے اونھون نے اسے قبول کیا اور اتبک یہ اون لوگون کے قیدی رہے +

اس عرصۂ قلیل کی مقیدی مین ہوقوا صاحب خزانچی اور سوداگران اسلے اکثر مرتبہ صاحب گورنر اور تاتار جنرل کی ملاقات کو آئے مگر مجسٹریٹ اور دیگر حکام شہر سے بھاگ گئے تھے اور جب پیکھوی صاحب نے اپنی حکومت شروع کی بمشکل وہ لوگ واپس آئے اپنے اپنے کام پر - تاریخ ۹ جنوری پیکھوی صاحب کے پھر کام پانے کے لیے مقرر ہوئی اور اوسی روز دو بجے دن کو بڑی دھوم سے دونون صاحبان ایلچی باجا بجاتے ہوے فوج لیکر شہر مین داخل ہوے سڑک جو نیکی اور محبت کے نام سے مشہور تھی لوگون سے بھری ہوئی تھی جو اس جلسے کو دیکھ رہے تھے - صاحب گورنر کا اپنی کوٹھی مین داخل ہونا عجیب کیفیت کا تھا اور جسقدر باجون کی آواز کوٹھی کے اندر سے چلی آتی تھی اوتنا ہی لوگون کو زیادہ تر یقین ہوتا جاتا تھا کہ شہر اور حکام دونون ہم لوگون کے تحت مین ہین اور حکام پر تشدد کے عوض اب سلوک ہوگا +

اگرچہ لارڈ ایلجن صاحب کو منظور تھا کہ پیکھوی صاحب اپنے دلمین بخوبی سمجھ لین کہ حسب اختیار و مرضی صاحبان ایلچی کمانڈر انچیف کا اونکو اختیار عطا ہوا تھا تاہم جناب محتشم الیہ کو یہ منظور تھا کہ پیکھوی صاحب کا اختیار کسی طرح گھٹے کیونکہ اوس حالت مین انتظام ماتحت چین کے حکام کا مشکل ہوگا لہذا اس جلسے کے کرنے مین دو غرض تھین مگر اس انتظام مین چند غلطیان ہوئین ایک تو یہ کہ ان قیدیونکی رہائی اور پھر عطا ہونا اونکی حکومت کا لیکن وقت نہین مقرر ہوا تھا اور اسی غلطی کے سبب سے تاتار جنرل اور پیکھوی صاحب کی کوٹھی پر پہونچتے ہوے بڑا غصہ ہوا اور جب پہونچے تو نسبت مقام کے کہ کون کہان بیٹھے درمیان اونکے اور صاحبان مترجم کے تنازعہ ہونے لگا آخر مین یہ تجویز ہوا کہ بعد ایلچی کے وہ لوگ جگہ پاوین بالکل شام ہوگئی تھی جب لارڈ ایلجن صاحب نے اوپن مندرجۂ ذیل

ارشاد کی جسپر بارنٹ گراس صاحب نے اتفاق کیا +

ہملوگ یہان جمع ہوے ہین کہ آپ کو اپنی کوٹھی پر واپس آنے اور پھر حکومت حاصل کرنے کی مبارکباد دین اسقدر ہم آپ کو بذریعہ آپ کی رعایا سے کانٹن کے اطلاع دیتے ہین کہ صاحبان ایلچی انگلستان و فرانس کو اور صاحبان کمانڈر انچیف ہر دو فوج کو منظور ہے کہ تاوقتیکہ کل نزاع جو ہمارے اور آپ کی گورنمنٹ مین واقع ہے طے نہو جاوے گی ہم لوگون کی فوج کا دخل شہر کے اوپر رہیگا اور ایک ایلچی لائق اور فائق واسطے خط کتابت کے ہملوگون کے ساتھہ آپ کی طرف سے مقرر رہیگا اگر کوئی شخص کسیطرح کی دغابازی خواہ ایسی حرکت کرے جس سے ہمارے قبضے مین ہرج واقع ہو اوس شخص کو سزاے سنگین اور تدارک ہوگا اور ہم یہ بھی آپ کو اطلاع دیتے ہین کہ جسوقت یہ سب امور ہمارے آپ کے طے ہوجاوینگے ہم اپنی فوج کو شہر سے ہٹا لین گے اور آپ کے حکامون کے سپرد کرینگے +

ہمکو بھی امید ہے کہ جب تک ہملوگ قابض رہینگے لوگون کی قدر اور عزت مال اور جان کی حفاظت ہوگی اور ہر ایک اپنا اجورہ پاوینگے اور بدخواہ یہان کے اور غیر ملک کے اپنی سزا کو پہونچین گے پس اس امر کے لیے ہمنے چند حکام واسطے آپ کے مشورے کے مقرر کیے ہین ہمکو امید ہے کہ ان لوگون کے ذریعے سے لوگون کا اعتبار زیادہ حاصل ہوگا اور اس ملک کا اور غیر ملک کا آدمی ایک دوسرے کو بخوبی سمجھہ سکینگے اور اپنے اپنے فائدے کے لیے بلا فساد تجارت کرینگے +

پیکھوی صاحب نے اس اڈریس کا اسطور پر جواب دیا کہ ہمارا شکریہ حضور مین قبول ہو ہم دست بدعا ہین کہ حضور کانٹن کے لوگون کی نسبت خیال فرماوینگے اور دونون طرف کی برائی اور برے لوگون کو روکین گے ۔ ہم لوگون نے وعدہ کیا کہ ہم لوگ اپنے لوگون کے اور آپ اپنے لوگون کے نگران حال رہین پیکھوی صاحب نے یہ درخواست کی کہ جناب محتشم الیہ جلد ایک لائق افسر کی تجویز کرین جو نسبت صلح کے اون سے خط کتابت کرے جسمین جلد اچھی صورت پیدا ہوجاوے +

بعد جلسہ ہوجانے کے صاحبان ایلچی اپنے جہاز کو واپس آئے اور پیکھوی صاحب اپنی

کوٹھی مین رہے دوسرے روز جو ہم کوٹھی مین گئے تو باہر کے سایبان مین ہملوگون نے فوج کو دیکھا اور پیکھوی صاحب کوٹھری کے اندر تھے اور باہر کسیطرح آمدورفت نکر سکتے تھے بلا ہم لوگون کی استعانت و امداد کے - اسی کوٹھی کے ایک کمرے مین ایک کمیٹی کرنیل ہالوی صاحب و کپتان ماٹبنو صاحب اور مسٹر پارکس صاحب کی بیٹھی تھی واسطے فیصلہ مقدمات چوری و ظلم جو چین کے لوگون نے ہم لوگون کے آدمیون پر عائد کیے تھے مگر اصل غرض یہ تھی کہ پیکھوی صاحب کو زیادہ زیر حکم کرین اور واسطے اجراے اشتہارات کے انصرام کرین اور کیفیت مزاج رعایا و شہر دریافت کرین لن تین حکام کا مقرر ہونا رعایاے چین اور ہم لوگون کی فوج پر خالی از فائدہ نتھا جس مین اہل چین کو یقین ہو کہ ہم لوگون کو اونکی جان اور مال کی حفاظت منظور تھی اور ہم لوگون کے آدمیون کو واضح رہے کہ ہمکو بدعت اور ظلم کرنا جو ان دنون اکثر ہوتا تھا ہرگز منظور نتھا اور جو شکایتین روزمرہ ان حکام کے پاس چین کے لوگ پیش کرتے تھے اونسے اصلیت اونکے دعوی کی ظاہر ہوتی تھی کانٹن پر قابض رہنے سے ہم لوگون کو ایک خوب موقع ملا جو شاید پھر نہ ملے گا کہ روزمرہ لین دین چین کے لوگون کے ساتھ کرنے سے اعتبار حاصل کیا جو آگے مطلق نتھا +

جو حال سابق مین بمقام چوسن دیکھ چکے تھے اوس سے ہم لوگون کو یقین تھا کہ اگر ہم لوگ زبردستی سے شہر پر قبضہ کر لین گے تو ہم لوگون کی نسبت بہتر راے ہوگی بہ نسبت اوس راے کے جو ہم لوگون کی نسبت اونکے دلمین تھی +

پس خوف دکھلا کر ہم لوگون نے یہ اعتبار حاصل کیا وہ گستاخی و غرور جو آگے اون کو تھا جاتا رہا اور پستی اور حلیمت ظہور مین آئی یعنی جب کوئی انگریز اونکے سامنے سے نکلتا تھا وہ لوگ سیدھے خاموش کھڑے ہو جاتے تھے اور مطابق اپنی رواج ملک کے ٹوپی اوتار لیتے تھے فقط

باب نہم

جہازی فوج کا ہٹا لینا — تاتار جنرل کی کوٹھی — ہال آف اسٹیٹ — خوبصورت باغچہ — گھاٹ کی کیفیت — کوٹھی امتحان کی — سڑک جسکا نام نیکی اور محبت تھا میدان مین کھانا پکانا — کانٹن کے چھوٹے مکانات — لوگون کا سزا دینا — پولس فوج کا قائم ہونا — پیکھوی صاحب کے اشتہارات — ہوقوا صاحب کے یہان کھانا کھانا — پیکھوی صاحب کی ڈسپاچ بابت تجارت کے — تجویز بندرگاہ کی دیوار گرانے کی

پس شہر کانٹن اب بالکل ہماری اور فرنچ فوج کے تحت مین تھا انگریزی جہازی فوج شہر سے ہٹا لی گئی تھی اور ۵۹ نمبر کے گورے اور کئی سو فرنچ کے گورے شہر پر قابض تھے ہم لوگون کے جہازی گورے جب اپنے جہاز کو عجیب کیفیت سے واپس آئے تھے سر پر چین کی ٹوپی دیے ہوے تھے اور گرتیان اونکی لوٹ کے اسباب سے بھری تھین مگر اس امر مین ہم لوگون کے ساتھی یعنی فرنچ لوگ شریک نہ تھے ادھر ہم لوگ جہازی گورے کوئی ہاتھ مین ایک پیالہ لال مچھلی اور دوسرے ہاتہ مین ولایتی چڑیا لیے ہوے تھا اور ہمارے ساتھی لوگ خالی ہاتھ تھے +

ابھی تک پیکھوی صاحب کی کوٹھی زیادہ تر مثل بارگ کے واسطے فرنچ اور انگریزی گورون کے نظر آتی تھی اور کسی چین والے کی کوٹھی معلوم نہین ہوتی تھی پس تجویز ہوا کہ ان لوگون کو اوٹھا کر کوٹھی تاتار جنرل مین جو خالی تھی رکھین اگرچہ شکستہ حال تھی تو بھی ایک عمدہ کوٹھی چین کی معلوم ہوتی تھی عین سڑک پر اوسکا سائبان عالی ہے جہان دربار ہوتا تھا اور اوسکے نزدیک دو سرخ خیمے ہین جو علامت عہدے کی ہین اس کوٹھی کے چوگرد دیوارین ہین اور چوتھی طرف دروازہ ہے شہر کی سڑکون پر جو بڑے پھاٹک کے اوپر جاتے ہین دو بڑے تراشے ہوے شیر نظر آتے ہین اور بڑے دروازون پر پھاٹک کے دیو نظر آتے ہین جو بائین ہاتہ سے اپنی ڈاڑھی پکڑے ہوے سڑک کے چلتے آدمیون کو بغور دیکھتے ہین اس دروازے سے نکلکر ایک سائبان نظر آتا ہے جہان ایک مرتبہ

تاتاریون کے سوار رہتے تھے مگر اب صرف تھالے اور ہتھیار ایک جگہ رکھے نظر آتے ہین +

اس سائبان سے اوترتے اور سیڑھیان نظر آتی ہین اور ایک پکی چٹان اور ایک رنگین دروازہ جسکے دونون طرف گول پتھر مثل چکی کے پاٹ لگے ہین اور اوپر صورتین بطریق علامت حیات ابدی نظر آتی ہین پانچ قطعہ مکان اس کوٹھی مین ہین اور ہر قطعہ پر ایک ایک سائبان بھی ہے اور ہر قطعہ واسطے کسی خاص کام کے معین ہے اور اوپر ایک پتھر لگا ہوا ہے اور اوس مین نام جنرل کا جو اوس وقت مین رہتا تھا اور جسکو بادشاہ نے انعام دیا لہذا تاریخ مع علامت خوشی نقش ہے چوتھے قطعہ مکان مین جو ہال آف اسٹیٹ کہلاتا تھا اوس مین ایک پتھر کی دیوار تھی اور اوسپر نقش تھا کہ کن کن باتون سے سپاہ مشہور ہوسکتی ہے اور کیا کیا لیاقت اونکو چاہیے غرض کہ اوسکو درست آدمی ایک درست مقام پر ہونا چاہیے اور کونے مین بڑے بڑے حروف سے جیسا طریقہ چین کا ہے لفظ درازعمر کا لکھا ہوا ہے پانچوان قطعہ مکان کا سب سے اندر تھا اور اس مین ایک کوٹھا اوپر تھا اور یہ مکان زنانے کا تھا - ہر قطعہ مکان ۷۰ خواہ ۸۰ گز لمبا تھا اور شائستہ آلات اور تصویرون سے بھرا ہوا تھا +

کنارون پر اور مکانات تھے ایک مین کتب خانہ تھا مگر کتابین نہ تھین ایک مندر جسمین ایک پتھر اوسی قسم کا جیسا ہملوگون کے گرجا گھر مین دس حکم لکھکر لگایا جاتا ہے لگا تھا اور اوسپر خود بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے لکھا تھا - چوگرد باغیچے تھے جسمین بوٹی جھاڑیان بھری تھین اور چھوٹے چھوٹے تالابون کے بیچ مین ٹاپو تھے اور چھوٹے پل وغیرہ بھی وہان نظر آتے تھے ایام گرما کی ٹھنڈی کوٹھیان اور ایام سرما کے تہ خانے بھی موجود تھے - وہ پتھر جس سے یہ سب عمارتین تیار ہوئی تھین پچاس کوس کے فاصلے پر ایک شہر سے آیا تھا - مگر بالکل کوٹھی ویران معلوم ہوتی تھی بعضے کمرون مین چمگادڑ رہتے تھے اور وہ سائبان جنمین بانس وغیرہ کی جھاڑی ہونا چاہیے تھی وہان کانٹے اوگے ہوئے تھے اور باغیچہ تمام جنگل پڑا ہوا تھا - مگر فی الفور جب ہملوگ کانٹن سے چلے آئے یہ کوٹھی انگریزی فوج کے دخل مین آئی اور رہی - اور اونلوگون نے اسکی مرمت کی +

عرصہ خیدرہ روز کا گذرا جیسے ہملوگ کانٹن مین تھے اوراب بخوبی موقع ملا کہ جو جو مقام بوجہ ممانعت سیر کرنے سے رہ گئے تھے اب وہان سیر کرین - کوئی شاذونادر ایسا روز جاتا تھا کہ لارڈ ایلجن صاحب سیر کرنے کے لیے نہین نکلتے تھے کچہ تو بغرض دیکھنے چال چلن رعایا اور کچہ بغرض سیر اون مقامات کے جو ابھی تک پوشیدہ تھے - مگر زیادہ تر بغرض روکنے اوس بدعت کے جو گورے کیا کرتے تھے اور وہ بالکل خلاف مرضی جناب محتشم الیہ کی تھی - جنرل صاحب نے باتفاق راے صاحبان ایلچی اسنے سخت تدارک سے بدعت بالکل موقوف کی +

ایک توپ کی کشتی جو اڈمیرل صاحب نے لارڈ ایلجن صاحب کے حوالے کردی تھی روز ڈیڑہ کوس کی سیر دکھایا کرتی تھی یعنی جس مقام پر ہملوگون کے جہاز تھے وہان سے شہر کو جایا آیا کرتے تھے - جس مقام پر ہملوگ اوترتے تھے وہان پانی اسقدر اوتھلا تھا کہ بالکل کیچڑ بھری ہوئی تھی اور یہان ملاحون کی عورتین چند پیسون کے لالچ سے ہملوگون کی سواری کے لیے تانجان لاتین اور زور کرکے ہملوگون کو اوٹھاتی تھین - کشتی والے پہلے ہملوگون پر اعتبار قائم کرتے تھے اور جسوقت کوئی کشتی نظر آتی تھی جھنڈ کا جھنڈ اون لوگون کا اوسکے چارون طرف تانجان لیکر کھڑے ہوجاتے تھے اور اپنے ملک کے اور لوگون کیطرح انکو بھی خیال کرتے تھے سب کے سب کوئی تو ہم لوگون کے اسباب اوتارنے اور کوئی کام مین مصروف ہوجاتے تھے یہ لوگ بڑے بہادر محنتی فرمان بردار تھے +

دکھن اور پورب کی دیوار کا کونا گراکر زمین کے برابر کردیا گیا تھا اور اوس مقام پر جہان سے کشتی پر سے اوترتے تھے اس دیوار تک سڑک بن گئی تھی پس اسطرح صاف راہ واسطے آمدورفت ہم لوگون کی فوج کے لیے بن گئی تھی - اس کونے کے متصل کوٹھی ہال آف اگزامی نشن کی تھی اس مین ایک پکی چٹان کی راہ بنی ہوئی تھی اور کنارے کنارے کوٹھریان مثل تہ خانہ کے تھین جسطرح گھوڑون کے باندھنے کے لیے علحدہ علحدہ بنتی ہین ایک ایک مین طالب علم پڑھتا تھا اور یہ کل کوٹھی آٹھ ہزار طالب علم کے پڑھنے کے لیے تھی یہان امتحان دیکر طالب علم خطاب پاتا ہے اور بعض مقامات مین سن کا لحاظ ہوتا ہے جب کوئی لائق شخص ۸۰ برس کی عمر کا ہوتا ہے اوسکو خطاب آنریری عطا ہوتا ہے +

جس ایام مین ہم لوگ اس کوٹھی مین تھے اوسمین جابجا کانٹے اوگے تھے اور ہر طرح سے کوٹھی خراب ہوگئی تھی قرب وجوار کے مکان بھی بہت خراب ہوگئے تھے بباعث اوس آگ کے جو ہم لوگون کے جہاز پر سے پھینکی گئی تھی شہر کی بڑی سڑک کا نام نیکی اور محبت تھا اور یہ پورب اور پچھم کی سڑک تھی یہان دکانین کھلین اور رعایا آباد ہونے لگی جو بباعث قصہ شہر کے موقوف ہوگیا تھا اور ایک کے بعد ایک دکانین صرافون کی کھلنے لگین اور ظاہرا خوش معلوم ہوے کہ وہ روپیہ جو وہ لوگ ہٹا نہین سکتے تھے موجود تھا کہ جس مین ہم جاپانون کا حوصلہ بڑھے سوداگرون نے ہم لوگون کی آمد سنکر طرح بطرح کی عمدہ چیزین دکان مین رکھین +

پہلے تو مناسب معلوم ہوا کہ بغیر سپاہ ساتھ لیے باہر نکلنا بیجا ہے مگر پیچھے سے اسکی ضرورت نہین معلوم ہوئی صرف ایک پستول اور ایک دوست کو ساتھ لیکر ہم لوگ جسطرف چاہتے تھے شہر خواہ دیہات مین پھرتے تھے - جو کہ اس نیکی و محبت کی سڑک سے اکثر ہم لوگ آمد و رفت کرتے تھے ہمکو اب یہ سڑک کم دلچسپ معلوم ہوئی اور تنگ سڑکین زیادہ تر تنگ ہوگئی تھین بباعث بڑے بڑے مچھلی کے برتنون اور ٹوکرے ساگ سبزی اور رتالو اور بانس کی جڑ کے جو کنارہ سڑک پر رکھی ہوئی تھی اور بڑی بڑی دیگون مین ملائم ملائم ردیان پکتی تھین اور گول میز لگی رہتی تھی اور خدمتگار موجود رہتے تھے جو کوئی بھوکا ہو کھانے مین مصروف ہو اور جوا وغیرہ مین دل بہلاوے اکثر ایسا ہوتا تھا جو بدقسمتی کی گردش آتی تھی وہ سافرلنگ پر مردہ پڑا تھا باوجودیکہ یہ ظاہری اعتبار جو ہم لوگون نے رعایا کا حاصل کیا تھا کچھ عرصے تک رعایا پچھم دروازے سے بھاگ بھاگ جاتی تھی مگر اس مین ہرگز ہرگز کمی رعایا کی نہوتی تھی عجیب کیفیت نظر آتی تھی جب مزدور اسباب سر پر لیے ہوے اور اونکے پیچھے پیچھے مالکان اسباب جاتے ہوے نظر آتے تھے کبھی تو آدمی میز اور کرسیان لکڑی کی ایک طرف لٹکائے ہوے اور دوسری طرف دو بچے لٹکائے ہوے نظر آتا تھا اور کبھی صندوق ایک طرف لٹکے ہوے دکھلائی دیتے تھے اور دوسری طرف برتن کوڑا کرکٹ سے بھرے ہوے تھے آدمی اسقدر ہوشیاری سے اسباب لیے جاتے تھے جسطرح اپنی بی بی لے جاتے ہین اور وہ اسباب جو بعض خراب اور بے قیمت تھا اور یہ امر کبھہ جاے تعجب نتھا جب خود عورتون کی خوبصورتی خیال کی جاتی تھی یعنی

اونکے بدشکل پاؤن اور ظاہرا عدم موجودگی دونون ہاتھون کی کیونکہ یہ عورتین بہت لانبی آستینون کی کرتیان پہنتی تھین - غرض کہ جو کیفیت شہر مین پہلے داخل ہونے سے نظر آتی ہے اوسکے بعد پھر اور کوئی جدید کیفیت دکھائی نہین دیتی ہے - نہایت خرافات چیزین سامنے آتی تھین اور نہایت بدبو اوڑتی تھی مزدور صندوقون کے بوجھ تلے دبے ہوئے اپنے بوجھ کو لاپروائی سے ٹیکتے ہوئے نظر آتے تھے اور جو آدمی چھوٹا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اسکے کوئی بہت برا مرض ہے اور سڑکین بھیگی کیچڑ بھری ہوئین اور تنگ نظر آتی تھین عمدہ سڑکین صاحبان غیر ملک کی کوٹھیون کی طرف تھین اور دکانین بھی یہان عمدہ عمدہ تھین *

کوٹھیان ایک ڈھیر راکھ کا تھین اور بکینہ صاحب کی کوٹھی جو کرور زنا سے جہاز کے مقابلے مین تھی ویران پڑی ہوئی تھی - اس جہاز کی توپون نے صاحب امپیریل کمشنر کی کوٹھی کو بالکل تباہ کردیا تھا سڑکین جنمین بہت بڑی بڑی محراب ایک قطار مین بنی ہوئی تھین بالکل خراب ہوگئی تھین چار محراب زمین کے برابر گرادی گئی تھین اور قیمتی کتب خانے تباہ ہوگئے تھے اب صرف چار محراب باقی رہین اور وہ پتھر کی بنی ہوئی ہین اور اونپر بہت عمدہ نقش و نگار ہین گویا یہ عمارتین بہت عمدہ بنی ہوئی ہین تو بھی مقام ننگ پو کی عمارتون کو نہین پاتین کانٹن کے چھوٹے چھوٹے مکان خوبصورت نہین تھے سب سے عمدہ مکان اُتر کے پورب کونے مین دیوار کے واقع تھا باہر کیطرف بہت عمدہ عمدہ رنگی اور تراشی ہوئی تصویرین شیشے مین جڑی ہوئی تھین اکثر تصویرین اولٹی پڑی تھین - کیونکہ گورون کو یہ شبہہ تھا کہ انمین خزانہ مخفی ہے انمین سے چند پتھر کے مکانات سنگ دیوتا کے لیے مقرر تھے اور متصل کوٹھی خزانچی صاحب کے ایک عمدہ سائبان بنا ہوا تھا جہان سب سست اور لاپروا آدمی بیٹھکر جوا کھیلتے اور قصہ کہتے اور کھانا کھاتے اور باجا بجایا کرتے تھے قصہ کہنے والے مٹی کی مورتین بناتے اور آدمی کی مورت کو بیل کے چمڑے مین منڈھ اور عورت کی مورت کو آگے سے کاٹ کاٹ اپنے قصے کی تصریح کرتے تھے اور لوگ اونکو بخوبی سنتے تھے جب شہر پر قبضہ ہوا پہلے سنتے جا بجا گروہ گورون کے واسطے حفاظت کے شہر مین گھومتے تھے مگر اس سے معلوم ہوا کہ رعایا کو بالعوض اطمینان کے خوف ستاتا تھا اور بدمعاش اس

گھبراہٹ کا موقع دیکھکر ایک دکان کو لوٹ لے گئے پس ایک پولس انگریز و فرنچ و چین کا
مشتمل قائم ہوا ہندوستانی اور غیر ملک کے صاحب سب دیکھکر خوش ہوتے تھے کہ جہازی
گورے اور چین کے آدمی سب دوستی سے ایک ساتھ چلتے پھرتے ہین یہ تجویز بہت عمدہ
ہوئی کہ انگریز مجرم کی سزا وہ تین صاحبان جج جو مقرر ہوے تھے تجویز کرتے تھے اور پیکھو لیصاحب
اپنے ملک کے لوگون کو سزا بید کی بخوبی دیتے تھے جو کہ پارکس صاحب نے جابجا
اشتہارات برخلاف صاحبان غیر ملک دیکھے جو بدمعاش جابجا لگاتے پھرے پیکھو لیصاحب
کو ہدایت ہوئی کہ فوراً ہر مقام کے افسر کو اس امر سے اطلاع دین اور آگاہ کرین کہ وہ لوگ
جوابدہ ایسی بیجا حرکت کے ہین - پس حکامون نے اشتہار جاری کیے ایک کا مضمون یہ تھا
کہ جو سُننے مین آتا ہے کہ جب کانٹن کے لوگ کسی صاحب غیر ملک کو دیکھتے ہین وہ چلا کر
کہتے ہین (فانکوئی) کہ یہ لفظ محض ہتک آبرو کا ہے کچھہ تفریق درمیان اس ملک کے
صاحبون اور غیر ملک کے صاحبون مین نہین ہے تم لوگون کو میل رکھنا چاہیے اور حقارت
نہین کرنا چاہیے اور اشتہارات کا چسپان کرنا محض بیجا ہے لہذا آئندہ کے لیے تمکو ہدایت
ہوتی ہے کہ جب تم کسی غیر ملک کے آدمی کو سڑک پر دیکھو بڑی ملایمت سے پیش آؤ نہ تو
لفظ (فانکوئی) اور نہ کوئی لفظ بیجا اوسے کہو اور نہ اشتہارات بیجا مضمون کے لکھے ہوے
چسپان کرو ورنہ ہم حکام بالضرور اسکی سزا دینگے +

کل پولس اور کانسٹبل کو حکم ہوتا ہے کہ بخوبی حفاظت کرین اور جو جو قصوروار ہون اونکو گرفتار
کرین اگر تم قصور کروگے سزاے سنگین ہوگی ایسا امر نہ کرو کہ جسکے کرنے سے پیچھے توبہ کرنا
پڑے ہرگز ہرگز عدول حکمی نکرنا یہ خاص حکم ہوتا ہے +

ایک اور اشتہار مجاریہ پیکھو صاحب کے خاتمے پر یہ لکھا ہوا تھا کہ سب کوئی خائف ہو
اور حکم مانے یہ حکم اون نوکرون کی نسبت صادر ہوا تھا جو مقام ہانکانگ مین صاحبان انگریز
کی نوکری چھوڑ کر چلے گئے تھے - منجملہ اون لوگون کے جو زیادہ تر خواہش رکھتے تھے
کہ صلح اور امن و امان جلد ہوجاوے ہوقوا صاحب سوداگر چین تھے اونھون نے
باشتیاق تمام ہم لوگون کی دعوت کی چونکہ اونکا مکان دیہات مین تھا وہ جگہ گیا اور بہت

سجا ہوا تھا اونھون نے بیان کیا کہ اور اس سے عمدہ مکان ہمارے پاس سے یہان ہمنے
ایک سابق جج مقام شوزن کو دیکھا اور اونھون نے بیان کیا کہ کچھ صاحب کے ساتھ
وہی سلوک ہوا جو مناسب تھا ہو قوا صاحب نے ہم لوگون کو بہت عمدہ چاے پلائی
مگر اوس مین دودھ اور چینی نہین پڑی ہوئی تھی بعدہ ہم لوگون نے مٹھائی اور پھل کھائے
صاحب موصوف ہم لوگون کی بہت توقیر کرتے تھے +
واضح ہو کہ صرف کانٹن کے سوداگر خواہان اجراے تجارت کے تھے بلکہ جاے حیرت
ہے کہ بیکھوی صاحب نے لارڈ ایلجن صاحب کو اس مضمون کی چٹھی لکھی کہ تجارت
کے بارہ مین توقف نہ کرنا چاہیے جتنا جلد بندرگاہ واسطے تجارت کے کھل جاویگا اوتنا ہی
زیادہ اعتبار اہل چین کے دلون سے حاصل ہوگا مگر ہر قوم کے سوداگرون نے شرائط تجارت
کی غالباً مطابق قانون سابق کے ہونگی جسکے مطابق آنے جانے والی اشیا کا ملاحظہ اور
محصول لیا جاتا تھا +
حضور اس سے بخوبی واقف ہین کہ سنہ گذشتہ کے نوین چاند سے آج کی تاریخ تک جسکو
زیادہ ایک سال سے ہوا دونون قومون کے سوداگرون کو نقصان ہوا ہے اگر تجارت
اب کھل جاوے تو اسقدر اشتیاق سے سوداگر آپ کو مصروف کرینگے کہ جسمین دونون
قومون کا اعتبار زیادہ بڑھے گا اور حضور کی ناموری ہوگی - صاحبان ایلچی کو اس عرضی
کا جواب دینا منظور تھا سچ ہے کہ عرصہ پندرہ مہینے کا ہوا کہ جب سے یہ واردات ہوئی
جسکے باعث سے تجارت کانٹن کے ساتھ موقوف ہوئی تھی اور صاحبان موصوف
کو اسکا پھر جاری کرنا منظور ہوا جس مین اعتبار رعایاے کانٹن زیادہ تر ہو +
جہازی حکام اس امر مین متفق الراے ہوے لہذا تجویز ہوا کہ دیوار بندرگاہ کی گرا دیجاوے
کیونکہ جس مقصد سے بنوائی گئی تھی وہ حاصل نہوا اوس سے غرض یہ تھی کہ جس مین کانٹن
کی تجارت موقوف رہے مگر تجارت شاہراہ اور اور چھوٹے دریاؤن سے شروع ہوئی یہ محض
بیضابطہ تھا پس اس امر کی تعمیل کے لیے نئے خیالات ضرور پڑے اور صاحبان ایلچی کو ضرور ہوا کہ
جو امور اس تغیر اور تبدل سے ظہور مین آوینگے اونکی نسبت تیار ہو رہین فقط

باب دہم

استظام چین — تجویزین — ارادہ لڑائی کا — کونٹ پوٹیاٹین صاحب کی راے — اشتہار واسطے گھیرنے بندرگاہ کے — بانجھے بیوٹن کو وا صاحب سے — سیر دریا — لارڈ ایلجن صاحب کا محبسونکا ملاحظہ کرنا — قیدیون کا حال — یحیہ صاحب کا حال — لارڈ ایلجن صاحب کی چھٹی یو صاحب کے نام — روانگی مقام شنگہئی — حال مقام آماہی — شنگہئی مین پہونچنا — سوچو مقام کو روانہ ہونا — خط کتابت مین بذریعہ دریا آسانی ہونا — نہر کی سیر — آبادی کا حال — مسٹر ملکیکن صاحب کا مقام سوچو کو تشریف لیجانا — نہر کی کشتی پر سوار ہو کر سیر کرنا +

جو حال چین کا بمقابلہ اور شہرون کے رہا وہ بلاشک عجیب مشکلات کا تھا ہمیشہ طرح بطرح کے امور متنازعہ گورنمنٹ چین کے ساتھ آغاز ہوتے تھے پس قبضہ کرنا کسی شہر کا جہان تجارت بخوبی جاری تھی باعث ویسی ہی دقت کا تھا جیسا کہ اور کسی شہر مین تجارت شروع کرنا ۔ اگرچہ اس مین شک نہین کہ ہم لوگون کا قبضہ سیاہیانہ شہر پر تھا اور حکام چین کے محصول تحصیلتے تھے اور خزانہ چین مین داخل کرتے تھے تب بھی غیر ملک کے صاحبان ویسے چین وامان مین یہان نہ تھے جسطرح کہ اور کسی شہر مین ایک طرح جنگی قانون کے مطابق اون لوگون کو پیش آنا پڑتا تھا +

جو کیفیت کہ یحیہ صاحب امپلیل کمشنر کے ساتھ ایام سرماے ۱۸۵۷ء مین ہوئی باعث موقوفی تجارت ۔ اور اور ملکون کے ساتھ کانٹن کی ہوئی اور چین کی گورنمنٹ کے ساتھ تجارت کھولنے کا اسقدر اشتیاق تھا کہ فرانس و روس امریکا نے اپنی ایلچی چین مین بھیجدیے کہ جنکا پہونچنا اگرچہ باعث شکایت ہم لوگون کیطرف سے نہ تھا تو بھی اونکی جانب سے بڑا اشتیاق واسطے اپنے فائدے کے معلوم ہوتا تھا +

لارڈ ایلجن صاحب کو منظور ہوا کہ اپنی تجویز سابق کی تعمیل کرین لہذا یہ تجویز ہوئی کہ مقام شنگہئی کو روانہ ہوون اور ایک معقول ذریعے سے واسطے تصفیہ ان سب امور متنازعہ کے

ملاقات کرین مقام شنگئی دارالسلطنت سے بڑے فاصلے پر تھا اور یہان پر چینی اور صاحب
غیر ملک سے بڑی دوستی تھی لارڈ ایلجن صاحب نے اس مقام کا جانا بہت مناسب سمجھا
کیونکہ اگر یہان کچھ طے نہوا تو جناب معتشم الیہ کا عزم تھا کہ اور آگے اوتر طرف جاوین
جسمین متصل پیکن کے ایسی توپ کی کشتیون مین جاوین جوکہ تھوڑے پانی مین جاسکین
پس اس امر مین جناب معتشم الیہ نے کونٹ پوٹیاٹین صاحب سے مشورہ کیا جو
اس مقام سے بخوبی واقف تھے کیونکہ خود جناب لارڈ ایلجن صاحب اپنی کتاب
بلوبک نامے مرقومہ ۱۴ - ماہ نومبر ۱۸۵۷ع مین لکھتے ہین کہ کونٹ پوٹیاٹین صاحب
کی ناطق یہ راے تھی کہ چین کی گورنمنٹ سے کچھہ طے نہو سکے گا تاوقتیکہ خود
پیکن پر دباو نہ پڑے اور اون کشتیون کو لیجانا چاہتے تھے جو تھوڑے پانی مین دریاے
پیہو مین چل سکین اور اسطرح دباو خاطرخواہ پڑسکے گا صاحب موصوف کی زبانی معلوم ہوا کہ
پیکن کے لوگ بہت خوش تھے کہ ہم لوگون کے جہاز وہان تک نہین پہونچ سکتے تھے
ہمنے صاحب موصوف کو جواب دیا کہ ہم ان باتون مین خود بڑے چالاک تھے جیسا کہ آپکو
معلوم ہوگا کہ ہملوگون کے آپس مین کچھہ نفاق تھے جسوقت یہ تصفیہ ہوگیا ہم لوگ اوتر
طرف جاوینگے اور عین خوشی ہوگی کہ اور اور قومون کے جھنڈے بھی واسطے کھولنے
راہ تجارت کے چین کے ساتھہ اور دفع کرنے امور مہملات کے جو عدالت چین مین جاری
تھے شریک ہونگے - لارڈ ایلجن صاحب نے بغرض تعمیل ان ارادون کے ایک چٹھی
اڈمرل صاحب کو لکھی کہ ہلکی توپون کی کشتیان اوتر طرف پاے تخت پر دباو ڈالنے
کے لیے بھیجدین - اس عرصے مین جو چٹھیان مسٹر ریڈ صاحب اور کونٹ پوٹیاٹین
صاحب کو بھیجی گئین اونکے جواب اس مضمون کے آئے کہ وہ لوگ خوش اور راضی تھے
فرانس اور انگلش کے ساتھہ اوتر طرف چڑھائی کرین اور یا تو مقام شنگئی یا اور کسی
مقام متصل پاے تخت سے پیکن پر دباو ڈالین پس اب صرف اسیقدر باقی رہا کہ اشتہار
واسطے کھولنے بندرگاہ کے جاری کرین اور واسطے کھولنے تجارت کے تیاری - جوکہ
لارڈ ایلجن صاحب اور بارنٹ گراس صاحب کی راے عام کی راے سے متفق نہین تھی

کہ یہہ تدبیر جلدی مین سطے پاسئے اور یقین نہین کرتے تھے کہ بندرگاہ کے گھیرنے سے فلات آغاز تجارت کی پائی جاسئے گی لہذا ہم لوگون سنے چاہا کہ جسقدر جلد ممکن ہو اسکی آزمایش کرین *

پس تجویز ہوئی کہ جھنڈے کھڑے کیے جاوین اور مقام دھامیوہ مین چین کے اکثر محصول تحصیلین اور کانٹن اور اوسکے قرب وجوار مین باستثناے مقام ہونن جنگی قانون جاری ہوا اور صرف انگریز لوگ وہان جاسکین اور اونکے پاس ٹکٹ چند شرائط کا چھپا ہوا موجود ہو - تاریخ ۶ - فروری کو ایک اشتہار دونون صاحبان کمانڈر انچیف کا جاری ہوا باطلاع گھیرنے بندرگاہ اور مقرر ہوسنے کمیشن اون صاحبون کا جنکا نام آگے ذکر ہوچکا ہی یعنی کرنیل ہالوی صاحب وکپتان ماٹنیو صاحب اور مسٹر پارکس صاحب واسطے انتظام جملہ امور کے اور جو کوئی خلاف قانون عام خواہ قانون جنگی کرے اوسکو سزا دینے کے لیے مقرر ہوسے تھے - اوسی روز ایک اور اشتہار صاحبان ایلچی سنے جاری کیا کہ تا اشتہار ثانی شہر اور قرب وجوار کے مواضع تحت حکم فوج اور قانون جنگی کے رہینگے مگر لڑائی چین کے ساتھ ملتوی رہے گی بجز اوس کارروائی کے جو صاحبان کمانڈر انچیف بغرض قائم رکھنے حکومت جنگی کے کانٹن مین کرین *

پس سوانے اوس استثنائی فقرے کے جس سے ہم لوگون کی لڑائی چین کے ساتھ موقوف رہی تھی کوئی ممانعت صاحبان کمانڈر انچیف کی اونکی کارروائی مین نہین تھی - تاریخ ۱۰ - فروری واسطے گھیرنے بندرگاہ کے معین ہوئی اور اگرچہ بباعث چین کے نوروز اور جلسون کے تجارت کا کھلنا چند ہفتون تک ملتوی رہا مگر جو پیچھے سے کئی مہینون تک تجارت مین فائدہ رہا اوس سے واضح ہوا کہ صاحبان ایلچی کی تجویز بیجا نہ تھی *

اب دریاے کانٹن پر ہم لوگ دو مہینے کے عرصے سے تھے اور اوسکو بخوبی دیکھہ چکے تھے ہم لوگون سنے کشتیون پر سے فارسی نامے باغچون کی سیر کی جو ایک کھاری کے کنارے پر واقع تھے یہان کے درخت جانورون اور سانپون کی شکل سے تراشے ہوسے تھے اور چھوٹے چھوٹے بانس کے درخت بڑی خوبصورتی سے گھومے ہوسے لگے تھے چھوٹے چھوٹے پل چھوٹے تالابون پر بنے تھے جنکے اوپر بیلدار درخت

سے لگتے تھے کانٹن سے چار میل کے فاصلے پر ٹینکا صاحب کا مکان تھا گو یا کہ مکان
ہم لوگون کو دیکھتے ہی بھاگ گیا ایک اونچا سفید مندر ایک چٹان پر بنا ہوا تھا اور چارون طرف
اوسکے پانی تھا اور دیوار گھری ہوئی تھی اور اوسی پانی مین جابجا ٹاپو یل ٹر کستین عجیب
کیفیت نظر آتی تھی ــ چونکہ دیہات مین جانا باعث خطرِ جان تھا اسلیے ہم لوگ دور تک سیر
نکر سکے کبھی تو ہم لوگ نو منزلے مندر کو جو آدہ کوس کے فاصلے پر تھا دیکھتے جاتے تھے
اور کبھی ایک چھوٹی کشتی مین قرب کی تنگ کھاڑیون مین سیر کرتے تھے جہان بڑے بڑے
گانون کنارے کی اونچائی کے باعث سے جہان دھان وغیرہ اوگے تھے مخفی تھے ہملوگون
کو یقین نہ تھا کہ ہملوگون کی کشتیون کے متصل اتنی رعایا رہتی ہے اکثر کھاڑیون پر گویا پل
بندہ گیا تھا بباعث کثرت مکانون کے ــ چونکہ رعایا ان دیہات کی دریائی ڈاکو تھی دور تک
سیر اوسی حالت مین ہو سکتی تھی جب تمنچہ ہاتہ مین اور ایک گروہ ہملوگون کے ہمراہ ہو ــ
ایک دن ہم لوگون نے اونھین ڈاکوون مین سے آٹھ آدمی گرفتار کیے یہ لوگ چین کے
اندھی کشتی کو جو جہاز کے پیچھے لگی ہوئی تھی خفیہ ڈھونڈہ رہے تھے پس رات بھر یہ لوگ
بیڑیون مین مقید رہے اور صبح کو پیکھو صاحب کے پاس چالان ہوے دوسرے روز
ہم لوگون نے ایک گانون کے چند آدمیون کے دوسرے گروہ کا جو ایک کشتی کو لوٹے
لیے جاتے تھے پیچھا کرکے دیکھا کہ چند صاحبان متعلق فوج فرنچ ایک تانجان مین
سے چلے جاتے تھے کہ اونپر ان چند لوگون نے حملہ کیا لہذا دور سے گولی مارنا پڑا پس
ایسی حالت مین ہم لوگ کنارے دریا کے رہے کیونکہ وہ میدان مین ہمیشہ ہوشیار رہتے
تھے چند روز تک ہم لوگ ایک پیتل کی توپ گلانے مین مصروف رہے جو امریکا کے
لوگ سرحد کے قلعون مین چھوڑ گئے تھے ان لوگون نے بڑی تدبیر اسکے ہٹانے کے
لیے کی تھی مگر اوٹھا نہ سکے اس سے عجیب کاریگری چین کی واضح تھی یہ توپ ۲۵ فٹ
لانبی اور منہ پر زیادہ پانچ فٹ سے چوڑی تھی +
اوس وقت چین مین ایک عجیب سانحہ واقع ہوا کہ لارڈ ایلجن صاحب نے جیلخانجات
کا پتا لگایا اور جو جو زیادتی صاحب موصوف نے سنی چاہا کہ پیکھو صاحب سے اوسکی

شکایت کرین پیکھویصاحب شاید کہ شہر کے قبضہ ہونے سے اسقدر آزردہ نہوے ہونگے جتنا کہ اس بات کے لکھنے پر ہوے پیکھویصاحب جناب معتمم الیہ کو اسطور پر لکھتے ہین کہ حضور تجویز کرین کہ مثلاً اگر مین بلا آپ کی اطلاع دینے کے کسی کو حکم دیتا کہ انگریز قیدیون کو کسی انگریزی محبس سے ہٹادو تو آپ کیسا برا مانتے مجھے منظور ہے کہ مین اپنی جان اپنے ملک کے لیے دیدون بنسبت ایسی بدعت کے - یہ امر نہایت ضروری ہے اور مین حضور کو لکھتا ہون کہ بعد غور کے حضور بلا توقف مجھے اطلاع دین کہ اس مین کسطرح عمل ہوگا مین حضور کو اس خوب موسم کی مبارکباد دیتا ہون +

پیکھویصاحب کو اطلاع دی گئی کہ باوجود اونکے ان خیالات کے اونکو مناسب ہے کہ وہ ان بدنصیب قیدیون کو اپنی کوٹھی مین لیجاوین جہان ہمنے پہلے اونکو کمزور اور ناطاقت دیکھا تھا مگر ڈاکٹر کے علاج سے اونکو صحت ہو چلی تھی یہ سنکر قیدی لوگ نہایت شکرگزار معلوم ہوے اور اونکی صورت سے مشکوری معلوم ہوتی تھی ایک لڑکا ایسی بری طرح بندھا تھا کہ وہ اوٹھکر کسی طرح بیٹھ نہ سکتا تھا اور کئی آدمیون کے پاون مین بہت سے زخم اور پھوڑے بباعث ضرب بید کے ہو گئے تھے +

تاریخ ۷- فروری کو ۷۰ نمبر ہندوستانی فوج بنگال پیدل داخل ہوئی - یہ پہلی فوج تھی جو کلکتے سے آئی تھی مگر جس روز وہ لوگ داخل ہوے اوسی روز ایک بڑے صدمے کی واردات اونپر گذری کچھ تو بباعث اونکی ناواقفیت قانون اور کچھ بباعث تیزی ایک گورہ فوج کے کہ جسنے ۳ سپاہیون کو جو پھر رہے اور کھانا پکانے کے لیے لکڑی توڑتے اور برتنون کی تلاش کر رہے تھے غلطی سے گولی ماری اور وہ تینون مر گئے +

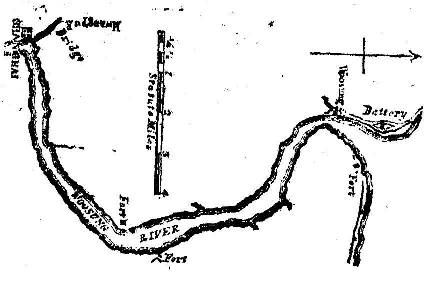
اس فوج کا پہونچنا نہایت مفید مطلب تھا اور اوسی سال کے اخیر مین ۴۷ اور ۶۵ نمبر فوج بنگالہ سے داخل ہوئی اور اونکے پہونچنے سے جنرل صاحب نے ۵۹ نمبر فوج گورا کو ارٹر جو خاص مقام لڑائی کا تھا متعین کیا - بالفعل بگھیہ صاحب جس تاریخ سے گرفتار ہوے جہاز انفلکسیبل پر رہے جو لوگ قلعہ کے متصل کھڑا تھا - چونکہ اونکا وہان رہنا باعث نقصان واقع ہوے رہا یا تھا اور نیز ایک بڑے کاروبار کی کشتی اونکے سبب سے رکی

ہوئی تھی لہذا تجویز ہوا کہ اونکو جانب کلکتہ روانہ کیا جاوے - جب تک کہ اونکو اس تجویز کی اطلاع نہین ہوئی اونکو یہ یقین نتھا کہ وہ ہمارے قیدی تھے کیونکہ اکثر لارڈ ایلجن صاحب کی عدم موجودگی کی وہ شکایت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہماری جو غرض جہاز انفلاکسیل پر رہنے سے صلح تھی وہ ابھی تک نہوئی - مگر جب اونکو اس تجویز سے اطلاع ہوئی وہ خاموش رہے اور ہر طرح اپنی رضامندی ظاہر کی +

اس عرصے مین چارون ملک کے صاحبون نے یہ تجویز کی کہ پیکین کو لکھکر ایک ایلچی با اختیار واسطے طے کرنے کل امور متنازعہ کے بمقام شنگھائی طلب کرین اور اگر آخر ماہ مارچ تک کوئی ایلچی نہ آیا تو متصل پیکین کے کسی اور مقام پر جاکر خط کتابت چین کی گورنمنٹ کے ساتھ کرینگے - لارڈ ایلجن صاحب نے چٹھی یو صاحب اعظم سکرٹری آف اسٹیٹ کو لکھی اور جو خط کتابت امپیریل کمشنر کے ساتھ ہوئی تھی اوسکی نقلین بھیجین اور اطلاع دی کہ جب تک کہ وہ حقوق جو طلب کیے تھے عطا نہونگے قبضہ ملک پر رکھین گے یہ چٹھی مرقومہ ۱۱ - فروری تھی تاریخ ۱۶ - کی صبح کو ہلوگ اور نٹیل کمپنی کے دو دکش فارموسا نامے مین مقام آماسا کو پہونچے اور اگرچہ یہان چند گھڑی تک رہے مگر خوب سیر کی آماسا ٹاپو اوسی مقام پر ہے اور تجارت زیادہ تر سنگاپور وغیرہ کے ساتھ ہوتی ہے - فارموسا ٹاپو سے شکر با فراط واسطے تجارت کے یہان آتی ہے +

تاریخ ۲۰ - کی صبح کو ہلوگ یانگ ٹسی کیانگ مین پہونچے اور شام کو مقام اوسنگ مین داخل ہوے - یہ مقام واسطے افیون کے مشہور ہے اور مقام شنگھائی یہانسے ۲ کوس کے فاصلے پر ہے کنارے دریا کے اوتھلے مین ہوا بشدت سرد تھی یہان ہم لوگون کو ایک مرتبہ اور پلنگ سونے کو اور گرم کمل اوڑھنے کو ملا +

تصویر دریاے اوسنگ



برطبق پہونچنے شنگائی کے معلوم ہوا کہ سردار اوسکا اپنے سالانہ دورے پر واسطے ملاقات صاحب گورنر صوبہ وگورنر جنرل دونون ملکون کے گیا ہے اور چونکہ اونکی غیر حاضری مین اور کوئی معتبر شخص ایسا نہین معلوم ہوا کہ جسکو ایسے بھاری امور مین چٹھیان سپرد کیجاوین لہذا تجویز ہوئی کہ خود خط کتابت چاو صاحب گورنر کیانگسو کے ساتھہ کرین جنکو پہلے یہ چٹھیان لکھی گئی تھین - یہ صاحب شہر سوچو مین تشریف رکھتے تھے جواب ایک صوبہ کہلاتا تھا -

چونکہ اسوقت جہاز میسیسپی بھی داخل ہوا ہم لوگون کے حوالے خطوط صاحبان روس و امریکا کے بھی ہوے اور مسٹر رابرٹس اور مسٹر ٹننگی صاحب سے مشورہ کرنے کے بعد انگریز اور فرنچ ایلچی کی یہ تجویز ہوئی کہ فی الفور بمقام سوچو کو جانا چاہیے ہمراہ اون دونون صاحبون اور اونکے ایلچیون کے مگر شاید ایک مرتبہ انگریز بمقام سوچو مین گئے ہونگے سو بھی چینیا کا بھیس بدل کر - لہذا ہم لوگون کو شبہہ ہوا کہ آیا ہم لوگ اندر جانے پاوینگے یا نہین مگر اسقدر ہمکو یقین تھا کہ اگر اندر شہر کے جانے پاوینگے تو صاحب گورنر پھاٹک کے باہر آکر ہم سے ملاقات کرینگے جیسی ملاقات کہ مسٹر مکلین صاحب سے کی تھی جب صاحب موصوف ۱۸۵۴ع مین اوس مقام کو تشریف لے گئے تھے +

مسٹر لی صاحب انسپکٹر نمک بمقام شنگائی جو زبان اور اوس شہر سے واقف تھے ہملوگ کے ہمراہ گئے - تاریخ ۲۴ - ماہ حال کی شام کو ہم لوگ شنگائی سے روانہ ہوے اور صبح ہوکر

ندیا پر بہت چڑھ گئے تھے اور نہر مین کسیقدر توقف ہوا تھا یہ دریا قریب یاد کوس کے چوڑائی مین تھا اوسی روز دوپہر کو ہلوگ چوڑی نہر کی طرف پھرے یہان چارون طرف دیکھا کہ کاشتکار اپنی کشت کاری مین مصروف تھے ہلوگون نے دریا کی کشتیان دیکھین جنمین جھنڈے تھے واسطے اس علامت کے کہ اسمین چاول بھرا ہوا تھا شام کو ہم ایک میلو کے پار ہوے ۔ دوسرے روز ہم لوگون کو خبر پہونچی کہ ایک شخص صاحب امریکن کے جہاز پر آیا اور بیان کرتا تھا کہ صاحب گورنر چاو ہلوگون کی ملاقات کے منتظر مقام کوانشا مین تھے جہان اونھون نے مکلین صاحب سے ملاقات کی تھی - چونکہ ہوا خوب تھی ہلوگ بلا مزاحمت چلے آئے صبح کو بشدت گھبرایا ہم اپنے دوست مسٹر منکریف صاحب کے ممنون ہوے جنھون نے ایسی کشتی دی کہ ہم بخوبی چلے آئے فقط

باب یازدہم

پادشاہی بڑی نہر — سوچو مین پہونچنا — شہر مین داخل ہونا — حیرت رعایا کی صاحب گورنر کا قبول کرنا — گفتگو — چین کا سرکاری کھانا — صاحب میزبان کی خاطر — صاحبان چین کے دستور اور روپیے — تاثیر ہم لوگون کے پہونچنے کی — شہر مین نہ سیر کرنیکی وجہ ملاحون کی آبادی — دستور اور رواج لوگون کا — سیر رات کیوقت — لیک ٹیکو کی کیفیت ہوا کا چلنا — تنکائی مین قیام فرمانا — ٹاوٹائی صاحب کے ساتھ کھانا کھانا — بعد کھانا کھانے کے گفتگو کرنا — روانگی ننگپو مقام کے لیے — ننگپو مین پہونچنا — حال دکانون اور مکانات کا — کیفیت پرانے مندر کی —

تاریخ ۲۶ - کی صبح کو دیوارین اور مندر مقام سوچو کا جو بفاصلہ ۳ میل کے تھا نظر آئین - جسمین صاحب گورنر کو جاسے شکایت اس بات کی نہووے کہ ہم لوگ اونکے پاس ناگہانی آپڑے اور شہر مین بیخبری سے موجود ہوے لہذا کنٹی ڈس صاحب ہلوگون سے متفق الراے ہوے کہ ایک چٹھی اشتراکی ہم لوگون کی طرف سے باطلاع پہونچنے قرب مقام سوچو کے بھیجی جاوے چنانچہ یہ امر ہلوگون نے ۲ گھنٹے کے بعد کیا ❊

ہم لوگ اوس پادشاہی بڑی نہر مین رات کو داخل ہوے اور اوس مشہور مقام تجارت مین

ہوکر سفر کیا - بباعث شکست ہوجانے کنارۂ نہر ہلیو دریا کی تیزی سے اور نیز ٹوٹ جانے
ایک مقام اس نہر کے عرصہ پانچ سال سے ادھر سے آمد و رفت نہین ہوتی تھی اور اناج
جو بافراط آگے ادھر ہوکر جاتا تھا اب کشتیون پر رکھکر شنکائی اور اور بندرگاہون سے
مقام شانٹنگ ہوکر بذریعہ دریاے پیہو بھیجا جاتا تھا +

ہم لوگون نے ایک بڑے خوبصورت پل کے تلے سے نکل جانے کی غرض سے جو نہر پر ایک
محراب بنی ہوئی تھی اپنے مستول نیچے کیے اور تھوڑے عرصے مین دکن پورب کے کونے
دیوار شہر پر پہونچے - یہان سے عجیب سیر نظر آتی ہے شہر مربع بنا ہوا ہے اور ہر طرف
۴ میل لمبائی مین ہے دیوارون کے دو طرف نہر کلان اور باقی دو طرف چھوٹی نہر ہے
ہم لوگ ایسے ناگہانی پانی کے دروازے فومن نامے کے سامنے پہونچے کہ اگر وہان کے
حکام اوسے بند کیا چاہتے تو اسقدر بھی مہلت اونکو نہ تھی ہر چند اونھون نے سب قسم کے
اشارے ہم لوگون سے کیے کہ واپس جاوین مگر ہم لوگ نڈر ہوکر آگے بڑھے اور ہماری کشتی
سامنے جاتی تھی تھوڑے عرصے بعد ہم لوگ شہر کے اندر داخل ہوے اور ایک بڑا ہجوم رعایا کا
ہم لوگون کے دیکھنے کے لیے بڑی حیرت مین جمع ہوگیا اور جب ہم مین سے کوئی ایک
کشتی سے دوسری کشتی پر جاتا تھا وہ لوگ بڑی حیرت سے دیکھتے تھے مگر کوئی ناراضگی
نہین ظاہر کرتے تھے جیسے کہ اگر مجمع انگریزون کا اپنے مقام پر ہوتا تو اپنی ناراضامندی ظاہر
کرتا - تھوڑے عرصے کے بعد فونامے ایک ملازم گورنر صاحب کے پاس سے مسٹر
لی صاحب اونکے پرانے دوست پاس آیا اور کہا کہ گورنر صاحب آپکی ملاقات پچھم
دروازے کیطرف کرنا چاہتے ہین +

بعد دو گھنٹے کے مسٹر لی صاحب یہ خوشخبری لیکر آئے کہ صاحب گورنر ہم لوگونکی ملاقات
بیچ شہر کی کوٹھی مین کرینگے اور اوس مقام پر کرسیان بھیدینگے - پس جب ہم لوگ
پہونچے چین کی معمولی سلامی ۳ ضرب توپ کی ہوئی صاحب گورنر نے بڑی مہربانی سے
ہم لوگون کے ساتھ ملاقات کی اور یہ گفتگو دونون جانب مین شروع ہوئی +

صاحب مترجم ازسٹ چین - صاحب ایلچی عرصے سے اس دن کے مشتاق تھے +

حاکم چین - ہم آپکی ملاقات بطریق پرانے دوست کے کرتے ہین اور آپکی عمر معلوم کرنا چاہتے ہین +

صاحب مترجم - صاحب کی عمر استقدر ہے +

حاکم چین - صاحب کی عمر بہت سے ہے اور بڑی لیاقت ظاہر کرتی ہے +

صاحب مترجم - وہ لائق اس تعریف کے نہین ہین +

حاکم چین - آپ نے بڑا سفر کیا +

صاحب مترجم - ہم لوگ یہ سفر کرنا چاہتے تھے +

حاکم چین - صاحب کا مزاج اچھا ہے +

صاحب مترجم - آپ کی عنایت سے صاحب کا مزاج اچھا ہے +

صاحب مترجم - آپکے شاہنشاہ کا مزاج اچھا ہے +

حاکم چین - ہان اچھا ہے - آپ کی جناب ملکہ معظمہ کا مزاج اچھا ہے +

صاحب مترجم - ہان اچھا ہے - باغی لوگ آپکے ملک کو ابھی ستاتے ہین +

حاکم چین - وہ لوگ جلد دور ہو جاوینگے +

اس قسم کی گفتگو درمیان مسٹر میڈوس صاحب اور چاو صاحب کے چند لمحے تک ہوا کی بعدہ ہم لوگون نے صاحب گورنر کو اطلاع دی کہ ہم لوگ صاحب وزیر اعظم لیو صاحب کے نام چار دن جکو بہت سے چٹھیان لائے ہین جو ضروری ہین لہذا فوراً روانہ کی جاوین ان چٹھیون کے اوپر کا لفافہ بنام صاحب گورنر کے تھا جو اونھون نے پڑھا اور ایک ہجوم اونکے چارون طرف اوسکے پڑھنے کے لیے جمع ہوگیا پس یہ امر ہم لوگونکے خاطر خواہ تھا بعدہ ہم لوگون کی دعوت ایک بہت عمدہ کھانا کھانے کے لیے جو تیار تھا ہوئی اور صاحب گورنر نے ہم لوگون سے خوب گفتگو کی - چاو صاحب بہت خوب چین کے صاحب تھے جنکا مثل ہم لوگون نے آج تک چین مین نہین دیکھا تھا اور صاحب موصوف کی کوٹھی نہایت عمدہ تھی جیسی آجتک ہم لوگون نے کانٹن مین نہ دیکھی تھی +

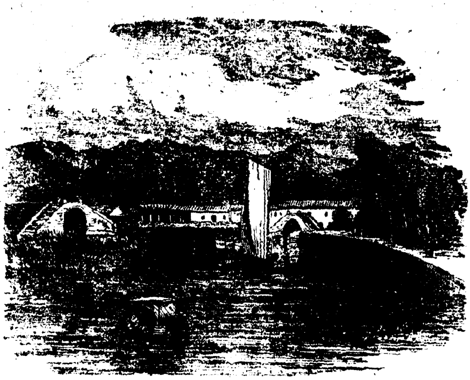
آخرکار ہم لوگ صاحب گورنر سے رخصت ہوئے اور یہان ایک عجیب رواج صاحب سلامت کا ہے یعنی بروقت سلام کرنے کے یہ دستور ہے کہ آدمی اپنے دونون

ہاتھ اپنے سینے پر رکھکر جھکتا ہے اسطور پر سلام ہوتا ہے ✦

بالکل رات ہوگئی تھی جب ہم لوگ اپنی کشتیون پر واپس آئے اور منو صاحب ور چاو صاحب کی دعوت کی صاحب موصوف وقت معینہ پر تشریف لائے مگر اونکے ہمراہ ہاؤ تائی صاحب شنکائی کے بھی تھے - ہم لوگون کی تلاش مین تمام علاقہ شنکائی مین گھوم آئے کہ بغرض ممانعت کرنے کے کہ یہ صاحب یعنی ہملوگ سوچو مین نہ آوین - ہم لوگ یہ خیال کرکے خوب ہنسے اور غالبا اونھون نے اپنے دلمین تصور کیا ہوگا کہ ہم لوگون نے بڑی چالاکی کی ہملوگون نے اپنے دونون صاحب مہمان کو خوب شامپین شراب پلائی بالعوض اوس گرم شراب کے جو ہم لوگ اونکے یہان پی آئے تھے ✦

بعد حاضری کھانے کے ہملوگون نے چاو صاحب کا شکریہ واسطے بھیجنے رسید اون چٹھیون کے جو ہم لوگ دے آئے تھے ادا کیا - چونکہ ہمکو منظور تھا کہ اوس بڑی جھیل تائیہو نامے کی سیر کرین ہم تھوڑے عرصے بعد کھانے حاضری کے اپنے دوستون سے علیحدہ ہوگئے - ہمکو افسوس ہوا کہ ہمارے ہمراہ مسٹر گنٹاڈس صاحب نہین جاسکے جنکو ہمنے نہایت لائق سمجھا تھا - ہم لوگ بڑی نہر کیطرف ہوکر ۲ میل کے فاصلے تک گئے ✦ اوسکی وسط چوڑائی قریب ایک سو گز کے ہے مگر مشکل تھا اوسکا صحیح تخمینہ ہونا ایک تنگ گلی واسطے تجارت کے صاف کی گئی تھی - کشتیان اور ٹھیکے کی ناو یہان بافراط تھین اور اونمین خوب سوداگری مال لدا ہوا نظر آتا تھا - ہملوگون نے تین طرف شہر کے سیر کی اور تو بھی ہم مطلق نہین تھکے - بڑی نہر سے گھوم کر ایک تنگ نہر مین ہملوگ گئے جو اونچے پلون کے درمیان مین تھی جہان اونچے مکانات اور پھاٹک جنمین عجیب عجیب نقش تھے نظر آئے ✦

تصویر سیر نہر متصل مقام سوچو

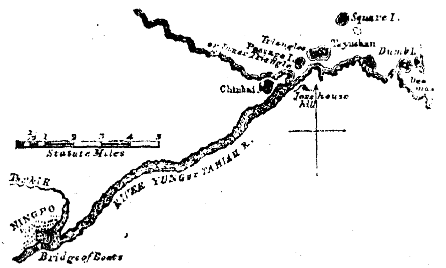


ہملوگون نے اور بہت کشتیان دیکھین اور بڑی محراب سے پلون کے اندر ہوکر گئے ایک پل نہایت عجیب تھا اوسمین تین محراب تھین اور بیچ کی محراب مین مکان بنا ہوا تھا اور عجیب گھومی ہوئی اوسکی چھت تھی - جیسے ہی ہم لوگون نے ارادہ کیا کہ جاکر سو رہین ملاحون نے پکار کر ہمکو بلایا کہ ایک تماشا آکر دیکھو پس کیفیت چاند کی جو اوٹھ رہی تھی عجیب نظر آتی تھی اور رعایا ہم لوگون کی آمد سے گھبرا کر مغرور اپنے اپنے مکانون سے جھانک رہی تھی اور سوتا دریا کا چونکہ ہم لوگون کے خلاف تھا کشتی تیزی سے چلی جاتی تھی مگر تھوڑے عرصے بعد ہم لوگون نے لنگر ڈالکر قیام کیا +

دوسرے روز صبح کو کہرا بشدت پڑا جھیل کے کنارے نہین نظر آتے تھے پانچ گھنٹون مین ہملوگ ایک اونچی چڑھائی جھیل پر جو ٹنگ ٹنگ شان کہلاتی تھی گئے - جب کہرا صاف ہوگیا کنارہ جھیل کا بخوبی نظر آیا اور ہملوگ چھوٹی پہاڑی پر چڑھے اور اوپر سے جھیل کی بخوبی سیر کی - ہمکو دیکھکر ایک مجمع ہوگیا اور جب ہم لوگون نے پیسے لٹائے چھوٹے چھوٹے بچے بڑے شوق سے دوڑکر اونکو لوٹتے تھے - پس یہان شام ہوئی اور ہم بڑی خوشی سے ایک دن اور قیام یہان کرتے مگر خوف تھا کہ شنگ کائی سے جو میل ڈاک

ولایت کو جاتی تھی اوسکے وقت پر نہ پہونچینگے - مقام شنگائی مین ہم لوگون نے وس روز
قیام کیا اور وہان کے سوداگر شہزادون نے ہماری خوب دعوت کی ہمکو بڑی خوشی حاصل ہوئی
کہ شنگائی مین ٹاوٹائی صاحب سے دوستی پیدا کرینگے - ایک روز ہمنے اونکے ساتھ کھانا
کھایا عجیب عجیب کھانے پکے تھے اور طرح طرح کی شرابین تھین - چونکہ اسوقت مین لارڈ
ایلجن صاحب کا انتظار مقام ننگپو سے تھا ہم اونکی ملاقات سکے لیے کشتی سرپرائز نامے
پر آگے گئے - تاریخ ۱۴ - مارچ کی دوپہر کو ہملوگ ننگپو دریا کے مہانے پر پہونچے جبتک اور آگے
جاتے تھے پہاڑ دور تک نظر آتے تھے کنارے اوسکے بھلے ہین اور عجیب عجیب عمدہ عمارات
کنارے نظر آئین جو حقیقت مین برف گھر تھین مہانے سے ننگپو شہر ۲ کوس کے فاصلے پر
سے ہے ہم لوگ بروقت طلوع آفتاب پہونچے +

نقشہ دریاے ننگپو



دوسرے روز ہم لوگون نے شہر کی سیر کی جو واقعی بہت عمدہ تھا - یہ شہر دو دریا کے مہانے
پر واقع اور ۵ میل کے دائرے مین ہے - بہت تھوڑے صاحبان انگریز یہان رہتے ہین
شہر ننگپو واسطے لائق طالب علمون اور قیمتی کتب خانون کے مشہور ہے سب سے مشہور
کتب خانہ فورٹینم اور ریلین صاحبون کے تھے جہان ہملوگ اکثر بیٹھکر چاء پیتے تھے
اور عمدہ عمدہ مربے واسطے چکھنے کے ہم لوگون کو دیے جاتے تھے - شہر ننگپو لکڑی
کے تراشے ہوے کام کے لیے بھی مشہور ہے اور چکنا پتھر بھی افراط سے یہان ملتا ہے
مگر مقام فوچو مین اور بھی ارزان ہے +

ایک روز مینے مندر کے اندر خوب گانا سنا مگر چونکہ ایک ہجوم چین کے لوگون کا جو نہایت بدبو کرتے ہین کھڑا تھا ہم بہت تھوڑے عرصے تک یہان کھڑے رہے +
ننگپو کا قرب زیادہ ترلائق سیر کے ہے بہ نسبت خاص شہر کے اور مینے عین خوشی سے درخواست کپتان سومارز صاحب مالک جہاز کارمورانٹ کی قبول کی کہ جبتک لارڈ ایلجن صاحب آکر داخل ہون سنوی والی نامے جہاز کی جاکر سیر کر آوین فقط

باب دوازدہم

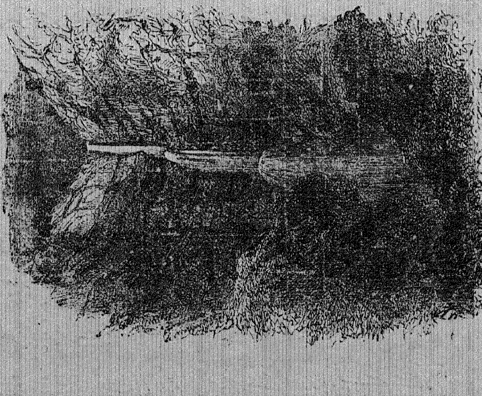
برف بھری ہوئی ترائی مین سیر کرنا — کیفیت پہاڑ کی — حال مندر کا جو برف کی ترائی مین تھا — کیفیت مقام ماوکاوٹانے کی — مقام سوکنگ ہاکو برف کی ترائی سے روانہ ہونا — پہاڑی آدمی — بانس کے درختون پر سفر کرنا — مقام چوسن مین داخل ہونا — فائدہ چوسن مین — انگریزی قبرگاہ — حال پوٹوتاپو کا — کیفیت مندرون کی — کیفیت مقام چاپو کی —

مسٹر طامس میڈوس صاحب نے بڑی مہربانی سے ہم لوگون کے ہمراہ نہ صرف ایک سربراہ کر دیا بلکہ خبرین دین کہ برف کی ترائی مین کہان کہان لائق سیر کے ہے۔ پہلے روز ہملوگون نے ایک منڈھی ہوئی چھوٹی کشتی مین سفر کیا یہ کشتی ایک ڈانڈ سے چلائی جاتی تھی دریا کا سوتا ہم لوگون کے حق مین مفید بہتا تھا اور صبح ہوتے ہوتے ہملوگ ایک منڈھے پل کے نیچے پہونچے اور یہان سے ہملوگون کو پہاڑی کرسیون پر سوار ہونا پڑا اور اسباب ہم لوگون کا مزدورمن کے سپرد ہوا۔ تین گھنٹے تک ہملوگ کنارے کنارے دریا کے دھان اور گیہون اور گوبیون کے کھیت مین ہوکر گئے اور ایک مقام پر جہان پل بندھا ہوا تھا دریا کے پار ہوے اور وہان ۲۵ فٹ لمبے پتھرون کے ڈھیر کے ڈھیر پڑے ہوے تھے۔ یہان سے پہاڑ ۱۲ اور ۱۵ سو فٹ اونچے نظر آئے بس یہان ہم لوگ اپنی کرسیون سے اوتر پڑے اور گھومتے ہوے پہاڑ پر سیر کرتے ہوے گئے +
جب ہم لوگ قریب ۱۱۰۰ فٹ کی اونچائی پر پہونچے اور وہان سے نیچے کی کیفیت دیکھی تو

عجیب نظر آئی - وہ ترائی جہان ہملوگ صبح کو تھے اب نیچے نظر آئی اور اوسمین صدہا چھوٹے
چھوٹے گاون نظر آتے اور دریا نیچے بہنے سے عجیب کیفیت معلوم ہوتی تھی اور آگے
بُدھکر مندر برف کی ترائی مین نظر آتے یہان ہم لوگون کو بباعث ہوجانے رات کے مقام
کرنا پڑا - یہان عجیب کیفیت تھی کہ صدہا آدمی مورتین پوجتے ہوے نظر آئے اور سب سے
بڑی مورت ۵۲ فٹ اونچی بیچ مین رکھی ہوئی تھی اور چارون طرف عجیب عجیب شکل کی
مورتین لگی ہوئی تھین اور اونکے درمیان مین ایک گھنٹا لگا ہوا تھا جو وقتاً فوقتاً بجایا جاتا تھا
چونکہ ابھی آفتاب غروب نہین ہوا تھا ہم لوگون نے اس مندر پر ایک سربراہ کو ہمراہ لیا جسکا
نام کمبا تھا - یہ شخص ہم لوگون کو ہر عجائب جگہ پر لے گیا پہلے ہم لوگ مقام ماوکاوٹا سے
کو گئے یہ مقام ایک ہزار فٹ اونچے پہاڑ پر واقع ہے اور یہان ایک چین کے برہمن کا
مکان بنا ہوا ہے اسکے متصل کی ترائی مین ایک شہر واقع ہے اور لوگ یہان سے بخوبی
کام کرتے نظر آتے تھے ❊

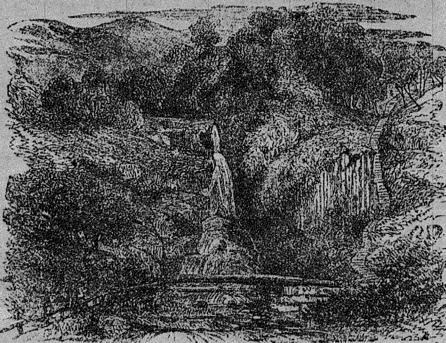
یہ دیکھکر ہمکو ہمالیا کیٹیور کے پہاڑ یاد آتے - یہان سے کئی سو گز کے فاصلے پر ایک مقام
ہے جہان بڑے اونچے مقام سے نیچے کو پانی گرتا ہے اسکا نام شی شانگ ین کہلاتا ہے

تصویر مقام شی شانگ ین



ہم لوگون نے قصد کیا کہ اوس اونچے مقام پر چڑھ کے اسکے دھارے کو دیکھین اور اس کی اونچائی دیکھکر ہم لوگون کا سر گھومنے لگا اگرچہ فاصلہ اسکا صرف چارسو فٹ ہے مگر دھارا جابجا گر کے ایک مقام پر جمع ہوتا تھا اور وہان سے دریا بہتا تھا جب ہملوگ مندر کو واپس آئے اگرچہ بہت رات گئی تھی تو بھی ہملوگ ایک اور مقام کو دیکھنے گئے جہان بڑی بلندی سے پانی گرتا تھا اور اوسکی آواز صاف چلی آتی تھی — یہ مقام ایک گاون شیوگنگ ٹا نامے کے واقع تھا *

تصویر اوس بلند مقام واقع مقام شیوگنگ ٹا کی جہان بلندیسے پانی گرتا ہے



کوئی صاحب امریکا بڑی مہربانی کر کے اس مندر مین جہان ہملوگ مقیم تھے ایک انگیٹھی چھوڑ گئے تھے پس صبح کو جب ہملوگ اوٹھے تو ہمنے اپنا چاء پانی اوسپر گرم کیا اور تہنہ سینکے قبل روانگی سیر کے — اس درمیان مین کچھ نزاع درمیان ہم لوگون کے قلیون اور وہان کے باشندون کے ہوئی جسکا تصفیہ کرنا ہم لوگون کو واجب ہوا — یہان کے باشندون کی خاطر بیحد تھی وہ ہمیشہ ہم لوگون پر زبردستی کیا کیے چاء پینے کے لیے — اور بار بار ہم لوگون کے کپڑے پکڑ پکڑ دیکھا کیے — وستانہ پہلون شکاری موزے دیکھ دیکھ یہ جنگلی لوگ زیادہ حیرت مین ہوے تھے — مگر ہم لوگون کے مہربان اہل فرنگ سے بخوبی واقف ہو چلے تھے مگر ہمارے سندراسی نوکر کو دیکھکر وہ لوگ نہایت خوش ہوے اور اوسکو کالی کالی مورتین لیجا کر دکھلائین اور آپس مین اوسکے رنگ کی مشابہت اون مورتون کے ساتھ دیکھکر

خوب ہنسا کیے حالانکہ وہ نہین سمجھا کہ وہ کیون ہنستے تھے ❖

ایک گھنٹے تک ہملوگ پہاڑون کے کنارے کنارے خوب سیر کیا کیے اور بعدہ سمندر کو واپس آئے اور اپنے میزبانون سے رخصت ہوے مگر ہملوگون نے تجویز کیا کہ کشتی کا سفر مناسب نہین ہے بانسون کا بیڑا بنا کر سفر کرنا چاہیے کیونکہ دریا نہایت اوتھلا اور دھارا تیز تھا - اوس مقام کی رعایا جہان ہم لوگون نے یہ بیڑا بنایا نکلکر حیرت سے ہم لوگون کا سفر دیکھنے لگی اور وہان ہم لوگون نے ایک چکی دیکھی جو پانی کے زور سے چلتی تھی اور چند تھوڑے چھیدون مین جنمین اناج بھرا ہوا تھا برابر کرتی تھی ہم لوگون کا بیڑا دس بانس کا بنا ہوا تھا اور کنارے بانسون سے اس طرح جھکائے گئے تھے جسطرح کہ مکان کے کونے جھکائے جاتے ہین ❖

تصویر بانس کے بیڑے کی



اس بیڑے پر صرف ایک ملاح رہا اور باقی مزدور وغیرہ کرسی لیے ہوے خشکی آئے - ہملوگ ہمراہ اور بیڑون کے جنپر لکڑی اور کویلا لدا ہوا تھا خوب سیر کرتے ہوے آئے ❖

ہمنے دیکھا کہ ہماری غیر حاضری مین لارڈ ایلجن صاحب ننگپو سے آکر داخل ہوے تھے اور اثنائے راہ مین بندرگاہ سواتو اور آماے اور فوچو ملاحظہ کیے تھے بندرگاہ سواتو مین جو درمیان کانٹن اور آماے کے واقع ہے تجارت چین کی جاری ہے اور یہان

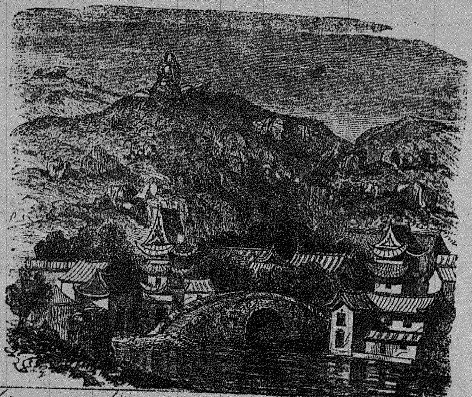
سے اکثر اور بندرگاہون کو جاتی ہے - چین کا اسباب بافراط یہان تجارت ہوتا ہے
اور بڑے بڑے صابنی کارخانے یہان جاری ہین اور افیون بھی باہر کے ملکون سے بافراط
یہان آتی ہے ✤

تاریخ ۲۰ ماہ مارچ کو ہملوگ جہاز فیورلیس پر ننگپو سے چوسن کو روانہ ہوے اور بعد ۱ گھنٹے
سفر کے وقت طلوع آفتاب کے ٹنگہائی ٹاپو مین جاکر داخل ہوے صبح کو ہمنے اس مقام
کی سیر کی چونکہ یہ مقام لڑائی کے سبب سے مشہور تھا جیسے ہی ہملوگ دریا کے کنارے اوترے
چھوٹے چھوٹے فقیرون کے لڑکون نے ہم لوگون کو گھیر لیا اور بھیک مانگنے لگے ✤

یہ مقام نہایت غلیظ ہے اور دیوار سے گھرا ہوا ہے اور اوسمین چھوٹی چھوٹی دکانین
ہین اور شاید پچاس ہزار باشندے ہونگے - راہ مین ہملوگون کو ایک چین کی پوشاک پہنے
ہوے پادری صاحب ملے اور اونھون نے بڑے ادب سے ہم لوگون کو سلام کیا - یہی
ایک اہل فرنگ اس ٹاپو مین رہتے تھے اور اونھون نے چند نہایت دلچسپ احوال
اپنی محنت کے جو اس مقام پر کی بیان کیے - ہملوگون نے اونکا مدرسہ دیکھا اور لڑکے سب
نہایت موٹے تازے نظر آتے - بعدہ ہم لوگ لڑکیون کا مدرسہ دیکھنے گئے اور ہر طرح
لائق اور عمدہ پایا - پادری صاحب موصوف نے اصرار کیا کہ ہم لوگ ایک بڑے روپے والے
چین کے زمیندار کا مکان دیکھنے چلین - وہ نہایت نفیس بنا ہوا تھا اور خوب خوب باغات
اوسمین تھے - بعد چاے پانی کے ہملوگ ایک بلند پہاڑ پر واسطے سیر کے گئے اور اس
مقام سے جو ۱۲ سے ۱۵ سو فٹ اونچا تھا ہملوگون نے عجیب عجیب میدان سبزے سے
بھرے ہوے دیکھے اس مقام مین ایک ٹاپو یانگ ٹسی کیانگ نام سے ہے جو ۱۵ میل
دائرے مین ہے اور واسطے تجارت کے ہر طرح مفید ہے - کپتان اسبرن صاحب
نے چند آدمیون کو مقام چوسن مین اون قبرون کو دیکھنے کے لیے بھیجا جہان صاحبان
انگریز دفن تھے اور صبح کو ہملوگ اس جگہ لڑائی دیکھنے گئے چند گھنٹون مین تمام جھاڑی
جو اون قبرون پر جمع تھی صاف ہوگئی اور وہ درست نظر آئین اور ایک آدمی اون کو
جو خراب ہوگئی تھین رنگ رہا تھا - دو پہر بجے ہم لوگ ٹنگہائی سے روانہ ہوے اور

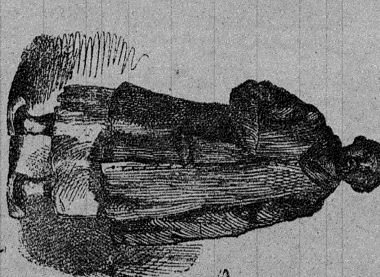
اور وقت غروب آفتاب کے پونوٹاپو کے اوس پار داخل ہوے - ہم لوگ ایک دن یہان سیر کرتے رہے ایک عجیب پھاٹک نظر آیا جس مین بہت قبرین اور مندر نظر آئے ❊

تصویر مندر کوانگ ان پوٹومین



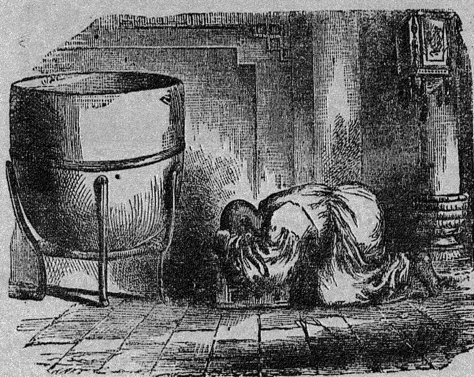
جا بجا لوگ آدھے ننگے دھوپ مین کھڑے یا تو اپنے پھٹے کپڑے یا اپنے کسی دوست کے جو نزدیک کھڑا ہو دیکھتے نظر آئے - ان لوگون کے جا بجا بدن مین دانے نکلے ہوے تھے بباعث ناقص آب وہوا کے اور محض بدبو آتی تھی جب کہ اس مقام کے بڑے پادری نے ہملوگون کی دعوت کی ہملوگ انکی بدبو کے مارے نہایت حیران تھے مگر ہمارے صاحب میزبان کے بدبو نہین آتی تھی وہ نہایت صاف آدمی تھے اس ٹاپو مین کم سے کم ۶۰ چھوٹے بڑے صدر ہین اور قوم بانز حسب تخمینہ مسٹر ولیمس صاحب دو ہزار آدمی تھے ❊

تصویر قوم بانز بمقام پوٹو



بعضے مندر نہایت اونچے مقام پر تھے اور بعضے تھوڑی سی بلندی پر۔ بعضے نہایت خراب ہو گئے تھے اور بعضے مرمت ہوتے تھے اُس روپیہ سے جو بابت خیرات وغیرہ جمع تھا۔ لوگ بیان کرتے ہین کہ اکثر یہ قوم لوٹو جو یہان آ کر رہی ہے کسیوقت مین مجرم تھی اور اب اپنے گناہون سے توبہ کرنے کے لیے یہان آ رہی ✤

تصویر قوم لوٹو کا دعا مانگنا



مقام لوٹو سے روانہ ہو کر ہم لوگ ہنک چو ہو کر چاپو کو گئے جو واسطے لڑائی کے مشہور ہے جہان کچھہ فتح نہ حاصل ہوئی — یہ مقام سابق مین ایک سرحد بادشاہی شہر کا تھا اور کسیقدر تجارت ابھی جاری ہے اور جیبیان کیطرف صرف یہی بندرگاہ کھلا ہے جہان تجارت ہوتی ہے — چار کشتیان یہان پڑی ہین — چھوٹے چھوٹے پہاڑ یہان کنارے دریا کے واقع ہین ہملوگ اوتر کر ایک پہاڑ پر چڑھے اور چارون طرف ملک کی سیر کی — یہ پہاڑ کسی مندر سے اونچے نتھے اور برابر ۴۵ میل کے فاصلے تک نظر آتے تھے فقط

باب سیزدہم

چھٹی مرسلہ امپیریل گورنمنٹ — لارڈ ایلجن صاحب کا جواب — سر جان بورنگ صاحب کا تشریف لیجانا پہوکر — تدبیرین جو وہان ہوئین — لارڈ ایلجن صاحب کی درخواست توپ کی کشتیون کے لیے — سکوئی صاحب کا پادری ہوکر آنا — طریقہ تعلیم کا — پادری صاحب کا کچھہ فائدہ نہ اوٹھانا — عیسائیون کا بے دینی کی باتین کرنا — ایک تیوہار — گرجا گھر ٹونک آوڈ کا — پادری صاحب کا اپنے کام مین مزاحمت پانا — صاحب اڈمرل کا نہ پہونچنا صاحبان ایلچی کا اوتر طرف روانہ ہونا — شاونا سے کھاری — کشتی کا ریتی پر پڑنا — پچھلے گلف آف مین پہونچنا — ناقص آب رہنا — کشتی پر شکار کھیلنا — صاحبان امریکا کے منسٹر کا پہونچنا — نتیجہ ناحق توقف کا — صورت قلعون کی — پہونچنا صاحب اڈمرل کا —

ایک دن بعد ہم لوگون کے شنکائی مین پہونچنے کے لارڈ ایلجن صاحب نے امپیریل گورنمنٹ مقام پیکن سے اون چھٹیون کا جواب پایا جو ہم لوگون نے عرصہ ایک مہینے کا ہوا کہ مقام سوچو سے روانہ کی تھین - اگرچہ حسب شرائط صلحنامہ کے جو نانکن کے ساتھہ ہوا تھا جناب ملکہ معظمہ کے اجنٹ مقیم چین کو اختیار ہے کہ خود حاکم اعلے دار السلطنۃ چین کے ساتھہ خط کتابت کرین مگر یو صاحب حاکم اعلے نے ان چھٹیون کا جو لارڈ ایلجن صاحب نے بھیجی تھین خود جواب نہ دیا مگر دونون کیانگ کے حکام نے ہملوگون کو یہ جواب لکھا کہ بوجہ اون واردات کے جو کانٹن مین ہوئین یکھہ صاحب معزول ہوے اور ہوانگ صاحب بجاے اونکے واسطے انتظام کل مقدمات جنگلیون کے مقرر ہوے اور وہان بھیجے جاوینگے اور ہم لوگون کو ہدایت ہوئی کہ وہان جاوین - حاکم بالا دست چین کے اپنی چٹھی مین جو دونون کیانگ کو لکھی یہ لکھتے ہین کہ چونکہ ہر ایک شخص کو اپنا اپنا کام متعلق ہے اور ہم اور صاحبان غیر ملک ایک مذہب نہین ہین مناسب نہین کہ ہم خود اس چٹھی کا جواب صاحب منسٹر انگریز کو دین لہذا مناسب ہے کہ اب دونون کیانگ اس چٹھی کا جواب لکھین ٭

یہ چٹھی حکام دونون کیانگ کو واپس ہوئی بباعث اسکے کہ وہ اوس اقرار مندرجہ اقرارنامہ پر قائم نہین رہے جہان شرط ہے کہ جناب ملکہ معظمہ کا اعلے سردار جو چین مین ہو ساتھ حاکم اعلے چین کے جو پایہ تخت خواہ کسی صوبہ چین مین ہو خط کتابت کرے - لارڈ ایلجن صاحب نے اس اقرار کا حوالہ کرکے اپنی چٹھی مین لکھا اور اطلاع دی کہ ہمارا عزم ہے کہ ہم فوراً اوتر طرف جاوین کہ جس مین زیادہ سہولیت سے خط کتابت ساتھ امپیریل گورنمنٹ چین کے جو پایہ تخت مین ہین ہو سکے - چونکہ جناب محتشم الیہ کو یقین تھا کہ اوسطرف جانا مفید مطلب ہے اون کو افسوس نہوا اس غلطی حکام سے - اور صاحبان فرنچ روس - امریکا کے ایلچیون نے بھی ایساہی جواب چین سے پایا جیسے انگریزون کو ملا بجز اسقدر فرق کے کہ کونٹ پوٹیاٹین کو ہدایت ہوئی کہ آپ کانٹن کو نہین مگر پیہو کو جاوین - سب کی بالاشتراک راے یہ ہوئی کہ دریاے پیہو کے تہانے پر سب کے سب مضبوط فوج لیکر موجود ہون اور تعمیل اون شرائط مندرجہ اقرارنامہ کی کراوین جس سے چین کی گورنمنٹ کو اب انکار تھا +

مگر اسوقت مفید معلوم ہوا ملاحظہ کرنا اوس کاغذ کا جو یکمہ صاحب کے یامن یعنی کوٹھی مین پایا گیا تھا اور جس مین احوال تشریف آوری سرجان بورنگ صاحب اور مسٹر مکلین صاحب کا پیہو کو ۱۸۵۴ء مین درج تھا - ان صاحبون نے بھی کوشش کی تھی کہ حکام امپیریل گورنمنٹ کے ساتھ بوساطت دونون کیانگ کے خط کتابت کرین مگر اونکا مقصد برآمد نہ ہوا +

سرجان بورنگ صاحب کی شنوائی مطلق نہوئی اور مسٹر مکلین صاحب کو انشان مین جو سو چو کے اوس پار روکے گئے اور اونسے کہا گیا کہ کیسی بیجا بات تھی کہ وہ اوتر طرف جانے کا قصد کرتے تھے +

پس بعد انتظار تا آخر ماہ مارچ کہ کوئی صاحب امپیریل کمشنر واسطے طے کرنے کل مراتب کے آویگا اور نہ پہونچنے کسی ایسے حکام کے یکم ماہ اپریل واسطے شروع کرنے خط کتابت کے ساتھ شنگکائی کے مقرر ہوئی - تاریخ ۲ - ماہ مارچ کو لارڈ ایلجن صاحب نے اڈمرل انگریزی کو لکھا کہ ہمارا ارادہ شنگکائی کو جانے کا ہے اور یقین ہے کہ کوئی لائق ایلچی چین سے ہمسے وہان ملاقات ہوگی اور اگر ایسا نہوا تو ہم اوپر کسی متصل مقام کو جاوینگے جہان پایہ تخت سے بہتر خط کتابت

ہو سکے لہذا آپ کو لازم ہے کہ کسیقدر توپ کی کشتیان جو تھوڑے پانی مین چل سکین آخر ماہ مارچ تک وہان تیار رکھین ۔ بموجب اس چٹھی کے اڈمرل صاحب نے لکھا کہ چند عرصے سے ہمکو اس بات کا خیال تھا کہ ایک توپ کی کشتی اور ایک توپ کی چھوٹی کشتی مقام شنگائی کے لیے روانہ ہوئی ہے اور تدبیر واسطے روانگی بقیہ کے ہوتی ہے ۔ اور میرا عزم ہے کہ جہاز کلکتہ نامے پر مین خود تاریخ ۱۲ ۔ ماہ حال تک اگر کوئی واردات نہوئی شنگائی کو روانہ ہون کا چونکہ اس چٹھی کو لکھے ایک مہینے کا عرصہ گذرا تھا ہملوگ بڑے اشتیاق سے منتظر آمد اڈمرل صاحب اور اون کشتیون کے تھے ۔ اس عرصے مین ہم لوگون نے یہان کے مدرسون اور پادری کے احاطون کی خوب سیر کی ۔ ایک روز ہم لوگ ۲ کوس پیدل رومن کاتھلک کالج دیکھنے گئے پادری کی کوٹھیان ایک چھوٹی نہر کے کنارے واقع ہین ہمنے اونکو ملاحظہ کیا مدرسون مین تمام لڑکے غل شور کر رہے تھے قریب ۸۰ طالب علم کے کل کمرون مین تھے شاید کہ کوئی ایسا مقام نہین ہے جہان پادری صاحبون کو زیادہ مزاحمت ملتی ہو جیسی کہ چین مین +

تاریخ ۴ ۔ اپریل کو دکن سے خبر آئی کہ اڈمرل صاحب نے اپنا آنا دنش روز کے لیے ملتوی کیا ۔ اگرچہ یہ سنکر لارڈ ایلجن صاحب کو بڑا رنج ہوا اونھون نے باتفاق رائے بارونٹ گراس صاحب یہ تجویز کی کہ صاحبان ایلچی دریاے پیہو کے تھانے پر جاوین پس تاریخ ۱۰ ۔ ماہ حال کو ہم لوگ شنگائی سے روانہ ہوے اور روس کا دودکش امریکا نامے کونٹ پوٹیاٹین کو لیکر ایک دو دن پیشتر سے روانہ ہوا تھا اور جہاز آڈلیس اور منیسوٹا بھی بہت جلد روانہ ہونے والا تھا اور کپتان شاڈول صاحب متعلق جہاز ہاے فلاور کو یہ حکم ہوا تھا کہ جو جو توپ جہاز شنگائی مین لگی ہوئی پہونچے اوسکو روانہ کرتے جاوین پولو نامے سمندر پر ہم لوگون کو خوب ہوا ملی وہ زور شور کی اوتر اور پچھم کی ہوائین دور ہوئین اور عمدہ دکن کی ہوا ملی +

۵ بجے شام کو اوسی روز ہملوگ شنگ چو نامے شہر مین جو اونچی دیوار سے گھرا ہوا تھا پہونچے اور تاریخ ۱۴ ۔ ماہ اپریل کو ہملوگ گلف آف پچھلی مین پہونچے جو مثل آزف نامے سمندر یورپ کے ہے اور صرف اسیقدر فرق ہے کہ اسکا پانی اسقدر بھاری اور ہرا نہین ہے

ہم لوگون نے بہت کشتیان پیہو دریا کے دہانے پر آتے جاتے دیکھین شام کیوقت اوتھلا پانی ملا اور ہم لوگون کو معلوم ہوا کہ ہمکو یہان قیام کرنا پڑے گا - جیسے ہی ہم لوگون نے لنگر گرانے کا ارادہ کیا دیکھا کہ امریکا نامے جہاز لنگر دیا ہوا ہے ہملوگ اس جہاز کے متصل لگے - کونٹ پوٹیاٹین صاحب نے کنارے جاکر خط کتابت شروع کی تھی اور ایک شخص چٹھی باطلاع رسید ہملوگون کے لے گیا تھا - ہملوگ نہین اوترے مگر دریا کے کنارے ایک ہجوم ہملوگون کے دیکھنے کے لیے جمع ہوگیا تھا اور انعام اکرام بھیجے تھے جو روس کے صاحبون نے قبول نہین کیے •

ہم لوگون کے پہونچنے کے ایک دن بعد کارومنٹ نامی جہاز آ پہونچا اور لنگر ڈالا - چونکہ لارڈ ایلجن صاحب کا ارادہ قوی تھا کہ مقام ٹنٹسن کو جتنا جلد ہوسکے جاوین لہذا لفٹنٹ ہاسکنس صاحب سلینی جہاز پر بھیجے گئے کہ چند خالی کشتیان پکڑ لاوین جسمین کارومنٹ جہاز اپنا کوئلا اور اسباب خالی کردے قبل آگے بڑھنے کے •

ہم سلینی جہاز پر ہمراہ گئے اور عین خوشی حاصل ہوئی کہ قلعہ وغیرہ بخوبی سیر کرسکین گے غول کا غول کشتیون کا دریا مین پناہ کے لیے بھاگا جاتا تھا - ہم لوگون کا وہان پہونچنا باعث دہشت کا ہوا اور وہ لوگ زیادہ تر گھبرائے جب دیکھا کہ ایک کشتی اونکی گرفتار ہوئی اور جہاز کا اسباب اوسپر رکھکر سمندر کی طرف روانہ کی گئی - ہملوگ سیر کرتے ہوے دور تک گئے اور قلعہ ایک میل کے فاصلے پر رہگیا تھا - ہملوگون نے تین قلعہ دکن جانب دیکھے اور دو اتر جانب دریا کے - صدہا گورے قلعون کی منڈیرون سے دیکھ رہے تھے جبکہ سلینی جہاز کشتیون کو پکڑ کر کھینچے لیے جاتا تھا - ان کشتیون مین بعضی کشتیان ویسی نہین بنی تھین جیسی ہم لوگون نے دکن جانب دیکھین تھین - اکثر ان مین سے گلف آف پچھلی کے اوس پار سے آئی تھین اور بعضے مقام کوریا سے •

نمراڈ نامے جہاز جو کارومنٹ جہاز سے بڑا تھا تحت حکم کپتان ڈیو صاحب تاریخ ۱۹ - کو پہونچا مگر چونکہ دریا کا خلاف سوتا جاری تھا اس جہاز کا چلنا مشکل ہوا پس رحصل ایک ہی توپ کی کشتی لائق مصرف تھی اور اگرچہ یقین تھا کہ وہ قلعون کے پار جاسکتی ہے

بلاکسی کے حملہ کے کہ لارڈ ایلجن صاحب اور سر فریڈرک بروس صاحب کو منظور نہین ہوا کہ ایسے خطرے کا ناحق سامنا کرین - پس بجز اس تجویز کے اور کوئی تجویز مناسب نہ مستلزم ہوئی کہ باقی صاحبان اڈمرل اور زیادہ فوج کے لیے انتظار کرین *

اس درمیان مین ہم لوگون کا اشتیاق بڑھا کہ دریا کے دہانے کی سیر کرین اور اسکی سیر کرنے مین ہم لوگون کو معلوم ہوا کہ یہ قلعہ پیچھے کی جانب محض غیر حفاظت تھا اور اگرچہ ظاہری شان وشوکت معلوم ہوتی تھی مگر سب مٹی کا بنا ہوا تھا - وہ پانچ ہفتے جو ہملوگونکو وہان گذرے اور اونپر حملہ نہین ہوا تھا اس درمیان مین سیکڑون آدمی اونکو تیار اور زیادہ مضبوط کر رہے تھے اور ہملوگون نے دیکھا کہ بڑی بڑی توپین بجاے چھوٹی توپون کے لگائی جاتی تھین *

تاریخ ۱۲ - کو مارونٹ گراس صاحب کا پہونچنا علامت شروع ہونے لڑائی کی معلوم ہوئی اور چونکہ اب چارون صاحبان ایلچی یکجا تھے تجویز ہوئی کہ ایک اور چٹھی یو صاحب کو جنکو مقام سوچو سے لکھا تھا لکھین - پس لارڈ ایلجن صاحب نے چٹھی لکھا اطلاع دی کہ حسب چٹھی ہماری مرقومہ یکم ماہ حال جو مقام شنگائی سے لکھی تھی ہم یہان آئے ہین اور ہم مقام ٹاکو مین یا تو جہاز یا کنارہ دریا پر کسی صاحب ایلچی سے جو بادشاہ چین کیطرف سے واسطے طے کرنے کل مراتب کے آویگا ملاقات کرنے کو موجود ہین اگر بعد انقضاے چھ دن کے آجکی تاریخ سے کوئی ایلچی صاحب نہ آوے تو ہمکو یقین ہوگا کہ امور متنازعہ کا صلح کے ساتھ تصفیہ کرنا منظور نہین اور ایسے امور کرنے پڑینگے جو ہمکو مناسب معلوم ہون گے *

اگرچہ اول مقام تینٹسن واسطے ملاقات کے تجویز ہوا تھا مگر لارڈ ایلجن صاحب نے تبدیل کرکے مقام ٹاکو واسطے ملاقات کے مقرر فرمایا - تاریخ ۲۴ - ماہ حال کو ایک نہایت بے اطمینانی چٹھی لکھی ہوئی ٹان صاحب گورنر جلی کی بالاشتراک سنگلن صاحب ڈائرکٹر جنرل کھتون اور او صاحب اندر سکرٹری کے پہونچی کہ یہ صاحب واسطے ملاقات صاحبان ایلچی کے بمقام ٹاکو مقرر ہوے ہین - چونکہ ان صاحبون نے اپنے اختیارات کا مقدار نہین بیان کیا تھا لارڈ ایلجن صاحب نے چٹھی لکھکر یہ استفسار کیا اور لکھا کہ اگر آپلوگونکو

اختیار اوسقدر نہین جسقدر ہمارے ہین اور جنکا تذکرہ سابق چٹھیون مین ہوچکا ہے تو ہم
سمجھینگے کہ اون امور متنازعہ کا صلح کے ساتھہ تصفیہ کرنا منظور نہین ہے *

اس چٹھی کا جواب یہ آیا کہ یہ صاحب ہم لوگون کے امور مطلوبہ کی رپورٹ پاے تخت کو کرینگے
یہ کل خط کتابت تاریخ ۳۰ کو ہوئی - پس ایسی حالت مین مناسب معلوم ہوا کہ یہی جواب
ٹان صاحب کو بھیجا جاوے کہ صاحبان ایلچی نے اب کل امور متنازعہ جہازی حکام کو
سونپ دیے تھے *

چونکہ جو مہلت دی گئی تھی یکم ماہ مئی کو ختم ہوئی تاریخ ۳۰ - ماہ اپریل کو تمام جہازون پر بڑا
سناٹا تھا بالخصوص جیساکہ جھنڈے کے جہاز پر تمام چھوٹے ہتھیار والے آدمیون کو حکم
ہوا کہ کنارہ دریا پر اوترنے کے لیے تیاری کرین - اور صاحب اڈمرل نے حکم عام بطریق
ہدایت کے کہ کون کہان لڑے گا جاری کیے تھے - پس تاریخ یکم کو بڑی بڑی تیاریان
جہاز فیوریس پر ہورہی تھین - ملاح لوگ کلی اوڑھے ہوے ادھر اودھر جہاز پر
دوڑتے پھرتے تھے - وہ لوگ جو اوترنے والے تھے اونکو کھانا کھلوایا گیا اور وہ
اوتارے گئے - چھوٹی چھوٹی کشتیان نیچے کی گئین اور اون مین توپین لگائی گئین اور
شام تک سب لوگ آغاز لڑائی کے منتظر رہے کہ یکایک خبر اوڑی کہ صاحب کمانڈر انچیف
نے ارادہ حملے کا قلعون کے اوپر وجہ خاص سے ملتوی کیا تھا - یہ سنکر سب حیرت مین
ہوے کیونکہ کوئی ایسی واردات نہین ہوئی تھی جو باعث اس تبدیلی ارادہ کی ہووے *

پس اسطور سے لارڈ ایلجن صاحب کا قصد اوترجانب جانے کا موقوف ہوا
اول مرتبہ جو ارادہ ہوا تھا موقوف رہا باعث نہ موجود رہنے توپ کی کشتیون کے جو
ضرورت ہوتین - جسوقت جناب محتشم الیہ گلف آف پچیلی مین داخل ہوے اور اسی
باعث سے جناب محتشم الیہ نے بہ مجبوری کسی چین کے ایلچی کی ملاقات پیہو دریا کے
دہانے پر کرنا منظور کیا اور پاے تخت کے اوپر متصل نہین گئے اور پیہو دریا پر اونکا جانا
باعث نقصان کا تھا کیونکہ ۱۸۱۶ع مین سر جان بورنگ صاحب سے اسی مقام
پر ملاقات ہوئی اور فساد پیدا ہوے تھے اور اب دوسری بار جب چین کے حکام

کا غذات مطلوبہ پیش نہین کر سکے اور ارادہ چڑھائی کا ہوا یہ ارادہ ملتوی رہا - نتیجہ اس توقف کا بُرا ہوا - صاحب اڈمیرل اپنی ڈسپاچ مرقومہ ۱۲ - مئی مین تحریر فرماتے ہین کہ جب کہ تاریخ ۱۴ - اپریل کو صاحبان ایلچی پہونچے چین کے لوگون نے سب تدبیرین واسطے مضبوط کرنے قلعون کے جو دریاے پیہو کے مقام پر واقع تھے کین - دونون طرف قریب ایک میل کے فاصلے تک مٹی کی بھرائی اور منڈیر تیار ہوئی اور اوسپر ۸۰ توپین نظر آئین اور تمام کنارے پر ایسا بندوبست ہوا کہ جسوقت اوترنے کا قصد کرین مزاحم ہون اس توقف سے اون لوگون نے لارڈ ایلجن صاحب کے انتظام کو بے بنیاد سمجھا فقط

باب چاردہم

توپ کی کشتیون کا خوف مین رہنا — قلعون کو مضبوط کرنا — چین کی فوج کا پہونچنا — امریکا کے صاحبون کا ۱۸۵۴ء مین تشریف لانا — اوسوقت خط کتابت کا ہونا — سنگ صاحب اور ٹان صاحب سے ملاقات کرنا — صاحبان کشنر کا موریل جو ۱۸۵۴ء مین گذرا — پیکن سے استفسار کرنا — چین کی گورنمنٹ کا حقارت سے سلوک کرنا یادداشت سر ایچ سیمور صاحب کی — خط کتابت ٹان صاحب کے ساتھہ — اخیر طلبی — فوج کی گستاخی —

تین ہفتے کے عرصے تک ہملوگ گلف مین خاموش ٹھہرے رہے اور چونکہ موسم سرما کا اختتام ہوا جاتا تھا ہملوگون کو زیادہ فکر ہوئی - گرم ہوا چلنا شروع ہوئی تھی اور تھرمامیٹر عرصہ ایک ہفتہ مین ۲۴ ڈگری سے ۷۴ ڈگری ہوگیا - اس درمیان مین سیکڑون اناج سے لدی ہوئی کشتیان اور چاول کا خراج لیے ہوے جس سے پیکن اسقدر خود مالک ہے دریا کے دہانے کو چلی جاتی تھین لارڈ ایلجن صاحب کا ان اناج لدی ہوئی کشتیون کو روکنے کے لیے باعث اونکے جلد اوتر طرف جانے کا ہوا اور وہ چاہتے تھے کہ توپ کی کشتیان اونکے ہمراہ جاوین - مگر ممکن نتھا کہ قصد چڑھائی کا کرین تا وقتیکہ معلوم ہو جاے کہ اب قلعہ پر حملہ ہونا ممکن ہے کیونکہ اگر چڑھائی شروع ہوتی بلا دریافت اس امر کے

تو وہ توپ کی کشتیان جو کنارے پر تھین اور بباعث خلاف ہونے کے چل نہین سکتی تھین
مشکل مین پڑ جاتین - اس عرصے مین کونٹ پوٹیاٹین صاحب نے اپنا چھوٹا جہاز
آگے بڑھا کر دریا پر رہنا اور چین سے خط کتابت کرنا شروع کی - مسٹر ریڈ صاحب
بھی اکثر صاحبان کمشنر کے پاس آمد و رفت کرتے تھے *

چونکہ قرب مین کئی جہاز ہو گئے تھے ہملوگ اکثر اونکی ملاقات کے لیے جاتے تھے کچھ تو
دل بہلانے کے طریق پر اور کچھ اس غرض سے کہ وہان سے کیفیت مضبوطی قلعجات
اور آمد فوج چین کی دریافت ہوسکتی تھی - نمراڈ نامے جہاز کی چوٹی سے کل کیفیت
قلعون اور محاصرۂ ملک کی معلوم ہوتی تھی - قلعہ کے نیچے چین کے لوگ شل چیونٹیون کے
دیوار کی مرمت کرنے اور توپون کے لگانے مین مصروف تھے یہ قلعے ٹنگ کو کے
کہلاتے تھے اونکے پچھواڑے ایک آدھ کوس کے فاصلے تک میدان تھا بعدہ شہر
ٹنگ کو تھا - دریا کے اوتر جانب دو مربع قلعے جو بظاہر مضبوط تھے مرمت ہو رہے
تھے اور اوسکے پیچھے نمک کے ٹیلے واقع تھے اور اونھین کے برابر دور تک خیمے
گڑے ہوئے تھے جنسے واضح ہوتا تھا کہ پیکن سے فوج پہونچی ہوئی تھی - متصل
اس لشکر کے ایک اور دھس بن رہا تھا جو دریا کے بڑے فاصلے تک تھا *

تاریخ ۶ - مئی کو صاحبان ایلچی نے ضرورت دیکھی کہ کسی بہانے سے پھر خط کتابت شروع
کرین کہ جس مین اونکو مہلت ملے لہذا اون لوگون نے ٹان صاحب اور سنگ صاحب
سے پھر خط کتابت شروع کی - چونکہ جب صاحبان کمشنر چین سے وہ کاغذات کہ جنکی
رو سے اونکو اختیار ملا تھا طلب ہوئے اونھون نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ ہمارے ملک
مین یہ رواج نہ تھا کہ ایلچیون کو کل اختیار عطا ہو جیسا انگریزون مین دستور ہے لہذا لارڈ
ایلجن صاحب نے اونکے پاس نقل اوس اختیارنامے کی جو کینگ صاحب اور
اللیپو صاحب کو ملا تھا جب وہ سر ہنری پاٹنجر صاحب سے امور متنازعہ طے کر رہے
تھے بھیجدی اور جناب معتشم الیہ نے صاحبان کمشنر کو لکھا کہ وہ لوگ بھی اسیطرح کا اختیارنامہ
پیش کرین - اور اونکا انکار کرنا اس کاغذ کے پیش کرنے سے ثبوت کافی تھا کہ

اونکو ان امور متنازعہ کے جو درمیان دونون گورنمنٹ کے تھا طے کرنے کا اختیار نہ تھا
جس مین کہ کل حال چین کا جو اوس ایام مین تھا معلوم ہووے مناسب ہے کہ وہ کاغذات
جو یکیمہ صاحب کے یامن مین گرفتار ہوے ملاحظہ ہون ۔ اونمین سے چند بلوبک نامے
کتاب مین چھپے ہین اور مسٹر وڈیڈ صاحب بہت جلد کل کاغذات کو چھاپنے والے
ہین نہایت مفید ہین جنمین تذکرہ تشریف آوری سرجان بورنگ صاحب اور مسٹر
مکلین صاحب کا پیہوکو ۱۸۵۴ء مین تھا نہایت مفید ہم لوگون کو تھا ۔ اور موریل
جو اونمین ہین اکثر سنگ صاحب دوست ٹان صاحب کے لکھے ہوے ہین *
ہمنے سنگ صاحب کو نہین دیکھا ہے مگر ہم لوگون مین سے جن صاحبون نے
اونکی اور ٹان صاحب کی ملاقات کی ہے بیان کرتے ہین کہ وہ دحول ہے اور اوسکی
صورت پر معلوم ہوتا ہے کہ شبے سے بھرا ہوا ہے ۔ شاید کہ موریل ذیل جو ہمنے مسٹر
وڈیڈ صاحب کے ترجمون سے نقل کی ہے اوس سے واضح ہوگا کہ کیسی بدنیتی سے
وہ ہم لوگون کو دیکھتا تھا اور اوس سے ارادے اور تدبیرین چین کے حکام کی بھی ظاہر
ہونگی یہ ضمیمہ ہے ایک طول طویل موریل کا جس مین ذکر اوس ملاقات کا ہے جو اونلوگون
نے سرجان بورنگ صاحب اور مکلین صاحب کے ساتھ کی اور ان صاحبون کے
مطالبون سے انکار کیا اور اوس موریل مین بتاتے ہین کہ کیونکر یہ مطالبہ رد ہو سکتا ہے *

نقل موریل

حضور کے غلامون کے پاس حکم حضور کا واسطے طے کرنے امور متنازعہ جاہلون کے پہونچا
کیا غلام لوگ ایسا بندوبست کر سکتے تھے کہ جس سے جاہل لوگ اپنے اقرار سے ہٹ
جاتے اور کیا ہم لوگون کی مجال تھی کہ حضور تک اون لوگون کی درخواست واسطے تصفیہ
کے پہونچتی جیسا چاہتے تھے ۔ انگریزی جاہل لوگ مکارون اور تندمزاجی سے بھرے
ہوے ہین ۔ قوم امریکا اہل یورپ کی باتون کی نقل کرتی ہے بملاحظہ فہرست اون امور
کے جنکا تصفیہ وہ لوگ چاہتے ہین صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اونکی مراد یکدل ہو کر ہے
ان لوگون کو نہ تو سوچ اور خیال ہے اور نہ کوئی فائدہ ہے اون لوگون کو بسہولیت معاملات

کر دی گئی ہے مگر ایسے تلون مزاج ہین کہ مشکل معلوم ہوتا ہے درست بات اونکو سمجھائی جاوے
حضور کے تابعدارون نے بعد انعقاد مجلس باخود یا تجویز کی ہے کہ ان لوگون کو وہ شرایط نشان
دین جو لائق بحث ہین اور واسطے بحث اسکے کہ آیا یہ امر ضروری ہون یا نہ ہون بہتر ہے کہ ان
لوگون کو حکم ہو کہ منجملہ پانچ بندرگاہ کے جو کھلے ہین ایک مین آوین جس مقام کو یہ لوگ جاوینگے
حضور کو ہم فدویان اطلاع دینگے تاکہ وہانکے حکام حضور سے حکم پاکر ان مقدمات سے واقف
ہون اور تحقیقات کرین اور جو کچھہ امر تنقیح طلب ہون اوسکے مطابق کاربند ہون اور باقی درخواستین
اونکی خارج کرین اور کاغذ شرائط اونکے کا پھینک دین اگر وہ عمداً بدذاتی کرکے کچھہ خیال مین نہ لاوین
مگر خفیہ چالاکی کرکے اپنی حفاظت کا سامان کرین تو اونکو اختیار ہے۔ قوم* موان اور آسئے
کا قاعدہ ہے کہ وہ لوگ زور آور سے دبتے اور کمزور کو بیغیرت کرتی تھی۔ جب تک کہ کچھہ
طاقت اونکو دکھائی نہ جاوے گی یہ لوگ اپنے قاعدہ جاسوسی سے باز نہ آوینگے ۔

تجویز یہ ہوئی کہ مطالبون کا لحاظ نہ کیا جاوے اور اسطرح مرتبہ سلطنت کا اور حقارت
اونکے دغابازی کے ارادون کی ظاہر ہوگی۔ ان جنگلیون کو ہرگز اطلاع نہین کرنا چاہیے
کہ اون لوگون کی درخواست جو پیش نظر کے رکھی گئی ہے ان لوگون سے صرف اسیقدر
کہہ دیا گیا ہے کہ یہ درخواست بغور ملاحظہ کرنے کے واسطے لی گئی ہے اور ان جنگلیون کو
ہرگز اطلاع نہین ہوئی ہے کہ اوسکی ایک نقل حضور مین ارسال ہوئی ہے فقط
ان کاغذات سے لارڈ ایلجن صاحب کو آگاہی ہوئی اور وہ چین کے لوگون کی ملائم
اور چاپلوسی کی باتون سے ہمیشہ احتیاط رکھتے تھے ۔

اس درمیان مین چین کے لوگ روز بروز مضبوط ہوتے جاتے تھے اور ظاہرا ہم لوگون کی
طاقت گھٹتی جاتی تھی۔ ایک وقت ایسا معلوم ہوا کہ کل فوج گلف آف پیچیلی سے بلا
مقابلہ واپس جاویگی ۔

---

* اس وقت چین پیرایر کو چار جنگلی قومین گھیرے ہوئے تھین یعنے موان
اور آسئے اور جنگ اوزلی ۔

اس امر کو سب نہایت فکر سے غور کر رہے تھے اور صاحبان ایلچی کو یقین تھا کہ اگر ایسا ہوا تو غرور عدالت پیکین کا ٹڑہ جاوے گا مگر انگریزون کا جا بجا سلطنت پر تسلط ہو جاوے گا آخر جو کمیٹی جہاز اڈیسس پر تاریخ ۱۰ مئی ۱۸۵۸ع کو ہوئی اوسمین یہ تجویز ہوا کہ پیہو کی جانب چڑھائی کرین جیساکہ یادداشت ایم سیمور صاحب مین درج ہے صاحبان ایلچی نے کمیٹی مین تجویز کیا کہ قلعجات فتح کیے جاوین اور مطابق تحریر ٹان صاحب چین کے ہائی کمشنر کے پاس تخت کے متصل جاکر خط کتابت کرین اور دریا پر آگے جاکر صلح کے ساتھہ صاحب ایلچی چین سے ملاقات کرین +

اور یہ بھی تجویز ہوئی تھی کہ صاحب ایلچی روس اور امریکا کے بھی شامل کیے جاوین جب قلعجات فتح ہو چکین - ہمنے بیان کیا کہ ہم راضی ہین قلعون کی طرف بڑھنے کے لیے

** اوسوقت توپ کے جہاز مفصلۂ ذیل گلف آف پچھلی مین تھے

نام جہاز انگریزی	توپ	آدمی	کہان لنگر انداز ہے
کلکتہ	۸۴	۷۰۰	گلف آف پچھلی مین ہے
پیک	۴۰	۲۷۰	ایضاً
فیوریس دودکش	۸	۲۲۰	ایضاً
نمراڈ سرکاری جہاز	۶	۱۲۰	پیہو مین لنگر کیے ہوے ہے
کارمورانٹ ایضاً	۶	۹۸	ایضاً
سرپرائز	۶	۹۸	گلف آف پچھلی مین
فیوری	۸	۱۶۰	ایضاً
سلینی	۵	۴۸	ایضاً
لیون ایضاً	۵	۴۸	ایضاً
بسٹارڈ ایضاً	۳	۴۸	ایضاً
اسیوزم	۳	۴۸	ایضاً
اسٹانچ	۳	۴۸	ایضاً

اوربعدہ توپ کی کشتی بھی سے جاوینگے اورہم چاہتے ہین کہ لارڈ ایلجن صاحب کا حکم تحریری اس بارہ مین ہمکو مرحمت ہووے فقط (مندرجۂ بلوبک صفحہ ۳۰۶)

حسب تجویز بالا لارڈ ایلجن صاحب نے ہان صاحب کو لکھا کہ چونکہ اسقدر توقف ہوا اور ابھی تک

نام جہاز انگریزی	توپ	آدمی	کہان لنگر انداز ہے
فرم	۳	۴۸	
کاروسنڈل پٹرکی وودکش	۵	۴۴	پہیومین سے ہے
ہسپر		۵۴ ۲۵۲ آدمی	
نام جہاز فرنچ			
لمسس			گلف آف پچھلی مین
اڈیسس			ایضاً
پرابٹکویٹ			ایضاً
ڈیوانس اسباب رکھنے کا			ایضاً
سیورتھی			ایضاً
فلیگٹن			ایضاً
سٹرلی			پہیومین ہے
نیوسی			ایضاً
آورآلانسی			ایضاً
ڈراگونی			ایضاً
رنجی			ایضاً
نام جہاز امریکا			
منٹو			گلف آف پچھلی مین
سسبی			ایضاً
انٹی لوپی			پہیومین سے ہے
روس کے جہاز			
امریکا پٹرکی ودکش			پہیومین ہے

کچھہ طے نہین ہوا سندا مطابق شرائط اقرار نامہ کے امپیریل گورنمنٹ کے ساتھہ سیدھی خط کتابت ہو ہم مقام ٹینٹ سن کی طرف روانہ ہونگے اور اول بات یہ ہوگی کہ قلعجات جو دریاے پیہو کے مہانے پر واقع ہین صاحبان کمانڈرانچیف سب انگریزی فوجون کے حوالہ ہونگے اور یہ صاحبان کمانڈرانچیف وقت معین کرینگے جب فوج چین کو قلعہ خالی کر دینا ہوگا اور جسوقت قلعجات دخل مین ہوجاوینگے +

تاریخ ۱۸- مئی کو صاحبان ایلچی اور اڈمرل صاحب کی مجلس منعقد ہوئی اور آخر مین یہ طے ہوا کہ چٹھی بالا تاریخ ۲۰- کو بھیجی جاوے اور یہ تجویز ہوئی کہ اگر چین کے حکام صلح کے ساتھہ ہم لوگون کو سب قلعجات پر دخل نہ کرنے دین تو زبردستی سے دخل کیا جاوے +

غرض کہ بعد ۵ ہفتے کی خاموشی کے کچھہ امید تبدیل مقام کی کہ جو مقام اب ناپسند معلوم ہوتا تھا نظر آتی تھی - اس عرصے مین ہم لوگون نے سب قسم کی آب و ہوا دیکھی - ہم لوگ کبھی امیدون مین گرم ہوجاتے تھے اور کبھی سرد اور جب ریت اور ہوا اور آندھی مین پڑتے تھے گھبراتے تھے دریا پر جو صاحب تھے اونسے خبر پہونچی کہ چین کے لوگ اپنے قلعون کو زیادہ تر مضبوط کرتے جاتے تھے اور سپاہ بہادری مین مضبوط ہوتی جاتی تھی - جہاز نمراڈ اور کارمونٹ اسقدر قلعون کے متصل تھے کہ اونپر چین کے لوگون کے گولی چلانے کا بڑا اندیشہ تھا مگر وہ لا حاصل اسکا موقع ڈھونڈھا کیے فقط

باب پانزدہم

حملہ کرنے کی پہلی رات —— علامت حملہ کرنے کی —— کارمونٹ جہاز پر دھاوا کرنا —— جہاز نمراڈ کا بڑی تیزی سے لڑائی مین مصروف ہونا —— چین کے لوگونکی گولہ اندازی کرنا —— آتش زنی شدت کی —— صورت قلعون کی —— اوترکے قلعون پر حملہ کرنا —— اخیر توپ پر قبضہ کرنا —— ٹان صاحب کی کوٹھی کو ملاحظہ کرنا —— پادشاہی اشتہار —— کیفیت ٹانصاحب کی بیان اونکی لڑائی کا —— ٹانصاحب کی کوٹھی —— ایک شے بطریق یادگار —— واپس آنا جہاز فیوریس کا

چند روز سے ہوا مڈترینین سمندر پر بہت خوب تھی گویا وہ ہرچہ جو باعث توقف کے

ہوا تھا اوسکا یہ معاوضہ تھا آسمان بے ابر تھا اور تازی تازی ہوا سمندر سے نمکین پانیکی لہرون کو گلفت مین بہاتی جاتی تھی اور دریاے پیہو کا جسقدر مٹیلا پانی تھا اوسکو ہٹاتی تھی +

تاریخ ۱۹ کے علے الصباح ہم سرحد کے پار ہوے توپین حسب معمول خاموش نظر آئین - جابجا غول کا غول گورون کا پیتل کی توپون کے چارونطرف جمع تھا اور سردار لوگ ہمراہ اپنے چھاتہ بردار اور عصا بردار کے روند گھومتے نظر آئے مگر جسطرح دن چڑھتا گیا اونکو فکر چالاکی اور تندہی کی ہوئی - چھہ توپ کی کشتیان نہایت جلد سرحد تک آئین اور ہر ایک مین آدمی بھرے ہوے تھے اور جہاز کی کشتیون کے چارون طرف آکر لگ گئین - جسطرح مرغی کے بچے اپنی مان کے پرون کے نیچے چھپ جاتے ہین یہہ کشتیان سفید دھوان نکالتی ہوئی توپخانے کے متصل آئین مگر ظاہرا توپخانے کے لوگ ڈرتے نظر نہین آے +

اگرچہ ممکن تھا کہ چنگیز خان ہلاکو کی فوج بھی یہ کیفیت دیکھکر دہشت کھاتی مگر اون لوگون نے نہ صرف اپنا خوف مخفی کیا بلکہ اسقدر حماقت ظاہر کی کہ کونٹ یوٹیاٹین صاحب کی معرفت ہم لوگون سے کہلا بھیجوایا کہ چلے آو اپس ہملوگ چلے آتے اور وہ آفتاب جو اسوقت غروب ہو رہا تھا ہم لوگون کی سرخ کرتیون اور سلہتے جھنڈون پر چمکتا تھا -

افسر لوگ بڑی دلیری سے قلعہ کے آس پاس گھوڑے پر چلتے پھرتے تھے اور سب اہلکار توپخانہ اپنی اپنی توپون پر مستعد تھے مگر اونکی دلیری آزمانے کا وقت ہنوز نہین پہونچا تھا توپ کی کشتیان قلعہ سے بڑے فاصلے تک لنگر لگی ہوئی کھڑی تھین اور توپخانہ بھی اطمینان کے ساتھہ خاموش کھڑا تھا اور لہرین چاند کے نکلنے سے مثل چاندی کے چمکتی نظر آتی تھین اور ایک طرف تو آواز دودکش کی ہوتی تھی دوسری طرف گورے ملاحون کا باآواز بلند گانا سماعت مین آتا تھا +

دوسرے روز ۵ بجے صبح کو صاحب انگریز و فرانس کے جہازی کپتان ہمراہ مسٹر لی صاحب کے ایک کاغذ لیکر جہاز سے اوترے جس مین شرط تھی کہ بعد انقضاے دو گھنٹے کے توپخانہ لیا جاوے گا اور اوسکے بالعوض دوسرا دیا جاوے گا ان صاحبون کی ملاقات

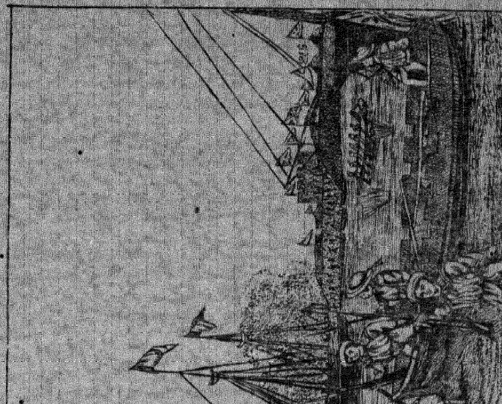
ایک خفیف افسر چین نے سنر جیمیس کے متصل کی جہان صاحبان کپتنر چین اونکی ملاقات کو
آستے تھے اوراس صاحب افسر کے یہ پرچہ حوالے ہوا اور بعد دینے کے یہ لوگ واپس
آئے جب دو گھنٹے گذر گئے اور قلعہ سے کوئی جواب نہ آیا صاحبان انگریز کو یقین ہوا
کہ چین کے لوگ اپنا توپخانہ بالعوض اوسکے جواونکے دینے کے لیے تجویز ہوا ہے
پسند کرتے ہین اور اونکو منظور تھا کہ جو کچھہ ہو مقابلہ کرین لہذا ۱۰ بجے جھنڈا کھڑا کیا گیا
کہ جہاز اسنپے اسنپے مقام پر جاکر تیار رہین +

جہاز کارمورنٹ اور مٹرلی اور فیوسی کو حکم ہوا کہ اوتر جانب کے دو قلعون پر حملہ کرین
اور جہاز نمراڈ اور آدالاچی اور ذراگن کے حملہ کرنے کے لیے دکن جانب کے قلعجات
جوریت کے قلعون مین شامل ہین تجویز ہوے اور جہاز لیون اور ابوسم فرنچ صاحبون
کے کام کے لیے رہے اور باقی جب تک ہم لوگ مقام ٹنٹسن مین رہے ہملوگون کی
توپ کی کشتیان اکثر صاحبان فرنچ کے کام مین کھانا وغیرہ لانے کے لیے رہین -
غرض کہ دونون فوج کی کل دریائی ناوین کام کے لیے معروف رہتی تھین +

راقم اور کامرن صاحب جہاز نمراڈ کے اوپر سوارون کی لڑائی کی تدبیر دیکھتے تھے
تھوری دیر قبل کھڑے کیے جانے جھنڈے کے عجیب اور خوب کیفیت دریا کی تھی -
سب سے آگے بڑھکر جہاز کارمورنٹ لگا ہوا تھا اور اوس مین سے بشدت دھوان
نکل رہا تھا اور وہ نہایت بیتاب نظر آیا جسطرح شکاری کتا اسنپے شکار کے لیے بیتاب
ہوتا ہے اور خواہان اجازت تھا کہ بانس کی جاے حفاظت پر جو دریا کے کنارے
پر تھین جھپٹ کر حملہ کرے اوسکے عقب مین جہاز نمراڈ لگا ہوا تھا اوسکی سپاہ اپنی
اپنی توپ پر تعینات اور سب منتظر حکم کے تھے اوس سے تھوڑے فاصلے پر ہم لوگون کی
توپ کی کشتیان آدمیون سے بھری ہوئی تھین اور صاحبان فرنچ کی چار توپ کی کشتیان تھین +

جیسے ہی جھنڈا علامت کا سلیقی جہاز پر نظر آیا جہاز کارمورنٹ اسنپے کام پر شل تیر کے
مستعد ہوا چونکہ اوسکے اوپر کی فوج متعینہ سب لیٹی ہوئی تھی ظاہرا جہاز پر دو یا تین افسر جہاز کے
نذر نظر آتے تھے تھوڑے عرصے بعد کپتان سومارز صاحب کو کمال خوشی ہوئی کہ جو اونھون نے

تصویر سپویکه قلعه‌نک پرقیطه‌ده مونتنکی متعلقه صفحه ۱۳



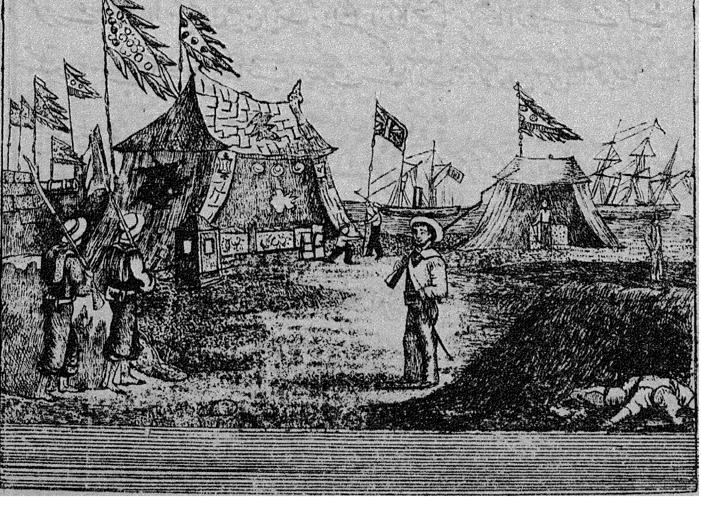
پیش بندی کی تھی اوس سے اونھین فائدہ حاصل ہوا یعنی دو یا تین گولیون کی آواز سے تینون قلعہ دست بستہ کھل گئے اور جہاز کارمورنٹ کے بانس کی جانب سے حفاظت کو بالکل شکست کردیا اور دکن جانب سے قلعون کو پھونک رہا تھا اور بعدہ جہاز فیوسی اور مٹریل واسطے امداد کے آئے مگر باعث توقف کے گولہ اندازی مین شریک نہوسکے - اس عرصے مین جہاز نمراڈ دکن جانب سے قلعجات پھونکنے مین غافل نتھا - قریب پاو گھنٹہ تک تینون قلعہ ہم لوگون کے تحت مین رہے اس عرصے مین چار توپ کی کشتیان صاحبان فرنچ کی یعنی دو تو کارمورنٹ جہاز کی مدد کے لیے جاتی تھین اور دو ہم لوگون کی مدد کے لیے آتی تھین آپہونچین اور چونکہ یہ جہاز نہایت کلان اور دھوئین سے بھرے ہوے تھے اور ستاپانی کا کہ تھا لہذا بڑی تکلیف سے آئے صاحبان فرنچ کے جہازون مین بڑے بڑے سوراخ تھے اس باعث سے چار افسر مارے گئے علاوہ اونکے آتش زنی مین جل گئے +

جہاز نمراڈ ایک مقام سے دوسرے مقام کو ہٹتا پھرا مگر صرف ایک آدمی زخمی ہوا اور تین کام آئے تھوڑے عرصہ قبل ۱۱ بجے کے صاحبان اڈمرل ہمراہ اپنی توپ کے جہازون سے آگے بڑھے اور راقم اپنے دوست کے ہمراہ نمراڈ جہاز پر رہا اور اوپر سے تمام کیفیت دیکھا کیا کہ کس طور سے توپ کے گورے ادھر اودھر دوڑتے اور مثل چیونٹی کے اپنا اپنا کام کر رہے تھے اور میدان مین ایک بڑا لشکر اونکا چھپا ہوا تھا اور جب ہمنے کپتان ڈیو صاحب کو خبر دی صاحب موصوف نے ایک دو گولون مین اونکو صاف بھگا دیا +

ہم لوگ دریا پر سے اوترے اور قلعون اور میدانون کی خوب سیر کی - ہم لوگون نے جہازی ملاحون کو واپس آتے دیکھا اور چند لاشین جو نظر آئین اونسے ہمکو یقین ہوا کہ چین کی طرف ۲۰۰ سے زیادہ آدمی مارے نہین گئے مع اون لوگون کے جو اوترطرف مارے گئے تھے اسمین کچھہ شک نہین کہ اگر ہملوگ چاہتے اپنی فوج کو ٹاکو نامے گاون مین بھیجتے اور فوج کو جو اوسطرف بھاگی جاتی تھی روکتے اور چڑیون کی مانند پھندے مین پھانستے ❊

ہم لوگون نے وہ انار اور نارنگیان جو ہماری دعوت کے لیے سبز خیمے مین لگائی رکھی ہوئی تھین خوب کھائین اور بعدہ چین کے جھنڈو نکو اوکھاڑا اور آدمی واسطے توپین نکال لینے اور کھودنے قلعجات کے تعینات ہوئے یہ قلعے بڑے مضبوط معلوم ہوئے اندر پتھر اور اوپر مٹی لگی ہوئی تھی اور ایک ایک دیوار زمین سے ۱۲ فٹ اونچی تھی اوسکے پیچھے پتھر کی سیڑھیان چڑھ جانے کے واسطے لگی تھین ❊

تصویر خیمہ صاحبان امپیریل کمشنر مقام ٹاکو مین جہان ملاقات ہوئی تھی



جبکہ ہم لوگ ان قلعون مین سے ایک کنارے کھڑے ہوے دیکھ رہے تھے اور اوس مین صاحبان فرنچ بھرے ہوے تھے ہمکو یکایک بباعث آتش زنی ناگہانی کے بھاگنا پڑا اور جو کیفیت واقع ہوئی بڑی حیرت سے دیکھا کیے +

ایک غول کا غول فرنچ ملاحون کا زخمی ہوکر خوف سے بھاگتا نظر آیا بعضے اونمین سے بشدت زخمی ہو گئے تھے اور اپنے قلعہ کے مقابلے مین جو گڑہا تھا اوسمین گرا دیے گئے اور چیختے چلاتے نظر آئے وہ لوگ جو پہلے بھاگ نکلے کم زخمی ہوے تھے اور وہ لوگ جو زخمی ہوے اونکے دوستون نے اونکو قلعہ پر سے اوتارا اور وہ نہایت بدشکل نظر آتے تھے اور اونکا چلانا اور چیخنا نہایت دردناک تھا - چونکہ صاحب اڈمرل فرانس کے قریب تھے ہرطرح علاج اونکے ہوے مگر منجملہ قریب ۸۰ آدمیون کے جو جل گئے تھے اکثر اونمین سے اچھے نہ ہوے +

پس بباعث اس واردات کے ہملوگون کی سیر قلعہ موقوف ہوئی مگر ہم لوگون نے بہت کچھ سیر کی تھی اور اوسکی عمارت اور پیتل کی توپون کی بناوٹ دیکھکر بہت حیرت ہوئی وہ قلعہ جو ریتی پر بنا تھا خوب مضبوط تھا اور بہت اچھے موقع پر ہم لوگون کے تنگ کرنے کے لیے بنا تھا اکثر انگریزی توپین بھی نظر آئین - چونکہ ابھی دوپہر نہین ہوئی تھی اور ہملوگ آواز توپ کی سن رہے تھے ہمنے چاہا کہ اگر ممکن ہو ٹاکو کو جاوین اور یہ موقع پاکر نہایت خوش ہوے کہ جہاز فرم نامے زخمی آدمیون کے لینے کو اوسطرف جاتا تھا - راہ مین ہمنے جلتے ہوے بیڑے دریا کے کنارے دیکھے اور ہلکی کشتیان تپن سے بھری ہوئین نظر آئین مگر خیریت ہوئی کہ اونسے ہم لوگون کو نقصان نہین پہونچا +

جبکہ ہملوگ اوتر جانب قلعون کے سامنے آئے ہمکو معلوم نہوا کہ کیونکر وہ ایسی جلدی خالی ہوگئے کسواسطے کہ جہاز کارمورنٹ کی توپین عین مقابلے مین تھین - اس اثنا مین درمیان بسٹارڈ اور اپوزم اور اسٹانچ کشتیون اور سرحد کے قلعون کے خوب لڑائی ہوئی جسمین ہملوگون کی طرف کے دو آدمی مارے گئے اور پانچ زخمی ہوے - یہ لڑائی ختم ہو چکی تھی کہ ہملوگ پہونچے اور کیا دیکھتے ہین کہ ہر خیمے مین چھپ چھپ بندوقین اور چار چار وزنی پیتل کی توپین اور ایک ایک درجن نئی بناوٹ کی توپین جنمین ۱۸ پونڈ کا گولا جاتا ہے رکھی تھین

اس سرحد کے قلعون کے عقب مین ٹاکو نامے گاون تھا - مکانات اوسکے ایک منزلہ مٹی کے
بنے ہوے تھے اور تنگ گلیان تھین - قریب پچاس گز کے فاصلے پر ایک غول آدمیونکا
جمع تھا اور بڑی ہوشیاری سے ہم لوگون کے کاروبار کو دیکھہ رہا تھا *
مسٹر ویڈ صاحب کی معرفت ہم لوگون نے اپنی گفتگو کی اور ان لوگون سے دریافت ہوا
کہ یہوس کا مکان جو قرب مین تھا وہ ٹان صاحب امپیریل کمشنر کی جاے سکونت تھی -
لہذا ہم لوگون نے تجویز کیا کہ فوراً اوسکو جاکر ملاحظہ کرین گاون والے ہم لوگون کے ہمراہ ہوے
اور اسقدر اخلاق ظاہر کیا کہ صرف تین یا چار سپاہی ہم لوگون کے ہمراہ بطریق حفاظت کے گیے تھے
اس مکان کے دروازے توڑ کر ہملوگ اندر گئے اور چند برہمنون کو دیکھا جو ہمکو دیکھکر نہایت
گھبرائے مگر ہمنے اونکو مطمئن کیا کہ ہم لوگ صرف ٹان صاحب کے دفترخانے کو بہ تلاش
کاغذات دیکھا چاہتے ہین - پس ہم لوگ گئے مگر وہ ضروری کاغذ نہ پایا - اسی مکان مین ایک
منڈرن افسر کا گلا کٹا ہوا پڑا تھا پیچھے سے معلوم ہوا کہ نام اسکا ٹیکوے تھا اور یہ قائم مقام
کمانیر قلعون کا تھا *
انتخاب پیکن گزٹ مندرجہ ذیل سے واضح ہوگا کیونکہ گورنمنٹ چین اون حکام سے پیش
آتی ہے جو ملزم عدم تعمیل حکم کے ہوتے ہین اور اس سے صاف ظاہر ہوگا کہ وہ منڈرن
افسر جو مردہ ملا تھا اوسکو اپنی قسمت کا حال آگے سے معلوم تھا -
انتخاب - شاہزادہ ہوئی باتفاق ممبران بورڈ جو الزام عائد کرتے ہین ایک موریل تجویز
سزا اون افسرون کے لیے جنھون نے تعمیل حکم نہین کی بھیجا ہے یعنی چنگ ٹین یون
کمانڈر انچیف چین کی فوج کا بمقام چلی ڈوٹائین جنرل قسمت ٹنٹ ستگ کا اور ٹیکوے
قائم مقام کمانیر ٹاکو کو ٹان ٹنگ سیانگ نے حکم دیا تھا کہ ٹاکو کے قلعون پر جو اوتر
اور دکن جانب دریا کے واقع ہین قبضہ اور حفاظت کرو فلوٹن ٹال سے لفٹننٹ جنرل
بانرمین کے چنگ پاو مین مقیم تھے واسطے مدد چنگ ٹن یون کے - جبکہ جاپانیون
نے آگ برسائی ان لوگون نے ہرطرح روکنا چاہا اور کئی جاپانیون کو زخمی کرکے جہازون پر حملہ
کیا مگر باوصف اسکے سب توپین اور قلعہ لے لیے گئے بلاشک قصور اونکا لائق معافی کے

نہین ہے - لہذا لازم ہے کہ فلوسن ٹاسے اور چیانگ سن لیون اور ٹانن جواسنے اپنے اعمالون کے مطابق لائق سرکٹوانے کے ہین ایام گرما تک قیدر ہین بعدہ قتل ہون +

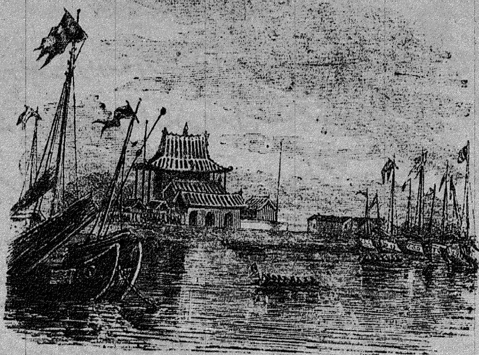
اوسی ہیکین گزٹ مابعد سو سزاے ذیل واضح ہوئی کہ ٹان ٹنگ سنگ جو عہدۂ گورنر جنرل چلی سے معزول ہوے قصور فرار اور دہشت کا اونپر ثابت ہوا - اور چونکہ اونکے کل انتظام پیش بندی کے تھے لہذا اونکا قصور معاف نہین ہو سکتا ہے اسلیے حکم ہوا کہ وہ چین کی حکومت کی پچھم سرحد مین ملک سیا بیریا کی طرف جلاے وطن کیے جاوین اور وہان ایسی کارگزاری دکھاوین کہ جسمین اونکا قصور حال کا معاف ہو +

اگرچہ ہم لوگون سے کوئی ضروری کاغذات ٹان صاحب کے مکان مین نہین پایا تو بھی موریل ذیل جو اونھون نے پادشاہ کی خدمت مین بھیجا اوس سے واضح ہوتا ہے کہ کسقدر جھوٹ اوسکے ماتحت بولتے تھے تاکہ پادشاہی عتاب سے بچین +

جب مسٹر لی صاحب ٹنٹ سن مین پہونچے ایک چینی نے چٹھی ذیل غالباً بغرض خوشامد ہم لوگون کے لکھی - ٹان صاحب اپنے موریل مین جو پادشاہ کے پاس بھیجا ہے نسبت ٹاکو کے لکھتے ہین کہ ہمنے پرسون کے روز (یعنی تاریخ ۲۰ کو جس روز ٹاکو پر قبضہ کیا گیا) بڑی فتحیابی حاصل کی اور کئی جہاز جنگلیون کے جلادیے - قلعون پر قبضہ ہونا بے اختیاری بات تھی چونکہ لہر دریا کی زور شور کی تھی دکھن پورب جانب کی سرحد کا قلعہ بچانا غیر ممکن تھا آپکے اڈمرل صاحب کے ٹنٹسن مین پہونچنے کے بہت عرصہ قبل ٹان صاحب مع سب سپاہ کے بھاگ گئے ہین - صرف مجسٹریٹ شہر مین باقی رہا - قبل لڑائی ٹاکو کے پادشاہ نے دو حکم بنام ٹان صاحب جاری کیے تھے کہ نسبت بندرگاہ کی آپکی شرائط کو منظور کرین مگر ٹانصاحب نے یہ حکم نہ دکھلائی چونکہ لفظ جاہلونکا اوسمین درج تھا لہذا اونھون نی لڑنا تجویز کیا - اب پادشاہ صاحب تومنگا صاحب کو مقرر کرنے والے ہین کہ وہ اپنی خط کتابت کرے وہ سنگ کولن سن کو اسلیے مقرر نہین کرتے کہ اونکا لڑائیکا مزاج ہے +

پس مضمون صدر سے واضح ہوگا کہ ٹان صاحب نی وجہ ٹاکو مین ہار جانے کی کیا بیان کی ممکن ہے کہ وہ حکم جنکا ذکر ہے ٹانصاحب کی پاس موجود تھے اور وہ سب ایسی کاغذات اوٹھا لیگیا ہوگا +

تصویر یان کے مکان کی ٹاکو مین



۱۴۷

اس مکان مین ایک ستے اطریق یادگار ٹان صاحب کی زوجہ کی ملی - ہم لوگون نے خوب سیر کی اور چونکہ اب بالکل شام ہو چلی اور مخالف نظر نہین آتے تھے ہم لوگون نے جہاز فیوریس پر واپس جانا مناسب سمجھا - شام کو دوسری مدد فوج کی ہمراہ کپتان ڈیو صاحب کے جو مالک جہاز نمراڈ کے تھے پہونچی فقط

باب شانزدہم

دریا پر چڑھائی کرنا — ایک غول کشتیون کا — آبادی کی حیرت — اونکی تابعداری — چمکتی ہوئی روشنی — گھرا ہوا ملک — صورت گاون کی — سمندر کے سفر مین مشکلات کا پڑنا — مقام ٹنٹ سن کو پہلے ملاحظہ کرنا — سوداگرون کی عرضداشت پیش ہونا — امپیریل کمشنرون کا مقرر ہونا — صاحبان ایلچی کا دریاے پہیو کے آگے بڑھنا — مقام ٹنٹ سن کے متصل پہونچنا — جہاو لوگون کا — مندر سپریم فلسٹی نامے یعنی عین خوشی — سیر دریا کی — مندر مین آرام کرنے کی جگہ — دریاے پہیو کی زیادہ سیر کرنا — روس و امریکا کے سردارون کا پہونچنا — اونکی جاے سکونت — صاحبان امپیریل کمشنر کا پہونچنا — ملاقات کرنا صاحبان کمشنر کے ساتھ — ناگہانی ملاقات کا موقوف ہونا —

کوانگ فانگ وکوبلیانگ وہوہشنا کا پہونچنا ــــ لارڈ الیجن صاحب کی انتظام مین کامیابی ہونا حالات کا نٹن پر موثر ہونا ــــ زیادہ امید کا ظہور مین آنا ــــ

جس روز قلعہ پر قبضہ ہوا اوسکا دوسرا روز آرام کے واسطے مقرر ہوا - تاریخ ۲۲ - کو ایک خبر ہم لوگون کے پاس پہونچی کہ صاحبان اڈمرل نے تجویز کیا تھا کہ دریا پر آگے بڑہین - پہلے یہ تجویز ہوئی تھی کہ ایلچی لوگ انکے ہمراہ جاوین مگر چونکہ یہ اندیشہ ہوا کہ چارون صاحبان ایلچی کے جانے سے ایک دقت ہوگی لہذا لارڈ ایلجن صاحب نے صاحبان اڈمرل کی خوشی پر منحصر رکھا راقم کو اجازت ہوئی کہ فوج کے ہمراہ جاوے اور ہم جہاز الپوزم نامے پر ہمراہ اپنے قدیم دوست کالن کمبل کمانڈر کے سوار ہوئے +

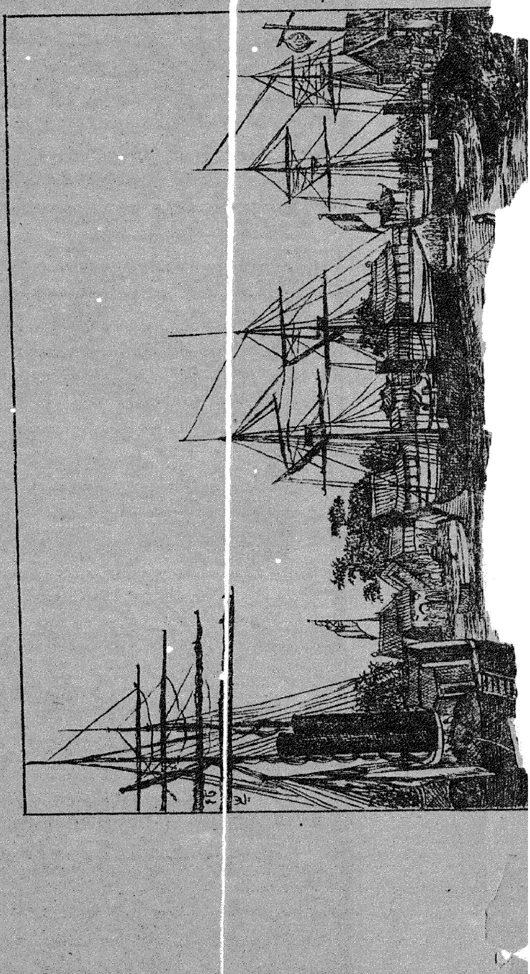
جاتے وقت ہم اوتر کے قلعہ مین واسطے ملاحظہ ایک بڑی پیتل کی توپ کے جسپر جہاز کار ومونٹ نے قبضہ کیا تھا اوترے یہ قلعہ دکن جانب کے قلعون سے بھی زیادہ مضبوط تھا مگر بنیاد بلحاظ سب مقام پر یکسان نتھی کہ نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ توپخانہ کے لوگون نے خرابی کی قریب ۲۹ آدمی کے توپون کے آس پاس گرے پڑے پائے گئے - قلعہ کا کمانیر ابھی تک دفن نہین کیا گیا تھا اپنے کمرے کے دروازے کے سامنے پڑا ہوا تھا ایک گولی اوسکے لگی تھی جب وہ اپنے مکان سے نکلتا تھا - سب مکانات باروت کے چھرون سے کھلے پڑے تھے ماگو کر بانت ری بڑے نڈر ہوکر لب دریا آئے اور ہم لوگون سے گفتگو کی اور ہم لوگون نے گدہے گاڑی ہین جوت کر خوب دل لگی کی - قریب دوپہر کے الپوزم نامے جہاز اور آگے کو روانہ ہونے کو تھا مگر راہ اسقدر تنگ تھی کہ یہ غیر ممکن معلوم ہوا - آخرکار ایک عجیب کارستانی سے ہملوگون نے جہاز کو پھیر اکر اوس تنگ راہ سے نکالا اور ملاح لوگ خوف کے مارے ادہر اودہر بھاگتے پھرتے تھے - عرصہ دو گھنٹہ مین ہم لوگ اوس مقام پر پہونچے جہان صاحبان اڈمرل پانچ توپ کی کشتیان لگائے ہوئے مقیم تھے اور اونکے ہمراہ بڑی آرام سے چلے گئے +

شام کیوقت بہت سے گاوں مٹی کے مکانون کے نظر آئے اور گاون والونکو ہرطرح یقین ہوا کہ ہم لوگون کو سلطنت اولٹ دینا منظور تھا ہم ہمراہ کپتان ہال صاحب

اور مسٹر لی صاحب کے دریا کے کنارے گئے اور مسٹر لی صاحب نے باشندون سے گفتگو کی - اونکی گفتگو سے برابر یہی درخواست پائی گئی کہ ہم لوگ اونپر حکومت کرین جسوقت ہم لوگ اونکے قریب پہونچے وہ چلاکر کہنے لگے کہ اے پادشاہ لوگ آؤ اور ہم لوگون پر حکومت کرو - اور اپنی رضامندی ظاہر کرتے تھے کہ جسوقت حکم ہو ہملوگ اپنی کشتیان ہٹا لین گے اور جنس کھانے کو پہونچاوینگے اور ایک حبہ نہ لین گے جب ہملوگ بڑے گوشت اور اور ایسی چیزون کے لیے حکم دیتے تھے جنکا وہان ملنا مشکل تھا وہ لوگ دست بستہ عرض کرتے تھے کہ ان کا ملنا مشکل ہے اور پھر یہ کہتے تھے کہ چونکہ حضور بڑے پادشاہ حکم دیتے ہین لہذا ہمپر تعمیل کرنا فرض ہے +

اس عرصے مین جب ہم لوگون نے دیکھا کہ اونکی کشتیان جلد ہٹ نہین جاتی ہین ہم لوگون نے اونکی رسیان کاٹ دین اور وہ ادھر اودھر ہوگئین - پس اسطور پر ہم لوگون کا کام ختم ہوا اور بلا مزاحمت ہملوگ دہانۂ دریا سے ۲۰ میل کے فاصلے تک چلے آئے اور ہمکو تقویت ہوئی کہ اگر اسیطرح روک ٹوک سے بچے رہے تو بالیقین ٹنٹ سن کو پہونچین گے دوسرے روز ہمارا سفر تیز نہ تھا صاحب اڈمرل ہم لوگون کو پیچھے چھوڑ گئے توپ کی کشتیون کے ساتھ جو ایک بڑے فرنچ کے بیڑے کے ہمراہ تھین - صاحبان اڈمرل بعد چند گھنٹون سفر کے مقام ٹنٹ سن مین داخل ہوے اور اڈمرل سیمور پاس سوداگر اور صاحبان رئیس اوس مقام کے عرضی لیکر حاضر ہوے ان لوگون کو یہ یقین ہوا تھا کہ ہملوگون کو تجارت بڑھانا تھا لہذا جو توپ کی کشتیان ٹنٹ سن مین تھین اونسے اون لوگون نے تجارت کرنا چاہا اگرچہ اونھون نے خود بیان کیا کہ ہم لوگون کی گورنمنٹ کو یہ ہرگز منظور نہ تھا - اور صاحب اڈمرل سے درخواست کی کہ ایک فہرست اسباب کی جو وہ فروخت کیا چاہتے ہین بھیجدین اور اونکی قیمت سے مطلع کرین - مسٹر لی صاحب نے جواب دیا کہ ہم لوگون کو تجارت کرنا منظور نہین ہے مگر ہم لوگ صاحبان کمشنر کو دیکھا چاہتے ہین اور اگر یہ لوگ فوراً نہ آئے تو شہر جلا دیا جاوے گا - تب ان سوداگرون نے جواب دیا کہ ہم لوگ خود پیکین کو جاوینگے اور پادشاہی کوٹھی کی دروازے کو برابر کھٹکھٹاوینگے جب تک صاحبان کمشنر متعین نہون اور صاحبان اڈمرل

تصویر بندر سپریکم فلسٹی متعلقہ صفحہ ۱۴۵



سے درخواست کی کہ آپ لوگ بڑا گوشت وغیرہ وغیرہ بافراط بھیجے دیتے ہین کھا دین اور آرام کرین - پس دون لوگون نے ایسا ہی کیا کہ صلح ہووے - ہماری غیرحاضری مین جہاز سمسن ہمراہ اوڈ کاک اور کسٹرل جس پر ۵۰ اگورے رایل انجنیر سوار تھے ہانگکانگ سے پہونچا دوسرے روز بروس صاحب دریا سے آگے بڑھے کہ صاحب ایلچی کی ملاقات کے لیے بندوبست کرین - ۲۹ - تاریخ کو خبر آئی کہ سب بندوبست ہو چکے اور کوئی وجہ مانع روانگی صاحبان ایلچی کی نہ تھی - اوسی روز ایک اور بڑی ضروری اور اخیر چٹھی ہمارے قدیم دوست ٹمان وسنگ وا اور صاحبون کی لکھی ہوئی پہونچی اوسمین نقل حکم بادشاہی لف تھی جسکا یہ مضمون تھا کہ ہم کویلیانگ چیف سکرٹری آف اسٹیٹ اور ہواشنا پریسیڈنٹ بورڈ آف سیول آفس کو حکم دیتے ہین کہ ڈاک کی راہ ہو کر ٹنٹسن کو جاوین واسطے تحقیقات اور فیصلے اون امور کے - یہ حکم جاری ہوا تھا جب یہ خبر پکین مین پہونچی تھی کہ ہم لوگون کی توپ کی کشتیان ٹنٹسن مین پہونچ گئین - دوسرے روز صبح کو ہم لوگ متصل ٹنٹسن کے آکر تھوڑے عرصے مین لب دریا پہونچے جب چین کے لوگون نے آکر گھیر لیا اور سب ہاتھ پھیلاتے تھے کہ ہم لوگون کو گود مین دریا کے کنارے اوتار لین - جب ہم اوس مکان کے اندر گئے جہان ہمکو رہنا تھا دیکھا کہ وہ پادشاہی مکان اور مندر دونون تھا حالانکہ پادشاہ کیوان لنگ کے عہد سے کوئی پادشاہ اوسمین رونق افروز نہین ہوا تھا +

تصویر مندر میں ہم لوگ تھے

اس مندر مین چین کے برہمن رہتے تھے - ہم لوگ مندر کی ایک اندر کی کوٹھری مین تھے اور درمیان مین ایک دیوار تھی اور اوس پار دیوار کے بقیہ صاحبان تھے اونکے تحت مین کئی مکانات اور باغیچے تھے - کمرے کی دیوارون مین بڑی بڑی مورتین لگی تھین اور خوشبو لوبان وغیرہ کی اونمین سے نکلتی تھی - اب ہملوگون نے اپنے آرام کے لیے کرسی میز وغیرہ اسباب ضروری اس مقام کے رئیسون سے جنکو حکم تھا کہ ہماری خاطرداری کرین منگوایا ⁛

تصویر ملپنگ کی کمرے کی ٹنٹ سن مین



بلاشک وہ ہملوگون کی ضروریات دیکھکر بہت حیران ہوے ہونگے اور بعض اونمین سے نہانے کے بنے ہوے حوض بہونچا نہ سکے - ملازم سفید چپراس اپنی کرتی مین لٹکائے ہوے بڑی احتیاط سے ہمارے پاس حاضر تھے اور چھوٹی پیالیون مین اکثر چاے بہونچاتے تھے - چندر روز تک ایک آدمی ہر وقت تیار چاے ہاتھہ مین لیکر چلا پھرا کرتا تھا کہ ذرا سے اشارے مین چاے واسطے پیاس بجھانے کے بہونچا دین - جو میزین ہملوگون کے لیے آئی تھین بہت پائدار اور تراشی ہوئی مربع بنی تھین جسطرح چاین کی میزین ہوتی ہین - ایک سرخ کپڑا خوب کام کیا ہوا میز کے واسطے تھا جو پایون تک میز کو ڈھانکتا تھا اونچی اونچی کرسیان بھی آراستہ تھین - اونچے مربع موڈھون کے ہم لوگون نے مسہری کے ڈنڈے بنائے اور بعضے ہم لوگون مین سے اونچے اینٹ کے

چبوترون پر سوئے جو ایام سرما مین مثل تنور کے آگ سے بھرے جاتے ہین مگر یہ نہایت ذلت کا طریقہ تھا کیونکہ برسات مین انہیون کو سردی پہونچ سکتی تھی +

مندر کے سامنے ایک مربع سائبان تھا جو کسیقدر ایک بہت عمدہ درخت سے چھپا ہوا تھا گویا ہملوگ اُٹلی مین تھے ایک چھوٹی راہ اس سائبان کے درمیان سے بنی ہوئی تھی اور چھت ۴۰۰ تراشے ہوے بیل پایون پر قائم تھی انپر طرح طرح کی مورتین اور سانپ کے سر اور مچھلیان وغیرہ تھین - ایک پائے پر تراشا ہوا سنگ مرمر لگا ہوا تھا جسپر چین کے حروف نقش تھے لوگ بیان کرتے ہین کہ بادشاہ کین لنگ نے اپنے ہاتھ سے بنائی تھی +

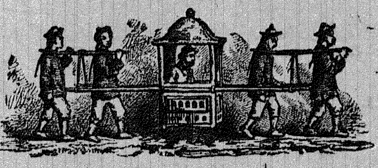
سائبان کے سامنے ایک عمارت گارد گھر کی جہان انجنیر اور جہازی لوگ ایک سے زیادہ رہتے تھے اور اس عمارت سے ملے ہوے نوکرون کے گھر تھے اور اونکے پیچھے اسپتال بنے ہوے تھے - پس اسطرح ہملوگون کا سامان ٹھاکر دیشیہ مکمل تھا اور بعد سکونت زیادہ ایک مہینے سے اوسکے چھوڑتے ہوے بہت بہتون کے لیے افسوس ہوا چونکہ غیر ممکن نہین معلوم ہوا تھا کہ آئندہ کسی وقت دارالسلطنت کے قریب جانیکا موقع ہو لہذا اڈمرل صاحب کی ہمت ہوئی کہ دو کشتیان توپون کی بطور سیر پیہو دریا کے آگے بھیجین - جو نشان پانی کی طغیانی کا کنارے پر ہے اوس سے کچھ شک نہین کہ بعض وقت پیہو دریا مین ہملوگونکی سب قسم کی توپ کی کشتیان جا سکتی تھین +

جس روز ہم پہونچے اوسی روز شام کو کونٹ پوٹیاٹین صاحب اور مسٹر ریڈ صاحب بھی روس کے دو دکش امریکا نامے مین پہونچے اور اشتہار جاری کیا کہ ہملوگ ٹنٹ سن مین صلح کی نیت سے آتے ہین - ۳ بجے دوسرے روز ہملوگ اپنے جہاز سے روانہ ہوے یعنی صاحب ایلچی اور اونکے ہمراہی ۱۲ کرسیون پر سوار نکلے اور ڈیڑھ سو جہازی گورے اور کلکتے کے باجے والے ہمراہ ہوے لارڈ ایلجن صاحب کی کرسی اور کرسیون سے بڑی اور مزنگار تھی جسطرح بڑے حکام چین کے سوار ہوتے ہین - اوس مین تمام پیتل جڑا ہوا تھا اور آٹھ کہار اوٹھائے ہوے تھے +

حسب معمول ایک بڑا مجمع شام کو دریا کے کنارے اسکی سیر کے لیے آیا اور نہایت غور و حیرت سے

دیکھتے تھے - جب گارد نے دست بستہ ہتھیار داخل کیے اور جناب الملکہ معظمہ کی تندرستی کا باجا بجا لوگون نے کمال عبرت سے دیکھا اور واقعی حیرت کا مقام تھا ۲۰۰ چین کے آدمی لب دریا سے ہتھیار باندھے برچھی بھالے تیر لیے عجیب کونے دار ٹوپیان پہنے اور حکام کی سواریون کو گھیرے ہوے آئے انگریزی مجمع کو اسقدر حیرت تھی جیسا چین کا مجمع متحیر معلوم ہوا - ہملوگ ۲ میل تک اوس شہر کیطرف ہوکر گئے جو ٹنٹسن کے چارون طرف ہے اور سڑکین گھومی ہوئی ہین اور لوگون کی کثرت سے صرف اسقدر جگہ چھوٹ جاتی تھی کہ جسمین کرسی کی سواری نکل جاوے اور جوب جھک کر سواری کو بغور دیکھتے تھے +

تصویر چین کی کرسی سواری کی



بعد گذرنے چند سڑکون کے ہملوگ ایک میدان مین نکلے اور اوس سے تھوڑے فاصلے پر ایک عالیشان کوٹھی نظر آئی جب ہملوگ اس کوٹھی کے سامنے پہونچے آواز باجا بجانے کی سنی اور ہملوگ وہان گئے اس کوٹھی سے خفیہ لوگ میجر بابل صاحب کو جو گورون کا کمانیر تھا اشارہ کرنے لگے کہ گارد یعنی فوج لیکر اندر نہ آوین مگر جب صاحب موصوف نے مطلق لحاظ نہ کیا اور سب احاطہ کوٹھی کے اندر چلے گئے - صاحبان کمشنران چین کوٹھی کے زینے پر سے اوتر آئے لارڈ الیجن صاحب کی ملازمت کے لیے - اور ہم سب کی ملاقات کرنے سے صاحبان کمشنران چین کے ساتھ ڈیڑہ سو گورا ہمراہ لیکر عجیب کیفیت معلوم ہوئی - گفتگو کے بعد لارڈ صاحب موصوف کے سامنے ایک بڑی میز بچھائی گئی جس پر طرح طرح کی عمدہ کھانے کی چیزین تھین اور جناب محتشم الیہ کے یمین و یسار ایک ایک صاحب کمشنر بیٹھے اور باقی سب صاحب میز کے گرد کھڑے رہے بعد تھوڑے عرصے کے صاحب ایلچی نے اطلاع دی کہ ہماری غرض یہان آنے سے صرف تبادلہ اختیارات کامل اور صلح کرنے کی ہے

اور اونھوں نے پرچہ اپنی شرائط کا پیش کیا - اختیارات صاحبان کمشنر چین کے ایک پرچے پر لکھے ہوے کیوی لیانگ صاحب کو کشتی مین عنبری کپڑے سے ڈھنکی ہوئی پیش کیے گئے اور کیوی لیانگ صاحب نے بڑے ادب کے ساتھ مسٹر ویڈ صاحب کو کشتی حوالہ کی مگر اوس مین مہر دفتر کوانگ نوانگ کی نتھی جب لارڈ ایلجن صاحب نے اس امر کی شکایت کی صاحبان کمشنر نے جواب دیا کہ جو صاحب اپنے عہدے پر مستقل نہین ہوتے ہین اونکو ایسی مہر کا کاغذ نہین ملتا ہے - یہ سن کر جناب محتشم الیہ ناخوش ہوے آخر کو یہ مہر پیکن سے منگوائی گئی اور یہ نقص رفع کیا - پس پہلی ملاقات کا صاحبان امپیریل کمشنر کے ساتھ یہ نتیجہ ہوا اور لارڈ ایلجن صاحب نے صاحبان امپیریل کمشنر کی جس روز تک صلحنامہ دستخط نہین ہوا ملاقات نہین کی - ملاقات کے روز صاحبان کمشنر سادی پوشاک عمدہ پہنے ہوے تھے اور اونکے افسری سرخ بوتام اور مور کے پر جو لگے ہوے تھے ظاہر ہوتے تھے +

تصویر کیوی لیانگ امپریل کمشنر کی



کیوی لیانگ صاحب کمشنر اعلے سن رسیدہ مزاج کے بہت خوب چالاک اور ہوشیار تھے
مگر بباعث ضعیفی کے آنکھوں سے کم دکھائی دیتا تھا اور دونوں ہاتھ ہلتے تھے ؛
اونکا چال چلن بہت خوب تھا - قوم کے تاتار ہین اور بعد نوکری عرصۂ دراز کے اس عہدۂ بلند
پر پہونچے اونکے دو بھائی گورنر جنرل کیانگ سے کے تھے (جہان مقام تنکائی واقع ہی)
اونکا احوال اور مسٹر مکلین صاحب کی تشریف آوری کا مقام سوچو کے قریب لکھا گیا ہی
جب سر جان بورنگ صاحب گلف آف پچہلی کو ۱۸۵۴ء مین تشریف لائے تھے -
کیوی لیانگ صاحب گورنر جنرل چلی کے تھے اونکے دوست ہوشنا بھی جو ایک
کمشنر تھے عمر مین کم تھے اور موٹے تازے لمبی ناک رکھتے تھے ؛

تصویر ہواشنا دوم امپیریل کمشنر کی



دو تین دن بعد ہم لوگون کی ملاقات چین کے کمشنرون سے ہوئی نارنرٹ گرس صاحب کونٹ پوٹیاٹین صاحب - ریڈ صاحب نے بھی ان صاحبون سے ملاقات کی اور انکا پرچہ اختیارات دیکھکر ہر طرح راضی ہوے +

پس مضمون صدر سے واضح ہوگا کہ باوصف مزاحمت آیندہ اس مرتبہ کی ملاقات کا نتیجہ اچھا ہوا لارڈ ایلجن صاحب کی یہ راے ہوئی کہ اگر تجارت جو چین مین جاری تھی اوسمین کسیطرح دست اندازی نہو تو صلح ہر طرح ہوجاوے گی - ڈھائی ہزار گورے کی ولایت سے آنیکی خبر تھی اور جو تھوڑی فوج اوسوقت ہمراہ تھی واسطے مقابلے کے کافی تھی اگر یہ قصد ہوتا کہ چین کا مقابلہ کرین جسمین صلح کی شرطین اور زیادہ کیجاوین - مگر لارڈ ایلجن صاحب کو منظور تھا کہ جس قدر ممکن ہو اوتر کی طرف اوڑ جاوین اور بالضرور جاتے اگر کانٹن مین چند حالات جو واقع ہوے ایسے نہوتے کہ جو باعث تبدیلی اس ارادہ کے ہوے اور جب جناب معتشم الیہ ہانکانک مین ستمبر کے مہینے مین پہونچے تو یہ تجویز کیا کہ وہ فوج جو پکین بھیجنے کا ارادہ تھا کانٹن کے قبضہ کرنے کے لیے رہے - پانچ ہفتے تک جو ہملوگ ٹنٹ سن مین رہے عین خوشی مین رہے بہ نسبت اوس خوشی کے جو گلف آف پچھلی مین رہنے سے ہوئی فقط

باب ہفتدہم

دھوکے چین کے انتظام مین —— پہونچنا کیانگ کا —— وہانکے لوگون سے ملاقات کرنا —— خلاف منشائی کیانگ کی —— اونکی عداوت کمشنرون سے —— ثبوت اونکی دغابازی کا —— دوسری ملاقات مسٹر وید اوسلی صاحب کی —— کیانگ کی معزولی —— کیانگ کا پیش آنا جاپون کے ساتھہ —— بیہودگی ظاہر کرنا —— اونکی بیحرمتی کا نتیجہ —— سزاے خفیف کا عائد ہونا —— پادشاہ کا حکم —— کیانگ کا خودکشی کرنا ——

چند روز بعد گذرنے حالات مندرجہ باب گذشتہ کے ایک ایسی واردات ہوئی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ چین کے انتظام مین عجیب دھوکے واقع ہوے اور کس طرح کے خطرے ہین اور اوسکے

حکام ہمیشہ رہتے تھے یعنی وہ حکام جو عہدہ دار کلان تھے یا عہدۂ کلان اونکو زبردستی ملا تھا سابق مین احوال ٹان صاحب کا لکھا گیا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ کس طور سے چین کی گورنمنٹ کسی کو عہدے پر مقرر کرتی ہے جس مین اندیشہ الزام کا رہتا ہے اور کس طور سے اوسپر الزام عاید ہوتا ہے - اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چین کی گورنمنٹ کسیکو کسی عہدے پر مقرر کرتی ہے صاف اس غرض سے کہ وہ اپنی نالیاقتی کا انجام اوٹھاوے - دستور ماتحت افسرون پر عائد کرنی قصور کا واسطے پوشیدہ کرنے قصور افسر اعلے کے تمام چین مین رائج ہے اور یہ زیادہ تر ثابت ہوتا ہے اس امر سے کہ جب ہملوگون اور اہالی چین کے درمیان نااتفاقی ہوئی ہے چین کے افسرون نے قصد کیا ہے کہ ہملوگون پر قصور اوسکا عائد کرین +

اب اسوقت مین ایک شخص کیانگ صاحب نامے از طرف امپیریل گورنمنٹ چین واسطے تصفیہ معاملات چین کے بلا تعلق کسی دیگر حکام کے مقرر ہوے - اور وجہ اسکی ہم لوگونکو بخوبی معلوم نہوئی - یہ شخص بانخواسے اپنے مخالفون کے اس عہدے پر مقرر ہوا یعنے وہ صاحب جنھون نے پادشاہ سے سفارش کر کے اسکی بدنامی سابق کو معاف کروایا اور اس عہدے پر مقرر کرا دیا تھا وہی صاحب اسکو ملزم قرار دیتے تھے کہ اسکی گردن ماری جاوے کیانگ صاحب کی نیک مزاجی جاہلون کے ساتھ مشہور تھی تو بھی ہم لوگون کے پاس اسناد بہ ثبوت اونکی غیر معتبری کے موجود تھین - ہمکو معلوم ہوا کہ اونکا خلق جو وہ ظاہر کرتے تھے باعث اونکی بدنامی سابق کا ہوا تھا لہذا الڈ ایلجن صاحب نے بذریعہ مسٹر وڈ صاحب اور لی صاحب اونکے پاس یہ کہلا بھیجا کہ ہم افسوس کرتے ہین کہ ہم آپ سے ملاقات نہین کر سکتے ہین اور اونکے طرز تحریر چٹھی کا بھی تذکرہ تھا +

ان صاحبون نے جا کر ایک بڈھے نابینا آدمی کو بیٹھے دیکھا - ان صاحب نے پہلے بیان کیا کہ ہم لی صاحب کو پہچانتے ہین لی صاحب نے جواب دیا آپ نے شاید میرے والد کو دیکھا ہوگا میری نسبت سہو فرماتے ہین تب یہ ضعیف صاحب چین کے حالات کا خیال کر کے رونے لگے اور کہا کہ ہم ایک ایسی مشکل مین پڑے ہین جس سے ہمکو اندیشہ ہے کہ باعث ہماری بربادی کا ہوگا - مسٹر لی صاحب نے اونکے سب بیان پر اعتبار کیا

اور مسٹر وڈ صاحب نے کہا کہ لارڈ الجن صاحب آپ کو چٹھی لکھ بھیجین گے کہ وہ ملاقات آپ سے نہین کر سکتے ہین اور اسمین آپ کی صفائی عدالت چین مین ہو جاوے گی مگر کیانگ صاحب کا یہ مقصود نتھا اور اونکے دلمین فتور بھرا ہوا تھا پس اونھون نے یہ جواب دیا کہ ایسا کرنے مین آپ اہل چین کے گلے پر چھری اور سر مین پستول مارتے ہین باوصف ممانعت کے کیانگ صاحب دوسرے روز یعنی تاریخ ۱۰ - کو لارڈ الجن صاحب کی کوٹھی کے پھاٹک پر داخل ہوے اور اپنا نام ایک ٹکٹ پر لکھکر بھیجدیا مگر ملاقات نہوئی - افسوس کہ راقم موجود نہ تھا کہ اوسوقت کی کیفیت دیکھتا جبکہ اونکی سواری بغیر ملاقات کے واپس گئی ٭

اسمین کچھ شک نہین کہ کیوی لیانگ صاحب اور ہوشنا صاحب کیانگ صاحب کو بری نظر سے دیکھتے تھے - کام اونکا جاسوسی تھا اور کارگزاری سابق سے ظاہر تھا کہ اونکا منشا برخلاف راے صاحبان کمشنر اعلے کے تھا - معتبر شخصون کی زبانی سُننے مین آیا ہے کہ کیانگ صاحب کی زبان نسبت جاہلون کے مخض سخت اور برخلاف تھی یہ غالباً دو سبب سے تھا ایک یہ کہ چونکہ یہ سب علحدہ بلاتعلق کسی دوسرے حاکم کے مقررہ ہوے تھے لہذا تجویزین انکی بھی بلاتعلق ہونا چاہیے اور دوسرے یہ کہ اور صاحبان کمشنر صلح کے خواہان تھے لہذا اونکو لڑائی منظور رہی - صاحبان کمشنر چین کیانگ صاحب کی یہ کیفیت دیکھکر دست بدعا اونکی تبدیلی کے لیے ہوے بادشاہ صاحب اپنی ڈگری مین تحریر فرماتے ہین کہ غالباً کیانگ صاحب اپنی درخواست کے گذرنے کا خال جانتا ہے اور شش وپنج مین ہوگا حکم دیا کہ وہ ٹنٹ سن مین رہے مگر کیانگ صاحب نے اس حکم کی تعمیل نکی اور نہ اپنا کام جسپر متعین ہوئے تھے کیا مگر ناگہانی اپنے کام سے مفرور ہوے یہ دیکھکر اونکے مخالف نہایت خوش ہوے اور ناراضگی بادشاہ کی اشد او نپر ہوئی اتفاقاً اون کاغذات مین جو یہ صاحب کی کوٹھی مین سے ملے موریل ذیل لکھی ہوئی کیانگ صاحب کی بھی ملی ٭

ترجمہ موریل مرقومہ اخیر ۱۸۵۸ء - کیانگ غلام دست بستہ یہ ضمیمہ موریل بادشاہ

کیخدمت مین پیش کرتا ہے کہ قبل اسکے بذریعہ چند موریل مفصل حالات ان جاہلون اور اونکے ایلچیون سکے تحریر ہو چکے ہین - چونکہ یہ جاہل لوگ اشخاص اجنبی ہین اور اکثر سلوگونکی باتین نہین سمجھ سکتے ہین اور اپنی طبیعت سے معنی لگاتے ہین مثلاً جاری کرنا بادشاہی احکامات کا کام ممبران کونسل کا ہے حالانکہ یہ جاہل لوگ سمجھتے ہین کہ وہ خود حضور کے ہاتھ کی تحریرات ہین اگر اون لوگون کو اصل حال معلوم ہوتو اونکا اعتبار کسی امر پر نہوگا +

خوراک جو یہ جاہل لوگ کھاتے ہین کھانا کھلاتا ہے اون لوگون کو بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے ایک غول کا غول ایک جگہ جمع ہوکر کھانے اور پینے کو جبکہ حضور کے غلام کی ملاقات کو یہ لوگ آئے دس دس بیس بیس تیس تیس ہوکر آئے اور جب مین اونکی ملاقات کو اونکی کوٹھی خواہ جہاز پر گیا وہ لوگ سب میرے آس پاس بیٹھے اور کھانے پینے سے خاطر کی اور بخاطر اونکے مینے اونکے پیالے مین پانی پیا اور اونکے چمچے سے کھانا کھایا +

ایک اور عادت ان جاہلون کی یہ ہے کہ اپنی میم کی بڑی قدر کرتے ہین جب کوئی جلیل القدر ان جاہلون کی ملاقات کو جاتا ہے اونکی میم باہر نکلکر اونکی خاطر کرتی ہے - پارکر صاحب اور لگرین صاحب اپنی اپنی میم لائے ہین اور جب حضور کا غلام ان جاہلون کی ملاقات کو گیا انکی میم صاحبہ نکل آئین اور ملاقات کی - حضور کا غلام یہ دیکھکر گھبرایا اور بڑی حیرت مین رہا اور یہ میم لوگ اس توقیر سے بہت خوش معلوم ہوئین - جب سے ایک قسم کا اتحاد اور دوستی جاہلون کے ساتھ پیدا ہوا ہے اور وہ مثل برابر کے سمجھے گئے مگر حضور کے غلام نے جوانگ ٹنگ کمشنر فنیانشل چین کو تاکید کردی ہے کہ صاحب ایلچی کو فہمایش کردین کہ چین مین یہ دستور نہین ہے کہ کوئی حاکم اعلے نذر دے خواہ لے اور عین خوشی کی بات ہے کہ جاہل ایلچیون نے اسپر لحاظ کیا ہے تو بھی برطبق ملاقات کے اونھون نے غلام کو مجبور کیا ہے قبول کرنا چند چیزون کا مثل شراب وخوشبو اور ایسی الیسی ضعیف چیزین - اور اسکے بالعوض حضور کے غلام نے ناسدانی اور تھیلیان وغیرہ اوسے نذر دین اور جب صاحبان انگریز وفرنچ وامریکن واٹالی نے حضور کے غلام کی تصویر مانگی غلام نے اونکو دی - نسبت ان جاہلون کے طریقہ حکومت کے عرض یہ ہے کہ مبصون کا بادشاہ ہے

اور بعضون کی پادشاہ زادی - یعنی انگریزون کی پادشاہ زادی ہے اور فرنچ اور امریکا کا
پادشاہ ہے - انگریز اور فرنچ کا پادشاہ اپنی عمر تک حکومت کرتا ہے مگر امریکا کا پادشاہ
ہر چوتھے سال بدلا جاتا ہے وہان کے باشندے اپنا پادشاہ چن لیتے ہین اور سابق کا
پادشاہ رعایا مین شامل ہوتا ہے - اور ہر قوم کے حاکمون کے نام متفرق ہوتے ہین
یہ لوگ اسقدر جاہل ہین کہ مطلق طریقہ خط کتابت ملایت کا نہین جانتے اور ہمیشہ ٹیڑھا ورق
افسری اور ماتحتی کا رکھتے ہین اور اسطور پر لکھتے ہین کہ بالضرور فساد ہو اگر اونکی تحریرات پر
لحاظ کیا جاوے مگر اسپے کان بہرے کرنے پڑتے ہین +

پس ان جاہلون کی کیفیت حسب شرح صدر ہے کمترین نے اونکی نسبت کسی طرحکی بات اندازی
نہین کی ہے کچھہ تو اس سبب سے کہ وہ لوگ خفیف ہین اور کچھہ اس باعث سے کہ
مہلت نتھی لہذا یہ ضمیمہ موریل باطلاع حال حضور مین ارسال کیا ہے +

جواب - نیلی نپل سے لکھا ہوا - بہت خوب بندوبست ہوگیا ہے ہملوگ سب سمجھے ہین
جب ہواشنا اس کاغذکو پڑھ رہے تھے وہ اون مقامات پر جہان خطرت کیانگ صاحب
کی ظاہر ہوتی تھی بغور ملاحظہ کرتے جاتے تھے ہواشنا اور کیوی لیانگ صاحب
یہ پڑھکر بہت شرملائے اور کیانگ صاحب سے وزخواہت ہوئی کہ وہ اس کاغذکو ملاحظہ
کرین چنانچہ اونھون نے اوسکو لیجا کر ایک کونے مین پڑھا - اس عرصے مین ہملوگون
کے ایلچیون نے کمشنران چین کو رائے دی کہ اگر آپ لوگون کو اپنی دیانت داری
لارڈ ایلجن صاحب کے روبرو ثابت کرنا ہے تو لازم ہے کہ ایک چٹھی مع جملہ شرایط کی جو طے
پائی ہین بھیجو - چنانچہ اون لوگون نے یہ کیا اور ۱۰ بجے رات کو صاحبان ایلچی بعد کرانے دستخط کے
اوپر کاغذ شرائط نامہ کے کیوی لیانگ اور ہواشنا اور کیانگ صاحبان سے
رخصت ہوے - دو دن بعد اسکے اتفاقاً کیانگ صاحب نے اپنا واپس جانا پیکین کو تجویز کیا
اور ایک موریل آگے سے پادشاہ کی خدمت مین اس مضمون کا بھیجا کہ کمترین کو چند امور
نہایت ضروری عرض کرنا ہین - قبل پہونچنے پاے تخت کے کیانگ صاحب کے پاس حکم
اپنے کام پر واپس جانے کا پہونچا مگر اونھون نے اس حکم کی تعمیل نہ کی - پس یہہ امر

کیانگ صاحب کا جرم قرار پایا - چندر روز بعد خبر اوڑی کہ کیانگ صاحب معزول ہوے اور
بعدہ خبر اوسکے مارے جانے کی مشہور ہوئی مگر حکم ڈگری مندرجہ پیکن گزٹ جو ۲ - جولائی کو
ہم لوگون کے پاس پہونچا یعنی ۳ روز قبل ہملوگون کے ٹنٹ سن سے روانہ ہونے کے اصل کیفیت
معلوم ہوئی +

حکم ڈگری - جب شاہزادہ ہوئی اور اور صاحبون کی درخوہست متضمن اسکے کہ کیانگ صاحب
کو سزا بے کورٹ مارشل ہو پہونچی ہم لوگون نے حکم دیا کہ وہ گرفتار ہو کر پاے تخت کو لایا جاوے
اور اوسکی خوب تحقیقات ہو - جب اوسکا اظہار ہوا اوسنے اپنا جواب تحریری داخل کیا اور
تب ہمنے شاہزادہ کنگ کو (جو بادشاہ چین کے بھائی ہین) حکم دیا کہ انصاف کے ساتھ
اسکا فیصلہ کرین اور وہ بعد غور تجویز کرتے ہین کہ چونکہ کیانگ صاحب نے بادشاہ کی
عدول حکمی کی لہذا وہ پیشی مقدمات سشن آیندہ تک مقید رہین بعدہ پھانسی پاوین -
یہ تجویز ہر طرح مناسب اور واجب ہے تو بھی جن لفظون سے قصور اوسکا ثابت ہوا یہ خوبی
مجرمی اوسکی ظاہر نہین کرتے ہین لہذا مفصل حالات مقدمہ کے لکھے جاتے ہین +

جبکہ کیانگ صاحب بعد ذلت اپنی کارگزاری سابق کے عہدۂ حال پر مقرر ہوے تھے
امید تھی کہ وہ اپنی کارگزاری حال سے سب آگے کا نقص رفع کرینگے - جب وہ بادشاہ سے
رخصت ہونے لگا اوسنے یہ عرض کیا کہ اختیارات جو غلام کو عطا ہوے ہین عہدے سے
زائد ہین آیندہ تقدیر غلام کی ہے - چوتھے چاند کی ۲۸ - تاریخ مطابق ۵ - جون کے اون کو
اطلاع دی گئی کہ تم کیوی لیانگ اور اون کے ساتھیون سے صحبت نر کھو اور نہ اون کے
کامون کے مطابق کاربند ہو جسطرح اپنی عقل راہ دے اوسکے موافق کام کرو - اوسکو اختیار
خودمختاری کے ملے جب کیوی لیانگ اور اوسکے دوست نے درخوہست کی کہ کیانگ
بلوا لیا جاوے اینجانب کو یقین ہوا کہ وہ اس بات سے واقف ہوگا لہذا اوسکے نام حکم
بھیجا گیا کہ بدستور وہ کام پر ٹنٹ سن مین رہے اور بعدہ اوسنے ایک یادداشت متوکل
بھیجی اور اپنے اوپر ذمہ دار السلطنۃ کو واپس آنے کا لیا اوسکا عذر یہ تھا کہ مجھکو کچھ بہت
ضروری عرض کرنا تھا اگر ایسا تھا تو کیون نہین اوسنے ایک معتمد موریل و تنخلی تنہا اپنے نام کا

بھیجا وہ یہ بھی لکھتا ہے کہ وہ ایسا امر ہے کہ تحریر کرنے کے لائق نہین ہے پس جب اوس نے
پیچھے سے ایجانب کا حکم پایا کہ منٹ سن مین رہین کیون اونھون نے جلدی کر کے
ایک موریل ثانی تیار کیا اور آخر کون ایسا ضروری امر مندرج اوسکے موریل خواہ اوسکے
جواب مین ہے۔ یہ نامردی جو اوسنے وقتاً فوقتاً ایجانب کو دکھائی ہے صرف اوسکی غرض
واسطے بچانے اپنے سر کے تھی۔ بالکل عدم موجودگی امر ضروری کی موریل اور جواب مین
صاف واضح کرتی ہے کہ یہ بڑے بھید کا آدمی ہے اور از روے قانون اوس سے باز پرس
کرنا لازم ہے اگرچہ کسی ملازم سے نیکی کی امید ہو سکتی ہے مگر کیانگ سے نہین ہے
اور وجہ اسکی یہ ہے کہ وہ شریک اس انتظام مین تھا اور اوسکو اختیار تھا کہ اپنی راے کے
مطابق عمل کرے پس تعجب ہے کہ بمشارکت اور لوگون کے وہ نیک راے دینے آیا جب
کل مراتب گذر چکے تھے۔ اگر ایجانب اوسکو سزا دیتے جیسی اوسکی دست بستہ یہ دعا تھی
ایجانب ضرور اوسکے پھندے مین پڑ جاتے اوس عرضی مین کیانگ صاحب صاف
لکھتے ہین کہ نہ صرف میری گذشتہ خطائین دور ہوئین بلکہ اونکی نسبت وہ اورون کو الزام
لگاتا ہے جس سے زیادہ تر اوسکی بدنامی ہوتی ہے اوسنے یہ تصور کیا تھا کہ بلا اجازت
نوکری کا ترک کر دینا اوسکی سزا صرف موقوفی روزگار کی ہوگی اور تب گھر بیٹھ کر چین
کرینگے اوسکا یہ قیاس کرنا مناسب تھا بعد اتنے عرصہ کے نوکری لا حاصل کی +
کیوی لیانگ اور ہواشنا کے ساتھ مشورے کے بعد یہ راے ہوئی تھی کہ ایک
ڈسپاچ بھیجی جاوے وہ لوگ ایک کھڑکی کے نیچے روئے صبح تک اونکو معلوم نہ تھا
کہ رات تک وہ ہلاک نہ کیے جاوینگے مگر ایجانب کو دریافت نہین ہوا کہ بتعمیل حکم
ایجانب جیسا اوپر ذکر ہوا ہے اور کون تدبیر اونھون نے باندھی۔ بعدہ اوس نے
ہواشنا سے کہا کہ ہمارا منٹ سن سے جانا باعث اندیشۂ رعایا کا ہوگا اور اس
وجہ سے ہم یہ حیلہ کرینگے کہ تھوڑے عرصے کے لیے ہم بکار سرکار جاتے ہین اگرچہ
برطبق پہونچنے مقام ٹنگ چان کے اوسنے دوسری چٹھی کونسل کی پائی مگر دریافت
نہین ہوتا ہے کہ وہ اپنے کام پر واپس گیا بلکہ ظاہر ہے کہ وہ واپس نہ جا سکا اور

اینجانب کے حکم کے خلاف کیا دغا اور جعل سے بہرہ حاصل کیا ایسے شخص کو ہزار زبانین بھی قتل سے بچا سکتی ہین سزاے مندرجۂ اصل موریل شاہزادہ ہوئی اور اوسکے دوستون کی بہت سنگین تھی اور نہ موریل شمس صاحب کو واسطے اوسکے فی الفور قتل کے درست تھا۔ اینجانب کا مقصد اوسکو سپرد کرنے اسپنے ملازمان دار السلطنۃ کے ہاتھہ مین یہ تھا کہ جس مین مقدمہ بخوبی تحقیقات ہوا اور جس مین ایسا حکم صادر ہو کہ جس سے اورون کو عبرت ہو جائے اگر اوسکا فی الفور قتل ہونا اینجانب کو منظور ہوتا تو اوسکی دار السلطنۃ تک آنے کی نوبت نہ آتی کیا ضرورت تحقیقات اور تجویز کی ہے اگرچہ ما سگے لیے ایسا ہی پڑا رہے وہ خود مرجاوے گا اور قتل سے محفوظ رہے گا +

ایسے حکم ڈاکوون کے واسطے ہوتے ہین کیانگ صاحب کے واسطے ضرورت نہین اینجانب نے کئی روز تک بہت توجہ اوسکے مقدمے پر کی کہ اوسکی جان بچے مگر غیر ممکن پایا اور اگر اینجانب اوسکو بچا دین جیسا یہ سب صاحب امرا اونکے درست تجویز فرماتے ہین غیر ممکن ہے پس بعد غور و خوض کامل اینجانب ارشاد فرماتے ہین کہ جنبا اور من ہوین صاحبان عدالت شاہی جاکر کیانگ کو یہ حکم سنادین کہ اینجانب کی یہ مرضی ہے کہ وہ اپنی زندگی کا خاتمہ کروے اور اسکی تعمیل کا حال قبل روانگی ٹنٹ سن سے ہمکو دریافت ہوا کہ روبروے اون ملازمون کے جنکو حکم اس ارشاد کی تعمیل کا تھا کیانگ صاحب نے زہر کا پیالہ پیکر آپ کو ہلاک کیا فقط

باب ہجدہم

بھیڑ کی گستاخی — مقام ٹنٹ سن مین زبردستی داخل ہونا — عوض معارضہ مین قربانیان کرنا — مخالفت بھیڑ — اشتہار صلح — نقشہ شہر ٹنٹ سن — صورت شہر کی — تجارت شہر کی — کمی تجارت ٹنٹ سن کی — اشتہار نسبت تجارت اناج کے — بڑی نہر کا حال — اناج کا صرف سالانہ — تحصیل محصول اناج — پلو دریا کا حال — دریائی سفر مین مزاحم ہونا — بذریعہ سمندر اناج لیجانا — ٹنٹ سن مین چاول کی قیمت — رپورٹ بابت نہر کلان — تجارت ٹنٹ سن کی — قبرگاہین — کل نواح ٹنٹ سن کی — سیر ملک کی — ایام کھیریان ٹنٹ سن کے — باغات — ٹیڑی کا شکار

کیانگ صاحب کی مخالفت باعث آغاز نفاق رعایا ہم لوگون کے ساتھ ہوئی جبتک کہ کیانگ صاحب مقرر نہین ہوا تھا یہ لوگ نہایت عزت کے ساتھ پیش آتے تھے جب ہم لوگون کو اتفاق پیدل خواہ گھوڑے پر ہوا خوری کا ہوتا تھا۔ جس روز وڈ صاحب اورلی صاحب واسطے ملاقات صاحبان کمشنر کے گئے تھے چند رعایا نے آکر صاحب اڈمرل اور دو تین اور جہازی حاکمون کو پتھرون سے مارا اور للکارا۔ یہ بات نئی تھی لہذا ہم لوگون کو زیادہ تر حیرت ہوئی۔ جب دوسری شام کو ہمنے دیکھا کہ کپتان ڈیو صاحب اور کپتان سومانز صاحب بہت گھبرا کر بے تحاشا بھاگے آتے ہین اور کپتان ڈیو صاحب کے سر پر ٹوپی موجود نہ تھی اور ہاتھ مین ایک لاٹھی جسکے شکستہ حال سے واضح ہوتا تھا کہ کسی مقام پر ہنگامہ ہو چکا ہے۔ اونکی زبانی معلوم ہوا کہ وہ دونون صاحب خاموش چلے آتے تھے جب ایک پھاٹک پر شہر کے متصل پہونچے ایک گول نے اونکو للکارا اور کنکر پتھر مارے اور حملہ کیا کہ اس ہنگامے مین کپتان ڈیو صاحب کی ٹوپی گر پڑی اور کتا گم ہو گیا۔ جسوقت اس بات کی خبر ہملوگون کو ملی ہمنے فوراً میجر بائیل صاحب کمانیر جہازی گورون کو جو صرف ایک سو گز کے فاصلے پر تھے اطلاع دی چونکہ دن تھوڑا رہگیا تھا صاحب کمانیر نے اوسیوقت چند گورے اپنے اور چھ نیلی کرتی والے گورے فیوریس نامے جہاز کے ساتھ لیے

اورہملوگ مع کپتان ڈیو صاحب اوس جانب کو روانہ ہوے جہان یہ واردات ہوئی تھی — چونکہ آدہ میل سے زائد شہر ہوکر جاتا تھا پھاٹک کے محافظون کو خبر پہونچ گئی اور اون لوگون نے پھاٹک بند کردیا اور اوسکی پشت پر ایک بھیڑ آدمیون کی جمع ہوئی ایک چین کا آدمی جو گرفتار ہوا اوس سے ہم لوگون نے بزبردستی کہلوایا اور اوسنے اسطور پر اونھین حکم دیا کہ دیکھو یہان ایک غول جنگلیون کا ہے جو اندر آنا مانگتے ہین — وہ لوگ ہمسے زبردستی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ پھاٹک کھولو — پہلا فقرہ اوس حکم کا اوسنے آہستہ آہستہ کہا اور باقی ہم لوگون کے سنانے کے لیے زور زور چلاکر کہا +

جب ہم لوگون نے دیکھا کہ یہ لوگ دروازہ نہین کھولتے ہمنے اور کپتان ڈیو صاحب اور اسبرن صاحب نے اور کوئی نیچا مقام تلاش کیا جہان سے دیوار کو پھاندسکین اور وہ حسب اتفاق ملگیا اور ہملوگ کودکر اندر گھسے اور کیا ہی حیرت اون لوگون کو ہوئی ہملوگون کو اندر دیکھکر اور سب ادہر اودہر بھاگ گئے کیونکہ اون لوگون کو یہ گمان ہوا کہ شاید تمام انگریزی فوج چڑھائی پر ہے — کپتان ڈیو صاحب نے ایک چھری لیکر پھاٹک کے بڑے کو توڑدیا اور سب جہازی گورے اندر چلے آئے ہملوگ نجوبی بڑی سڑک پر آئے اور وہانسے دکن کے پھاٹک کو گئے کیونکہ کپتان ڈیو صاحب کو یہ دھوکا ہوا کہ شاید اسی مقام پر اونکی بیحرمتی ہوئی تھی پھر یہان سے ہم لوگ دیوار کے اوپر ہی اوپر پچھم پھاٹک کیطرف گئے — اور تمام رعایا بڑی حیرت سے ہم لوگون کو دیکھا کی کہ کسطور پر ہم لوگ اونکی جای پناہ کے ساتھ پیش آتے تھے — جیسے ہی ہملوگ پچھم دروازے پر پہونچے کپتان ڈیو صاحب ٹوپی اونکو واپس ملی اور ہم لوگون نے بھیڑ کو اطلاع دی کہ بباعث اونکی بیحرمتی کرنے کے اس مقام پر ہملوگ اس مقام کے ذی عزت آدمیون کو قید کرینگے کیونکہ اصل بانی فساد کو شناخت کرنا غیر ممکن تھا — اور اسطور سے لوگون کو عبرت ہوگی اور وے لوگ ہمارے ساتھ عزت سے پیش آوینگے — پس ہمنے پھاٹک پر کے تاتار گارد کے کپتان اور چند ذیعزت بقالون کو گرفتار کرکے بحراست اپنے جہازی گورون کے دیگئے — مسٹر لی صاحب نے اس عبرت مین تعلیم یہ کی کہ چین کے لوگون سے کہلوایا جب ہملوگ جہاز کو جاتے تھے

کہ بڑی بیجابات ہے جو انگریز بے حرمت کیا جاوے ہم کبھی کبھی انگریز کو بیحرمت نکرینگے +
جس شخص نے اس کلام کے کہنے سے تعرض کیا وہ گرفتار کیا گیا اور اوس سے چند باتین متضمن توقیر صاحبان فرنگ کہلائی گئین - وہ لوگ جو گرفتار ہوکر آئے تھے ایک رات قید رہے اور دوسرے روز باین وعدہ کہ پھر ایسی بے حرمتی نہ ہوگی خلاص ہوے اور معلوم ہوا کہ کپتان ڈیو صاحب کا کتا جو بہت عمدہ پیرنا جانتا تھا اوسی رات کو تیر کر جہاز کارمورنٹ پر جہان اوسکا مالک رہتا تھا چلا آیا +
ہم لوگون کو یقیناً دریافت ہوا کہ یہ ہمایا حسب نصیحت اپنے حکام کے جو نصیحتین بعد تشریف آوری کیانگ صاحب کے جاری ہوئی تھین پیش آتی تھی - مگر پہونچنا ۱۲۰ اور جہازی گورونکا مع توپ کے باعث ڈالنے زیادہ خوف کا ان لوگون کے دلون مین ہوا پس اب جابجا اشتہار آویزان نظر آئے کہ صاحبان غیر ملک کے ہمراہ سپاہ چین واسطے منع کرنے بیحرمتی کے رہے گی اور جو کوئی بے حرمتی کرے گا اوسکا سخت تدارک ہوگا - اور جس چینی پر خفیف شکایت عائد بھی ہوتی تھی اوسکے افسر اوسکو خوب سزا دیتے تھے چین مین دستور ہے کہ مجرم کا سر اور گلا کاٹھ مین ڈالتے ہین جیسا ہم لوگون مین پانون کاٹھ مین ڈالتے ہین - بازار مین سب سے بڑی تجارت لکڑی کی واسطے جلانے کے اور پانی کی ہے جلانے کی لکڑی گندم کے کھرکی ہوتی ہے اور بوجھ کا بوجھ لوگ کندھون پر لیے پھرتے ہین اور میٹھا پانی دو پیسے خواہ ایک پیسے کی گاڑی مین بھرا ہوا فروخت ہوتا ہے جب ہملوگ ٹنٹ سن مین گئے دو ایک روز تک پھاٹک کے محافظون نے پھاٹک کے کھولنے مین تعرض و تامل دکھایا مگر جب ہملوگ زبردستی کھولکر چلے گئے ہم لوگ بخوبی آمد و رفت کرتے تھے +
ٹنٹ سن کے ایک قدیم سوداگر کی زبانی معلوم ہوا کہ جب سے پلو دریا کی بڑی نہر ٹوٹ ڈالی تھی تب سے شہر کی آبادی اور رونق بہت کم ہوگئی تھی - سابق مین طرح بطرح کی پیداوار بذریعہ نہرون کے ٹنٹ سن کو آتی تھی اور جب سے نہر کلان کا نقصان ہوا اور اور نہرون سے پاے تخت کو چیزین جانے لگین مگر اصل غرض اس بڑی نہر سے واسطے آمد و رفت سالانہ اناج

سکے تھی - مضمون ذیل محررہ مسٹر ویڈ صاحب سے واضح ہوگا کہ اب اس نہر کلان کی کیفیت کیا ہے اور اناج کسطرح اب پہونچایا جاتا ہے +

کئی مہینے کا عرصہ ہوا کہ یہ خبر ہم لوگون کے پاس پہونچی تھی کہ پلو دریا کے متصل ضلعون مین بڑا خوف پھیل گیا تھا باعث ہٹ جانے پلو دریا کے اوسکے مقام سابق سے - تحقیق معلوم ہوا کہ اس دریا نے ایک سابق کا سوتا جانب پچھم بمقام کیا نگ فو شروع کیا ہے اور اب بالاشتراک دریاے شٹ سنگ اور شان ٹنگ گلف آف پچھلی مین اسکا پانی گرتا ہے - زبانی ملاح جہاز یانگ چو جو اوسطرف ۱۸۵۵ء مین گئے تھے معلوم ہوا کہ ہوا یانگ فو کی نہر سے پانی پلو دریا مین آکر بڑھ جاتا ہے اور اسی باعث سے یہ طغیانی واقع ہوئی ہے فقط

گرانی نرخ چاول کی بمقام ٹنٹ سن بلاشک بباعث ہلوگون کے دخل کرنے دریا اور موجود رہنے ہم لوگون کے جہازون کے گلف مین تھی - لارڈ ایلجن صاحب کا قاعدہ مقررہ تھا کہ شروع سال مین اوتر کی طرف جاکر دہانہ دریاے پیہو پر اناج لدی ہوئی ناؤن کے غول کے غول روکتے تھے - ہلوگ اسکے روکنے مین بخوبی کامیاب ہوتے اگر اور اور وجہ مانع نہوتی - نو سے کشتیون سے زیادہ جہاز فیوریس کے سامنے ہوکر نکل گئین علاوہ اون کشتیون کے جو اوتر جانب سے گئین تاکہ ہلوگون کے جہازون سے مقابلہ نکرنا پڑے - اگرچہ ٹنٹ سن کی بہت کچھ بزرگی تجارت کی جاتی رہی تھی تو بھی وہ خوب مقام تھا اور روز بروز اوسکی ابتری ترقی پر تھی +

ایک ذیعزت چین کے سوداگر سے عندالملاقات ہمنے دربارۂ آبادی و مضبوطی شہر وغیرہ دریافت کیا مگر اوسنے نہ بتایا - یا تو وہ ناواقف تھا یا اوسکو بتانا منظور نہ تھا - اوسنے زیادہ تر بیان نسبت مفلسی شہر کے کیا اور یہ کہ کوئی شے اس شہر کے باہر واسطے تجارت کے نہین جاتی تھی - صرف نمک یہان بنتا تھا اور اناج جو پیدا ہوتا تھا وہ شہر کے صرف کے واسطے کافی تھا - دکن سے سوکھے پھل اور چینی اور شیشہ آلات اور اون اور افیون تھوڑی تھوڑی تعداد مین آتی تھی اور بہت کشتیان لوبیا کے تخم اور لوبیا کے آٹے کی روٹیون سے لدی ہوئی

نیوچانگ اور منکوریان سے آتی تھین - ہمنے بازار مین کچھ انگریزی کپڑا اور انگریزی و ارمنی شیشہ آلات اور بتیان اور دیاسلائی دیکھین - جب حال تجارت کا یہ ہے تو خیال آتا ہے کہ آیا رعایا محتاج کپڑے کی ہوگی یا زندگی +

واضح ہو کہ ایسا ننگا اور میلا مریض ملک ہمنے کہین نہین دیکھا جیسا یہ تھا - کنارے دریا کے لوگون سے بھرے ہوے تھے جو بالکل ساگ سبزی اور سڑا گوشت اور کھانا جو جہازون کے اوپر سے پھینکا جاتا تھا اور لہرون سے بہکر آتا تھا کھا کر اپنی اوقات بسر کرتے تھے پوشاک اونکی یہ تھی کہ یا تو ایک ٹکڑا چٹائی کا خواہ اور کوئی پھٹا کپڑا کاندھے پر ڈال لیتے تھے اور تمام بدن برہنہ رہتا تھا - معلوم نہین یہ لوگ کیون اسطور پر رہتے تھے اور راہ جون مین اور بھی خرابی تھی - تھوڑی دور چلنے پھرنے سے بڑے بڑے مریض نظر آتے تھے اور ایسے ہیبتناک مرض مین مبتلا تھے کہ اونکی زندگی پر لوگ ہنستے تھے - اکثر ہمنے دیکھا کہ کوئی بیچارہ فقیر پڑا ہے اور دم اوسکا نکل رہا ہے خصوص ہمنے ایک ضعیف عورت کو دیکھا کہ وہ بیچ سڑک پر ایک چٹائی مین لپٹی پڑی رہتی تھی اور شدت مرض سے اسقدر بیحال تھی کہ صرف اوسمین اسقدر طاقت تھی کہ جو شخص اوسکو پیسا دیتا تھا ہاتھ بڑھا کر لے لیتی تھی ایک روز اتنی طاقت بھی زائل ہوگئی جب ہمنے غور سے اوسکو مردہ پایا تھوڑی دیر کے بعد جو ہم اوس راہ سے نکلے اوسکو نہ پایا معلوم ہوا کہ اوٹھوا کر گھورے پر پھینک دی گئی ہے +

ایک روز ہم گھوڑے پر سوار جاتے تھے کیا دیکھتے ہین کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو کاندھے پر لادے لیے جاتا ہے پہلے ہمکو یقین ہوا کہ مردہ ہے مگر جب قریب جاکر غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ کچھ جان تھی - یہ آدمی جو لادے لیے جاتا تھا کنجر تھا اور اوسکا کام یہ ہے کہ سڑکون پر گھومتا ہے جب کسی فقیر کو مرتے دیکھتا ہے اوسے اوٹھا کر کسی گھورے پر دور پھینک آتا ہے اور کوے اور گدھ اوسے کھاتے ہین +

معلوم نہین جبکہ اس شہر کا کہ نام ٹنٹ سن تھا کہ جسکے معنی آسمانی مقام ہین یہ اوسکی کیفیت تھی تو پھر وہ مقام جو چین مین برا متصور ہوتا تھا اوسکی کیفیت نہین معلوم کیا ہوگی +

اگرچہ ٹنٹ سن خراب شہر تھا تو بھی اوسمین دلچسپ مقام موجود تھے - پیکن کی سڑک

جو کلان نہر کے کنارے دکن جانب کو جاتی تھی کوسون تک باغات بہت عمدہ خبطرح لندن مین ہوتے ہین ملتے تھے ساگ سبزیان بہت عمدہ دنیا پیاز شکر قند مٹر خوب خوب ہوتا تھا انھین باغات مین انگور اور طرح بطرح کے پھولون کے چمن تھے اور ہواخوری کے واسطے نہایت مفید۔ ٹنٹ سن مین ایک اور مقام ہے کہ اوسکا تذکرہ کرنا بھی لازم ہے۔ دریاے پیہو کے اوس پار ناو کے پل کے بعد ایک بڑا مقام ہے جہان نمک کی کھانین بنی ہوئی ہین — اوس مقام پر تالاب پانی سے بھرے ہوے ہین اور نمک پزاوے مانند گول قلعون کے اور ایک گول قلعہ مانند اینٹ کے پزاوے کے ہے - ایک اونچی سڑک اس مقام مین ہوکر جاتی ہے اور ایک بڑا گاون ہے جہان بڑی آبادی ہے اور ترائی مین نمک کی کانین اور ڈھیر ہین — اکثر سڑکون پہ خاک اوڑتے اور تھوڑی دیر مین چھکڑا جسمین سب قسم کے جانور جتتے تھے نظر آیا — ایک مرتبہ ہمنے دیکھا کہ ایک چھکڑے مین جسمین جلانے کی لکڑی لدی ہوئی تھی ایک گھوڑا اور ایک ٹٹو اور ایک خچر اور ایک گدہا اور دو بیل جتتے ہوے تھے - آخر ماہ جون مین جبکہ اناج کٹ گیا تھا ایک بڑا غول ٹیڑیون کا آیا کوسون تک ٹیڑیان نظر آتی تھین اور لڑکے ٹوکریون مین پکڑکر بھونتے تھے راقم نے بھی ایک ٹیڑی کھائی تھی فقط

باب نوزدہم

فائدے جو روس و امریکا نے حاصل کیے - ایک بڑی فکر — دو بھاری مطالبے — رزیڈنٹ منسٹر کے استحقاق — چین کا طریقہ حکومت — طریقہ اوسمین زور ڈالنے کا — فائدہ سیدھی خط کتابت کرنیکا — اخیر جلسہ — دستخط کرنا عہدنامہ کا — انگریزی دوستی کرنا — جدید بندرگاہون کی کیفیت — محصول کا لینا — آبادی ٹنٹ سن کی — پیمایش کا موجود نرہنا — ملک کی کیفیت — افراط برف کی — سیر شکار کی —

اس درمیان مین گفتگو صلح کی ہوا کی - تاریخ ۱۴ - جون کو کونٹ پوٹیاٹین صاحب نے اپنے عہدنامے پر دستخط فرمایا اصل مدعا جس مین نسبت استحقاق برابر کی خط کتابت کرنیکا

روس کے منسٹر کے ساتھ اور پیام منسٹر کونسل آف اسٹیٹ پکین کے تھا - اور اجازت واسطے بھیجنے اجنٹ کے جب ضرورت ہو اور نیز اجازت واسطے آمد و رفت پادری صاحبان جنکے پاس چٹھی پاس کی ہوئی موجود ہو اور اجازت واسطے تجارت کرنے اون بندرگاہون کے جو فی الحال کھلے ہون اور نیز تجارت مقام سواٹو اور بندرگاہ ٹموسا اور بندرگاہ چائنی

چار دن بعد امریکا کا عہدنامہ مسٹر ریڈ صاحب نے دستخط فرمایا اور اس عہدنامے مین وہی شرائط امریکا کے ساتھ نسبت آمد و رفت تجارت کے ہوئین - اوسی ہفتے کے آخر مین بعد چند در چند بحث فیما بین صاحبان کمشنر اور مسٹر بروس صاحب اور مسٹر وڈ صاحب اور لی صاحب جو لارڈ ایلجن صاحب کی طرف سے خط کتابت کر رہے تھے چند شرائط آخر کار رہے پائین اور نسبت اسکے تجویز ہوئی کہ یہ انگریزی اور چین کی زبان مین لکھی جاوین اور تاریخ ۲۶ - کی شب واسطے دستخط کے مقرر ہوئی مگر تاریخ ۲۵ - کی شام کو ایک ایسی واردات ہوئی جس سے اندیشہ بُرے انجام کا نظر آیا - انگریزون کے عہدنامے مین دو شرطین تھین جو سابق کے کسی عہدنامے مین شامل نہ تھین اور اونکی نسبت چین کے کمشنرون نے نہایت تعرض کیا ایک تو یہ شرط تھی کہ انگریزی منسٹر جو واسطے چین کے متعین ہو اوسکو اختیار اسکا کہ یا ہمیشہ پکین مین رہے یا گاہ گاہ حسب استرضاے گورنمنٹ انگریزی جایا کرین - دوسری شرط یہ تھی کہ انگریزی توابع سب طرف چین مین جانے کے مجاز ہین واسطے تجارت کے - چین کے کمشنرون نے لارڈ ایلجن صاحب کو ہر طرح سمجھایا جب اونھون نے نہ مانا تب چین کے کمشنرون نے صاحبان ایلچی ممالک غیر (یعنی روس و امریکا وغیرہ سے) اس بارے مین جناب محتشم الیہ کے حضور مین سفارش کروائی اور اطلاع دی کہ بادشاہ کے پاس سے حکم آیا تھا کہ اگر یہ دو شرطین جائز رہینگی تو کیوی لیانگ اور ہواشنا صاحب نہ صرف عہدے سے معزول ہونگے بلکہ اونکا سر کٹوایا جاوے گا +

آیا یہ بات صحیح تھی یا نہین معلوم ہونا مشکل ہے مگر اسکا روکنا مشکل معلوم ہوا بالخصوص جبکہ یہ امر فی القصور بعد مرنے کیانگ صاحب کے واقع ہوا تھا - چونکہ فرانس کے

صاحب ایلچی نے تشخیص اس امر متنازعہ کی اپنے عہدنامے مین کی تھی ممکن نتھا کہ اوسکو جائز رکھنے کے لیے وہ لڑائی برپا کرینگے - عجیب مشکل مین اب معاملات آپڑے تھے اگر اونکا عذر جائز رکھین تو اون لوگون کو حوصلہ ہوتا کہ اور شرطون کی نسبت بھی تعرض کرسکین یعنی تصفیہ محصول وغیرہ مین پس لارڈ ایلجن صاحب نے بعد غور کامل تجویز کیا کہ ان مطالبون کو جائز رکھین اور مسٹر بروس صاحب کو حکم دیا کہ اپنی اس تجویز سے کمشنران چین کو اطلاع دین کہ فوراً ایک امر طے کرین اور جناب محتشم الیہ کو یقین تھا کہ اس دھمکی سے صاحبان کمشنر پادشاہ کی اوس خفگی سے جسکا اونکو خوف تھا محفوظ رہینگے - مسٹر بروس صاحب کے طرز گفتگو سے صاحبان کمشنر کو ناامیدی اونکی اپنی ضد سے معلوم ہوئی آخرکار اونھون نے منظور کیا کہ عہدنامہ وقت مقررہ پر دستخط ہووے چونکہ مناسب تھا کہ ایسے موقع پر خوب دھوم ہو لہذا لارڈ ایلجن صاحب کے ہمراہ کل فوج گئی اور اکثر افسر جہاز کے بھی ہمراہ ہوے یہ جلسہ ایسی قسم کا تھا کہ جس سے ٹنٹ سن کی رعایا کے دلمین حوصلہ عزت کرنے کا بڑھا - ۴۰۰ گورہ فوج کا آگے آگے جاتا تھا اور اونکے آگے انگریزی باجا بجتا تھا اور اون گورون کے پیچھے پیچھے بہت سواریان اور صدہا آدمی اونکے دیکھنے کے لیے چلے جاتے تھے قریب آدھے میل تک بھیڑ تھی - جہاز جو دریا مین تھے بخوبی آراستہ کیے گئے اور اونپر جہازی ملاح بھرے ہوے تھے یہ جہاز دریا مین بصورت قطار لگائے گئے اور غول کا غول چین کے لوگون کا جمع تھا اس کیفیت کے دیکھنے کے لیے - گرمی کی شدت سے جلسہ بالکل شام کو اوسی کوٹھی مین ہوا جہان آگے ہم لوگون کی کمیٹیان ہوا کرتی تھین +

بالعوض ایک لانبی میز کے جسپر طرح طرحکے کھانے رکھتے تھے اسکے عوض تین مربع میزین وسط کمرہ مین رکھی تھین بیچ والی میز کے سامنے لارڈ ایلجن صاحب بیٹھے اور اونکے دونون طرف ایک ایک کمشنر بیٹھے صاحب اڈمرل اور باقی صاحبان افسران جہاز اور اوس میزون کے نزدیک بیٹھے - کمرے مین تمام بھیڑ انگریز اور چین کے لوگون کی جمع ہوئی - تین عدد کاغذ کی بڑی لالٹین دفتر کی میزون کے سامنے لٹکی

تحقین اور عہدنامجات سابق اون میزون پر رکھے ہوئے تھے اور عہدنامہ حال پر دستخط اور مہر ہونا شروع ہوا۔ پس وہ عہدنامہ جو سرہنری پاٹنجر صاحب نے ۱۸۴۳ء مین تحریر کیا تھا اوسکا پندرھوان سال اسی روز ختم ہوا۔ بعد دستخط ہونے عہدنامہ کے پانے اور مٹھائی پیش ہوئی اگرچہ صاحبان کمشنر نے اسقدر آدمیون کے کھانے پینے کا بندوبست نہین کیا تھا مگر بالکل رات ہوگئی تھی جب جلسہ برخاست ہوا۔ اور جبکہ ہم لوگ روانہ ہوئے انگریز اور فرنچ گورون نے خوب تالیان بجائین اور رگالٹ صاحب کے باجے والون نے باجا بجایا +

دوسرے روز شام کو بارونٹ گراس صاحب نے اپنا عہدنامہ فرانس کا دستخط کیا اور اونکا جلسہ جدید ہوا۔ لب دریا سب فرانس کے جہاز لگے ہوئے تھے اور نیلی روشنی خوب اونپر ہورہی تھی۔ جب یامن یعنی کشتی پر داخل ہوئے بارن گراس صاحب نے لارڈ ایلجن صاحب کو مبارکبادی اور بیان کرنا ممکن نہین کہ کسقدر خوشی حاصل ہوئی اس کامیابی کارروائی سال گذشتہ پر۔ چند روز اور گذرنے سے ہملوگون کو یہان آئے ہوئے ایک سال گذرا اور اگرچہ بہت کچھ کام ابھی تمام کرنا باقی تھا قبل واپس جانے وطن کے مگر اسقدر خوشی تھی کہ باقی کام زیادہ تر کامیابی کا تھا بہ نسبت اوسکے جو عمل ہوچکا تھا۔ ابھی تک ناامیدی کا سلسلہ تھا اب امید کامیابی کی تھی۔ ہم وارداتین سال گذشتہ کی بڑی آسایش سے یاد کرتے ہین کہ کیا اثر ہمارے دلپر گذرا جبکہ جزیرۂ گال مین ہمنے بلوۂ ہندوستان کا حال سنا تھا اور اوسوقت تمام خیالات ہمارے چین سے بنگال کیطرف تقسیم ہوگئے تھے اور یہان ۳ ہفتے تمام کرکے تمام ہمارے ارادے جاتے رہے اور لارڈ ایلجن صاحب کا سارا وقت انتظام اور تجویزون مین گذرا تھا۔ ہملوگ ہندوستان کو ناامید گئے تھے اگرچہ ہمکو یقین تھا کہ فوج چین کی بنگالے کو بچادیگی مگر ہمکو گمان تھا کہ سفر چین کا مقصد ہاتھ سے جاتا رہا ہے۔ ہمکو یاد ہے وہ ہولناک وقت جو ہمنے گرمی اور لون کے ایام مین بندرگاہ ہانگکانگ مین گذرانے اور مطلق امید نہ تھی کہ کوئی فوج ہماری جگہ پر آوے گی +

آخر چین مین آنے سے عہدنامہ طے ہوا جو زیادہ تر بہتر شرائط و رعایت کا ہملوگون کے ساتھ تھا بہ نسبت اوسکے جو ۱۵ سال قبل تحریر ہوا تھا اور وہ عہدنامہ سابق [illegible]

مرتب ہوا تھا مگر یہ خیال بہت سخت رنج کا ہمارے دلپر گذرا کہ بہ مجبوری ہمکو وکن کیجانب بغیر پیکن گئے ہوے جانا ہوگا - اس عہدنامے مین سے ہمنے دو شرطین کروالی تھین ایک یہ کہ پیکن مین ایک وزیر کا رہنا - دوم اس ملک کے سب اطراف مین تجارت کرنے کی اجازت شرط آخر اور تاجرون کے نزدیک سب سے مقدم شرط ہے نسبت محصول اشیاے تجارت کے واضح ہو کہ محصول ایک بڑی آمدنی گورنمنٹ چین کو ہے اور ممکن نتھا کہ چین کی گورنمنٹ کسیطرح کا تغیر خواہ تبدل منظور کرے گی اس عہدنامے مین کل نرخ محصول کا طے ہوا تھا حالانکہ جو عہدنامہ نانکن کے ساتھہ ہوا تھا اوس مین ایسی نادرستگی سے یہ شرط ہوئی تھی کہ انگریزی سوداگرون کو اسکا شکوہ ہمیشہ کے واسطے ہوا ہے - اس عہدنامے مین صرف یہی شرط ہوئی تھی کہ سواے نرخ مجاریہ کے نرخ اضافہ نہوگا اور اس نرخ مین ہمیشہ بحث ہوتی ہے پہلے بہت سے اشیا خصوص چاے پر سخت محصول قائم ہوتا تھا اور آنے جانے والی چیزون پر انتہا محصول کی معلوم نہوتی تھی +

خطوط اور متفرق تجویزین حسب الطلب لارڈ ایلجن صاحب جناب معتشم الیہ کے پاس پہونچے اس خاص وقت کا ذکر تھا مگر کوئی تجویز اوسکے رفع کی کسی مین لکھی نہین تھی جو عہدنامہ ٹنٹسن مین ہوا اوسمین شرط ہوئی کہ انگریزی تاجر جو خرید کرے اور باہر لیجانا چاہے اوسمین ڈھائی سیکڑا اوسے کمیشن دیا جاوے اور جو اشیا باہر سے لاوے اوسکا محصول دیکر اوسے سارٹیفکٹ ملے کہ جہان چاہے ملک چین مین لیجاوے بلا دینے محصول ثانی کے +

ایک اور ضمن عہدنامہ مین ہم لوگون کا دعوی واسطے خسارہ کے جو ہمکو کانٹن مین ہوا ۲۶ لاکھہ ۵۰ ہزار پونڈ تعین ہوا تھا اور اوسیقدر بابت ہرجہ مصارف لڑائی کے - اسقدر شرط عہدنامے مین علٰحدہ تھی جو بمقام ٹنٹسن ہوا تھا - بعد تحریر اس عہدنامے کے صرف منظوری پادشاہ کی باقی رہی تھی اور قبل روانگی لارڈ ایلجن صاحب بمقام ٹنٹسن سے واسطے منظوری کے مرسل ہوا تھا - ہم لوگ ایک مہینہ اس مقام مین رہے تھے اور پہلے دنکو گرمی معلوم ہوتی تھی اور رات کو سردی مگر اب رات کو بھی گرمی بشدت معلوم ہوتی تھی اور کشتی پر جہان اسقدر سردی تھی پارا ۹۰ اور ۹۶ درجے تک ہوتا تھا - ہم ڈاکٹر ساندرس صاحب کے

شکرگزار ہین واسطے نقشہ گرہاسکے جو اونھون سنے تیار کیا - ماہ جون مین بارش کی امید ہوئی مگر سوا سے دو ایک پانی سکے اور نہین برسا اور موسم بدستور رہا - حقیقت مین بڑسے افسوس کی بات سہے کہ جبکہ سپہلے ہملوگ آئے آب وہوا ایسی عمدہ تھی اور اوسیوقت ہملوگ پیہو دریا کے مہانے کی سیر کو نہ گئے - قریب تین مہینے تک بیس کشتیون سے زیادہ ہماری سواری سکے واسطے لگی رہین ہرچند ہملوگ کئی سنتے رہے مگر اوسطرف نہ گئے +

قریب ایک میل سکے پیہو دریا سے چھوٹی نہر واقع سہے جو دکن جانب وہان سکے کھیتونکی طرف نکلی سہے اور بیان ہے کہ پیہو لیک کیطرف جاری ہے اور وہانسے صوبۂ شانسی کی دکھن جانب کی املاک مین نکلتی ہے قریب آدہ میل اس نہر سکے اوپر آسگے دریاسے انہو یعنی نمک کا دریا پیہو مین داخل ہوا ہے جہان دونون دریا ملتے ہین اور ایک کشتیون کا پل سہے یہ دریا کسیقدر بڑا سہے اور جس قدر پیہو اور پیکین سکے پورب جانب جاتا سہے اوسی قدر پچھم کیطرف جاتا سہے +

اگرچہ ٹنٹسن کی آب وہوا بہ شدت گرم تھی مگر کثرت برف سے یہ تکلیف بہ خوبی رفع تھی - اپنی کشتی سکے سائبان کو ہمنے چٹائی سے بخوبی منڈہ لیا تھا اور خوب ہوا آتی تھی - اتوار سکے روز ہملوگ یہان اپنی نماز پڑھتے تھے اور سب لوگ جہاز سکے ایک ساتھہ عبادت سکے لیے جمع ہوتے تھے - بعد ہملوگون سکے عہدنامے پر دستخط کرنے اور واسطے اطلاع چین سکے لوگون سکے صاحبان کمشنر کے اشتہار جاری کرنے سکے کہ غیر ملک سکے لوگ جواب دریا پر ہین عنقریب دریا کو خالی کرنے والے ہین چین سکے لوگون کو بہت اعتبار سابق اسپنے کاروبار مین ہوتا گیا قریب مین دکانات جدید کھلنے لگین اور سب لوگ شوق سے سیر دیکھنے لگے ہملوگ اسپنے ہمراہ چاندی سکے ٹکرسے لائے تھے مگر ہر خرید سکے لیے چاندی کا وزن کرنا نہایت دقت معلوم ہوتا تھا مکسیکو سکے ڈالر بہت کم قیمت پر نارضامندی سے لیے جاتے تھے ڈالر سکے کو ٹکرے کرنا گرانے سے ممکن تھا اور نصف ڈالر سکے برابر ہوتا تھا مگر تھیلی مین گرانا ایسا چلنا نہایت دقت کا امر تھا ماسوا اسکے بہت کم اشیا لائق خرید سکے تھین کیونکہ ہمنے کوئی قدیم چین کا کام کیا ہوا زیور یا شے نہین دیکھی فقط

باب ہشتم

کمشنرون کی کارروائی — بادشاہ کی منظوری کا پہونچنا — فوجون کا پہونچنا — ارادہ پیکن کے جانیکا موقوف رکھنا — نتیجہ توقف کا — حالات دکن کی طرف کے — اخیر ملاقات کمشنرون سے کرنا — بڑے مسٹر بوصاحب کا انتقال کرنا — ٹنٹ سن سے روانہ ہونا — بڑی دیوار کا حال — پانچ کمشنرون کا مقرر ہونا — جنگی حکومت کانٹن کی لارڈ ایلجن صاحب کی ڈسپاچ جنرل صاحب کو — جیپان کی طرف روانہ ہونا —

اگرچہ دستور نتھا کہ جبکہ مقرر کیے ہوئے ایلچیون نے عہدنامہ تحریر کیا تھا اوسکی نسبت منظوری بادشاہ کی ضرورت تھی تو بھی لارڈ ایلجن صاحب نے تجویز کیا کہ جس طرح سر ہنری پاٹنجر صاحب نے عہدنامہ نانکن کے ساتھ کیا تھا ویسا ہی کرین یعنے بادشاہ کی منظوری نسبت شرائط عہدنامہ کے منگوائین ۔ چنانچہ جناب معتشم الیہ نے اس بارے مین صاحبان کمشنر سے درخواست کی اور صاحبان موصوفین نے ایک چٹھی باطلاع اس حال کے بادشاہ کی خدمت مین بھیجی اور وہان سے اس مضمون کا جواب آیا کہ چٹھی پہونچی اور حالات مندرجہ اوسکے واضح ہوئے ۔ مگر اس سے اطمینان لارڈ ایلجن صاحب کا نہوا پس اونھون نے بار ثانی کمشنرون کو لکھا کہ ہم بادشاہ صاحب کی منظوری کے منتظر ہین تب کمشنرون نے جواب دیا کہ جب ہم لوگ اصل عہدنامہ ہر قومون کے جو تحریر ہوئے ہین پیش کرینگے بعد ہونے مہر و دستخط بادشاہ کے آپ کو اطلاع اس منظوری کی ہوگی ۔ بجواب اسکے جناب لارڈ ایلجن صاحب نے پھر لکھا کہ جب تک منظوری بادشاہ صاحب کی ہمکو معلوم نہو جاوے ہم کیونکر باور کرین کہ صلح ہوگئی ہے اور شرائط مندرجہ عہدنامہ قبول ہوئے ہین اور واضح ہو کہ تاوقتیکہ اطلاع اسکی ہمکو نہین ملے گی ہم ٹنٹ سن سے جا نہین سکتے ہین بلکہ کل فوج جو ہانگکانگ سے آئی ہے اور اب گلف آف پچیلی مین پڑی ہے اوسکو ہم یہان طلب کر لینگے ✦

بعد پہنچنے اس چٹھی کے بارک واسطے رہنے ۵۹ نمبر فوج گورہ کے جو گلف آف پچیلی سے

آکر داخل ہوئی تھی طلب ہوئی صاحبان کمشنر نے جواب دیا کہ ہم فوراً جواب منظوری کا منگوا دینگے آپ تامل کرین ۔ پس تاریخ ۴ ۔ جولائی یعنے دو دن بعد ایک چٹھی صاحبان کمشنر کے پاس سے پہونچی جسمین مضمون ذیل لکھا تھا +

پانچوین چاند کے ۲۲ دن آٹھوین سال حسن فنگ پادشاہ کی حکومت کے کونسل اعظم مین پادشاہی ڈگری اس مضمون کی آئی کہ کیوی لیانگ اور اوسکے ہمراہیون نے جو عہدنامجات تحریر کیے ہین پیش کیے ہین اونپر کیوی لیانگ اور اونکے ہمراہیون نے مہر کی ہے اور چونکہ کیوی لیانگ وغیرہ لکھتے ہین کہ صاحبان انگریز ہم لوگون کی منظوری اور تصدیق ان شرطون کی چاہتے ہین لہذا ہم لوگ اپنی منظوری نسبت اون شرائط کے جو عہدنامہ انگریزی اور فرینچ اور روس اور امریکا مین درج ہے ظاہر کرتے ہین اور ہم حکم دیتے ہین کہ تعمیل اونکی ہو فقط

جبکہ یہ چٹھی پہونچی فی الحقیقۃ وہ نمبر فوج چلی آتی تھی مگر اوسکا آنا فوراً ملتوی کیا گیا اور قبل داخل ہونے ٹنٹ سن کے وہ ہانکانگ کو واپس کی گئی ۔ مگر نہایت افسوس اور جاے ناامیدی ہوئی کہ لارڈ ایلجن صاحب کا عزم پیکن مین جاکر پادشاہ کو جناب ملکہ معظمہ کی لکھی ہوئی چٹھی دینے کا موقوف رہا باعث نااتفاقی کے جو دکن کیطرف ہوئی تھی علاوہ اسکے گرمی اس شدت کی پڑتی تھی کہ حد سے زیادہ لہذا لارڈ ایلجن صاحب نے کانٹن کا جانا تجویز کیا مگر ٹنٹ سن کے جانے سے پہلے مناسب سمجھا کہ حسب ضابطہ کمشنرون سے ملاقات کرین لہذا تاریخ ۶ ۔ جولائی کی صبح کو ہلوگ کوٹھی ٹیمپل آف دی ونڈس مین گئے اور اوسوقت لارڈ ایلجن صاحب نے ذکر حالات جو دکن کی جانب واقع ہوے تھے کیا اور چال چلن ہوانگ صاحب کا تذکرہ کیا اور اگر جناب معتشم الیہ چاہتے بلاشک ہوانگ صاحب کو اوسیوقت بدنام کر کے نکلوا دیتے مگر صرف اسقدر اشارۃً صاحبان کمشنر سے کہا کہ ہوانگ صاحب وہ باتین کر رہے ہین کہ جنکے نتیجے سے ہم اور آپ سب کو افسوس ہوگا ۔ بعد اس ملاقات کے سننے مین آیا کہ یو صاحب پرایم منسٹر یعنی منسٹر اعظم نے انتقال کیا اور کیوی لیانگ صاحب کی اس عہدے پر ترقی ہوئی +

ٹنٹ سن سے روانہ ہونے کے پہلے لارڈ ایلجن صاحب نے صاحب اڈمرل کو اطلاع دی کہ ہمارا ارادہ ہے کہ بہت جلد جیپان کو کانٹن ہوتے ہوے جاوین مگر جبکہ ہملوگ مقام ٹنٹ سن سے شنگائی کو پہونچے ارادہ جیپان جانے کا ملتوی رہا +

اندنون پیکوی صاحب گورنر کانٹن مین بڑی جنگی حکومت کر رہے تھے اور لارڈ ایلجن صاحب نے تجویز کیا کہ برائی اوس مقام سے صرف اسیطرح دور ہو سکتی ہے کہ جو لوگ بدمعاش ہین اونکا تدارک واجب ہو — مقام شنگائی مین گرمی کی تیزی سے ہملوگون نے تکلیف پائی اور واردات موت کی کثرت سے ہوتی رہین — چونکہ صاحبان کمشنران چین بھی اس مقام کو آنے والے تھے مگر اونکے آنے مین دو یا تین ہفتے کا توقف تھا لارڈ ایلجن صاحب نے جیپان کا واسطے تھوڑے عرصے کے جانا مناسب سمجھا اور بروس صاحب عہدنامہ لیکر انگلنڈ کو بھیجے گئے اور مارلین صاحب بھی ولایت کو تشریف لے گئے — پس ہملوگ تاریخ ۳۱ — جولائی ۱۸۵۸ء کو بسواری جہاز فیوریس طرف جیپان کے روانہ ہوئے +

عہدنامہ — جو فیما بین جناب ملکہ معظمہ اور بادشاہ چین کے ہوکر زبان انگریزی اور چینی مین بمقام ٹنٹ سن تاریخ ۲۶ — جون ۱۸۵۸ء کو دستخط ہوا +

چونکہ جناب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آیرلنڈ اور بادشاہ چین کو منظور ہے کہ جو جو امور تنازعہ درمیان دونون ملک کے واقع ہین اونکو دفع کرین اور علاقہ داری باہم زیادہ اطمینان کے ساتھہ آیندہ سے کرین لہذا صاحبان ذیل کو ایلچی مقرر فرمایا ہے یعنی جناب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلنڈ نے رایٹ آنریبل ارل آف ایلجن اینڈ کنکارڈین کو جو نایٹ ہین مقرر فرمایا ہے اور جناب بادشاہ چین نے ہائی کمشنر کیوی لیانگ صاحب کو جو چیف سکرٹری آف اسٹیٹ ہین اور ہواشنا صاحب کو جو بادشاہ صاحب چین کے اکسپازیٹر آف کلاکس و پریسیڈنٹ محکمہ قانون کے ہین مقرر فرمایا ہے اور ان دونون فریق نے بعد کرنے اطلاع ایک دوسرے کو اپنے اپنے اختیارات شرائط ذیل طے پائے +

ا — جو عہدنامہ صلح کا درمیان انھین دونون قومون کے مقام نانکن مین تاریخ ۲۹ ماہ اگست ۱۸۴۲ء کو تحریر پایا تھا اب ترمیم اور منظور ہوتا ہے — اور چونکہ مضامین مندرجہ

ضمیمۂ عہدنامہ اور قوانین عامہ متعلق تجارت کے اب اس عہدنامے مین بعد ترمیم اور منظوری کے شامل ہوے ہین لہذا وہ ضمیمہ عہدنامہ اور قوانین عامہ متعلق تجارت کے بھی منسوخ ہوے ہین ✤

۲ ـ واسطے بہتر محفوظی میل آیندہ جناب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور جناب بادشاہ چین باہم راضی ہوتے ہین کہ جیسا دستور دوستانہ اور قومون مین ہوتا ہے اگر مناسب سمجھین تو جناب ملکہ معظمہ اپنا ایلچی خواہ منسٹر خواہ اجنٹ دربار پیکن کے لیے مقرر کرین علیٰ ہذا القیاس اگر بادشاہ چین مناسب سمجھین اپنا ایلچی خواہ منسٹر خواہ اجنٹ دربار سینٹ جمس یعنی گریٹ برٹن مین مقرر فرماوین ✤

۳ ـ بادشاہ چین بذریعۂ عہدنامۂ ہذا اقرار کرتے ہین کہ جو ایلچی خواہ منسٹر خواہ اجنٹ جو ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن مقرر فرماوین وہ مع اپنے خاندان و دفتر کے خواہ مستقل چین مین رہین خواہ گاہ گاہ چین کو آیا کرین جیسا گورنمنٹ انگریزی مناسب سمجھے مگر وہ ایلچی ساتھ بادشاہ چین کے اوسیطرح پیش آوینگے جیسے کہ جناب ملکۂ معظمہ کے ایلچی اور منسٹر اور اجنٹ لوگ بادشاہان سب تخت اور برابر انگریزی قومون کے ساتھ پیش آتے ہین ـ اور یہ بھی عہد ہوتا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ پیکن مین مکان لے لی خواہ کرایہ پر رہے جناب ملکۂ معظمہ کے ایلچی وغیرہ کے رہنے کیواسطے اور چین کی گورنمنٹ اس بارہ مین اونکی مدد کرے گی ـ اور جناب ملکۂ معظمہ کے قائم مقام مجاز ہین کہ جسکو چاہین نوکر رکھین اور اونسے کوئی مزاحم نہوگا ـ کوئی شخص جو کسی طرحکی بیحرمتی خواہ بدعت ملکہ معظمہ کے قائم مقام خواہ اونکے خاندان خواہ اونکے ملازم کی نسبت کریگا اوسکو سخت سزا ہوگی ✤

۴ ـ یہ بھی عہد ہوتا ہے کہ کسیطرحکی مزاحمت خواہ مشکل ملکۂ معظمہ کے قائم مقام کی آمد و رفت مین نہوگی اور وہ اور اونکے ہمراہی جب اونکی طبیعت چاہے آوین جاوین ـ اور اونکو یہ بھی اختیار ہوگا کہ جس کنارے دریا سے چاہین اپنی خط کتابت بھیجین خواہ منگوائین اور چٹھیان اونکی بڑی تعظیم سے لحاظ ہونگی ـ اونکے بھیجنے کے لیے وہ خاص ہرکارہ مقرر کرین جسکی بخوبی حفاظت ہو جیسی اون ہرکارون کی جو بادشاہ چین کی ڈسپاچ لیجاتے ہین

حفاظت کیجاتی ہے - اور قائم مقام موصوف اون سب نعمتون کے مستحق ہونگے جیسے
کہ اونکے برابر کے عہدہ دارون کو پچھم کی قومین دیتی ہین - اور سب اخراجات واسطے
آمدرفت قائم مقام گریٹ برٹن کے بمقام چین سرکار انگریزی دیگی +

۵ — بادشاہ چین کو منظور ہے کہ ایک سکرٹری آف اسٹیٹ خواہ پریسیڈنٹ کسی بورڈ
کو خاص مقرر کرین جنکے ساتھ ایلچی ملکۂ معظمہ معاملات مین دوستانہ خط کتابت کرین اور خواہ
ذاتی ملاقات کرین +

۶ — جناب ملکۂ معظمہ کو منظور ہے کہ نعمتین مذکورۃ الصدر ایلچی خواہ منسٹر خواہ ہجنٹ جو چین
کا گریٹ برٹن کو جائیگا پاوے گا +

۷ — جناب ملکۂ معظمہ مجاز ہین کہ واسطے سہولیت کار تجارت کے ایک خواہ زیادہ کانسل
چین کی سلطنت مین مقرر کرین اور وہ کانسل کسی کھلے بندرگاہ خواہ شہر چین مین
رہے گا جہان جناب ملکۂ معظمہ واسطے تجارت کے مفید سمجھین اور حکام چین اون کے
ساتھ ساتھ توقیر کے پیش آوینگے اور وہی سب نعمتون کے مستحق ہونگے جیسے اور
اور دوستانہ قومون کے کانسل لوگ پاتے ہین - اور کانسل اور وایس انچارج کی
توقیر ہوگی جیسی کہ انٹنڈنٹ آف سرکٹ کی اور وایس کانسل مستقل اور قائم مقام وایس کانسل
اور مترجمون اور پریفکٹ کی توقیر ہوتی ہے - یہ لوگ ان افسرون کے مکان پر آمدرفت
کرسکین گے اور بکار سرکار دوستانہ خط کتابت اور ملاقات کرسکین گے +

۸ — مذہب عیسائی جیسا کہ پروٹسٹنٹ اور رومن کاتھولک لوگ مانتے ہین نیکی سکھاتا
ہے اور آدمی کو اسیطرح پیش آنیکی تعلیم کرتا ہے جیسا وہ چاہے - لہذا جو لوگ اس
مذہب کی تعلیم کرینگے خواہ اختیار کرینگے وہ لوگ مستحق ویسی ہی حفاظت کے حکام
چین سے ہین جیسے کہ مذہب چین والے اور نہ وہ لوگ جواب اس مذہب کو اختیار
کرین (بشرطیکہ کوئی ایسا امر نہ کرین جو خلاف قانون ہو)

۹ — بذریعہ اس عہدنامہ کے تابعین عملداری انگریزی کو اجازت ہوتی ہے کہ سیر و تجارت
کی غرض سے ہے کسی مقام پر چین کے اندر جاوین مگر اونکے پاس ٹکٹ اجازتی دیا ہوا

صاحبان کانسل کا اور تصدیق کیا ہوا احکام مقام کا موجود ہو۔ یہ ٹکٹ واسطے ملاحظے کے
جب طلب ہون دکھلائے جاوین۔ اگر ٹکٹ کسیطرح بیضابطہ نہو تو بردندہ ٹکٹ کو اجازت
ہوگی کہ جاوے۔ اور اگر وہ آدمی جہاز خواہ کشتی وغیرہ کرایہ کیا چاہے واسطے لیجانے اپنے
اسباب کی خواہ بغرض سوداگری لائے کوئی اوس سے مزاحم نہوگا۔ اگر اونکے پاس ٹکٹ موجود نہو
یا کوئی جرم خلاف قانون کرین وہ کسی صاحب کانسل کے حوالے ہونگے (جو سب سے زیادہ
متصل ہون) واسطے سزا کے مگر سوائے گرفتاری کے اور کوئی بیحرمتی نسبت اونکے نہوگی
کوئی ٹکٹ طلب کرنے کی ضرورت نہوگی اون لوگون کو جو کھلے بندرگاہون سے سیر کے لیے
بفاصلہ ایک سولی جاوین اور میعاد سیر کی اگر صرف پانچ روز کے لیے ہووے۔ مگر واضح ہو
کہ شرائط اس عہدنامہ کی جہازی ملاحون سے تعلق نہین رکھتی ہین جنکی نسبت صاحب کانسل
اور حکام مقام علحدہ قانون بناوینگے مقام نانکن اور اور شہرون کے لیے جہان بدمعاش
لوگ جاکر ایذا رسانی کرتے ہین کوئی ٹکٹ عطا نہوگا تاوقتیکہ وہ بدمعاش گرفتار نہون +

۱۰- انگریزی سوداگرون کے جہازون کو اجازت ہوگی کہ بڑے دریا یانگٹسی پر تجارت کرین
اور بالفعل اپر اور لوور والے دریا کی تجارت کھلے گی مگر مقام جنیگ کیانگ مین
بعد ایک سال کے دستخط عہدنامہ ہذا سے اجازت تجارت کی ملے گی۔ جبکہ انتظام اور صلح
بالکل ہوجاوے گی تین جہاز سے زیادہ بندرگاہ ہنکو تک بھی نہ جا سکینگے +

۱۱- علاوہ شہر کانٹن اور آماے اور فوچو اور ننگپو اور شنگھائی کے جہان
اجازت ملی ہے بذریعہ عہدنامہ نانکن اب اجازت ملتی ہے کہ انگریزی تابعین نیوچنگ
اور ٹنگ چو اور فارموسا اور سواٹو اور ہنین کو بھی جا سکتے ہین اور جسکے ساتھ
چاہین تجارت کرین اور جہان سیر کیا چاہین سیر کرین اور وہی فائدے اور نعمتون کے ان
جدید بندرگاہون مین مستحق ہونگے جیسا کہ اون بندرگاہون اور شہرون مین ملتا ہے جو تجارت
کے لیے سابق سے کھلے ہوے ہین اور اونکو ویسا ہی استحقاق سکونت وخرید نے
اور کرایہ کرنے مکانات اور اوسکے درمیان مین جو زمین ہو اوسکا ٹھیکہ دینے اور گرجا گھر
اور ہسپتال اور قبرگاہ بنانے کا ہوگا +

۱۲ — جب کوئی توابع انگریزی کو آیا وہ توابع بندرگاہ مین ہو خواہ اور کسی مقام مین اگر چاہے
کہ مکان خواہ دکان خواہ گرجا گھر خواہ اسپتال خواہ قبرگاہ بنا دے تو لازم ہوگا کہ حسب شرائط
مجاریہ اقرار نامہ تحریر کرے بلا خلش کسی امر کے +

۱۳ — چین کے گورنمنٹ کو کچھ عذر نہوگا چین کے لوگون کی نوکری کرنے مین انگریزی
تابعین کے پاس اگر وہ نوکری واجب ہو +

۱۴ — انگریزی تابعین مجاز ہین کہ واسطے لیجانے اسباب خواہ مسافر کے جسقدر کشتیان
چاہین کرایا کرین اور کرایہ اونکا خود وہ لوگ ٹھہراوینگے بلا مداخلت حکام چین کے اور
تعداد ان کشتیون کی محدود نہوگی اور نہ قلی مزدورونکی نسبت جو کام مین لگائے جاوین کچھ
تعداد مقرر رہے گی +

۱۵ — سب امور متنازعہ نسبت حقوق آیا وہ حق تعلق مال خواہ آدمی سے رکھتے ہون
روبروے حکام انگریزی پیش اور سماعت ہونگے +

۱۶ — اگر کوئی باشندہ چین کوئی خطا کسی توابع انگریزی کی کرے سزا اوسکی مطابق قانون
چین حکام چین دینگے اور اگر توابع چین کوئی خطا چین مین کرین سزا اونکی صاحب کانسل
دینگے خواہ اور کوئی حکام جنکو اختیار گریٹ برٹن سے ملا ہوگا — دونون جانب انصاف
بخوبی ہوگا +

۱۷ — اگر کسی تابع انگریزی کو کسی چین کے آدمی کے اوپر نالش کرنا ہو وہ صاحب کانسل
کے پاس جاکر عرضداشت دینگے اور صاحب کانسل اوس مقدمے کی تحقیقات کرکے
کوشش تصفیہ باخودہا کی کرینگے علے ہذا القیاس جب کوئی چین کا آدمی فریاد کرنا چاہے
وہ صاحب کانسل کے پاس جاوے اور صاحب موصوف اوسی طرح اوسکی شنوائی کرینگے
کہ اوسکا تصفیہ باخودہا کرین اور اگر باخودہا تصفیہ نہو سکے تب مدد کسی حکام چین کی لینگے +

۱۸ — حکام چین پر فرض ہے کہ ہر وقت اور ہر موقع پر حفاظت جان و مال تابعین
انگریزی کی کرین جب وہ مع جان و مال کسیطرح کے خطرے مین ہون خواہ اوپر کسی طرح کی
بے حرمتی کی نوبت پہونچائی جاوے اور بطبق توقع کسی واردات چوری کے فوراً کوشش ہووے

واسطے برآمد ہونے مال چوری و گرفتاری دزدان اور دینے سزا کے واجب ہے ✣

۱۹ — اگر کوئی انگریزی سوداگر کا جہاز دریاے چین کے اندر لوٹا جاوے ڈاکوون خواہ دریائی چورون کے ہاتھہ سے تو حکام چین پر فرض ہے کہ اون ڈاکوون اور دریائی چورونکو گرفتار کرکے سزا دین اور مال چوری کا برآمد کرائین اور مال صاحب کانسل کے حوالے کرین کہ وہ اصل مالک کو واپس دین ✣

۲۰ — اگر کوئی انگریزی جہاز کسی وقت مین ریت پر چڑہ جاوے یا جم جاوے یا کسی بندرگاہ مین جو بادشاہ چین کے علاقے مین جاکر پناہ لے حکام چین پر فرض ہے کہ جسوقت اون کو خبر ملے فوراً بندوبست واسطے اوسکے نکلوانے اور حفاظت کے کرین اور جو لوگ اوس جہاز پر سوار ہون اونسے دوستانہ پیش آوین اور سواری منگوادین کہ جس مین اوس صاحب کانسل کی کوٹھی پر جا سکین جو سب سے زیادہ نزدیک ہو ✣

۲۱ — اگر کوئی مجرم تابع چین کا جاکر ہانگکانگ مین پناہ لے خواہ وہان کے کسی انگریزی جہاز پر وہ جہاز اور مقام پر بر طبق استدعاے حکام چین تلاش کیا جاویگا اور بفور ثبوت اوسکے جرم کے حوالہ ہوگا — علے ہذا القیاس جب کوئی مجرم چین کا کسی تابع انگریز کے مکان خواہ جہاز مین جو کھلے بندرگاہون مین ہو پناہ لے وہ کسیطرح مخفی اور پوشیدہ نکیا جاویگا مگر جبکہ حکام چین صاحب کانسل کو چٹھی لکھین اون کے حوالے ہوجاویگا ✣

۲۲ — اگر کوئی تابع چین کا کسی تابع انگریزی کا قرض ادا نکرے خواہ فرار ہوجاوے تو حکام چین اوسکی گرفتاری اور وصول قرضہ مین مدد دینگے علے ہذا القیاس حکام انگریز گرفتاری اور وصول قرضہ یافتنی توابع چین کسی انگریز سے مدد اور کوشش کرینگے ✣

۲۳ — اگر کوئی تابع چین جو واسطے تجارت کے ہانگکانگ کو جاوے اور وہان قرضدار ہو تو اوس مقام کی عدالت انگریزی اس قرضہ کے وصول مین مدد دے گی مگر جس حالت مین کہ چینی قرضدار فرار ہوجاوے اور معلوم ہو کہ اندر علاقہ چین کے اوسکے

پاس جائداد منقولہ خواہ غیر منقولہ موجود ہے حکام چین پر فرض ہے کہ جبتک مین کہ حکام انگریزی اونسے مدد چاہین اونکی شرکت مین کوشش کرکے انصاف کے ساتھ مقدمے کو طے کرین +

۲۴ — جو خراج تعریف مین مندرج ہے توابع انگریز کل مال تجارت پر دینگے مگر سوا اوسقدر کے جو اور توابع غیر ملک کے دیتے ہین اوس سے زائد ندینگے +

۲۵ — جبکہ کوئی مال باہر شہر سے چین کے اندر آوے تو خراج اوسکا بروقت اوترنے مال کے جہاز پر سے دیا جاویگا اور جبکہ کوئی مال ملک چین سے باہر روانہ ہو تو خراج اوسکا بر طبق لائے جانے مال کے جہاز پر دیا جاویگا +

۲۶ — بعد تحریر اس عہدنامہ کے از طرف چین ایک افسر اعلے محکمہ مال کا شنگائی کو بھیجا جاویگا کہ وہان چند انگریز حکام مقررہ کی ملاقات کرے واسطے ترمیم تعریف کے جسمین نرخ خراج کا پانچ روپیہ سیکڑا بہت لکھا ہے +

۲۷ — یہ بھی عہد ہوتا ہے کہ بعد انقضاے اس سال کے اس تعریف مین اور بھی ترمیم کے دونون فریق طالب ہوسکتے ہین مگر درصورت نہ طالب ہونے اس ترمیم کے چھہ مہینے کے اندر بعد انقضاے دس سال کے وہ تعریف اور ۱۰ سال بدستور جاری رہیگی اور تاریخ انقضا اوس ۱۰ سال سے شمار ہوگی اور اسیطرح ہر دس سال کے آخر مین ہوا کریگی +

۲۸ — چونکہ عہدنامہ نمبر دس نوشتہ مقام نانکن مین یہ شرط ہوئی تھی کہ جو مال انگریزی خراج مندرجہ تعریف دے چکا ہے بلا لینے اور کسی رقم خراج کے شہر چین کے اندر لایا جاوے اور چونکہ اکثر سوداگران انگریزی نے شکایت کی ہے کہ اور اور خراج بھی طلب ہوتا ہے لہذا یہ عہد ہوتا ہے کہ بعد چار ماہ تاریخ دستخط ہونے عہدنامہ ہذا سے جو افسر مہتمم واسطے تحصیل خراج کے متعین ہے وہ فہرست خراج کا اشتہار جابجا آویزان کردینگے کہ سب کو واضح ہوجاوے +

۲۹ — انگریزی کشتی جسپر ڈیڑہ سو ٹن سے زیادہ بوجھہ لدا ہو اوس سے تاریخ نامے خراج بحساب چار پیسہ فی ٹن لیا جاویگا اور اگر ڈیڑہ سو ٹن بوجھہ ہو خواہ اوس سے کم

بحساب ایک پیسہ فی ٹن لیا جاوے گا - اور اگر کوئی کشتی بعد اوتارنے اپنے بوجھہ کے بندرگاہ چین مین کسی کھلے بندرگاہ یا ہانگکانگ کو جایا چاہے تو صاحب مہتمم خراج اوسے سارٹیفکیٹ دیگا کہ جس مین اوس سے پھر خراج طلب نہو اور تاریخ اوتارنے بوجھہ سے چار مہینے تک اوس مقام کے کسی کھلے بندرگاہ مین خراج نہ لیا جاوے گا +

۳۰ — اگر کوئی انگریزی کشتی بعد داخل ہونے بندرگاہ کے ۴۸ گھنٹہ مین بندرگاہ سے نکل جاوے اوس سے خراج ٹانیج نہ لیا جاویگا مگر درصورت اضافہ ہونے ۴۸ گھنٹہ سے بلاشک یہ خراج دینا پڑے گا +

۳۱ — جو کشتیان انگریزون کے مصرف مین ہون واسطے لانے اور لیجانے مسافران خواہ اسباب خواہ چٹھی رسانی خواہ سودا کھانے پینے کا خواہ اور کوئی جنس جسپر خراج کسی کھلے بندرگاہ مین نہین لیا جاتا ہو ایسی کشتیان متوجب دینے ٹانیج خراج کی نہونگی +

۳۲ — صاحب کانسل اور مہتمم خراج آپس مین مشورہ کرینگے کہ کس کس مقام پر روشنی کے مکان بندرگاہ مین بنین اور کہان کہان کشتیان مدد کے لیے رکھی جاوین +

۳۳ — صاحبون کو خراج دیا جاوے گا جو از طرف گورنمنٹ چین مقرر ہون یا سائیسی نامے سکہ مین یا سکہ غیر ملک مین جسکی منظوری کانٹن مین ۱۳ - جولائی ۱۸۴۳ع کو ہوئی

۳۴ — ہر بندرگاہ پر مہتمم خراج صاحبان کانسل کو باٹ وزن کے حوالے کرینگے جسمین ہر مقام پر یکسان وزن قائم رہے +

۳۵ — کوئی انگریزی جہاز جب کسی کھلے بندرگاہ پر پہونچے مجاز ہے کہ ایک ناخدا اپنے ہمراہ لے کہ وہ اندر کے بندرگاہون مین لیجاوے اسیطرح جب وہ اسباب اوتار چکے اور روانہ ہو تو وہ مجاز ہمراہ لینے ناخدا کا ہے +

۳۶ — جب کوئی انگریزی جہاز کسی کھلے بندرگاہ کے باہر آکر ٹھہرے مہتمم خراج کو لازم ہے کہ ایک خواہ زیادہ خراج کے افسر اوسکی حفاظت کے لیے بھیجے اور یہ افسر اپنی ایک کشتی مین رہینگے خواہ جہاز پر اور اونکے کھانے پینے کا خرچہ خراج گھر سے دیا جاوے گا اور کسی فیس کے مستحق نہونگے اگر وہ اسکے خلاف کرین سزا مطابق مقدار

اوس روپیہ کے جو وہ بیچا لین پاوینگے ✣

۳۷ — جب کوئی جہاز داخل ہو ۲۴ گھنٹے بعد داخل ہونے اوس جہاز کے کاغذات اور بل اوتروائی وغیرہ کا صاحب کانسل کے حوالہ ہونگے اور صاحب موصوف اندر ۲۴ گھنٹے کے بعد پانے ان کاغذات کے صاحب مہتمم خراج سے رپورٹ کرینگے کہ اوس جہاز کا کیا نام ہے اور اوسکا خراج کسقدر ہے اور اوسپر کیا اسباب ہے - اگر بعد پہونچنے جہاز ۲۴ گھنٹے کے اندر شرائط مذکور الصدر کی تعمیل نہو تو تو قف صاحب کپتان جہاز کے ذمے سمجھا جاوے گا اور یومیہ ۵۰ ٹیل (چین کا سکہ) جرمانہ لیا جائے گا مگر کل ۲۰۰ ٹیل سے زیادہ جرمانہ نہونے پاوے گا - صاحب کپتان جہاز جوابدہ ہونگے واسطے صحیح فہرست مال واسباب جہاز کے اور درصورت پیش کرنے غلط فہرست کے اونپر ۵۰۰ ٹیل جرمانہ ہوگا مگر بعد داخل کرنے اس فہرست کے خراج گھر مین اندر ۲۴ گھنٹے کے اس فہرست کی صحت کردین تو اونپر یہ جرمانہ نہوگا ✣

۳۸ — جبکہ صاحب مہتمم خراج صاحب کانسل سے رپورٹ جہاز کی بموجب ضابطہ پالین صاحب کپتان جہاز کو اجازت دینگے کہ اسباب جہاز کا اوتارو اور اگر صاحب کپتان جہاز بلا پانے اجازت کے اسباب اوتارے گا وہ سب اسباب ضبط ہوگا اور اون پر ۵۰۰ ٹیل جرمانہ ہوگا ✣

۳۹ — کوئی انگریزی سوداگر جو اسباب روانہ کیا چاہے خواہ جہاز پر سے اوتروایا چاہے وہ حکم تحریری صاحب مہتمم خراج سے حاصل کرے گا اور اگر بلا لینے حکم تحریری کے کریگا تو وہ اسباب قرق ہوگا ✣

۴۰ — اسباب کسی ایک جہاز سے دوسرے جہاز مین منتقل نہوگا بلا اجازت خاص کے اور اگر بلا اجازت خاص کے کیا جاوے وہ اسباب قرق ہوگا ✣

۴۱ — جبکہ کل محصول وخراج وغیرہ کسی جہاز کا بیباق کردیا جاوے صرف مہتمم خراج کو لازم ہے کہ ایک کاغذ صفائی بندرگاہ کا عطا کرین اور تب صاحب کانسل اوس جہاز کے کاغذ واپس کر دینگے کہ وہ پھر واپس جاوے ✣

۴۲ — اگر منجملہ کسی اوس مال سے کہ جسپر مطابق تعریف کے خراج لیا جاوے گا درمیان انگریزی اور حکام چین نسبت وزن کے بحث ہو تو ہر جانب سے دو دو یا تین تین سوداگر نامزد ہونگے اور جو کچھ وزن وہ لوگ ٹھہرا دین اوسقدر پر خراج لیا جاوے گا +

۴۳ — خراج اصل وزن مال پر لیا جاویگا اور وزن صندوق وغیرہ کا مستثنے ہوگا +

۴۴ — اوس مال پر جو نقصان ہوگیا ہے بقدر حیثیت خراج کم کیا جاوے گا +

۴۵ — اگر کوئی سوداگر کسی مال کو جو باہر سے آیا ہو اور اوسپر خراج ادا ہوچکا ہو واپس یعنی بندرگاہ کے باہر بھیجا چاہے تو اوسکو لازم ہے کہ صاحب مہتمم خراج سے درخواست کرے اور صاحب موصوف بعد تحقیقات کے کہ آیا یہ وہی مال ہے جسپر خراج ادا ہوچکا ہے بعد ملان کتاب کے جانے دیگا +

۴۶ — حکام چین متعینہ ہر بندرگاہ ایسا بندوبست کرینگے کہ جس مین آمدنی سرکار مین کسیطرح کا دغا اور فساد نہونے پاوے +

۴۷ — انگریزی جہاز اور کسی بندرگاہ مین نجاوینگے سواے اون بندرگاہون کے جو مطابق عہدنامہ ہذا عطا ہوے ہین اور اگر کوئی جہاز خلاف اسکے کرے وہ مستوجب قرقی منجانب حکام چین کے ہے +

۴۸ — اگر کوئی انگریزی کشتی کسی طرح مال و اسباب مخفی کرے جو کچھ مال و اسباب کی قیمت ہو ضبط ہوگی حسب الحکم حکام چین کے اور واسطے تجارت آئندہ کے اوسکو ممانعت ہوگی اور وہ دریا سے دور کردیجاوے گی جبوقت اوسکا حساب طے ہوجاویگا +

۴۹ — جو کچھ جرمانے اور ضبطی مطابق عہدنامہ کے ہوگی وہ گورنمنٹ چین کی سرکار مین صرف ہوگی +

۵۰ — سب خط کتابت حکام انگریزی کی حکام چین کو زبان انگریزی مین ہوگی اور بالفعل ایک ایک ترجمہ چین کی زبان مین بھی جاوے گا مگر درصورت واقع ہونے کسی غلطی کے اوس ترجمے کی اصل تحریر انگریزی ناطق تصور ہوگی +

۵۱ — کسی چین کے کاغذات مین آئندہ سے چین کا لفظ (آئی) جسکے معنی جنگلی مین

نسبت انگریزون کے استعمال نہوگا نہ پاے تخت مین اور نہ کسی صوبے مین +

۵۲ — انگریزی جہاز لڑائی کے جو بغرض لڑائی کے نہین آتے ہین مگر صرف تلاش ڈاکوؤن کے بندرگاہ علاقہ چین مین جانے پاوینگے اور رسد رسانی وغیرہ مین اون کو مدد دیجاوے گی +

۵۳ — فریقین تدبیر واسطے رفع ڈاکہ زنی وغیرہ کے کرینگے +

۵۴ — جو نعمتین انگریزون کو بذریعہ عہدنامہ سابق کے عطا ہوئی تھین وہ بحال رہینگی اور جو جو نعمتین گورنمنٹ چین اپنے توابع کو عطا فرماوینگے یا کوئی اور غیر قوم کو وہ نعمتین بھی انگریزون کو عطا ہونگی +

۵۵ — جو اخراجات اور نقصان کانٹن کی لڑائی مین ہوے اوسکی نسبت علیحدہ عہدنامہ تحریر ہوگا +

۵۶ — آجکی تاریخ دستخط ہونے سے ایک سال بعد عہدنامہ دستخطی جناب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلنڈ اور بادشاہ چین کے آپس مین تبادلہ ہونگے — نظر بران دونون جانب کے ایلچیون کے آجکی تاریخ ۲۶ — جون ۱۸۵۸ع مطابق ۱۶ تاریخ پانچوان چاند اٹھوین سال حکومت پادشاہ چین فنگ کے بمقام ٹنٹ سن اپنے اپنے دستخط فرماے +

دستخط ایلجن انڈ کنکارڈین +

	مہر اول چین کے ایلچی کی	مہر دوسرے چین کے ایلچی کی	مہر چین کے ایلچیون کی	

علیحدہ شرائط نامہ جو شامل عہدنامہ ہوا درمیان گریٹ برٹن اور چین کے تاریخ ۲۶ — جون ۱۸۵۸ع کو تحریر ہوا +

بذریعہ عہدنامہ ہذا یہ عہد ہوتا ہے کہ بباعث بدانتظامی حکام چین بمقام کانٹن جو نقصان انگریزون کا ہوا اوسکی نسبت دو لاکھ ٹیل (چین کا سکہ) اور نیز دو لاکھ ٹیل بابت خرچ جو جناب ملکہ معظمہ کا پڑا ہے بضرورت بھیجنے صاحبان انگریز کے واسطے تصفیہ اون امور کے حکام کوانگ ٹنگ صوبہ کے جناب ملکہ معظمہ کے قائم مقامون

کو دینگے ان رقموں کے ادا ہونے کا بندوبست جناب ملکۂ معظمہ کے قائم مقام بالاشتراک حکام کوانگ ٹنگ کے مقرر فرماوینگے اور جبکہ یہ رقم کل ادا ہو جاویگی تمام انگریزی فوج ین کانٹن سے ہٹالی جاوینگی +

آجکی تاریخ ۲۶- جون ۱۸۵۸ء مطابق تاریخ ۱۶- پانچوین چاند آٹھوین سال حکومت ہین فنگ کے بمقام ٹنٹ سن تحریر پایا فقط بدستخط ایلچین اور کنکارڈین +

مہر دوم ایلچی چین	مہر اول ایلچی چین

مہر چین کے ایلچیوں کی

تمت

تاریخ چین و جاپان

موسوم بہ تالیف جناب لارڈ ایلجن صاحب بہادر مرحوم سابق سفیر چین و گورنر جنرل بہادر و یسرای کشور ہند

جسکو

جناب لارنس آلیفنٹ صاحب بہادر پرایویٹ سکرٹری محتشم الیہ نے مرتب کیا تھا

جلد دوم

نذر جناب ولیم ہینڈفورڈ صاحب بہادر ڈایرکٹر پبلک انسٹرکشن ملک اودھ

حسب الایمای منشی نول کشور صاحب مالک مطابع اودھ اخبار وغیرہ

مسٹر فرئیڈرک نندی صاحب نے ترجمہ کیا

اور منشی شیو پرشاد نے حسن ترتیب دیا

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھاپی گئی

سنہ ۱۸۶۷ع

فہرست ابواب تاریخ چین جلد دوم

باب	نمبر صفحہ
باب اول	۱
باب دوم	۱۲
باب سوم	۲۱
باب چہارم	۳۱
باب پنجم	۴۱
باب ششم	۵۲
باب ہفتم	۶۵
باب ہشتم	۷۳
باب نہم	۸۴
باب دہم	۹۴
باب یازدہم	۱۰۳
باب دوازدہم	۱۰۹
باب سیزدہم	۱۱۶
باب چہاردہم	۱۲۶
باب پانزدہم	۱۳۳
باب شانزدہم	۱۵۲
باب ہفتدہم	۱۶۰
باب ہیژدہم	۱۷۱
باب نوزدہم	۱۸۰
باب بستم	۱۸۶
باب بست ویکم	۱۹۵

دیباچہ جلد دوم

جلد دوم کتاب ہذا کے پیش کرنے مین صرف چند کلمات بطور دیباچہ کے ضرور ہین افسوس ہے کہ گمان فاسد جو اسمین مندرج ہین نسبت مشکلات جو اون اہل فرنگ کی جانب سے واقع ہوئے جو جیپان مین ترقی و تربیت کے لیے گئے تھے اب بخوبی ثابت ہوتی ہے اور تجار فرنگ اوس مقام کے کار تجارت پھیلانے مین زیادہ تر مزاحمت کرتے ہین بہ نسبت اوسکے جو خود وہان کی گورنمنٹ سے پیدا کی وہ لوگ جو واقف ہین ایسی قسم کے تاجرونکے ساتھ جنکے چال وچلن مین شک ہوتا ہے اندیشہ کرتے ہین بیوپار کرنے مین ساتھ ایسے سادہ دل لوگ مثل جیپانیون کے ✦

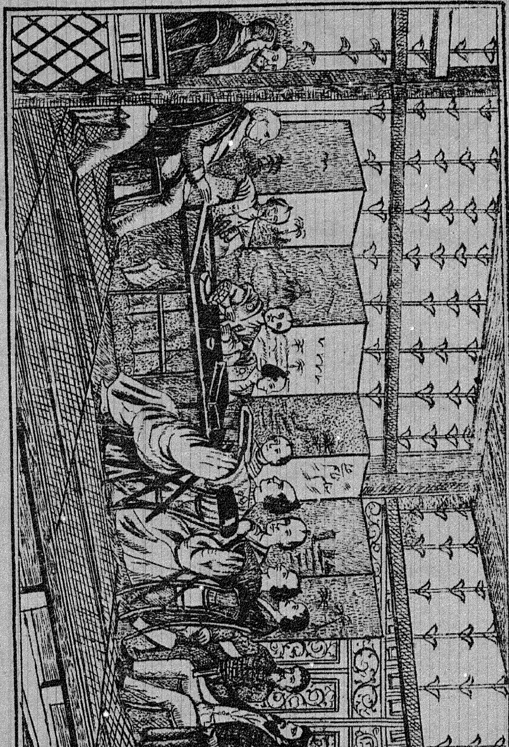
واضح رہے کہ عامۂ خلائق نے زیادہ تر شوق سے یہ تواریخ پسند کی ہے بباعث احوال چھوٹے شہرونکے جو اوسمین درج ہے سوا دیگر حالات مندرجہ کے ۔ ہمکو تاسف ہوتا ہے کہ اور اور باعث بھی ان جلدون نے زیادہ تر تعریف کے حاصل کیے ہین بہ نسبت اوسکے جسکی وہ مستحق تھین ۔ ہم جانتے ہین معمول ہے کہ مصنف اپنی تصنیف مین جابجا تمہید کرتا ہے مگر ہم صرف امور خاص کا جو اسکے متعلق ہین تذکرہ کرینگے یعنے اخبار ٹایمس اور

لارڈ جان رسل صاحب نے جو اس کتاب کے بارہ مین تذکرہ کیا ہے[+] +

واضح رہے کہ اسمین حوالہ ہے اون وارداتون کی نسبت جو چین کے اندر جانب واقع ہوئین اور جنکی نسبت یہ شکایت ہے ۔ لارڈ جان رسل صاحب اوس احوال کی نسبت تحریر فرماتے ہین کہ بلاشک کچہ مشکل معلوم ہوتا ہے ایسے شخص کا احوال لکھنا جو ملازم سرکاری رہا ہے نسبت اون نااتفاقیون کے جو اوسکے عہد مین ہوئی ہون ۔ پس اس اختلاف راے سے ہمکو یقین ہے کہ ہم کامیاب ہوتے ہین حفظ امور خانگی مین اور یہ خیال ہمارا زیادہ مضبوط ہوا ہے برطبق پہونچنے چٹھی لارڈ ایلجن صاحب کے جسمین جناب محتشم الیہ تحریر فرماتے ہین کہ چونکہ ہم دیکھتے ہین کہ تمہاری چین اور جاپان کے احوال کے لکھنے مین بدنامی ہوتی ہے لہذا ہم اسقدر لکھنا ضرورت سمجھتے ہین کہ ہم آپ کے اس کتاب کی تصنیف کے عزم سے واقف تھے اور ہمنے آپ کو راے دی تھی کہ آپ عامۂ خلائق کو تمام امور متعلقہ کے احوال کی خبر کامل دیوین اور اسوجہ سے ضرور ہوا کہ آپ سرکاری امور کی نسبت لکھین ۔ پس ان وجہون سے ہمنے مناسب نہین سمجھا کہ خلاف تحریر صدر اس کتاب کو کسیطرح تبدیل کرین فقط

+ اخبار مذکور مین لکھا ہے کہ ان سرکاری کتابون مین ایک بڑا نقص یہ ہے کہ قاعدہ سرکاری امور کو خانگی رکھنا کا حفظ رہے +

تصویر کمیٹی آغاز کتاب



جلد دوم تاریخ چین لارڈ الجن صاحب

باب اول

پہلی سیر جیپان کی — دلچسپ سیر — عجیب کشتیان — مقام مین برگ — قلعہ ونکاری عجیب سیر — ایک عجیب بندرگاہ — جیپان کے حکام سے ملاقات کرنا — مقام ڈسیما مزاحمت کا رفع کرنا — سابق مقیدی مقام ڈچ کے صاحبون کی — ڈچ لوگون کا لالچ — قواعد سخت — مقام نکاسکی — مکانات کی سیر — دکانات نکاسکی مین — کیفیت سڑکون کی — شہر کا نقشہ —

فاصلہ درمیان شنگائی اور نکاسکی کے ۵۰۴ میل سے زائد نہین ہے اگر سمندر درمیان مین ان دونون سلطنتون کے ہوتا جیپان زیادہ تر علیحدہ دنیا سے نہو سکتا تھا بہ نسبت اوسکے جسقدر اب ہے ہملوگ بڑی آسانی اور تیزی سے اس سمندر کی تنگ راہ سے جہان کبھی کشتی کا بھی گذر نہین ہوا سفر کرتے رہے نہ دریا مین ذرا بھی بیچین نہ ابر اسمان پر نظر آیا جس سے ہم لوگون کے سفر مین حرج ہوتا — ہملوگ بخوبی تصور کر سکتے تھے کبھی ایسے شہر کا سفر کرنا جو ایک کونے مین کسی دوسری دنیا کے واقع ہے اور آفات و مصیبت اس دنیا سے جدا ہے — تاریخ ۱۲ اگست کی شب کو ہمنے پہلے

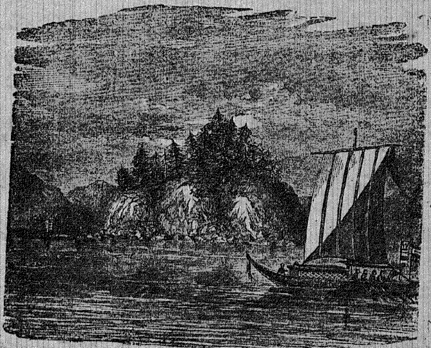
علامت زمین کی دیکھی اور کچھ عمدہ چٹانون پر ہوکر نکلے جو ایک زرخیز مقام پر واقع تھین مگر انسان کی آبادی وہان ممکن نتھی - یہ علامت اراضی شہر جیپان کے کنارے سے بہت دور ہے اور اوسکا نام آسس پریس (اگد ہے کے کان کہلاتا ہے - دوسرے روز صبح کو جیپان کی پہاڑیان نظر آتی تھین سب سے نزدیک جزیرہ آیو سیما نامے واقع ہے جیسے ہی ہم اسکے قریب پہونچے پہلے علامت ترقی علم جو چین مین نایاب ہے نظر آئی ایک جھنڈے نے جو سب سے بلند مقام پر لگا تھا فوراً لوگون کو ہمارے پہونچنے کی اطلاع دی - ہملوگ واقف تھے کہ توپین جابجا مقام دارالسلطنت تک لگی ہوئی ہین اور ہم لوگون کے پہونچنے سے بڑے شور غل سے اطلاع دے رہی تھین - دارالسلطنت کی ایک طرف سے دوسرے سرے تک اور بادشاہ ٹیکون کو بمقام یدو جو چھ یا سات سو میل کے فاصلے پر واقع ہے اوسیوقت ہمارے پہونچنے کی اطلاع ہوئی جبکہ ہمنے ناکاسکی کے بندرگاہ مین داخل ہوکر لنگر ڈالا +

وہ بلند ہرے ہرے ٹاپو آیو سیما کے بندرگاہ کی راہ کو بالکل مخفی کردیتے ہین تاوقتیکہ پچھم کی جانب نجاوے تو بھی اونٹا پو اور اونچے مقامات اوس راہ کو غیر ممکن کردیتے ہین چونکہ جہاز کا چلانا بالکل ہم لوگون سے تعلق نہین ہے لہذا ہم لوگ بخوبی سیر کو ملاخطہ کرسکتے ہین. اونچے مقامات پر جابجا توپین لگی ہین جہان سپاہ تعینات ہے اور کنارے کے اونچے مقامات پر بھی جابجا توپین لگی نظر آئین - یہ بلند مقام بخوبی آباد ہین پھوس کے کوٹھے پہاڑ کے کنارے برابر ہین اور اندر پہاڑیون سے بھی نظر آتے ہین - جابجا جزیرون مین آمد ورفت غیر ممکن ہے وہ بلند چٹان بڑے مضبوط درختون کو بھی جمنے نہین دیتی ہین - مقابلے کے کنارے کی کیفیت علے ہذا القیاس ہے مگر زیادہ تر عمدہ اور خوبصورت بڑی بڑی بلند چٹان نظر آتی ہین اور لہرین یہ افسوس ظاہر کرکے ٹکر مارتی ہین کہ اونکو اکھاڑ نہین سکتین - مگر جابجا زرخیز پہاڑیان اور سایہ دار مقام نظر آتے ہین جہان سے دہوان نکلتا نظر آتا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہان جھوپڑے واقع ہین - جابجا کشتیان نظر آتی ہین بعض جزیرے کے کنارے روان ہین اور بعضی بادل

لپٹی ہوئی پڑی ہین اور اونکے مسافر مچھلیان مارنے مین مصروف ہین - پال کپڑے یا چٹائی کے بنتے ہین اور جابجا سفید اور کالی ایک ایک دھاری دو دو فٹ چوڑی ہوتی ہے جب کشتی چلائی نہین جاتی ۱۰ یا ۱۲ - آدمی ملکر اوسے لپیٹ دیتے ہین - یہ لوگ چھوٹی کرتی پہنتے ہین اور بالکل ننگے معلوم ہوتے ہین *

آہستہ آہستہ سفر کرکے جزیرہ پین برگ مین ہم لوگ داخل ہوے جسکے آگے زمانہ سابق مین جہاز غیر قومون کے جا نہین سکتے تھے اور تاریخ جاپان مین یہ ایک نمود کا مقام ہے اور تواریخ مین ٹپرین چٹان مشہور ہے جسپر سے سیکڑون عیسائی زمانہ ماضی مین ڈھکیل دیے گئے تھے اوس پانی مین جو اوسکے نیچے بہتا تھا *

تصویر جزیرہ پین برگ کی



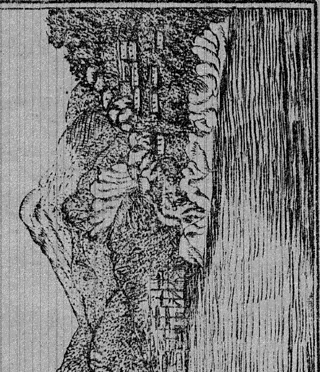
بندرگاہ ناگاسکی ایک ٹکڑا سمندر کا ہے ۴ میل لمبا اور وسط مین قریب ایک میل کے چوڑا بالکل اوسکی سرحد مین شہر واقع ہے اور اوسکے عقب مین ایک اونچی قطار پہاڑون کی ہے سب سے اونچا پہاڑ کوار اجامہ نام ہے زمین سے ۴ ہزار فٹ اونچا ہے - جو پہاڑ اس پانی کے دونون جانب واقع ہے بعضے مثل دیوار کے کھڑے ہین اور بعضے کچھ فاصلے پر واقع ہین بعض مین ہموار مقام سیدھے تراشے ہوے اور مندر بنے ہوے اور توپین لگی ہوئی ہین - جس مقام پر ذرا بھی درخت جڑ پکڑ سکتے ہین بڑا زرخیز جنگل واقع ہوتا ہے اور

ٹیلون کو گھیر کر اوس مقام کو بہت آراستہ کر دیتا ہے جیطرح خوشنما آنکھ چہرے کے تمام عیب چھپاتی ہے +

ڈنکاری کے قلعون کے پیچھے چند پختہ عمارتین واقع ہین مثل بارک اور باغیچہ ہلسے نہایت آراستہ جنمین خوبصورت میدان سنبے ہوے ہین اب ہملوگ اوس مقام پر پہونچے جہان چند سال گذرے ڈنمارک کے جہازون کو بھی رکنا پڑتا تھا اور جو زمانہ آگے بڑہنے کی منظوری حاصل کرنے مین گذرا اوس مین ہملوگ اپنی اپنی کتاب مقدس یعنی بائبل کے مخفی کرنے مین مصروف رہے - تھن برگ صاحب بیان کرتے ہین کہ بروقت پہونچنے اس بندرگاہ کے سب انجیل کی کتابین جو جہازی گورون کی تھین لیکر صندوق مین بند کردی جاتین اور اوسمین کیلین جڑ دیجاتی تھین اور یہ کتابین جپان کے لوگون کے پاس سپرد رہتی تھین جب تک ہملوگ واپس نہ آتے تھے - اس مقام پر ہتھیار اور فوج کا اسباب بھی اون لوگون کو اُتار دینا ہوتا تھا +

باوصف اونکی نفرت کے ہم لوگون نے اصرار کرکے اپنی کتابین اپنے پاس رکھین اور ہتھیار پہنے اور اونکا مزاحم ہونا بھی واجبی تھا کیونکہ اونکے ملک مین صرف مذہبی ہتھیار رکھنے کا دستور تھا بعضے ہم لوگون مین سے اوترکر اس مقام کی کیفیت دیکھنے کو گئے جیسے ہی قریب پہونچے ہم لوگون نے چند قدیم ستون پانی مین کھڑے ہوے دیکھے جنکے پار کوئی کشتی جپان کی نہین جاسکتی تھی اس اندیشے سے کہ خفیہ بیوپار اور گفتگو ڈچ کے لوگون سے نہونے پاوے - ہملوگ ایک جنگلی مقام پر اُترے جہان چند ڈچ کے ملاح ایک سلسلے مین پڑے ہوے تھے - ہملوگ ایک لکڑی کے پھاٹک مین ہوکر نکلے اور ایک صاف سڑک پر آئے جو قریب ۲۰۰ فٹ لانبی تھی اور نام اوس گانون کا براک تھا - مکانات پختہ دو منزلہ تھے اور کھڑکیان ہری دروازون مین لگی ہوئی تھین جنکے اندر سے چند خوبصورت عورتین جھانکتی تھین کیونکہ ڈچ لوگ یہان اپنی عورتین نہین لاسکتے ہین - شاید چھ یا سات مرد نظر آئے اور سب جہازی لوگ تھے ایک شخص نے ہمسے درخواست کی کہ مسٹر ڈانکر کرٹس صاحب کا گھر بتا دیجیے اونھون نے بیان کیا کہ

تصویر ناکاسکی متعلقه صفحه ۴



صاحب موصوف دارالسلطنت کو تشریف لے گئے تھے مگر اونکے سکرٹری صاحب ڈیسما مین رہتے تھے - ان صاحب نے ہم لوگون کی کمال خاطرداری کی اور اونسے یہ بات سنکر (کہ حال مین جو مراتب جیپان کے گورنمنٹ کے ساتھ طے پائے اونکی روسے ممانعت غیر لوگون کی سیر کی اس چھوٹے جزیرے مین خواہ پابندی قواعد مروجہ کی رفع ہوگئی اور ہم لوگون کو جہان چاہین گھومنے پھرنے کا اختیار ہے) کمال خوشی حاصل ہوئی +

گورنمنٹ کا ایسی فیاضی سے عمل کرنا بمقام نکاسکی اور غیر ملک والون کو ایسی سہولیت سے آنے دینا صرف اس غرض سے ہے کہ اس بندرگاہ کو بخوبی آباد کرین - تاہم ہمارے صاحب میزبان نے ہم لوگون کو اطلاع دی کہ صاحب گورنر حال فیاض نتھے اور چند امور اونکے تذکرہ کیے - قاعدہ عام کے مطابق صاحب گورنر کی تبدیلی ہر سال ہوتی ہے مگر مقام نکاسکی کی نسبت مستثنیٰ ہے حاکم کو اس مقام پر لازم ہے کہ غیر ملک کے لوگون کے مزاج کو پہچانے اور زیادہ مہلت اونکو دی گئی ہے کہ اس واقفیت کو حاصل کرکے ویسا ہی عمل کرین - غرض کہ یہ بندوبست بہرحال غیر ملک کے صاحبون کے حق مین مفید تھا - معلوم ہوا کہ مسٹر ڈانکر کرٹس صاحب مقام یڈو سے واپس آتے تھے جہان وہ عرصے سے مقیم رہکر کوشش لاحاصل واسطے مرتب کرانے ایک جدید عہدنامے کے کر رہے تھے - یہ بھی معلوم ہوا کہ مسٹر ہارس صاحب وکیل امریکا مقیم سمودا اپنے عہدے پر واپس آئے تھے بعد تشریف رکھنے دارالسلطنۃ کے عرصۂ دراز تک بلا طے کرنے کسی مراتب کے +

ڈچ کے حکام کے مکانات ڈیسما مین چھوٹے چھوٹے لکڑی کے بنے ہوے ہین اور سایبان اونکے دریا کی طرف ہین - نیچے کے کمرون مین اسباب ہے اور اوپر کے کوٹھے ۳ یا ۴ کمرے کے آراستہ کیے ہوے ہین - تھوڑے عرصہ پیشتر مقام ڈیسما کی شکل زیادہ تر مثل کالے پانی کے تھی نہ کہ جاے سکونت تاجران - وہ لوگ جو تجارت نکاسکی مین شامل ہوے تھے پابند ایسی شرائط کے کیے جاتے تھے اور ایسا گمان ہوتا ہے کہ جو شخص نکاسکی کے بندرگاہ مین سکونت اختیار کرتا تھا گویا تمام دنیا سے علیحدہ ہوتا تھا +

تھوڑے روز گذرے کہ جب کوئی ڈچ کا جہاز پہونچتا تھا علامت جمع ہونے حکام جاپان
کی بمقام ڈیسما ہوتی تھی - مسٹر جمون کو رہنے کا مقام ملتا تھا اور دریا کے کنارے کوئی
شخص جہاز کو بلا پاس اور بلا ہمراہی ان انگ صاحب کے لیجانے نہین پاتا تھا اور ایک
مجمع جاسوسون کا نگران رہتا تھا کہ خبر گذری نسبت تجاران سکونت پذیر کے - یہ جاسوس
سوار ہوکر برابر رات دن گشت کیا کرتے تھے - قریب سے صرف باشندگان کوہ کوجا اور
ایک ذلیل فرقہ عورتون کا ڈیسما مین آنے پاتا تھا - رات کو پھاٹک بند کر دیے جاتے تھے
اور بعد غروب آفتاب کے کوئی راہ و رسم فیما بین تاجران و اہالی شہر کے ہونے نہین پاتا
تھا - یہ کیفیت تھی جب ہملوگ وہان تھے مگر ہماری آمد رفت جہاز کی بلا مزاحمت تھی
اور نہ ہم لوگون پر تلاشی کی سختیان ہوتی تھین جسکی بعضے ڈچ کی تواریخ لکھنے والے اسقدر
سخت شکایت کرتے ہین - یہ امر قابل تسلیم ہے کہ اونکی اس کیفیت سے فساد ممکن تھا یا نہین
برگ نامے جہاز کے صاحب کپتان کنارے دریا کے جب جاتے تھے اسقدر وزنی ہتھیار
لباس کے اندر مخفی رکھہ لیجاتے تھے کہ دو ملاحون کی استعانت سے چل سکتے تھے
جاپان کے لوگ پہلے تو غیر لوگون کو بہت اچھا سمجھتے ہین مگر جہان ایک مرتبہ کچھہ شبہہ
دل مین آیا نہایت ہوشیار ہو جاتے ہین اور سختی کی تدبیرین تجویز کرنے مین تامل نہین
کرتے ہین - پس مناسب ہے کہ ڈچ دیوالیے کی خرابی قسمت سے ایک نصیحت فرنگ
کے تاجرون کو جنھین اکثر شوق ہوتا ہے کہ کیپ کی پورب طرف اپنے کارخانے پھیلاوین
ہو جاوے - ڈچ کا اس سلطنت مین کارخانہ پھیلانے سے وہ لوگ جاپان کے لوگونکے
سامنے نہ صرف حقیر ہوے بلکہ اونکا حقیقت مین کچھہ فائدہ نہین ہوا ہے اور اونکے اور غیر
ملک والون کے نزدیک گویا حقارت ہوئی ہے مکفر صاحب تواریخ دان کیا صحیح بیان
کرتے ہین کہ کسقدر شدت کا لالچ صاحبان ڈچ کو تھا اور کیا ہی لالچ جاپان کے سونے کا - کہ
تجارت منفعت خیز کا چھوڑنا منظور نہوا بلکہ استمراری مقیدی منظور کی کیونکہ ڈیسما مین رہنا
درحقیقت ایسا ہی تھا - اور ایک غیر خلاف مذہب ملک مین رہنا منظور کیا اتوار اور مذہبی
تیوہار سے مایوس دعا کا مانگنا مذہبی غزل کا گانا علامت کروس کا کرنا حضرت عیسیٰ کا نام لینا

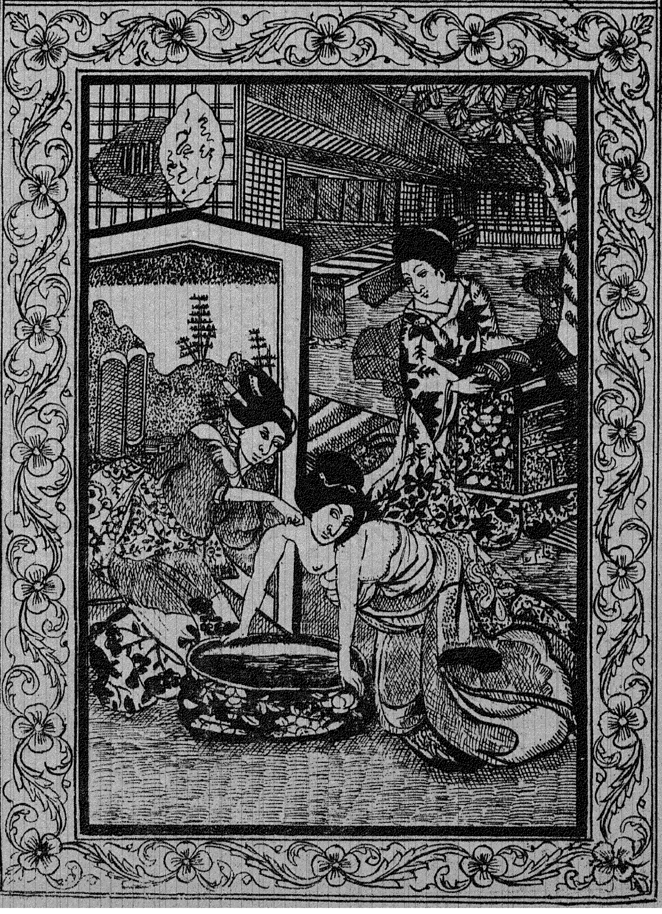
ہندوستانیونکے روبرو - اور کل علامت مذہبی ترک کرنا اور آخر کو بڑی بردباری تابعداری کے ساتھہ اون مغرور آدمیون کا جو خدا پر عقیدہ نہین رکھتے پابند ہونا جو کوئی اشراف بلا عول نہ خیال کریگا +

پہلے پورٹوگیس اور بعدہ ڈچ کی نسبت اس گورنمنٹ کو اسقدر ہولناک اور حقارت سے خیال تھا کہ کوئی جیپانی ڈسیما مین بغیر ادا ے حلف مقیم تھا اور اگر خلاف اون عہود کے کرتا تھا تو اوسپر سنگین سزا عائد ہوتی تھی - اوس سے شرط ہوتی تھی کہ ڈچ کا کام سواے دن کے رات کو نہ کرے - کوئی بحث خواہ گفتگو نسبت مذہب عیسائی کے نہ کرے - کسی امر مین اہالی ڈچ سے اتحاد نہ پیدا کرے - علاوہ اسکے اور چند قواعد تھے - کل حکام جیپان جنسے ہم لوگون سے ملاقات ہوئی جب تک ہم لوگ وہان رہے ایسے متعجب پاے گئے کہ ہمکو یقین ہوا کہ اگرچہ اون لوگون سے حلف نہین لی گئی تاہم وہ اوسی قسم کی ہدایتون کے پابند تھے جو پہلو گون مین عملدرآمد تھین - بیشک مشکل ہوگا دفع کرنا اون ناقص خیالات کا جنکے رکھنے کا الزام جیپان کے لوگون پہ عائد نہین ہوسکتا ہے - ابھی تک جیپان کے لوگ غیر ملک کی عورتون کو بہ نسبت مردنکے زیادہ خوف کے ساتھہ خیال کرتے تھے - عرصہ ۳۰ سال کا گذرا کہ ایک صاحب ڈچ پریسیڈنٹ مقیم ڈسیما کا عجیب حال مشہور ہے یعنی ایک صاحب ہربلوم ہاف صاحب نامے اپنی میم صاحبہ کو مقام نکاسکی مین لے آئے اور تا صدور حکم یدو سے اجازت حاصل کی واسطے رکھنے اپنی میم صاحبہ اور بچون کے مقام ڈسیما مین - دو مہینے نہین گذرے تھے کہ پادشاہی حکم اس مضمونسے صادر ہوا کہ ہربلوم ہاف صاحب جیپان کی سرحدونسے نکل جاوین اور سزا دی کہ مادام الحیات تنہائی مین بسر کرین - قبل روانگی شنگائی سے اخیر خبر سننے مین آئی کہ ایک میم صاحبہ اہل فرنگ کی ایک صاحب کے ساتھہ شادی بمقام نکاسکی ہوئی تھی - زمانہ ماضی مین نہ صرف شادی بلکہ پیدایش اور موت جیپانی کی تمام ڈسیما مین ممانعت تھی شادی کے لیے تو آسانی تھی مگر پیدایش خواہ موت مین بہت دقت ہوتی تھی - جب کوئی ناگہانی موت ہو جاتی تھی لاش خفیہ باہر اوٹھا لیجاتی تھی

اور جو لڑکے جیپان کی عورتون سے پیدا ہوتے تھے جیپانی کہلاتے تھے *
ایک اور سب سے ضروری حال رعایت کا جو مسٹر ڈانکر کرٹس صاحب نے جیپان
کی گورنمنٹ سے حاصل کی تھی یہ ہے کہ جو لڑکے پیدا ہون ہالنڈ مقام مین تعلیم پاوین
اس شرط پر کہ اگر پھر جیپان کو آوین اونکے ساتھ مثل تواریخ ڈچ کے سلوک ہوگا
جبکہ ہملوگ ڈسیما مین تھے اِن صاحب نے چٹھیان لکھین کہ مقام ٹیڈو سے واپس آئے
اور اوہوساکا مین ہین *
رپورٹ مقام ڈسیما اور اوسکے باشندون کے لیے کی - ہملوگ جہاز فیوریس کو واپس
آئے اور واسطے سیر ناکاسکی شہر کے شام کو پھر اوترے جیسے ہی ہملوگ اوس کشتیون کے
ہجوم کے قریب جو بندرگاہ کی سیڑھیون کے قریب تھین پہونچے نہایت خوشی معلوم
ہوئی - ابھی تک شہر بہت تھوڑا دکھلائی دیتا تھا کیونکہ سمندر کے کنارے پر دو فرلنگ کے
فاصلے تک ایک چھوٹی دیوار بنی ہوئی ہے اور اوسکی پشت پر سڑکین بہت عمدہ عمدہ
بنی ہین - ہم لوگون کا اوترنا دیکھنے کو بڑا مجمع نہین تھا کیونکہ غیر ملک کے صاحبونکی آمد
اب عام ہوگئی تھی اور ہملوگ اپنی سیر کو بلا تامل راہی ہوے *
دریا کے کنارے ایک اونچی قطار سیڑھیون کی ہے جسکے اوپر ایک کوٹھی سرکاری
صاحب گورنر کی ہے یہ چڑھائی نہایت چوڑی ہے اور اوسکے کنارے سے ایک
بڑی چوڑی سڑک جاتی ہے اس سڑک کے پار ہوکر ہم لوگ سیڑھیون کی بالکل بلندی
پر پہونچے جہان سے شہر نیچے نظر آتا ہے - یہ سیر نہایت عجیب ہے اوس شخص کیواسطے
جو تازہ وارد چین مین ہوتا ہے کوئی گاڑی خواہ جانور بوجھ لدا ہوا نظر نہین آیا بلکہ مردمان کثیر
پیادہ پا سے شہر آباد معلوم دیتا تھا - یہ سیڑھیان بلندی کی ختم ہوئین کنارے سبزی پہاڑ
کے جہان ایک مندر بنا ہوا تھا اور سفید چمکتی ہوئی دیوارین کسی تاجر کے مکان کی نظر آتی
تھین - جبکہ ہملوگ اسطرف ہوکر جاتے تھے کسیطرحکی بدبو ہم لوگون کی ناک مین نہین پہونچی
اور نہ کسیطرحکی بے موقع دیوارین مزاحم ہوئین دکانات و مکانات کی سیر مین - ہلکی لکڑی کے
پردے کاغذ سے منڈھے ہوے اکثر دنکو ہٹا دیے جاتے ہین اور مسافر ہر جگہ مکان اور

چمن کی سیر کر سکتا ہے انمین ایک یا دو کمرے ہوتے ہین اور اوسپر صاف عمدہ چٹائی بچھی ہوئی ہے اور اوسپر آدھے ننگے عورت مرد پڑے رہتے ہین اور اون کے بچے بالکل برہنہ - عورتین کمر کے اوپر بہت کم پہنتی ہین اور مرد صرف ایک قسم کی دھوتی پہنے رہتے ہین دوپہر کو ایام گرما مین یہ لوگ بڑے آرام طلب ہوتے ہین غروب آفتاب کے وقت یہ لوگ ہاتھ پاون دھونا شروع کرتے ہین اور جیپانی لوگ خوب جھگڑتے ہین ٭

تصویر نکاسکی



ان دکانون مین چین کے برتن زیادہ نہین ہین جسکے لیے جیپان اسقدر مشہور ہے ۔ واسطے ان برتنون کے ڈچ یا روس کی بازارون کو جانا پڑتا ہے مگر ان دکانون مین ہاتھہ کی بنائی ہوئی چیزین زیادہ ہین جو دکان کے سامنے رکھی رہتی ہین اور وہ سب چیزین عام لوگون کو ہمیشہ ضرورت ہوتی ہین ۔ چھلتے اور پنکھے اور جوتیان کثرت سے ہین اور کھلونے اور شیشے کے زیور تھوڑی دور تک نظر آئے چونکہ دن کم تھا صرف ہملوگ سرسری سیر کر سکے طرح بطرح چیزون کی جو آنکھہ کے سامنے نظر آئین مگر سمجھہ نہ سکے اون چیزون کو جو ہملوگون کے سامنے بن رہی تھین اور بوجہ نہونے کسی مترجم کے ایک بھید رہگیا صرف بباعث موجودگی صاحب ڈچ مقام ڈیسیما مین ۔ ورنہ تھوڑے عرصے تک جو ہملوگ مقام نکاسکی مین رہے کسی حال کا دریافت کرنا مشکل تھا کیونکہ صرف ایک جیپانی نے تھوڑے انگریزی الفاظ سیکھہ لیے تھے ۔ کل مترجم ڈچ کی زبان بولتے تھے ایک زبان جسمین ہم بہت کم واقف تھے اور نہ ہملوگون مین سے کوئی بول سکتا تھا پس اگرچہ ہم لوگون کی سیر نکاسکی مین نہایت دلچسپ اور شوقیہ تھی مگر ایک نقص یہ تھا کہ ہر سیر اور خواہش دریافت غیر مکمل رہجاتی تھی ۔ اور نہ ہملوگ ابھی تک کوئی تحفہ خرید کر سکے کیونکہ ہنوز ہم لوگ کسی سرکاری صراف سے جو بازار مین بیٹھتے تھے شناسا نہ تھے اور کمی قیمت پر بھی یہ لوگ ایک چھوٹا سکہ غیر ملک کا لینا قبول نہین کرتے تھے ان لوگون کو بخوبی معلوم تھا کہ قریب کے لوگون کی نظر اون لوگون پر تھی دوسرے روز صبح کو برطبق آمد کسی حاکم کے وہ عدول حکمی اوس شخص کی جو ہم لوگ ایک ظلم تصور کرتے تھے اور اون لوگون مین مثل دستور کے شمار ہوتی تھی ظاہر ہوجاوے گی ✦

ہم لوگون نے نکاسکی کی بازارون اور سڑکون کی سیر بلا مزاحمت کی اور یہان لوگ اوس قدر بازارون مین جمع ہوکر شور و غل نہین کرتے تھے جسطرح چین مین ۔ مگر بڑی بے پروائی و رضامندی کے ساتھہ چلتے پھرتے تھے اور مسافرون پر نظر عنایت معلوم ہوتی تھی ۔ اگرچہ مکفر صاحب تواریخ دان فقیرون کی کثرت لکھتے ہین مگر ہمنے سواے ایک دو مذہبی فقیر کے اور کسی کو نہین دیکھا ۔ ایک چھوٹا سوتا مثل نہر کے شہر مین ہوکر نکلتا ہے اور اوس مین ۲۰ یا ۳۰ پل

پندرہ گز کے پتھر کے بنے ہوئے ہین اور اونکے اوپر خوبصورت منڈیرین ہین کوٹھون پر سے
عورتین پانی مین جھانکتی ہین چھوٹی ناوین پانی پر چلتی ہین - اور پلون کے کنارے کنارے
جابجا منڈیرون پر درختون کی بیلین دوڑتی ہین اور اکثر مسافر اونکے اوپر سے آمدورفت
کرتے ہین - ایک مقام پر کھڑے ہوکر اوسکی سیر دیکھنا نہایت لطف دیتا ہے +

نکاسکی مین ۱۰۰ سے زیادہ سڑکین ہین جو ایک دوسرے کو بفاصلہ پون میل اور ایک میل کے
کاٹتی ہین - آبادی تخمیناً ۶۰ ہزار کی ہے مگر اس مین زیادہ تر زمین آباد ہے بہ نسبت چین کے
کہ اتنا بڑا شہر ہے - بعضی سڑکین پہاڑ کی ترائی تک ہین اور بعضی پہاڑ کے اوپر جاتی ہین جہان
مکانات تلے اوپر بنے ہین جسطرح مالٹا مین +

نکاسکی کے پہلے دنکی سیر ختم ہوئی بعد مکرر جانے ڈیسما کے ڈچ کی بازار کی سیر کے لیے
بعد پار ہونے اوس سرحد سے جو مکانات تاجران کو شہر سے جدا کرتی ہے اور درمیان مین
مثل جزیرے کے واقع ہے ہملوگ ایک پھاٹک کی طرف سے نکلے جسکے نیچے تین چار اہلکار
بیٹھے ہوے تھے جنکو ڈچ والے بلقب بانجو کہتے ہین اور جنکا کام ہرشخص کی تلاشی آمد
ورفت مین لینے کا ہے اور ہرمال کو جو اندر باہر آئے جائے ملاحظہ کرنیکا - زمانہ ماضی مین
ان لوگون کا عہدہ بڑی ذمہ داری کا تھا اور گورنمنٹ جیپان اونھین نہایت ذمہ دار تصور
کرتی تھی اب غیر ملک کے لوگونکے ساتھ رعایت کے سبب سے یہ عہدہ اب اس قدر
ذمہ داری کا نہین رہا ہے اور یہ خوف دکھانے والے اہلکار جنکو ڈچ کے ملازم بمقام
ڈیسما اک بلاے عظیم سمجھتے تھے بہت جلد موقوف ہوجاوینگے یا کوئی اور معزز عہدہ
پائینگے بہت عرصہ ہوگیا تھا اور ہم لوگ نہایت تھک گئے تھے پہلے دن کی سیر سے
لہذا اپنے ٹھہرنے والے مکان کے خواہان ہوے فقط

باب دوم

پادری زیویر صاحب کی کامیابی — خدائی اختیارات — جیپان کے نئے مریدونکی دلیری — نئے مریدونکی مذہبی دلیل — اونکے عذرات سزا سے عاقبت سے — بابت پولس آسمیڈا صاحب — بابت شاہزادہ آمورا صاحب — اوسکا نیا مرید ہونا — نکاسکی کی بنیاد پڑنا — شاہزادون کا نیا مرید ہونا — نکاسکی کی قسمت سوہیٹانڈا کی موت — گورنمنٹ جیپان کا قائم ہونا — نسبت دو شاہنشاہ — نسبت ٹیکوساما — عیسائیون کا ستایا جانا — ٹایکوساما کی تدبیرین — کوریا پر اوسکا حملہ کرنا — زاگیون کا نکاسکی پر قبضہ کرنا — بابت ولیم ایڈمز صاحب انگریزی گودام — جیپان مین تجارت — جیپانی لوگون کی کفایت عملی — ڈچ کی نظر مین — پورٹوگیس کا خارج کیا جانا — مقام ڈسیما کا قائم ہونا —

زمانۂ ماضی مین نکاسکی ایسا تھا جیسا کہ اب ہے ایک بادشاہی علاقہ یعنی اراضیات متعلق بادشاہت ہوا بوجہ سلسلۂ وارداتون کے جنکا تذکرہ کرنا خالی از دلچسپی نہین اور اوسمین سے کچھ احوال متعلق تواریخ کے ہے بلکہ اوس سے اندرونی حالات جیپان کے جس مقام سے غیر ملک کے صاحبون نے پہلا راہ و رسم اپنا آغاز کیا ظاہر ہین اور اوس سے کچھ احوال طریقۂ حکومت کا جو اوس سلطنت مین ہنوز جاری ہے واضح ہوگا - پہلی شناسائی جو جیپانیون نے صاحبان غیر ملک کے ساتھ کی اوس سے اونھون نے بہت عمدہ رائے قائم کی کہ ایسی قوم سے جو اسقدر تربیت پائے ہوئے تھی اور جنکا مذہب اعلےٰ ظاہرا کسی طرح کے نقصان کا نتھا بڑا فائدہ متصور ہے - پادری زیویر صاحب کی سرگرمی نے امور مذہبی مین کمال درجہ کی گردش کروادی مجمع کثیر اور اکثر ذی اختیار لوگون مین - پہلے پادری صاحبون ہیرس بوہرس صاحب اور ڈی چارلی وی صاحب اور مرنی وفروس صاحب وغیرہ کی تواریخون مین جسطرح بیان ہے اگرچہ کل اوسمین سے یقیناً نہین ہو سکتا ہے تاہم اوس سے عجیب حالات منکشف ہوتے ہین کہ مذہب عیسائی اون لوگون کے دلمین جنکو پہلے سے کچھ آگاہی ہوچکی ہے کیسی تاثیر کرتا ہے جس طرح روم مین اس مذہب کی دلیلین بڑے

عالمون کے خیال مین آئین اور قیاسی مذہبی تقریرین جو آگے سے اونکے دلمین سمائی ہوئی تھین
رفتہ رفتہ دور ہوگیئن اسیطرح عقلمند اور ہوشیار جیپانیون کے ساتھ ہوا اور جس طرح
زمانۂ ماضی مین تیزی کے ساتھ مذہب عیسائی پھیل گیا تھا اوسیطرح اسکے وقت مین بھی
ترقی پذیر ہوا ۔ اگر ہملوگ اِن پادری صاحبون کی تواریخون پر جنھون نے اپنے پہلے
سفر جیپان کا احوال لکھا ہے یقین کرین تو اوس سے واضح ہوتا ہے کہ ان لوگون کو قوت طاقت
خداداد پہونچ گئی تھی جسکے زور سے ایسی تیزی کے ساتھ مذہب عیسائی پچھم کی جانب پھیلا
تھا ۔ زیویر صاحب کی نسبت بیان ہے کہ اونکو کئی قسم کی زبان معلوم ہوگئی تھی اور
وہ بے سکیھے اون مشکل زبانون یعنی کوریا ۔ لیوچو ۔ چین ۔ جیپان کو بڑی سہولیت سے
بولتے تھے ۔ اونکے تواریخ لکھنے والے لکھتے ہین کہ سیکڑون کو نیا مُرید کرامات کے ساتھ
کیا اور جب تواریخ پیری چارلیو صاحب کی جلد دوم صفحہ ۴۲ کو جسمین لکھا ہے کہ اونھون
نے ایک مردہ لڑکی کو زندہ کردیا دیکھا اونکے مخالف قوم بوترجو مثل فراسیسی زمانۂ بعید
کے ہرطرح اونکے مزاحم اور خفیہ فطرتون اور ظاہری دلیلون سے اونکو اور اونکی دلیلون
کو نیست ونابود کردینا چاہتے تھے کمال حیران ہوئے *

جو کچھہ عجیب وغریب نتیجہ اور ذائقہ اونکے نئے مُرید کرنے کا ہو ہمکو اوس مین کچھہ شک نہین ہے
اور لائق غور اون صاحبون کے ہے جو بُت پرست کے مُرید ہونے کے خواہان ہین کہ
اونکی کوشش سے اوسیقدر کامیابی حاصل ہوگی جسقدر تخم زمین مین بویا گیا ہے ۔
کچھہ شک نہین کہ شکی جیپانی پہلی مرتبہ مذہب عیسائی کا حال سُنکر اوسی مزاج سے
اوسپر لحاظ کرینگے جیپان کی تواریخ لکھنے والون کی ایک تواریخ موجود ہے جسمین وہ لوگ
قرار دیتے ہین کہ مذہب عیسائی مذہب جیپان سے مقدم ہے اور جو دلیلین زیویر صاحب
کی سکھلائی ہوئی وہ پیش کرتے ہین اونسے واضح ہے کہ کس طرح وہ لوگ آگاہ کیے گئے
تھے اون بھیدون سے واسطے بطلان اور مذہبون کے تواریخ نویس مذکور لکھتے ہین
کہ ایک امر کا سمجھانا مشکل تھا جیپان کے لوگون کو کہ وہ لوگ تاحیات اپنی خدا کی
پرستش نہین کرتے تھے اور اس باعث سے وہ جہنم کی آگ مین جلائے جاوینگے

اس تمہید کے وہ لوگ معتقد نہ تھے اونکا قول تھا کہ اگر خدا جسمانی لباس مین سیر کے لیے آوے تو
کیون نہین سب لوگ اوس سے منفعت پاوینگے اگر وہ سزاے ابدی کے لیے اون سب کو
جو اوسکی فرمان برداری نکرتے تھے بھیجے گا تو کیون اوسنے اسقدر توقف کیا ہے کہ زمانہ
پندرہ سو برس کا گذر گیا - قوم بوترس بھی اس دلیل مین تایید کرتی تھی کہ مذہب عیسائی
کے پادری لوگ بیہودہ کلمات کہتے تھے کسی کو جہنم سے بچا نہ سکتے تھے حالانکہ ہم لوگ
روز مرہ روزہ اور نماز ادا کرتے تھے اور یہ خدا یا تو بڑا بیرحم ہوگا کہ اون لوگون کو جو مستوجب
سزا کے ہین اونکا خاتمہ کیون نہین کر دیتا ہے یا سزا نہین دیسکتا ہے +

جیپان کے لوگ نہایت پیار کرتے ہین اپنے عزیز و اقارب کو اور اپنے مورث اعلے
کو بڑی محبت سے یاد کرتے ہین اور آنکھون مین آنسو بھر کر کہتے ہین کہ کیا ہمارے باپ دادا
لڑکے عزیز و اقارب دوست ہمیشہ مورد قہر الٰہی رہینگے بوجہ نہ پرستش کرنے ایک خدا کے
جسکو اگر وہ جانتے تو ضرور پرستش کرتے - اور یہ بڑا خدا جو اپنے رحم کے لیے مشہور ہے اونکی
ناواقفیت پر خیال نہ کریگا - یہ کہکر وہ نہایت آبدیدہ ہوے اور اونکے رونے سے تمام
گھر مین آواز سنائی دی اور یہ دیکھکر پادری صاحبان اپنے آنسو روک نہ سکے مگر پادری صاحبون
کے آنسوؤن سے کسیطرح کی تسلی اِن کم نصیب جیپانیون کی نتھی +

مگر یہ باور کرنا ہوگا کہ صرف قوم جیوسٹ نے اپنا مذہب پھیلانا چاہا تھا کیونکہ لوئیس سمیڈ اصناب حسب
ایک پورٹوگیس نہایت لائق فائق جو جیپان مین آکر پادری ہوے تھے کئی پورٹوگیس کی
آبادیان نکاسکی مین اونھون نے کین جنکے باعث سے یہ شہر پیچھے سے اسقدر مشہور
ہوگیا تھا - جب لوئیس آسمیڈا صاحب نے سب سے پہلے جزیرۂ کیوشیو مین آکر جملہ راجگان و
شاہزادگان سے ملاقات کی یہ لوگ اونسے ملاقات پیدا کرنے کے لیے آپس مین جھگڑتے
تھے اور تہ دل سے کوشش کی کہ یہ صاحب اپنی متفرق آبادیان ہمارے راج مین کرین -
اِن صاحب نے کئی شاہزادون کو عیسائی کر لیا بلکہ قوم بوترکو بھی راضی کیا اس قوم کے
بعضے لوگون نے ایک مرتبہ اصطباغ پانے کے لیے درخواست کی مگر صاحب موصوف نے دینے
سے انکار کیا اس دلیل سے کہ اس فرقے پر ذہن کرنا اپنے ملک کے شاہزادے کا وفات کے بعد

اندروسے دستور اوس ملک کے فرض تھا اور اگر اس بات سے وہ انکار کرتے تو اصطباغ ممکن تھا قوم ہویسٹ کا قائم ہونا باعث تیزی کا تجارت مین ہوا اور آبادی بھی خوب بڑھنے لگی اس بابین مین پادری صاحبون نے ایک شاہزادے کے مُرید کرنے مین کوشش کی اور بڑی آسانی سے کامیاب ہوئے شاہزادۂ مذکور ان پادری صاحبون کے پاس جاکر ان الفاظ سے کہنے لگا کہ اے ہمارے باپ ہم یہان آپ کی مذہبی تقریر سننے کو آئے ہین - ہمارا دل مثل درخت کے تیار ہے اور یقین کہ بفضل الٰہی بارآور ہو - علاوہ اسکے ہمارا یہ ارادہ نہین ہے کہ اسکے پھل ہم اپنے پاس رکھین بلکہ اپنے تمام توابع مین تقسیم کردین +

پادری صاحبون کے ایسے شخص کو تعلیم دینے کا یہ انجام ہوا کہ اوسنے مذہب عیسائی قبول کیا مگر ظاہرا قبول کرنے مین ایک امر امتناعی تھا کہ یہ شاہزادہ جسکا نام سمٹیانڈا تھا لاولد تھا اور اونکو اندیشہ ہوا کہ بلاموجودگی کسی گدی نشین کے ایسا نہو کہ کوئی فتور پڑے پس فی الحال صرف علامت کروس کی اپنے گلے مین پہنکر اپنے عزیز پادشاہ آریما کے دربار مین حاضر ہوا اور مذہب عیسائی تسلیم کرنے کی خبر ظاہر کی جس سے بہت جلد کوئی اولاد خواہ وارث اونکو ملے وجہ اس ملاقات کی یہ تھی کہ جس مین پادشاہ آریما آسمیڈا صاحب کو طلب کرکے اپنے علاقے مین آباد ہونے کا حکم دے - اس عرصے مین شاہزادہ اومرا بڑی سرگرمی سے مذہب عیسائی اپنے راج مین پھیلا رہے اور مندر اور بتون کو نیست ونابود کر رہے تھے +

بعد تھوڑے روز کے شاہزادہ سموٹنڈا نے ایک چٹھی پادشاہ پورٹوگل سے عیسائی ہونے کی مبارکباد مین پائی سنہ ۶۹ع مین اس شاہزادے نے اپنے ملک مین بمقام فیوکی یعنی لانگ سے جواب نکاسکی کہلاتا ہے گرجا گھر بنانا چاہا تھا - نکاسکی پہلا نام اس مقام کا تھا جب راج آمورا مین کسی اہل خاندان جیپیان کے متعلق تھا قبل اوسکے قبضہ ہونیکے مگر نکاسکی بہت جلد ترقی پذیر ہوا - اس عرصے مین شاہزادۂ آمورا روز بروز اپنے عقیدے مین زیادہ مضبوط ہوتے گئے اور یہ اونکو یقین ہوا کہ وہ جو اپنے خاندان کو مذہب نہین سکھاتا ہے گویا خود مذہب سے انکار کرتا ہے اور بت پرست سے بدتر ہے اور یہ بھی غور کیا کہ شاہزادے کو اپنی رعیت کے ساتھ اوسیطرح رہنا چاہیے جسطرح باپ اپنے

خاندان کے ساتھ پیش آتا ہے اور وہ خود ذمہ دار ہین واسطے حفاظت اون لوگون کے جو
بے عقیدہ قضا کر جاوینگے پس تجویز کیا کہ کل توابع اپنے عیسائی ہوجاوین اور بڑے بڑے
خاندانون کے معزرون کو جمع کر کے خود اونکے ساتھ اصطباغ لیا +
ابھی تک ہم احوال سمیٹانڈا اور شاہزادہ آمورا کا بیان کیا کیے کہ یہ اوس ایام کے شاہی
نومرید تھے اور بنیاد چند آبادیون کی ڈالی جو اب تجارت مین بہت مشہور و معروف ہوے
لاحاصل اور مشکل ہوگا کل احوال قوم جزورٹ کا نسبت اونکے مذہبی کامون کے بیان کرنا
جو جو اونھون نے متفق شہرون مین کیے اور نیز شاہزادہ ہنگو اور فراندو کی لڑائیون کا
احوال لکھنا یا بالتفصیل لکھنا یادشاہ گوٹو کے نومرید ہونیکا حال زیادہ تر مشکل ہے گو دلچسپ
ہوگا لکھنا احوال پادری وڈیلا صاحب کے مذہبی سفر کا اندرونی املاک مین اور مقام مکاو
اور ایکیسمو مین دربار شاہی کے فسادات مین پھنس جانا - پادری وڈیلا صاحب کو بڑا
لالچ تھا کہ ہم بادشاہان اور شاہزادون کو نومرید کرین اور بدل مصروف ہوے تبدیلی انتظام
گورنمنٹ مین جو اوسوقت ہو رہی تھی اور سمجھے کہ اسطرح اپنے مقصد پر کامیاب ہونگا
لازم ہے کہ قبل ختم کرنے احوال چین کے سرسری ذکر دیگر امور ضروری متذکرہ تواریخ کی
نسبت بیان کرین بالخصوص قسمت نکاسکی کے لوگون اور شاہزادے کی نسبت -
سنہ ۱۵۹۰ء مین اسقدر شدت سے حکام نے جو مخالف مذہب عیسائی کے تھے عیسائیونکو
ستانا شروع کیا کہ پورٹوگیس مقیم نکاسکی کو ضرورت ہوئی کہ اپنے شہر کی حفاظت کے لیے
تیاری کرین اگر شاہزادہ سمیٹانڈا انتقال کر جاوین - پس تدبیرین واسطے حفاظت
جہازون کے جو بندرگاہ مین تھے کی گئین بادشاہ گوٹو عیسائی کے اسوقت مین مرجانے اور
اور اونکے راج مین بلوے ہونیکے باعث سے اکثر نومریدون نے بھاگ کر نکاسکی
مین پناہ لی - پانچ برس کے بعد بادشاہ بنگو جو نومرید ہوگئے تھے اور بادشاہ آریما
اور بادشاہ اومرا نے تجویز کی کہ روم کو چار بڑے بھاری عہدے کے جیپانی جو کہ ان
بادشاہون کے عزیز تھے بھیجین - یہ لوگ بڑی توقیر کے ساتھ پادری صاحبون مین
قبول ہوے جنکو اونھون نے چٹھیان حوالے کین ان چٹھیون کا لکھنا ضرور نہین ہے

انکا جواب پوپ سکسٹس صاحب نمبر۵ نے بڑے اتحاد سے لکھا اور بعد سفر اٹلی اور کسیقدر اصفہان کے یہ جیپان کے ایلچی نہایت خوش وخرم سمجھ کے سفر سے واپس آئے سنہ۱۵۹۰ع مین سیمانڈا شاہزادہ آموراسنے قضا کی جس سے سب کو صدمۂ عظیم ہوا - آخری وقت مین اونکو اسقدر تسلی ہوئی تھی کہ اگرچہ اونکی مراد اولاد کی جسکے نہونے سے اصطباغ ملتوی رہا تھا پوری نہوئی مگر اسقدر خوشی تھی کہ جوگدی نشین ہونے والا تھا بہت لائق شخص تھا - اگرچہ یہ نیا شاہزادہ نہایت نیک نظر اور رحیم تھا مگر تاہم اب جملہ نومرید کسی نہ کسی طرح کی بدنصیبی مین مبتلا ہو چلے تھے اور پہلی واردات ایسی گذری کہ جو باعث بالکل دور کردینے قوم جیسوئیٹ جیپان سے اور اوس مذہب کو نیست ونابود کردینے کی جسکے اجرا کے لیے اونھون نے اسقدر محنت کی تھی ہوئی - واسطے سمجھنے کے کہ کس طریق پر جیپان کی حکومت بالفعل ہوتی تھی کچھہ ضرورت نہین ہے کہ اون پانچ دیوون کا جنھون نے ۲۳ لاکھہ ۴۲ ہزار ۴۶۷ سال کے لیے حکومت کی تھی اور جنکے جانشین سب کہانی کے لوگ تھے ذکر کرین - قبل پیدایش حضرت مسیح علیہ السلام سنہ۶۶۰ع سے گورنمنٹ نے اصلی شکل پکڑی جسکی کیفیت تبدیل ہوا کی مگر کوئی ماجرا عظیم نہین ہوا تھا - بارھوین صدی مین ضرور لازم ہوا کہ حکومت فوج کی ایک سردار اعلے کے سپرد کرین جسکو خطاب زیگون کا دیا گیا - پہلا زیگون یوریوٹمو تھا جو تواریخ جیپان مین مشہور ہے واسطے قائم کرنے درجۂ شاہنشاہ خرد کے جنھون نے بعد علیحدہ کرنے اسپنے اختیار شاہنشاہ اعظم کے جو ملقب شاہنشاہ آسمانی کھلاتے تھے آخر اختیار بالکل علیحدہ کرلیا

شاہنشاہ آسمانی کا ٹھیک لقب میکاڈو ہے مگر اکثر وہ ڈایری بھی کھلاتا ہے جسکے معنی دربار یا کوٹھی شاہی ہے اور مختصر لقب ڈائری ساما یعنی مالک پادشاہی دربار کا کھلاتا ہے - لڑائی کیوقت شاہنشاہ دنیاوی زیگون یعنی سپہ سالار کھلاتا ہے اور صلح کیوقت ٹیکون یا کوہوئی - لقب شاہنشاہ سے جیپان کے لوگ اعتراض کرتے ہین حالانکہ اونکو انکار نہین ہے کہ شاہنشاہ کو اختیار آسمانی وجسمانی ہوتا ہے +

حسب تحریر مکفر صاحب کے واضح ہوا کہ قریب ۲۰ سال بعد یعنی قریب سنہ۱۵۹۹ع مین شاہنشاہ نے

بالکل شاہزادہ اومرا سے نکاسکی سے لیا اور بطریق ایک شاہی شہر کے اپنی مملکت مین
شامل کرلیا جیویٹ کے پادری صاحبان اسکی وجہ مطلق نہین بیان کرتے ہین مگر ڈچ
کے تواریخ دان لکھتے ہین کہ بوجہ کلام گستاخی ایک پادری صاحب کے ایک درباری کے
ساتھ جنسے سڑک پر ملاقات ہوئی تھی یہ امر وقوع مین آیا - جو کچھ اسکا باعث ہو کچھ
شک نہین ہے کہ پورٹوگیس کے نکاسکی مین رہنے سے مضبوطی سے ثابت ہوتا
جاتا تھا کہ اس سلطنت کا اعتبار جاتا رہا ہے اور یہ امر ایلچیون سے جو بوقت متفرق بھیجے
ہوے قوم فلیپاین کے واسطے جاری کرنے راہ ورسم فیمابین گورنمنٹ اسپہان اور
شاہنشاہ جیپان کے آئے تھے شاہنشاہ موصوف کو اُسکی اطلاع دی - باشندگان
اسپہان نے بڑی کوشش کی کہ اپنے مقابلے کی قوم جیویٹ کو کسیطرح خارج کروادین
پس اسپہان اور پورٹوگیس کے باہم مقابلہ مذہبی تھا نہ تجارتی اور یہ امر ۱۵۹۹ع تک
تھا جبکہ ڈچ جیپان مین پہونچے اور اس سلطنت مین ایک جدید سلسلہ آغاز کیا تھا -
اس عرصے مین لڑائی بمقام کوریا شروع ہوئی جن سے آخرکو جیپان کی فوج ہٹوا لی گئی
اور ٹیکوساما کے مارے جانے سے سب اندیشہ آسمانی شاہنشاہ کے دلسے دور ہوگیا -
جبکہ اوگوشاما گدی نشین ہوا اسپہان اور پورٹوگیس باہم ملکی تدبیرین ڈچ کے اوپر
کرنے لگے مگر اس عقلمند اور لائق بادشاہ نے اونکی راے سے نسبت عملدرآمد غیر ملک کے
لوگون کے ساتھ انکار کیا اور فرمایا کہ صرف ہم ملک مین صلح اور بہتری کے خواہان ہین اور جبکہ
غیر ملک کے لوگ فرمانبرداری اس ملک کے قانون کی کرتے ہین اور اپنے دیانتی کاروبار سے
رعایا کی آرام و آسایش مین بہتری کرتے ہین ہمکو اس بات کے خیال کرنے کی پروا نتھی کہ کس
قوم یا کس بچھم کی حکومت کے وہ لوگ ماتحت ہین - اخیر مرتبہ جب اسپہان اور پورٹوگیس
کے لوگون نے ملکر ایک عرضی گذرانی تھی بادشاہ اوگوشو نے نہایت آزردہ ہوکر اون لوگونکو
اپنے سامنے سے بڑی شرمندگی کے ساتھ نکال دیا اور فرمایا کہ اگر جہنم سے شیطان ہماری
دارالسلطنت مین آوین مثل آسمانی فرشتے کے ہمارے قواعد پر عمل کرین تو ہمکو منظور ہے +
اہل فرنگ کا راہ ورسم اس شاہنشاہ کے ساتھ لائق زیادہ تر لحاظ کے ہے - ولیم ایڈمس صاحب

اہل فرنگ جو پہلے ڈچ کے جہاز چلاکر جیپان مین لائے تھے اوگوشو ساما اونکو دیکھکر بہت
خوش ہوے اور باصرار تمام کہاکہ ہماری نوکری قبول کرین - ولیم اڈیمس صاحب اپنا حال ذیل کے
اسطور پر لکھتے ہین کہ مین اب بادشاہ کا نوکر ہون اور اونھون نے ہمکو مکان سکونت مانند
ایک بڑے لارڈ انگلنڈ کے دیا ہے ۸۰ یا ۹۰ خدمتگار اور غلام ہمارے تحت مین ہین آگے
کسی غیر ملک کے آدمی کے ساتھہ ایسا سلوک نہوا تھا پس خدا نے ہمکو بعد ہماری تکلیف عظیم
کے یہ راحت دی ہے - عزت اور تعریف ہو اب اور ہمیشہ تک تمام دنیا مین اوس بادشاہ کی
اڈیمس صاحب نے ثابت کردیا کہ وہ حقیقی عیسائی تھے اور باوجودیکہ اصفہان اور
پرتگیز اور ڈچ والے سب ملکر اونکو اور اونکے ملک کو برا بھلا کہتے تھے مگر روز بروز صاحب موصوف
کی قدر اور عزت دربار مین زیادہ ہوئی - صاحب موصوف لکھتے ہین کہ یہ حال دیکھکر ہمارے
مخالف بہت حیران ہوے اور آخر دست بدعا ہوے کہ ہم اونکے ساتھہ دوستی ظاہر کرین
پس ہمنے اہالی اصفہان اور پرتگیز کے ساتھہ دوستی دکھلائی اور بدی کے عوض مین
نیکی کی - چند روز بعد اسکے یعنی سنہ ۱۶۱۳ع مین کپتان سارس صاحب بسواری کلو نامے
جہاز کے جیپان کو آئے اور بادشاہ جمس اول کی چٹھی بنام بادشاہ جیپان پیش کی اور بمعرفت
اڈیمس صاحب کے اوگوشو ساما سے عہدنامہ حسب دلخواہ ہوا - اور بمقام فرانڈو مین
تجارت کی جگہہ قائم کی جو دس سال تک رکھکر برخاست کردینا پڑی بوجہ فطرت قوم ڈچ کے
جنھون نے ہر طرح کی کوشش ہماری تجارت روکنے کے لیے کی تھی اور بوجہ ہمارے ناواقف
ہونے کے طریقۂ ملکت سے جہان ہمنے کاروبار جاری کیا تھا اور نیز بوجہ کم فروخت ہونے
مال کے پس بعد صرف کرنے قریب ۴۰ ہزار پونڈ روپیہ کے تجارت موقوف کی - اس مابین
مین ڈچ اور پرتگیز بڑے اچھے طریق پر تجارت کررہے تھے اور پرتگیز نے سونا چاندی
باہر روانہ کرنے سے بڑا منافع حاصل کیا اسقدر کہ ملفر صاحب لکھتے ہین کہ پرتگیز کی تجارت
جیپان مین قریب ۲۰ برس سے زیادہ بعد اوسکے رہی اوسیطرح پر جیسی کہ سابق مین تھی اور
اسقدر سونا چاندی اس مقام سے مکوآ کو روانہ ہوا جسطرح کہ مذہبی تواریخ مین لکھا ہے کہ

اس مقام کے ایک تواریخ دان اسطور پر لکھتے ہین کہ ہمارے شمار مین ایک لاکھ پچاس ہزار کوبان کا سونا ہر سال باہر روانہ ہوتا تھا پس اس حساب سے ۱۰ سال مین ۱۵ ہزار کوبان جو ۲۵ لاکھ پونڈ کے برابر ہے باہر بھیجا گیا - پس ثبوت شافی پہونچا ہے کہ شاہنشاہ جیپان کے برابر نیکی اور فیاضی غیر ملک کے صاحبون کے ساتھ کرتے تھے اور اگر یہ لوگ صرف اپنا کاروبار تجارت کا کرتے اوسیطرح برابر اونکو فیاضی دکھلائی جاتی جیسی جیپان کے لوگون نے اپنے شروع راہ و رسم مین دکھلائی تھی - کچھ ضرورت نہین ہے کہ وجہ دور کیے جانے پر تکیز اور نیست و نابود ہونے مذہب عیسائی کی بیان کرین - اسکی بڑی بحث جزوٹ پادری صاحبان اور ڈچ تواریخ دان کرتے ہین - حسب تحریر کمفر صاحب کے واضح ہے کہ ڈچ نے جیپان کے عیسائیون کی چٹھیان بسازش پرتکیز جو متضمن ہلاک کرنے شاہنشاہ کے تھین پکڑین اور حسب تحریر پیری چارلیو صاحب کے واضح ہے کہ ڈچ نے یہ چٹھیان جعلی بنائی تھین واسطے ثبوت اتہام کے جو وہ اپنے مخالفون پر گڑھتے تھے - یہ دونون لائق اور فائق قومین پچھم کی باعث ہوئین کہ حضرت مسیح علیہ السلام کا نام حقیر ہوا اور بالکل واسطے ۲ صدی کے ایسا آباد اور مالدار ملک جہان ایسے نیک اور عقلمند باشندے رہتے تھے بالکل بند کر دیا گیا - اشتہار ذیل سے ڈچ نے اپنے مخالفون پر کامیابی حاصل کی +

کوئی جیپانی جہاز خواہ کشتی اور نہ کوئی جیپانی اپنے ملک کے باہر جانے پاویگا جو کوئی اسکے خلاف کرے گا اپنی جان کھوئے گا اور وہ جہاز مع مال و ملاح تا صدور حکم ثانی ضبط رہینگے - سب جیپانی جو باہر سے واپس آوینگے ہلاک کر ڈالے جاوینگے جو کوئی پادری صاحبون کا پتا لگائے گا اوسکو پانسو شوت (جو اوسیقدر پونڈ کے برابر ہے) انعام ملے گا اور واسطے ہر عیسائی کے بقدر مساوی - سب لوگ جو عیسائی مذہب جاری کرین خواہ اس پر نام کو رکھین گے اومرا یعنی محبس مین مقید ہونگے کل قوم پرتکیز مع اپنے عیال و اطفال کے مقام مکاوا کو جلاوطن کیے جاوین - جو کوئی باہر سے چٹھی لائے یا بعد جلاوطن واپس آنے کا قصد کرے گا مع اپنے خاندان کے ہلاک ہوگا اور جو کوئی سفارش کرے گا وہ بھی مارا جائے گا +

بعدہ ظلم وبدعت جو زمانہ ماضی مین عیسائیون کے ساتھہ ہوئی تھی واسطے حاصل کرنے
اپنے اس ہولناک مقصد کے شروع ہوئی - جیپانیون کو ہمیشہ ڈچ لوگون سے مدد ملتی تھی -
تاجرون نے کوئی موقع ندیکھا کہ آپ کو جیپانیون کے ظل حمایت مین محفوظ رکھین ناچار بہت عمدہ
اشیاے ہنر اور پیداوار بطریق نذرانہ سالانہ کے گذرانکر بعوض تجاران آزاد کے غلام بن گئے ۰
جب اونکو حکم ہوا تھا کہ اپنے مکانات اور دکانین گروادین کیونکہ وہ تراشے ہوئے پتھر کی
بہت عمدہ بنی ہوئی تھے بہ نسبت شہر کی اور کوٹھیون کے اور اونپر سنہ عیسائی نقش تھا
اونھون نے بڑی رضامندی سے اونھین گرادیا اور نہایت تابعداری ظاہر کی کہ جیپانی
گورنمنٹ کے حکم سے ۳۷ ہزار عیسائی جو سیمابارا شہر مین تھے اور وہ دیوارون سے گھرا تھا
گولون سے اوڑا دیے گئے +

سنہ ۱۶۳۶ء کے قریب ڈسیما کی بنیاد ڈپری تھی - اوس زمانے سے ڈچ اس محدود علاقے مین
رہے - ان گذشتہ دو سال مین اونکو اس حقیر تجارت مین بھی منافع ہوا جس سے اونکو تسلی ہوتی
بعوض اوس حقارت کے جس سے اونکے ساتھہ سلوک ہوتا تھا - سواے اسکے وہ برابر گھٹتا گیا
جس طرح حقارت اونکی بڑھتی گئی - چندسال سے وہ خوش ہوے کہ ایک خواہش ظاہر کرین
واسطے آغاز کروانے راہ ورسم جیپانی گورنمنٹ کے اور کسی غیر ملک کے ساتھہ - وہ قوم
جس سے سابقہ پڑا اونکی قدیم فطرتین جاتی رہین اور دس سال مین ڈچ کی تجارت جیپان
مین ایک قصہ تواریخ کا ہوگئی فقط

باب سوم

ایک سلسلہ کیفیت — ڈچ اور روس کی بازارین — احوال صرافان — اشیاے عمدہ —
والیس گورنر کا ملاقات کرنا — ایک مدرسہ گھوڑسواری — قریب کا ملک — انک جا کے
باغمین جانا — کھانا اور باجا — فرن صاحب کا احوال — کوئلے کی کانین — شاہزادہ
ساٹسما کا حال — جیپان کے لوگ نکاسکی مین — فوج کا قائم ہونا — آندھی کا چلنا —
آگ کا پہاڑ سے نکلنا — مقام سرائے آیندہ — ایک رات کا طوفان — کموڈا مین پہونچنا —
ایک بندرگاہ ہولناک —

ہمکو مشکل معلوم ہوتا ہے کہ جیپان کا حال جو ہمکو پہلے واضح ہوا بیان کرین اس اندیشے سے
کہ پڑھنے والون کو احوال طول دیا ہوا نہ متصور ہو - چین سے اسقدر فرق تھا کہ مطلق امید
نہ تھی کہ یہ لوگ ایسے واقف کار اور عقلمند تھے - ہملوگون کا آنا اسقدر دلچسپ اور لائق سیر کے
ہوا کہ ہم لوگ اپنی سیر مین بخوبی مصروف ہوے کوئی ایسا امر نہ تھا کہ اس خوشنما ملک کی ہم شکایت
کرسکین ہر روز ثبوت تازہ اون لوگونکی فیاضی اور نیکی کا ہملوگون کے ساتھہ ہوا ہر موقع کوئی
جدید واردات لائق لحاظ نہوئی - ہمکو تازہ کیفیتین برابر دیکھنے سننے مین آتی تھین مگر وقت
تھوڑا تھا اور کیفیتین متفرق اسقدر جلدی اور تیزی سے ہوتی اور بدلتی جاتی تھین کہ اون کا
افسوس تھا یہ کیفیت کھانے کے ایک بڑے طباق کے مانند تھی جسے ایک ہی مرتبہ کھانا تھا
کھانا بہت عمدہ اور متفرق تھا جسے آدمی ختم کرسکے گو اوسوقت بہت دلچسپ معلوم ہوتا تھا
مگر بعدہ جب خیال کرنے بیٹھتے تھے تو اسقدر خیالات اونکی نسبت گذرتے تھے جنکا بیان
کرنا مشکل ہے - دوسرے روز جب ہملوگ سوداگری مکانات کے قریب اوترے ہم نے
دیکھا کہ ڈچ اور روس کی بازارین انگریزی خریدارون سے بھری ہوئی تھین - چین کے
برتن اور طرح بطرح کے ولایتی اشیا بڑے لطف سے سجے تھے جو کچھ کیفیت ہمنے دیکھی بہت
خوش اور متحیر ہوے جب مقام یڈو مین ہملوگ سودا خریدنے گئے معلوم ہوا کہ نکاسکی کی
چیزین کیسی اور ولایت کے اشیا کیسے تھے بہ نسبت اون اشیا کے جو جیپانیون کے لیے تھے
اون اشیا کی شکل سے ظاہر ہوتا تھا کہ ڈچ کی بنائی ہوئی تھین اور جس چیز مین ہڈی کا استعمال
تھا اوس سے صاف ظاہر تھا کہ یچیم کے دستور پر بنی ہے چین کی ہڈی کی چیزین ولایت
کی دکانون کے لیے بنتی ہین جو نہایت عمدہ ہین اور صوبہ فرزن اور ساٹسما مین بھی بنتی ہین
جیپانی لوگ خود نہین بناتے ہین مگر باریک قسم کی یڈو مین نہین مل سکتین +

ایک قسم لوہے کی اشیا جیپانی بہ نسبت چین کے بہت عمدہ بناتے ہین اور ساخت بہت
عمدہ ہوتی ہے مقام نکاسکی مین اہل فرنگ کے ساتھہ نتیجہ راہ و رسم کا ڈھائی سو برس کے
واسطے جو ہوا تھا صاف ظاہر ہے - وہان عمدہ عمدہ دوربین ہندوستانی ساخت کی اور گھڑیان
اور عینک اور طرح بطرح کے شیشہ آلات نظر آئے علاوہ نقل چند پارچہ ولایتی کے +

روس کا بازار جو میدان مین واقع ہے مثل ایک پوربی سراے کے تھا ایک مربع چوگان تھی جسکے
چارون طرف لکڑی کے مکان اور سائبان سنے ہوے تھے جنمین تجارت کی چیزین رکھی تھین
سب پہلے پھاٹک کے اوپر چند اہلکار متعین ہین جو کچہ خیال باہر کے لوگون کا نہین کرتے اور ایک
دوسرے کو جھک جھک کر سلام کرنے مین مصروف معلوم ہوتے تھے اور ایک عجیب قسم کے
دُود کش برتن مین گرم گرم چاے پیتے تھے - اس مقام واسطے صرافی روپیہ غیر ملک کے
ساتھہ جیپانی نوٹ کے بنا ہوا ہے - کوٹھی کے کمرے مین ایک صاف زینہ لگا ہوا ہے
۳ یا ۴ اہلکار دو ہری تلوار باندھے ایک گول میز کے ہر چہار طرف بیٹھے ہین اور دو صندوق
رکھے ہوے ہین ایک مین روپیہ دوسرے مین نوٹ رکھے ہین - گورنمنٹ نے اونکو ممانعت
کر دی ہے کہ کسی غیر ملک کے آدمی سے کوئی شے نہ لین سواے ٹکٹ کے جسپر مہر ہے -
پس لاحاصل تھا سمجھانا جیپانی دکاندار کو کہ غیر ملک کا سکہ قبول کرے گو کیسا ہی قیمتی ہو -
ہر غیر ملک کے لوگون کو واسطے فیصلہ نرخ کے یہان آنا پڑتا ہے نرخ فیما بین غیر ملک کے لوگون
اور تاجران ٹیل اور میس اور کان اور نقد مین ہوتا ہے اگرچہ نام سکون کے وہی ہین جو کہ
چین مین استعمال ہوتے ہین مگر قیمت مین فرق ہے کیونکہ جیپان کا نوٹ بالعوض
اصفہان خواہ مکسیکو کے روپیہ کے بحساب ۲ ٹیل اور ۷ میس فی ڈالر دیا جاتا ہے +

بڑا مجمع جہازی افسرون کا اس میز کے چارون طرف رہتا ہے جو بڑی بے صبری ظاہر
کرتے ہین مگر جیپانی نہ اسنے شمار نہ اپنے غرور کو بھولتے ہین - یہ لوگ مثل جرمنیون کے
جواری بے فکر معلوم ہوتے ہین - وہ لوگ کبھی بھولتے نہین ہین اور نہ مسکرانے سے باز آتے
اگر ہمکو جلدی ہے تو بہتر ہے کہ ہم اوس میز پر جو نہر کیطرف بچھی ہے بیٹھے رہین جبتک ہماری
ملنے کی باری نہ آوے - یہان سے ہمنے بھاری بوجہ کی کشتیان جو بہی جاتی تھین اور
مکانات کے کمرے جنمین گھر گرستی کے سامان ہو رہے تھے دیکھے +

اب ہم زیادہ بیان نہ کرینگے کیونکہ والیس گورنر صاحب چاے پانی کے لیے جہاز پر آنیوالے ہین
اور وقت ہے کہ اب اس سیر سے ہملوگ جہاز کو لوٹ چلین - گورنر صاحب موصوف ایک بڑی
کشتی مین پہونچے جسمین بہت سے سفیر اور کالے جھنڈے سے تھے اور بہت لوگ ہمراہ تھے

یہہ دُبلے پتلے شخص ہین چھوٹے پاؤن خندہ عثیانی ریشمی کپڑے کا پاجامہ پہنے ہوے جو اکثر
مسہریون مین استعمال ہوتا ہے - اونھون نے بار بار رسمی جلد جلد سلام کیا اور تلوارین جو دونون
جانب لٹکتی تھین اوسیطرح سلامی کے لیے ہلتی جاتی تھین گھٹنے کے نیچے موزے سے پاؤن
نہایت خوشنما تھا اور جوتے بہت نفیس پہنے ہوے تھے - چاے پانی اور کھانا پیش ہوا -
وایس گورنر صاحب لارڈ ایلجن صاحب کے داہنی طرف بیٹھے اور شامپین شراب پیتے
اور چھُری کانٹے سے کھانا تناول فرماتے تھے گویا ہمیشہ لندن مین رہا کرتے تھے باقی اور
جیپانی بھی جو ہمراہ تھے ولایت کے دستورون سے واقف معلوم ہوے - وایس گورنر صاحب
گورنر کے مرسلہ آئے تھے یہ بات ظاہر کرنے کو کہ بوجہ علالت اونکی ملاقات لارڈ ایلجن صاحب
سے نہو سکی اور درخواست کی جو چھوٹے جہاز بطریق واسطے نذر پادشاہ صاحب کے لائے تھے
اونکو جیپان کے گورنر کو بمقام نگاسکی حوالے کردین - چونکہ لارڈ صاحب موصوف کو صرف
ایک حیلہ واسطے جانے مقام یدّو کے منظور تھا پس فرمایا کہ بغیر پہونچنے دارالسلطنت کے
کشتی سواے پادشاہ کے اور شخص کو ہم دے نہین سکتے - بعد فہمایش اور دلیل کے جب
وایس گورنر صاحب نے دیکھا کہ ہماری فہمایش لارڈ ایلجن صاحب کو روک نہین سکتی ناچار
چپ ہورہے اور نسبت عہدنامہ کے جو چین کے ساتھہ ہوا تھا اور نیز اور امور ضروری مین
گفتگو کرکے رخصت ہوے +

چونکہ لارڈ ایلجن صاحب نے شہر کو بخوبی نہین دیکھا تھا لہذا ہم واسطے سیر کے ہمراہ گئے
اتفاقاً سیر کرتے ہوئے ایک گھرے مقام کے قریب جا پڑے اور وہان دیکھا کہ اوسکے اندر
پندرہ یا بیس سوار گھوڑے دوڑا رہے ہین معلوم ہوا کہ یہ گھوڑے کی سواری کا تعلیم گھر ہے
اور یہ بھی دریافت ہوا کہ نگاسکی کے نوجوان لوگون کی جاے سیر ہے یہ سب لوگ اشراف
روپے والے خاندان شاہی سے تھے اور نام اس مقام کا راٹن رو تھا - یہ لوگ مثل ہوا کے
تیز گھوڑون پر جو قد مین ۱۰ فٹ اونچے تھے سوار ہوتے تھے ان لوگون کو مثل عربی گھوڑون کے
زور سے گھوڑا دوڑا کر روک لینے کا بڑا شوق تھا زین پوش جیسا چین مین مبتلا ہے تھا لیکن
گدیان کم تھین رکاب ڈوائین چھوٹی رکابین جوتی نما دہانہ اور لگام بھی خوب مضبوط تھی

سب سے زیادہ کیفیت کی ان گھوڑے سوارون کی ٹوپیان تھین جو بمقدار سر کے ہین اور اون مین کئی ڈوریان لگی ہین وہ سر کے پیچھے دو ناک سکے نیچے وہ ٹھوڑی کے نیچے اس ٹوپی کی ڈوریان باندھنے مین بڑی وقت ہوتی ہے اور جب پہنی جاتی ہے تو چہرہ ایسا بدقطع معلوم ہوتا ہے کہ گویا اوسکو کچھ عارضہ ہوگیا ہے اور عجب معلوم ہوتا تھا کہ کیونکر اسطرحکی ڈھال وہ پہن سکتے تھے +

ان لوگون نے جب ہم لوگون کو دیکھا چند سوار اپنے گھوڑون پر سے کود پڑے اور اپنے گھوڑے ہمکو چڑھنے کے لیے دیے ہمنے ایک گھوڑے کو سوار ہوکر دوڑایا جب اندیشہ لات مارنے کا ہوا جلد اوسکے مالک کو واپس دیا ہملوگ انکی ریاست دیکھکر نہایت خوش ہوے اور وہ ہرطرح کی خاطرداری دکھلانے لگے ۔ نکاسکی سے روانہ ہونے سے پہلے ہمنے چاہا کہ شہر کی سڑکون سے باہر سیر کرین جہان نہایت دلچسپ گنجان جنگل پہاڑون کے نیچے واقع ہین اور کوئی راہون کا مزاحم نتھا واسطے پرستش بودہ اور دیگر دیوتاؤن کے جو پہاڑون کے اوپر تھے ۔ جیپان مین مذہب واسطے اخفاے عیب کے نہین جسطرح بعض ملکون مین ہوتا ہے بلکہ واسطے اظہار عیب کے ۔ یہان مندر اور جیپانی گھر مین کچھ فرق نہین ہے دونون بہت دلچسپ چمن مین واقع ہین ۔ چمن جیپانی لوگ تمام دنیا کے لوگون سے عمدہ بناتے ہین ۔ ان دونون مقام پر لوگ اپنے کام سے فارغ ہوکر جاتے ہین اور وہان عمدہ عمدہ کھانا اور باجا پیش ہوتا ہے +

شمار سے معلوم ہوا کہ چھوٹے بڑے ۶۲ مندر اور ۵۰۰۷ جیپانی مکان ہین ۔ اور پہاڑ نکاسکی کے چارون طرف نہایت پرفضا ہین ۔ بطریق سیر اون مقامون پر جانا خالی از لطف نہین ہے ۔ گھرے ہوے پہاڑون پر پرانی کائی لگی ہوئی سیڑھیان بنی ہین اور اوسکے اوپر بڑے بڑے پھاٹک نظر آتے ہین اور بہت عمدہ کمرے اور چمن اور چمکتا ہوا پانی پہاڑون سے بہتا ہے ۔ ان چٹائی بچھے ہوے کمرون کے سامنے سایبان ہین اور طرح طرح کی کیفیت نظر آتی ہے اسکے پیچھے بھی جاپانی مقام اور مندر واقع ہین ۔ اس مقام سے نیچے کیفیت شہر کے لوگون کی نظر آتی ہے کہ اپنے اپنے مکان کے اندر کاروبار مین مصروف ہین

نہایت دلچسپ معلوم ہوتا ہے جب ماں باپ بھائی لڑکے بالے چمن میں سیر کرتے ہیں اور شہر کے عقب میں اور پہاڑ واقع ہیں اور وہاں خوب پانی بہتا ہے +

اس عرصے میں ہملوگوں نے دیکھا کہ کھانا جسکا حکم ہوا تھا ایک کمرے میں بڑی جلدی اور صفائی سے چند عورتوں نے چنا جو چاروں طرف بیٹھہ گئیں اور ہمکو بلایا کہ آؤ کھانا کھاؤ اسکے قبل ہم لوگوں نے جوتے اوتارنا شروع کر دیا تھا بڑی حیرت کے ساتھہ زمین پر بیٹھہ گئے کھانے میں باریک کٹی ہوئی مچھلی اور بھنی ہوئی ادرک نظر آئی انڈے کا اچار اور رتالو اور کئی قسم کے پھل اور ترکاری موجود تھی اور ایک برتن میں چاول دیکھکر ہملوگ خوش ہوے ان خدمتی عورتوں کو خوشی معلوم ہوتی تھی ہملوگوں کو خراب چیزیں کھلوانے میں اس عرصے میں ایک اور گروہ عورتوں کا باجا اور تاشہ لیے ہوے داخل ہوا مگر اونھوں نے بیہودہ اور بدمزہ صدائیں ہمارے کان میں پہونچائیں - ہمکو خوشی ہوئی کہ ہملوگ سائبان کے نیچے گئے اور بعد ایک مرتبہ اور سیر کے ہم اپنے ہوادار مقام سے سڑکوں پر اوترے کیونکہ اب بالکل شام تھی +

ہمکو افسوس ہوتا کہ نکاسکی میں بہت کم رہے اگر یڈو جانے کی امید نہوتی شنگائی ست چلتے وقت ہمکو امید نہتھی کہ ایسی دلچسپ کیفیت ہوگی جیسی کہ پیچھے سے نظر آتی گئی - اڈمرل صاحب کے جہاز نے کلکتے میں پہونچکر ہمارے سب اندیشوں کو دور کر دیا - اونکی بڑی خواہش تھی کہ اوس چھوٹی کشتی کو خود حوالہ کریں مگر اب یہ غیر ممکن معلوم ہوا کیونکہ اوسکی اشد ضرورت کانٹن میں ہوئی تھی جہاں کے حالات کچھہ ابتر تھے - ان حالات میں تحریر ہے کہ لارڈ ایلجن صاحب کشتی لیکر یڈو کو جاویں کیونکہ ضرور تھا کہ زیادہ عرصہ اسکی تعمیل میں نہ گذرے - بس ہملوگوں کا نکاسکی کے قریب شہروں میں جانا غیر ممکن معلوم ہوا - دریافت ہوا کہ فرزن اور سکیوزن شہروں کے قریب کے ملکوں کے شاہزادے اہل فرنگ سے بہت اتحاد رکھتے تھے - دار السلطنۃ میں فرزن ایک بڑا زرخیز صوبہ ہے سیوبولڈ صاحب تواریخ دان لکھتے ہیں کہ اوسکی سالانہ آمدنی شاہزادے کو تخمیناً ۲۶ لاکہ پونڈ کی پہونچتی ہے علاوہ اسکے چاول گوند چاے تنباکو اروی اور ترکاری چربی لوہا گندھک پتھر وغیرہ سے بہت فائدہ ہوتا ہے - شہر کے اندر مقام وکوموٹو میں ایک کوئلے کی کان ہے جس کے نیچے

ڈچ لوگ گئے ہین اور بیان کرتے ہین کہ یہ کان بہت عمدہ اور اسمین خوب کام ہوتا ہے گویا ابھی بڑے مصرف کا ہے - شاہزادہ فرن بڑے واقف کار ہین عرصہ چند روز کا ہوا کہ اونھون نے ایک پانی کی کل ولایت سے منگوائی تھی اوسکے اوپر ڈچ کو تعینات کرنے سے انکار کیا -

استقدر تعریف اس سلطنت کی لکھنا ضرور ہے کہ اس سلطنت مین اس مقام کی عورتین نہایت خوبصورت ہین - مگر شاہزادہ ساٹسما بڑا قدردان ڈچ سکناے نکاسکی کا تھا اور کئی بار اونکو اپنی ملاقات کے لیے بلایا - یہ شاہزادہ جو ہمارے پہونچنے کے قبل انتقال کر گیا نہایت ہوشیار اور دلیر تھا - بادشاہ نے اونکی شاہزادی سے شادی کی تھی اور اسوجہ سے یڈو مین بڑی حکومت تھی اور وہان کوٹھیان شہر مین اونکی موجود ہین - انکا وہ خاندان ہے جس مین وارث خاندان کا مقرر نہین ہو سکتا ہے مگر ایک وارث تجویز کرنا پڑتا ہے - انکے سلسلے کا ایک مورث اعلے وہ تھا جسنے جزیرہ لوچو کو فتح کیا تھا +

صوبہ ساٹسما مین گندھک بکثرت ہے اور ایک شے ہم لوگون کی تجارت جیپان سے تھی - دکن کی سرحد مین جزیرہ آیوگسما یعنی جزیرہ گندھک کا واقع ہے جو ہمیشہ جلا کرتا ہی اس جزیرے کی کانین شاہزادہ ساٹسما کو سالانہ دوسو صندوق چندے کی آمدنی مین دیتی ہین - کپتان کٹن ڈک ایک ڈچ کے صاحب سے دریافت ہوا کہ مقام نکاسکی ہین اس شاہزادے نے ایک تار برقی اپنی بادشاہی کوٹھی سے دارالسلطنة تک جو مقام لگوسیا بفاصلہ ۲ میل واقع تھی نصب کیا - شاہزادہ موصوف کے کئی کارخانے شیشہ اور توپ بنانے کے تھے جسمین قریب ۸۰۰ آدمی کے نوکر تھے +

کپتان کٹن ڈگ صاحب کی ہدایت کے موافق اہل جیپان چند عمارتین بندرگاہ کی طرف تیار کر رہے تھے یعنی ایک مقام کل واسطے مرمت دودکش کے جو بادشاہ نے حکم دیا کہ نکاسکی مین تیار ہو - ہم لوگون کے پہونچنے سے چھ مہینے پہلے ڈچ انجنیر کلین جمع کر رہے تھے اور بہت کچھ پہونچ گیا تھا - یہ عمارتین ایک بہت دلچسپ ترائی کے مقام مین تیار ہو رہی تھین سمندر کے سامنے - ہملوگون نے دیکھا کہ ایک کشتی مین ڈچ انجنیر اور کلین بنانے والے روز مرّہ اوس مقام کو آتے جاتے تھے مگر اونکے

کام دیکھنے کی فرصت نہ تھی شمار سے معلوم ہوا کہ ابھی دو سال تک کام جاری ہونا ممکن تھا دریا مین ایک ستون کئی سو فٹ لمبا تیار ہو رہا تھا +

جیپانیون کو حکم ہے کہ ان کامون کو مثل شاگردون کے سیکھین اور آپ کو واسطے عہدۂ انجنیری کے لائق اور فائق کرین اور اسکے سیکھنے کا ایسا شوق ہے کہ کئی شاہزادے حسب اجازت بادشاہ کے جاکر سیکھتے ہین اور بعضے عمارتون کے نقشے بناتے ہین علاوہ اسکے کئی برس سے ایک جہازی مدرسہ قائم ہے +

نکاسکی سے جو حال مرقومۂ ماہ اپریل ہمکو ملا اوس سے دریافت ہوا کہ یدو کے بادشاہ کا حکم صادر ہوا ہے کہ نکاسکی سے یہ مدرسہ اوٹھکر دار السلطنة کو جاوے اوس گورنمنٹ کو یہ خیال ہوا ہے کہ افسر اس مقام پر تعلیم شافی نہین پاتے ہین لہذا وہان تعلیم دینا چاہیے یہ خیال اسوجہ سے گذرا کہ ایک دودکش بخیریت تمام نکاسکی سے یدو کو نو دن کے عرصے مین پہونچا اور اوسکے ہمراہ کوئی غیر ملک کے صاحب نہ تھے۔ اس جہاز کا نام یدو تھا معلوم ہوا کہ مدرسہ انجنیر کا اور نیز مدرسہ ادویات کا بدستور جاری رہے گا کیونکہ کچھ عرصے سے جاری اور خوب رونق پر ہے +

اگر کوئی لڑائی درمیان جیپان اور غیر ملک کے ہو مقام فرن اور زرنکو سے فوج واسطے حفاظت نکاسکی کے آوے ہر رجواڑہ پر فرض ہے کہ گورنمنٹ بادشاہی کو بقدر حصہ فوج سے مدد دے۔ اسقدر کثرت سے آبادی یہان ہے کہ جیپان کی فوج دنیا مین سب سے بڑی ہے مگر لڑائی کے کام سے بالکل ناواقف ورنہ نہایت ہولناک ہوتی۔ اس ملک مین سپاہی کا پیشہ بہت عظمت کا تصور کیا جاتا ہے یہ چوتھے درجے کے لوگ متصور ہوتے ہین اور بلقب سلائی مشہور ہین اور اراضیات رکھتے ہین۔ خاص بادشاہی فوج علاوہ فوج رجواڑہ کے تخمیناً ایک لاکھ پیدل اور بیس ہزار سوار ہین مگر ہم باطمینان اسکو صحیح نہین کہہ سکتے ہین +

تاریخ ۵۔ ماہ اگست کو ہملوگ نکاسکی سے روانہ ہوے اور جہاز اٹریبوشن اور چھوٹی کشتی اور لی نامے توپ کی کشتی ہم لوگون نے ہمراہ لی۔ جیسے ہی ہملوگ روانہ ہوے ایک سلسلہ توپ کی

آواز کا معلوم ہوا اور ایک غیر ملک کے جہاز نظر آتے تھے اور جب ہم آیو ساما جزیرے کے باہر ہوے ایک بڑے ڈچ کے جہاز کو دکن جانب سے آتے دیکھا - ہم لوگون کو مطلق معلوم تھا کہ ایک آندھی چلی آتی ہے جو تھوڑے عرصے مین اوس جہاز کو پتھر سے ٹکرا دیگا اور ہمکو ایک مقام چیچی کاف نامے مین ٹھہرنا پڑے گا پس ہملوگ آہستہ آہستہ گئے کہ جس مین اوس جزیرے کو دن کے وقت جاوین اور دوسرے دن صبح کو درمیان دو آتشی پہاڑون کے جو قریب پچیس سو فٹ کے اونچے اور ایک دوسرے سے ۲۰ میل کے فاصلے پر واقع تھے پہونچے - اب ہوا تند ہوئی اوس مقام پر جہان چٹان اور پتھر بافراط تھے اور ہملوگون کو کسی بندرگاہ مین پناہ ڈھونڈھنا پڑی - جب ہم کیپ چیچی کاف کے نیچے پہونچے ہمارا دل نہایت اندیشے مین تھا خیریت ہوئی کہ دور جانا تھا قریب کشتیان نظر آئین اور ہم لوگون نے ایک میل زمین سے لنگر ڈالا - یہ تمام کنارہ جیپان کا نہایت آتشی ہے اندر کو بڑے نیچے چوٹی کے مقام نظر آئے اور سمندر کی طرف جزیرے معلوم ہوے صرف کیوسو جزیرے کی طرف جو ہمارے مقام سے دکن جانب تھا پانچ آتشی پہاڑ واقع تھے ایک انمین سے سا ٹسما مین تھا اور سب سے مشہور وزن ٹیک نامے واقع فرن تھا چین کی لکھی ہوئی تواریخ مین اسکا بیان ہے ۱۳۰۹ء مین ایک اونچا پہاڑ بالکل دھس گیا تھا اور بڑے سوتے گرم پانی کے اوس سے بہنے لگے اور دھوان مثل ابر کے جاری ہوا اور ایک وقت جب آگ مشتعل ہوئی وہ بدنصیب شہر سیما یارا نامے بالکل جل گیا اور ۵۳ ہزار آدمی ہلاک ہوے ۱۵۹۶ء کی تواریخ مین فادر فروس صاحب لکھتے ہین کہ مینو کی بادشاہت مین ایک بڑا مضبوط قلعہ جو ایک پہاڑ کے اوپر بنا ہوا تھا کئی بار ہلنے کے بعد یکایک پہاڑ کے اندر غائب ہو گیا - ایک اسیطرح کی واردات مقام ٹکسی مین پہونچکر ہوئی یعنی کئی غار پہاڑون مین اسقدر شدید ہو گئے تھے کہ اگر اونکے اندر توپ کی آواز کیجائے بالکل نہ سن پڑے اور اونمین سے ایسا دھوان اور بدبو نکلتی تھی کہ کوئی اوسطرف جانیکا ارادہ نہین کرتا تھا +

ملفر صاحب ایک جزیرے کا حال جو متصل فراندو مقام کے واقع ہے بیان کرتے ہین کہ ایسا گرم و ہولناک گرجتا ہوا کئی سو برس سے تھا کہ اوسمین سے کئی گرم سوتے تمام سلطنت مین

سہتے تھے اور اوس پانی سے بہت مریض صحت پاتے تھے - کچھ تعجب نہین گر ایسی آگ اور گندھک کے شہر مین لوگ بھوت پریت کا وہم کرین - ایسے مقام کے نزدیک کسی آندھی کی رات کو جہاز ٹھہرانا مثل ایک بھوت بھرے کمرے مین سونے کے ہے - عجیب عجیب خیالات ہمارے دلکو گذرتے تھے اور یہ اندیشہ ہوتا تھا کہ جسطرح روس کے جہاز ڈایتیا نامے کو پانی تری مین چھوڑکر ہٹ گیا تھا ویسا ہی ہم لوگون کو یہان چھوڑکر ہٹ نجاوے - قریب ۳۶ گھنٹہ تک ہملوگ اس ہولناک مقام مین رہے اور اس عرصے مین آندھی ایسی تیز چلی کہ ہمارا اوترنا غیر ممکن معلوم ہوا - تاریخ ۷ کو قریب آدھی رات کے ہوا موقوف ہوئی کپتان آسبرن صاحب نے لنگر اوٹھا کر جہاز چلائے اور چچی کاف کے پہاڑ سیاہ اور ہولناک اندھیری رات مین معلوم ہوتے تھے اور لہرین زور زور سے تھپیڑ مارتی تھین جہاز ریٹر ہوشن اور چھوٹی کشتی خوب دلیری سے چلتی تھی اور اوسکی روشنی لہرون پر جو ہمارے کمرے کے قریب تھی خوب چمکتی تھی - قریب ایک ہفتہ بعد جب ہمنے مقام ہڈو مین لی جہاز کو پھر دیکھا تو بالکل ٹوٹا تھا اور اوسکے چلنے کی امید نتھی مگر کپتان گرسیم صاحب مالک جہاز اور کپتان کالن کمبل صاحب نے جو اوسپر مسافر تھے اپنی عقل اور ہوشیاری سے اوسے درست کرلیا - اگرچہ تین روز تک برابر خوب ہوا زور سے چلی تاہم ہملوگ تیزی سے سپلے آئے ۰۰

تاریخ ۱۰ اد ہم لوگون سنے دور سے فیوزی یاما نامے ایک پہاڑ دیکھا جسکے نام سے ابھی تک ہملوگ ناواقف تھے اور نہ ہمکو معلوم تھا کہ یہ اسقدر مشہور تھا اسقدر بعید فاصلے سے وہ ایسا عمدہ معلوم ہوتا تھا کہ بیان سے باہر ہے - یہ پہاڑ سب پہاڑون سے بلند تھا اور اسکی چوٹی برف سے بہت بلند تھی اور بارہ ہزار فٹ زمین سے اونچا تھا مثل کوہ انٹا کے جو ولایت مین واقع ہے - حسب بیان ایک جیپانی کے معلوم ہوا کہ ایک سو برس سے یہ پہاڑ بلا کسی خلش کے ہے - ہملوگ اس نمودی مقام کی طرف ہولیے اور جزیرہ ایل برانیز میں مین سہونچے اسکے متصل کوہ ویرس کشتی واقع ہے جسمین سے دھوان نکل رہا تھا ہمارا مقام سموڈا تھا مگر اسکا بندرگاہ ملنا مشکل تھا جب کنارے پہونچے بہت کشتیان ادھر اودھر ماری ماری پھرتی دکھین اور آخرکار بندرگاہ سموڈا کا پایا جہان بڑی درخت اور سبزی نظر آئی - ہملوگ بڑی خوشی سے اوسکی شہر کین

دیکھنے لگے اور بڑے آرام سے بندرگاہ مین داخل ہو گئے جسکے دونون طرف دو بہت عمدہ ٹھپان واقع ہین ایک کا نام سنڈر ایلنڈ ہے جسمین ایک غار اور راہ سکے اوپر درخت اور چوگرد پانی بھرا ہے اور جب تک کہ دکن اور پورب جانب کی ہوا نہین چلتی سب خاموش رہتے ہین جو کوئی آگے اس بندرگاہ مین نہین آیا ہے اوس کو گمان ہوگا کہ یہ سب درست اور اچھا ہے بعد اوسکے اونچی پہاڑیان ہین جو شہر کو گھیرے ہوے ہین اور ایک سوتا دریا کا نکلتا ہے کنارۂ دریا سے تھوڑے فاصلے پر لنگر پڑا اور نہایت مشتاق ہوکر ہم لوگ خواہان ہوے کہ اوترکر اس دلچسپ مقام کی سیر کرین فقط

باب چہارم

سکونت امریکا کے صاحب کانسل کی — تغیر کی جگہہ — امریکا کے کانسل کی ملاقات کرنا — اونکی کامیابی یڈو مین — بازار مقام سموڈا کا — ظلم کرنا — جیپانی قبرگاہ — بدہ کے مندر — مذہب سنتو — گھر کے دیوتا — جیپان کے مندر — قوم سنتو کی دلیلین — مذہبی خیالات سنتو مذہب کی قدر — صاحب گورنر کا ملاقات کرنا — نہایت درجہ کی خاطر — مقام سموڈا کا حال — یڈو کو سفر کرنا — جیپان کی جھونپڑیان — مقام کنگوا — یڈو کو پہونچنا

سموڈا کے سرے پر شہر سے قریب ایک میل کے فاصلے پر ایک عمدہ باغ درختون کا ہے اوسکے عجیب سائے غالباً واسطے مذہبی کام کے مفید ہین اور اوسمین شاید کوئی مندر پوشیدہ ہے اور اوسمین صدہا سال سے برہمن پوجا پاٹ کیا کیے یہ مقام بہت عمدہ واسطے آسایش و آرام عبادت گاہ کے ہے اور جب ہمنے اپنی دوربین لگا کر دیکھا تو یقین ہوا کہ درمیان ہونانی درختون کے سرخ سفید اور نیلے جھنڈے نظر آتے تھے اور حقیقت مین ایسا ہی پایا یعنی مسٹر ہارس صاحب امریکا کے کانسل اوس مین رہتے تھے یہ ہمکو مسٹ ہوسکن صاحب مسٹر ہارس صاحب کے سکرٹری سے دریافت ہوا جو قبل ہمارے جہاز سے اوترنے کے لارڈ ایلجن صاحب کے پاس امریکا کے کانسل کیطرف سے آئے تھے +

ہم لارڈ ایلجن صاحب کے ساتھہ واسطے ملاقات ہارس صاحب کے اوترے باہری نکل

اونکے جاے سکونت کی ویسی ہی عجیب وغریب تھی جیسی کہ اندیشہ تھی اگر کوئی شخص اس دنیا کی
ذمہ داری اور دقت سے جدا ہونا مانگتا اوسکو اس سے بہتر مقام نہ ملتا مگر جب بدرجۂ ناچاری
ایسے مقام مین رہنا پڑتا ہے یہ گمان ہوتا ہے کہ گویا حالت مقیدی سے ہے اکثر سفر کی حالت
مین کسی مسافر کو اس سنسان کونے مین کیفیت کی جگہ مل جاتی ہے پہلے اوسکو یہی خیال ہوتا ہے
کہ کیا دلچسپ مقام واسطے فقیر کے ہے اور دوسرا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم کسطرح ایسے شخص پر
رحم کرین - واسطے فقیر کے خواہ جو شخص فقیر بننا چاہے جیپان بنسبت اور تمام شہر دنیا کے
خوب مقام ہے مگر نہ اسکو مسٹر ہارس صاحب اور نہ مسٹر ہوسکن صاحب اسکو پسند کرتے
تھے ایک کمرے مین خوب کتابین آراستہ تھین مگر دو سال کی ایسی جلاے وطنی کی حالت مین
رہنے کا کیا اجورہ دے سکے - سموڈا مین بعض اوقات سواے صاحبان غیر ملک کے اور
کسی شخص کو یہ دونون صاحب نہین دیکھتے تھے جس سے کچھ گفتگو کرین - ان لوگون کو ۱۸ مہینے
بے چٹھی اور اخبار پائے اور دو سال بے بکری کا گوشت کھائے گذر گئے تھے تو بھی یہ صاحب
ایسی حالت مین اس ملک سے نفرت نہین کرتے تھے - مسٹر ہارس صاحب بہ نسبت
ڈچ صاحبون کے جیپانی زبان خوب بولتے تھے انھون نے اون لوگون سے خوب اتحاد
پیدا کیا تھا اور انکی نیکی اور خلق کی بڑی تعریف کرتے تھے اونھون نے کئی امراون کی
نیکی کے بیان کیے بالخصوص بادشاہ اور بادشاہ زادی کے جب وہ خود ایک مرتبہ بیمار ہوے
تھے تب بادشاہ نے باصرار تمام اپنا طبیب علاج کے لیے بھیجا اور بادشاہزادی اپنے ہاتھ
کے بنائے ہوے کھانے اونکے واسطے بھیجتی رہین +

مسٹر ہارس صاحب حال مین بعد طے کرنے ایک بہتر عہدنامہ کے جیپان کی گورنمنٹ کے
ساتھ بہ نسبت اوسکے جو کپتان سارس صاحب کے وقت مین تھا واپس آئے تھے
وہ کئی مہینے اوس شہر مین رہے اور اس مابین مین اونھون نے اور مسٹر ڈانکر کرٹس صاحب
نے لاحاصل کوشش کی کہ اسپنے شرائط پر راضی کرین ۱۸۵۵ء مین صاحب موصوف نے
ایک بندوبست سوداگری کا طے کیا تھا جس سے کسیقدر رعایتین غیر ملک کے صاحبون کے
ساتھ کی گئی تھین مگر جیپان کی گورنمنٹ نے استحقاق تجارت کا مع کل منفعت کے اپنے

ساتھہ رکھا - مسٹر پارس صاحب کو منظور تھا کہ ایک عہدنامہ معقول اوس ملک کی طرف سے جسکے لیے متعین تھے کرین اور مسٹر ڈانکر کرٹس صاحب اونکو ایسا مستعد دیکھکر ہڈیوکو سے گئے کہ اب اپنا مطلب نکالین مگر لاحاصل ہوا +

جب دیکھا کہ جیپانیونکو راہ پہ لانا غیر ممکن نہے وہ لوگ نا امیدی سے واپس آئے - مسٹر ڈانکر کرٹس صاحب بعد دو مہینے سفر خشکی کے نکاسکی کو واپس آئے اور مسٹر پارس صاحب سموڈا کو - وہ بالکل نہ پہونچ چکے تھے کہ خبر عہدنامۂ ٹمنٹ سن کی پہونچی مسٹر پارس صاحب نے اوسیوقت جاکر اسکی اطلاع دارالسلطنت مین کی جبکہ مسٹر ڈانکر کرٹس صاحب بڑی مشقت سے نکاسکی مین سفر کر رہے تھے اور اونکو ان بڑی وارداتون کا جو واقع ہوئی تھین کچھہ حال نمعلوم تھا اونکے رقیب یعنی مقابلہ کے صاحب نے اپنے عہدنامے پر دستخط کر دیے تھے اور سموڈا مین اب خوب امن وامان ہے - ہملوگ مسٹر پارس صاحب کی کوٹھی سے شہر کو پیدل گئے سموڈا بمقابلہ نکاسکی کے ایک حقیر جگہ ہے اور معلوم نہین کہ کیون کموڈور پیری صاحب نے اوسے ایک بندرگاہ تجویز کیا تھا - اون دنون بھی ایک چھوٹا گاؤن تھا اور جب سے اوسمین زلزلہ آیا شہر و بندرگاہ نقصان سے نہ بچا - اوس زلزلے نے اس بندرگاہ کی زمین کو اسقدر تبدیل کر دیا کہ کوئی طوفان کشتی کو اوس بندرگاہ مین بچا نہین سکتا ہے +

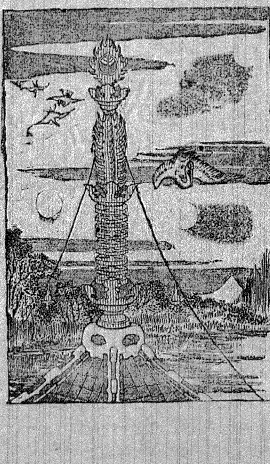
اس شہر مین چند سڑکین اور تین چار ہزار آدمی رعایا ہین - ایک جانب بازار واسطے منفعت صاحبان غیر ملک کے نہے اور بہ نسبت نکاسکی کے اچھا ہے اور کئی متفرق ہندوستانی ساخت کی اشیا ہمنے یہان دیکھین - منجملہ اور اشیا کے ہمنے ایک موم کے کپڑے کی کرتیان پانی کی حفاظت کے لیے خرید کین ایک ایک اٹھارہ نپس مین - یہہ کرتیان پانی مین خوب حفاظت کرتی ہین اور نہایت ہلکی اور باریک ذرا سے زور مین پھٹ جانے کا اندیشہ ہے مگر یہ نہایت ارزان ہین - ایک جوڑی چمڑے کے دستانے نصف قیمت مین مل سکتی ہے یہ بازار نہایت عمدہ اور آدمی کو بہکاتی ہے جو شخص اوسکے درمیان سے جاتا ہے نہایت حیرت اور خواہش سے اونکی سیر کرتا ہے اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ کیا خرید یگا اور کون سے شے گھر پر پسند ہوگی تم بتا نہ سکوگے جب سب کو

با فراط اسباب خریدتے دیکھتے ہو حیران ہوکر آخرش آپ بھی ادھا دھند خریدنا شروع کرتے ہو جب کوئی شے طے ہوجاتی ہے جیپانی فروشندسے تمکو ایک کاغذ اور ایک عمدہ قلم سیاہی مین ڈوبا ہوا حوالے کرتے ہین او سپر تم اپنا نام اور قمیت لکھ دیتے ہو بعدہٗ اون اشیا پر اپنا نام لکھ دیتا ہے - بعد غروب آفتاب کے ایک مقام پر جانا پڑتا ہے جہان یہ سب اشیا جمع رہتی ہین اور وہین سے ملتی ہین - جو غیر ملک کا سکہ ہملوگ داخل کرتے ہین وزن ہوکر لیا جاتا ہے کوئی تکرار آگے پیچھے نہین ہوتی ہے +

ایک دقت ان بازارون مین یہ ہے کہ بڑا توقف ہوتا ہے ایک کو دوسرے کے عندیے پر گویا متوقع رہنا پڑتا ہے - کیا فائدہ ہے کہ کھڑے اشیا کی سیر کرین جبکہ تمام شہر اور قرب جوا سیر کرنے کے لیے پڑا ہے - بہت مناسب ہے کہ ایسی فضول خرچی کو دور کرکے ملک کی سیر کرین - دور نہین جانا پڑتا ہے بازار کے پیچھواڑے ایک درختون سے گھرا ہوا پہاڑ نظر آتا ہے اور اوسپر مندر واقع ہین - اونچی اونچی سیڑھیون پر چڑھ کے جانا پڑتا ہے وہان چھوٹے آدمی رنگین کاغذ اور خاک آگ کے سامنے کھڑے ہوکر پوجتے ہین اوپر سے اور بھی شہر بخوبی نظر آتا ہے اور اونچے درختون کے نیچے بڑی قبرگاہ ہے یہ قبرین بڑے موٹے چونے سے بھری ہوئی ہین جس مین پانی بخانے پارے - حسب تحریر آرلوڈ ٹس مانٹی نس تواریخ دان کی عورتین بیٹھی ہوئی دونون ہاتھ جدا اور چہرہ کاندھے کیجانب بھرا ہوا دفن ہوتی ہین اور مرد جھکے ہوے گویا عبادت کرتے ہین ہاتھ جوڑکر - قبر کے پتھر سسک کھلاتے ہین اور تراشی ہوئی مورتین لڑنے والون کی نبی ہین - عورتون کی قبرون پر پھول تراشے ہوے ہین حروف پتھر مین تراشے ہوے ہوتے ہین اور قبرین اسیطرح بنی رہتی ہین اور جب وہ شخص جسکی وہ قبر ہے دفن ہوتا ہے وہ حروف سنہلے پانی سے گلٹ کردیے جاتے ہین - جیپانی قبرون پر تراشے ہوے پتھر لگے ہوی اور اکثر مین کائی جمی ہوئی اور پتون سے بکثرت گھری ہوئی نہایت عمدہ معلوم ہوتی ہین اور پچھم کے مسافر کو اونکے دیکھنے سے خیال گذرتا ہے کہ ان لوگون کے خیالات ایسے امور مین ویسے ہی ہین جیسے اپنے ملک مین - قبرگاہ سے ہملوگ مندر کیطرف گئے اندر ایک عمدہ کمرہ تھا جس مین چٹائی بچھی اور بڑی لالٹین بیچ کے کمرے مین لٹکتی تھی مورتین سب

قسم کی تھین جسطرح قوم بدھ کے مندرون مین رہتی ہین - وہ لوگ جو بخوبی بھید مذہب یا بتون کا نہین جانتے ہین اور نہ کوٹھی اور مندرون کی کیفیت سے آگاہ ہین غیر متفق ہین نسبت عمارت اور مقام کے مندرون کے - ایسے مندر جسکے دیکھنے کو ہملوگ گئے عجیب تحفہ جو باسم حجما مشہور ہین نظر آئے یعنی نمونہ جہاز جو بعض شخصون نے کہ عبادت گاہ مین واسطے سیر اون لوگون کے جو ہمیشہ عبادت کو آیا کرتے ہین رکھدیے تھے - یہ کوٹھی واسطے تراشی ہوئی بناوٹ کے کچھہ مشہور نتھی رنگ تختی کا تھا اور اندر سادہ - جسطرح بدھ کے مندر سادے ہوتے ہین - ظاہرا اوسکی بڑی خوبصورتی ایک عجیب تراشا ہوا ستون تھا جو تصویر ذیل سے بخوبی واضح ہوسکیگا

تصویر جپیانی مندر کی



اسکے عقب مین کوہ فیوسی یاسا و واقع ہے اور اوسکے اوپر برف جمی ہوئی ہے داہنی جانب
کو ایک قسم کا چھوٹا تالاب اور اوسکے قریب شیشہ آویزان ہے اس تالاب مین پانی ہے اور
اوسکے مقابلے مین ایک بڑی گھنٹی آویزان ہے اور ایک اونچا صندوق جسکے اوپر تار کا
کام کیا ہے ایک نمودی مقام پر رکھا ہوا ہے کہ عبادت کرنے والے کو یاد دلا وے کہ خیرات
دینا واجب ہے - طریقہ عبادت کا آسان ہے عبادت کرنے والے اس تالاب مین مُنہ دھوتے
ہین تب شیشے مین مُنہ دیکھکر عبادت کرتے ہین اور صندوق مین چند پیسے ڈالنے کے
بعد گھنٹی بجاتی ہین ۲ یا ۳ مرتبہ علامت ہے کہ عبادت کر چکے - بعضے صرف شیشے مین مُنہ دکھنا
کافی سمجھتے ہین کہ جسطرح ہم شیشے مین مُنہ دیکھ لیتے ہین خدا ہمارے دلون کو دیکھ لیتا ہے
کئی فرقے جو جیپان مین ہین سب شاخین متفرق بدہ اور سنتو کی ہین - مذہب بدہ جیپان
مین تا ۵۵۲ء قبل مسیح علیہ السلام جاری نہین ہوا تھا مگر اخیر اوس صدی مین بنیاد پڑی اور
رفتہ رفتہ اوس ملک کے مذہب مین ملگیا - آخر عبادت جو وہان مقرر تھی اوس سے بہت
فرق نہوا - صفائی دل اور زندگی کی مذہب سنتون مین طلب بھی اور صفائی بدن کی دونون
مذہب مین طلب تھی - بدہ کے پادری لوگ سر مونڈوا کر کُھلا رکھتے ہین اور سنتو کے پادری
بال جمنے دیتے ہین اور ایک بھاری عمامہ مثل کشتی کے پہنتے ہین جو اکثر بہت عمدہ رنگین
کپڑے کا ہوتا ہے - علاوہ مذہب سنتو اور بدہ کے ایک اور مذہب باسم ستو یعنی راہ
زندگی کی ہے یہ مذہب والے مندر عبادت گاہ بتون پر اعتقاد نہین کرتے ہین اور
عاقبت کی سزا اور عاجزی سے انکار ہے صرف اسقدر تسلیم ہے کہ اگر آدمی پاک اور درست
رہے زندگی پاک ہے اور اگر نیکی کرے ٹھیک اور درست ہے اور ایسے لوگ درست
رہین گے اور خوب حکومت کرینگے +
بعد غور نسبت مختلف مذہبون کے ہملوگ مندر سنتو سے جہان بیٹھے تھے اوترے اور چونکہ
آفتاب پہاڑون مین چھپ گیا تھا ہملوگ دریا کے کنارے دھان کے کھیتون مین سیر کرنے
لگے اور شام کی ہواخوری کرنے لگے اس انتظار سے کہ اگر چاے پینے کے لیے بلائے جاوین
تو بلا قیمت چاے پہین جیپان مین چاے بہت ارزان اور خوب ہوتی ہے غیر ملک کا سکہ

لینا یہان منع ہے اور یہان کے لوگ بہت خوف کھاتے ہین کہ اونکی شکایت گورنمنٹ مین نہو - ہملوگ یہان بہت عمدہ مکانات مین حقہ اور چاے پیتے اور کشتیون پر سوار ہوتے ہین اور طرح بطرح کی قرضداری جسکو تنباکو سے ادا کرتے ہین +

دوسرے روز بعد پہونچنے سمموڈا کے صاحب گورنر واسطے ملاقات لارڈ ایلجن صاحب کے آئے اونھون نے سُنا تھا کہ ہملوگون کا ارادہ یڈو جانے کا ہے پس لارڈ صاحب موصوف کو سمجھانے آئے تھے کہ نہ جاوین - صاحب گورنر اپنے ہمراہ ایک بڑا مجمع لوگون کا لائے تھے سب نے انگریزی کھانا پسند کیا - صاحب گورنر بڑے ظریف تھے اکثر زور سے ہنستے تھے اور ہمکو ویلر صاحب یاد آتے تھے - وہ سب کچھہ دل لگی سمجھتے تھے لارڈ ایلجن صاحب کا انکار کرنا کہ کشتی سمموڈا مین اونکے حوالے کرکے وہان رہنا اونھون نے دل لگی سمجھی - ہرطرح کی تقریر کی مگر کچھہ حاصل نہوا - اونھون نے کہا کہ اوسکے انجام سے ہم خوف کھاتے تھے اور ہنسنے لگے پھر کہا کہ آپ لوگون کی نسبت خوف کھاتے ہین اور پھر ہنسے اور جب آخر کار دیکھا کہ ہم لوگ خوف مین نہین آتے ہین ہر چند کا غذ لیکر مٹھائی لپیٹنے لگے اور کہا کہ ہمارے کئی بال بچے ہین جو غیر ملک کی مٹھائی کھانے کا شوق رکھتے ہین کئی اونکے ہمراہی گھر بار والے تھے وہ بھی اسیطرح کاغذ لپیٹنے لگے - معلوم ہوا کہ ایک شخص مربہ کسی برتن مین بھر کر اوٹھالے گیا تھا - واضح ہو کہ یہان میز پر سے کھانا اوٹھالے جانا گویا ایک بڑی علامت اتحاد کی ہے - جو زیادہ دوستی دکھانا چاہتے ہین اکثر ایک نوکر کو جہان دعوت ہوتی ہے لیجاتے ہین اور دعوت کے بعد وہ کھانا اور مٹھائی جو کسی صاحب انگریز کی میز پر دوسرے روز کام آوے اوٹھا کر گھر لیجاتے ہین اس باعث سے ایک دوست کے کھانے مین زیادہ صرف پڑتا ہے مگر یہان بے لذت نہین سمجھا جاتا ہے +

صاحب گورنر نے کہا کہ اُن کو اجازت ملی تھی کہ اپنی بی بی کو اپنے ہمراہ رکھین مگر یہ اسوجہ سے تھا کہ اونکا عہدہ اسقدر بڑا نہ تھا کہ منجملہ اُن عہدون کے ہو کہ جو اپنی بی بی یڈو مین چھوڑ آوین سمموڈا کے دو گورنر ہین جو ہر ششماہی مین تبادلہ کرتے ہین وجہ اسکی یہ ہے کہ ہر دو اپنے اپنے ہمراہی کے کام کو جانچین - صاحب گورنر بعد خوب تناول طعام کے رخصت ہو گئے -

اونھون نے تحریری درخواست کی کہ دو جیپانی عہدہ دار جہاز فیوزیس پر سوار ہوکر بندرگاہ تک جاوین مگر انکار ہوا اس دلیل پر کہ مسافرون کا لینا خلاف حکم تھا +

ازروے عہدنامہ جدید کے نام سموڈا بالعوض نام کنگوا کے قائم ہوا ہے اور بندرگاہ اب عام نہین یہ بندرگاہ بڑے خطرے کا ہے اور رعایا بہت کم اور عنقریب کل پھوا ہین - اندرونی ملک مین جانا بہت مشکل ہے ۶ ہزار فٹ اونچا پہاڑ طے کرنا پڑتا ہے - مکانات تمام لکڑی کے بنے ہین اور اکثر اونمین یک منزلہ ہین - دکاندار بہت غریب ہین - یہان جسطرح لکا سکی مین غربا بہت کم کپڑا پہنتے ہین مرد صرف ایک دھوتی باندھتے ہین اور عورتین کمر تک برہنہ ہم لوگون کو دیکھکر اونھون نے مطلق حیرت ظاہر نہ کی - مگر ہملوگ خود اوس انبوہ کو دیکھکر متحیر ہوے جو ہمارے کُتّے کے پیچھے تھا - اگرچہ یہ کُتّا چین کی نسل تھا مگر بدن پر لمبے بال ہونے سے باشندگان سموڈا اوسے دیکھکر کمال متحیر تھے +

مسٹر ہارس صاحب نے بڑی دوستی اور عنایت ہم لوگون پر ظاہر کی جب تک ہم سموڈا مین رہے مگر زیادہ تر اونکی فیاضی اس مین ظاہر ہوئی کہ اونھون نے ایک ڈچ مترجم مسٹر ہیوسکن صاحب کو ہمارے حوالے کیا یہ صاحب ہمارے بڑے مددگار تھے جب تک ہم یڈو مین رہے - دو سال اس ملک مین رہکر اونھون نے یہ زبان خوب سیکھہ لی تھی ہم اونکے مشکور ہین کہ سب سرکاری کاروبار مین جیپانی مترجم کی ضرورت ہوتی تھی کہ زبان ڈچ سے جیپانی زبان مین ترجمہ کرے +

تاریخ ۲۱ - اگست کو ہملوگ سموڈا سے روانہ ہوے اور خوب ہوا مین بندرگاہ سے نکل گئے بائین جانب ایک پہاڑ ۶ ہزار فٹ اونچا چھوڑا - اس مقام پر خوب سیر تھی لب دریا پہاڑ جنگل بھرے ہوے جابجا پھوس کے مکانات واقع ہین - پچھم کی جانب کا کنارہ کسیقدر مثل جزیرۂ وایٹ واقع ولایت کے ہے یورا کا خود ایک بہت عمدہ شہر لب دریا ہے یہ ایک سرحد یڈو کی متصور ہوتا ہے اور ایک کشتی دیسی تک بھی جائزہ لینے کے لیے یہان روکی جاتی ہے +

تصویر ایک جیپانی گانون کی



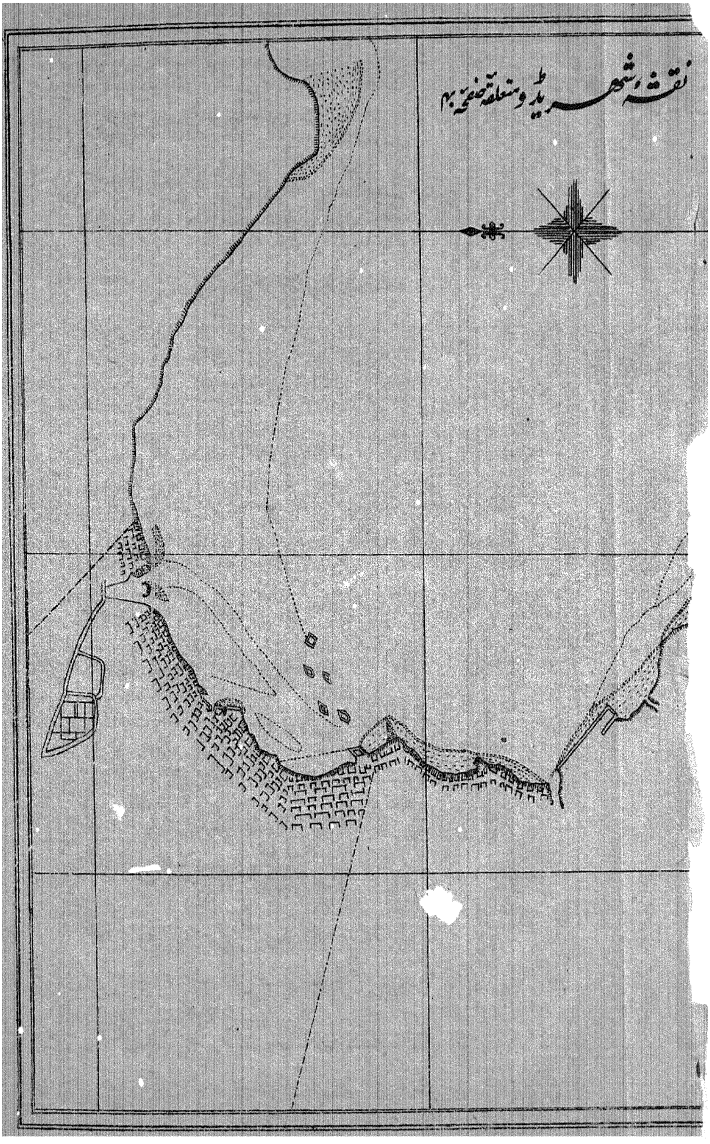
ہملوگون کو دیکھتے ہی دو کشتی بھر کے حکام دوہری تلوار باندھے ہوئے جلدی سے نکل گئے اور اشارے سے درخواست کی کہ ٹھہرو مگر بلا خیال اونکے اشارے کے ہملوگ چلے گئے اور جب ہمنے اونکو بہت فاصلے پر چھوڑا تب بھی وہ کوشش کررہے تھے کہ ۸۰ گھوڑے کی طاقت کے دو دکش تک جا پہونچین - ہمکو یقین نہ ہوا کہ اوسی رات کو جہان ہم نے قیام کیا اوسکے برابر اون لوگون نے بھی قیام کیا اور ہمارا پیچھا نہ چھوڑا +

اس ما بین مین ہملوگ برابر اوس پانی کے گئے جہان ہوکر کموڈر پیری صاحب چند سال کا عرصہ ہوا گئے تھے - جزیرہ پیری اور وبسٹر کے پار ہوکر جو بیقدر جنگل سے بھرے تھے ہملوگون کو روس کے جہاز نظر آئے جو مقام کنگوا مین دو پہر کے مقیم تھے - یہ مقام یڈو سے قریب ۱۸ میل کے فاصلے پر واقع ہے کنارے سے قریب نصف میل کے فاصلے پر خوب جگہ لنگر ڈالنے کی ہے - شہر خوب ہے اور ایک جدید بندر گاہ کے لیے مخصوص ہوا ہے - کونٹ پوٹیاٹین جو گلف آف پچھلی سے سیدھے جیپان کو روانہ ہوئے تھے اور ۵ ادن آگے داخل ہوکر اوسیوقت سے سامان واسطے خاطرخواہ قبول ہونے کے دار السلطنت مین کررہے تھے - لارڈ ایلجن صاحب نے بعوض قیام مقام کنگوا کے خلاف دستور

کیا کہ سیدھے دارالسلطنۃ کو یہ خیال کرکے گئے کہ غالباً ہمارا جہاز دیکھکر وہان کی گورنمنٹ ہمکو پذیرا کرے گی اور تب بسہولیت سب طے ہوجاوے گا - نہایت خوبی قسمت تھی کہ کپتان مسٹر ڈآسبرن صاحب کمانڈر جہاز کے تھے جنکی لیاقت پر ہمیشہ بڑا اعتقاد ہو سکتا تھا +

ہملوگون کے ناگہانی نظر آنے نے غالباً روس والون کو بہت حیرانی مین ڈالا ہوگا بالخصوص ہملوگون کا آگے بڑھجانا جو آگے کسی سے کے یہ حوصلہ نکیا تھا - ابھی تک پچھم کا کنارہ کسیقدر اونچا اور پہاڑیان نظر آتی تھین مگر اب لب دریا برابر ہوگیا تھا پانی یہان اوتھلا اور راہ خراب ہے ہملوگ اسی فکر مین تھے کہ آیا آگے جا سکینگے یا نہین کہ اس اثنا مین چند ایسے بڑے جہاز نظر آئے جن سے یقین ہوا کہ بخوبی جا سکینگے مگر ایک عرصہ تک ہم بہت ناامید رہے انگریزی سے بنے ہوے جہاز دیکھکر یہ گمان ہوا کہ شاید کوئی اور غیر ملک کے لوگ ہمسے زیادہ تر صاحب ہمت آپہونچے ہین مگر قریب جاکر معلوم ہوا کہ یہ جیپانی ہین اور جھنڈے پر لفظ امپیریل نقش ہے - ان جہازون کے پیچھے رفتہ رفتہ جزیرہ نما قلعے اور بعدہ مکان یڈو کے نظر آنے آہستہ آہستہ ہمراہ جہاز اٹیر یوشن ہملوگ بسواری کشتی خرد بندرگاہ مین پہونچ گئے اور دو بجے دنکو بعد خوب سفر کے سموڈواسے ہملوگ قریب ۳ میل دریا کے کنارے اور قریب ۵ میل دارالسلطنۃ سے قیام پذیر ہوئے فقط

یڈو شہر کا نقشہ



نقشهٔ شهر جدّه و متعلقه صحیفه ۲۸۰

باب پنجم

حکام کا تشریف لانا — مقام لنگر کا تبدیل کرنا — شاہزادون کا تشریف لانا — غرض ملاقات کی جیپان کے توپ کے جہاز — اڈمرل صاحب کی ملاقات کرنا — جیپان کی کشتیان — بادشاہی پوشاک — مقام موریاما — کمشنرون کا ملاقات کرنا — اوترنے کا مقام — جیپان کے زین کا احوال — یڈو کی سیر — مجمع — کیفیت عورتون کی — شادی ہوئی عورتون کا بدشکل ہونا — جیپان کے جلسے — اپنی آیندہ جاے سکونت پر پہونچنا —

ہم لوگون کو لنگر ڈالے بہت عرصہ نہین ہوا تھا کہ اون بڑے چالاک دوہری تلوار باندھے ہوے حکام نے جو جیپان کے دریا کے کنارے بافراط ہین اور مسافرون پر حملہ کرتے ہین گویا اونکی وہ خاص ملکیت ہے آکر ہملوگون کی ملاقات کی — وہ سیڑھیون پر گرتے پڑتے چڑہ آئے اور غیر ملک کے جہاز پر چڑہ آتے مطلق خوف نہ کھایا — یہ لوگ نہایت خلق سے ڈچ اور جیپانی زبان مین گفتگو کرنے لگے اور بعض اوقات ایک آدھا لفظ انگریزی کا بھی بولتے تھے ان لوگون نے معلوم کرنا چاہا کہ ہملوگ کون ہین اور کیا چاہتے ہین اور کسقدر توپ اور آدمی ہمارے ہمراہ ہین اور کسقدر جہاز پیچھے آتے ہین — اتفاقاً مسٹر ہیوسکن صاحب کو وہ پہچانتے تھے اور مسٹر ہارس صاحب کی پالکی کو جو اونھون نے لارڈ الجین صاحب کو مستعار دی یہ لوگ یہ دیکھکر بہت حیران ہوے پس اونکو گمان ہوا کہ مسٹر ہارس صاحب کہین پوشیدہ ہین کیونکہ اونکے سکرٹری اور پالکی موجود ہے — مگر مسٹر ہارس صاحب کی جھنڈی پر ستارا اور رنگ برنگ سے ہے اور جیپانی لوگ پہچانتے ہین کہ جو جھنڈا اسپر تھا انگریزی تھا — وہ لوگ متفرق سوال مسٹر ہیوسکن صاحب سے کرتے ہین اور مہلت اوسکے جواب دینے کی نہین دیتے اور سب سوال ایک بات کے اوپر ہین کہ آیا مسٹر ہارس صاحب ہمراہ ہین اور ہملوگ فی الفور کنگوا کو واپس جاوین — ہملوگون نے سمجھا یا کہ انگریزی وزیر ہمراہ تھا اور ایسی بیہودہ درخواست ہم اوس سے نہین کرسکتے — اس عرصہ مین اور کشتیان جن پر حکام سوار تھے داخل ہوئین اور معلوم ہوا کہ گورنٹ پوٹیا مین صاحب اوس بندر کنگوا

سے آکر داخل ہوے اور یڈو مین رونق افروز تھے - معلوم ہوا کہ یہ لوگ جو جلدی ملاقات کو آئے کوئی عہدہ دار نہ تھے اور صرف واسطے دریافت حال کے آئے تھے کسی کے مرسلہ نہ تھے مگر یہی اونکا راگ تھا کہ کنگوا کو واپس جاؤ - اوسی روز شام کو لارڈ ایلجن صاحب نے ایک چٹھی وزیر اعظم کو لکھی کہ ہم عہدنامہ مرتب کرنے کو آئے ہین اور ایک کشتی واسطے پادشاہ کے لائے ہین ہم چاہتے ہین کہ ہمارے لیے کوئی عمدہ کوٹھی تجویز ہو +

دوسرے روز صبح کو یہ خیال کر کے کہ بذریعہ کشتیون کے ہم لوگ زیادہ تر کنارے کے قریب جا سکتے ہین زیادہ قریب گئے اور کنارے سے قریب ڈیڑہ میل پر مقیم ہوے جہان پر جیپان کے دو بڑے مربع ترائی کے جہاز ہین اور ایک دودکش جو ڈچ گورنمنٹ سے خرید ہوا تھا اور ایک اور کشتی +

جس مقام پر اب مقیم تھے وہان سے برابر مکانات لب دریا مقام سناگوا سے لیبے پل تک جو بالکل حد مین واقع تھا برابر دکھلائی دیتے تھے یہ سیر بوجہ واقع ہونے پانچ چھوٹے قلعون کے کسیقدر چھپ گئی - مقام سناگوا کے عقب مین پچھم کی جانب چھوٹے پہاڑ جنگلون سے بھرے ہوے جن پر مندر ہین واقع تھے اور بیچ مین ایک مقام بلند جنگل سے گھرا ہوا تھا اور جا بجا اوسکی سفید دیوار دکھائی دیتی تھی - معلوم ہوا کہ یہ قلعہ ٹایکون کے رہنے کا ہی سب سے بلندی پر کوہ فیوسی یاما جو اکثر بادلون مین چھپ جاتا تھا نظر آتا تھا - دوپہر کو چند شاہزادے کھانا کھانے آئے اور کل جو چٹھی مرسل ہوئی تھی اوسکا جواب لائے +

یہ شاہزادے باسم سایمو مشہور ہین اور شاہزادگان موروثی یعنی ڈریمو سے چھوٹے ہین انمین سے ایک سانونا کا سہے دوسرے گورنر سموڈا کے تھے - یہ لوگ بہت سادی پوشاک پہنے ہوئے تھے اور مجمع معمولی اونکے ہمراہ تھا - جو گفتگو ہوتی جاتی تھی انمین سے اکثر لفظ بلفظ لکھے جاتے تھے ایک شخص کو لارڈ ایلجن صاحب کی تصویر اوتارتے ہوے ہمنے گرفتار کیا +

تصویر کوہ فیوسی یاما

تصویر کوه فیوسی یاما متعلقه صفحه ۲۳



جہاز کے اوپر پہونچے ہمکو ایک افسر نے جو نمالباً واسطے نگرانی جہاز کے مقرر تھا بڑی خاطرداری سے قبول کیا اور جہاز کی سیر کروائی دو یا تین توپین پڑی ہوئی تھین - جہاز کے سامان سے ظاہر معلوم ہوا کہ وہان چین امان تھا چٹائیان بچھی ہوئی تھین اس جہاز کا نیچے کا درجہ خالی تھا چند اشیا کھانے کے اور پانی کے پیپے رکھے ہوئے تھے +

ایک بلند مقام پر کپتان صاحب کا کمرہ تھا جس مین دو یا تین جہازی حکام زمین پر بیٹھے ہوئے چاے پی رہے تھے پیچھے سے دریافت ہوا کہ منجملہ اونکے ایک صاحب اڈمرل انچیف بادشاہی جہاز کے تھے - یہ صاحب کمشنر مقرر ہوئے تھے لارڈ ایلجن صاحب کے ساتھ عہدوپیمان کرنے کے لیے اور ہوشیار معلوم ہوئے ہمکو گمان نتھا کہ ایسا سادہ مزاج آدمی ایسا ذی رتبہ تھا اور جب ان لوگون نے بڑی ملایمت سے ہمکو بلایا کہ ہمارے نزدیک ہو پس ہملوگ گئے اوسیطرح پاؤن جھکا کر بیٹھے اور اونکی تمباکو سے اپنے ... بولے اور آپ کو کچھ عمدہ چاے سے تروتازہ کیا - چاے افسوس تھی کہ بوجہ موجود رہنے کسی مترجم کے ہملوگ خاموش تمباکو پیا کیے اّلا اسقدر کام کیا کہ دس تک انگریزی نمبر سے اونکو سکھائے اور خود بھی سیکھے گرافسوس ہوا کہ گفتگو نہو سکی اور بڑے خلق سے ادا ے شکریہ اپنی اپنی زبان مین کر کے ہملوگ رخصت ہوے - جس کوٹھری مین ہملوگ بیٹھے کوئی اسباب نتھا جیسی کہ جیپانی لوگون کے کمرون مین کیفیت ہوتی ہے صرف لکڑی کا بڑی کاریگری سے یہ کمرہ بنا ہوا تھا +

بائین جانب کے بائین قلعہ کیطرف ہملوگ گئے اور یہ موقع تھا یہ لینے کا کہ کسقدر پانی تھا ہاتھ آیا ہمنے دیکھا کہ قلعہ بڑے بڑے پتھرون کا بنا ہوا ہے جسمین بڑے بڑے ستون اور توپین ہین - اونکی جاے سکونت اور بناوٹ سے بڑی عقلمندی ظاہر ہوتی تھی - وہ ایک سیدھی لکیر مین واقع ہین اونمین پانی اسقدر کم ہے کہ کشتی کا چلنا غیر ممکن ہے جو بالکل پچھم کی جانب واقع ہے وہان کسیقدر پانی گہرا ہے +

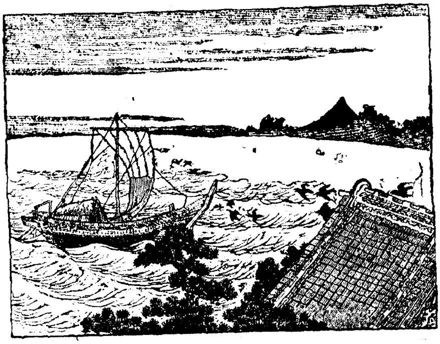
تصویر قلعہ مذکور

تصویر قلعهٔ یدو متعلقه صحیفه ٤٥٣



ہم لوگ سب سے زیادہ گہرے پانی مین سگئے جو ۹ فٹ گہرا تھا اس مقام پر کشتیان بافراط اور کچھہ انگریزی نمونے پر بنی تھین +

تصویر کشتی یدّوبی مین



جب ہملوگ جہاز کو واپس آئے معلوم ہوا کہ ایک عذر معذرت کا پیغام آیا تھا صاحبان کمشنر کیطرف سے واسطے اونکے حاضر نہونے کے اور امریکا کے عہدنامے کی نقل لف تھی - سرکاری ہرکارون کو ہم دور سے پہچان سکتے تھے اکثر وہ لوگ آتے جاتے تھے سوار ایک سرخ رنگی ہوئی کشتی مین جسمین دو پال تھے سوار اور ملاح سب یکسان وردی پہنے تھے نیلی سیاہ سفید دہاری لگی ہوئی +

واضح ہو کہ سیاہ و سفید پادشاہی رنگ ہے - جیپانی لوگ سورج کو اوسیطرح مانتے ہین جسطرح کہ پارسی - سرکاری ملاحون کی پوشاک یکسان اور ذی عزت تھی مگر اور ملاحون کی پوشاک جو ہمارے چوگرد رہتے تھے ایسی نہ تھی - شاید ایک جیب کا رومال کافی پوشاک ایک شخص کی تھی اوسمین بہت بھی بچا مگر نصف کا لنگوٹ اور نصف ناک کی سیدھہ پر باندھا جاتا ہے - یہ کچھہ شوق کی راہ سے نہین ہے مگر غرض سردی کا رہتا ہے اور وہ لوگ جو ایک گرا اپنے بدن مین اور دوسرا اشنہ پر باندھتے ہین زیادہ بدصورت معلوم ہوتے ہین +

رات کھانا ایک مغل لوگون کا سیر کرتا ہوا کنارے سے یہ ہم لوگون کی ملاقات کو آیا - کشتیان بھیجکے

عورتین نہایت کثرت سے سفید پودر منہ مین لگائے ہوے اور ہونٹ سرخ رنگے ہوے بڑے شوق و خوشی سے ہمکو دیکھتی جاتی تھین اور بڑے مذاق سے ہمکو دیکھ دیکھکر قہقہہ مارتی تھین انمین سے بعض لوگ جہاز پر آئے اور ایک نے لارڈ ایلجن صاحب کی چین کی چوکی دیکھکر کوئی دیوتا تصور کیا اور جھک کر پرستش کی اور عورتین بڑے غور سے ادھر ادھر حیرت سے دیکھتی پھرتی تھین - ہملوگون کی راے اسقدر قائم ہوئی تھی کہ سب سے زیادہ دریافت حال کے خواہان جیپانی لوگ تھے اور عورتین اونسے بھی بڑھکر +

دوسرے دن پانچ صاحب کمشنر بندوبست کرنے آئے کہ ہملوگ چلکر زمین پر رہین علاوہ ان دو صاحبون کے جنکو ہم آگے دیکھ چکے تھے ہمارے جہازی دوست اڈمرل ننگی کمبالو کامی اور اونکے ہمراہ ایک اور ظریف صاحب ہگونو کامی نامے جو نہایت لائق اور فائق شخص تھے اور اونسے ہمنے جیپان مین ملاقات کی تھی تشریف لائے - ان صاحب کے ہمراہ ایک شخص درمیانی گفت و شنید کے لیے آیا اوسکا نام موریاما مترجم تھا جو کچھ عرصے تک ناگاسکی مین سکونت پذیر تھے وہ ڈچ کی زبان لکھ اور بول سکتے تھے مثل جیپانی زبان کے اور فیما بین مسٹر ہیوسکن صاحب اور کمشنرون کے کام ترجمی کا کرتے تھے - جب ہملوگ براہ تمسخر اونھین دغاباز کہتے تھے وہ اپنا بڑا فخر سمجھتے تھے +

ہم ہگونا کامی صاحب کے قریب کھانے پر بیٹھے تھے - ان صاحب نے اگرچہ گذشتہ چند مہینے سے کسی غیر ملک کے صاحب کو نہین دیکھا تھا مگر پھر بھی تھوڑی انگریزی لکھ سکتے تھے اور جو کچھ تلفظ ہملوگ کرتے تھے اوسکو فوراً سیکھ لیتے تھے اونھون نے ہمسے کہا کہ دیکھو وہ سیکھ رہے ہین واسطے مقرر ہونے ایلچی اور جانے ولایت کے - جتنے دن ہم یڈو مین رہے ہمنے اونکو برابر سیکھتے دیکھا اور بلاناغہ دوسرے دن گذشتہ سبق بول جاتے تھے وہ زیادہ تر خواہان انگریزی سیکھنے کے تھے بالعوض دیکھنے سننے کے کہ کیا عہد و پیمان ہوتا تھا اور اپنی گود مین بہت سے پنکھے لیکر چلتے تھے یہ گویا اونکی کتاب لغت کی تھی کھانے کے وقت پر کھانے کا نام انگریزی دریافت کرکے سیکھ لیتے تھے +

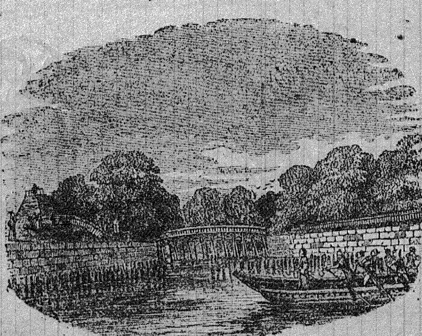
چاہیے مہمان صاحبون نے ہمکو اطلاع دی کہ دو کوٹھیان ہماری خوشی پر حاضر تھین - مگر افسوس

تھا کہ بادشاہ صاحب لارڈ الیجن صاحب سے بوجہ علالت ملاقات نہ کر سکتے تھے اس
مابین مین یہ تجویز ہوئی کہ ہم لوگون مین سے چند صاحب جاکر کوٹھی پسند کرلین بعد کھانے
کے اڈمرل صاحب واسطے ملاحظے جہاز کے گئے اور آپ کو کلون سے واقف دکھلایا
جب یہ لوگ رخصت ہوے مجمع ہمراہی جو سب جہاز پر آیا تھا آداب بجالایا اور رخصت ہوا
بوجہ ناقص ہوا کے ہملوگ ۱۷ اگست تک اوتر نہ سکے اوس روز صبح کو سامان ہوا کہ بڑی
دھوم سے اوترین اور چند حکام جاپان کے ہمراہ ہون جب لارڈ الیجن صاحب کنارے
پر اوترین — اون لوگون کو گمان تھا کہ ہملوگ اونکی کشتی مین اوترینگے — اور یہ دیکھکر
حیرت ہوئی کہ سب لوگ لی جہاز پر سوار تھے تمام ملاح کپڑے پہنے تھے اور جہاز رٹری بوشن
اور فیوریس اور چھوٹی کشتیان سب منڈھی ہوئی تھین اور جب لی کشتی بڑی دھوم سے قلعونکی
طرف سے نکلی سب نے کمال حیرت سے ہماری لاپروائی اوتھلے پانی سے دیکھی +

آخرکار سات فٹ گہرے پانی مین پہونچے اور لنگر ڈالے اور کشتیون مین اوترے اوسیوقت
جہاز پر سے سلامی سر ہوئی اور جہاز رٹیر بیوشن سے باجا حکومت ولایت کا بجا +

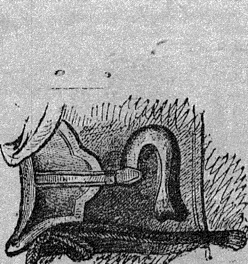
لارڈ الیجن صاحب کی کشتی درمیان مین اور باقی سب کشتیان چارونطرف ہوئین اور ہر ایک مین
ایک توپ تھی اور ہملوگ بڑی تیزی سے ایک چھوٹے کنارے کیطرف گئے جہان پل بنا ہوا
تھا ایسا اوتھلا یہان پر پانی تھا کہ چھوٹی کشتی کا لیجانا مشکل ہوا +

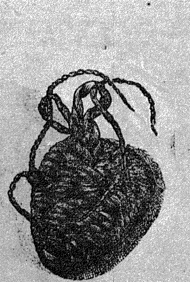
یدڈو مین اوترنے کے مقام کی تصویر



اس مقام پر جو تکلیف ہوئی اوسکا جواب ہمکو یہ ملا کہ اس مقام پر بادشاہت کے حکام بالادست اوترتے تھے کوئی مجمع یہان نتھا کیونکہ چارون طرف دیوارین گھری تھین اور عامہ خلائق کیواسطے کھلی - اگر جیپانی لوگ ہمارے خواہشمند ہوتے تو چند لوگون کو بذریعہ ٹکٹ آنے دیتے اور اسکے حاصل کرنے کے لیے ہمارے دوست اڈمرل کونگی گمبانو کامی سے بڑی دوستی کرنا پڑی - اس مقام پر جو کوئی موجود تھا سب اس روز کے سامان مین مصروف تھے جبکہ گھوڑے سواری کے تیار ہو رہے تھے ہملوگ چاے پیکر ایک تیز گھوڑے پر سوار ہوے جسپر ایک بڑا سخت زین لگا ہوا تھا اور اوسمین ایسی بڑی رکابین تھین کہ دریاے سمندر تک اونمین موج مارتا چلا جاوے اور مثل نمونہ ترک کی جوتی کے تھین - ایک کونے مین تیز ہوتی ہین واسطے کاٹنے کے اگر گھوڑا تیز ہے تو بڑی احتیاط چاہیے کہ اوسکے بدن مین رکاب چبھو نجاوے مگر بالکل اسپر خیال رکھنا غیر ممکن ہے ہمنے دیکھا کہ ہمارے گھوڑے کی دم ایک لمبی تھیلی مین بندھی ہوئی تھی جو زمین تک پہونچی اور اوسکے پانون پھوس مین بندھے ہوے تھے جو بہت سی رکاب دوالوان مین علحدہ لٹکتی جاتی تھی جب ایک نعل گرتا یا گھس جاتا تھا فی الفور دوسرا باندھ دیا جاتا تھا +

تصویر جیپانی نعل اور زین کی





حیرت ہوئی کہ فی گھوڑے کے ہمراہ دو سائیس تھے جاپانیون کو دکھلانا منظور تھا کہ ہم ایسے چالاک گھوڑے پر سوار ہین جسکو دو آدمی روکے ہوئے ہین — یہ لوگ ہمارے گھوڑے کے منہ کے قریب دوڑتے تھے اور یہ پکارتے جاتے تھے کہ چھاسے چھاسے جسکے معنی آہستہ آہستہ ہین اور جہان ذرا روکا بڑا شور و غل کرتے تھے مگر ہم بہت خوش تھے کہ کوئی ہماری سواری مین مزاحم نتھا اور گھوڑے کو حسب دلخواہ چلنے دیا — اس عرصے مین بندبست روانگی سب تیار ہوگیا جو خوب دیکھنے مین دلچسپ تھا — آگے آگے ایک افسر برچھی لیے ہوئے چلا جو علامت حکومت کی تھی اوسکے پیچھے ایک مجمع افسرون کا تھا اونکی سیاہ پوشاک مین پشت یا کاندھے پر بادشاہی مہر یا مالک کے ہاتھ چھپے ہوئے تھے بعضے بالکل یکسان پہنے ہوئے تھے اور بعضے نیلی اور سفید — بعضے بڑی چھتری اور تھیلی اور بعضے عصا برداری مین متعین تھے چارون طرف جلسے کے پولیس والے رنگ رنگ کی پوشاک پہنے چلتے تھے — یہ شخص لوہے کے عصا چھ یا سات فٹ لمبے جنکے اوپر بہت سے چھلّے لٹک رہے تھے ہاتھ مین لیے ہوئے نظر آئے — ہر مرتبہ جب یہ عصا زمین پر دے مارا جاتا تھا گویا کوئی حکم شاہی صادر ہوتا تھا اور اوس آواز کی عزت کرنا سب پر فرض تھا اس مجمع کے پیچھے ہملوگ گھوڑے اور پالکیون پر سوار تھے اور ہمارے پیچھے اور مجمع سیاہ پوشاک پہنے اور چھاتے لیے ہوئے تھا اور رنگ برنگی پولیس والے +

سارا مجمع حیرت سے دیوانہ وار تھا ہر گلی اور سڑک پر لوگ ہمارے دیکھنے کو دوڑتے تھے عورتین لڑکے لیے ہوئے اور بعضی لڑکے چھوڑ کر مجمع کے دیکھنے کو دوڑی آتی تھین لڑکے ضعیف آدمیون کی گود مین اور ضعیف لڑکون کے پیچھے جھپٹے چلے آتے تھے — جوتیون کی آواز بہت بلند تھی اسلیے کہ عورتین بڑی اونچی چوبی جوتیان پہنتی ہین اور جسطرح ولایت مین عورتین کثرت سے ہین اوسیطرح جاپان مین — یہ لوگ کچھ بے ترتیب سے تھے ہمارے ساتھ ہنستے دوڑتے آتے تھے اور جاپانی لوگ اونکو ہٹائے رہتے تھے +

° بڑی سڑکون مین ہر دو سو گز کے فاصلے پر لکڑی کے دروازے ہین اور ایک دربان اونمین بیٹھا رہتا ہے — سب چھوٹی سڑکین بڑی سڑک کے متعلق ہین اور رسی لگی رہتی ہے جسکے اوپر سے چلنے کا کسیکو اختیار نتھا اور یہ چھوٹی سڑکین بڑی سڑک کے ساتھ ہی بند ہوجاتی ہین +

نقشهٔ سلطنت چیپان متعلقه صفحه ۱۵



یہ لوگ مستحق سب حقوق وراثت کے ہوتے ہین اور والدین پر فرض ہوتا ہے کہ اچھی شادی باحتیاط تمام اپنے لڑکون کی کرین - ان عورتون کو ممانعت خواہ قید پردہ نشینی کی نہین ہے یہ لوگ دعوت ناچ تماشے سیر مین جاتے ہین پانی کے اوپر سیر کرنے کا بڑا شوق رکھتے ہین اور گٹار نامے باجہ مثل ستار کے بجاتے ہین +

غرض کہ جیپان مین باوجود کالے دانتون کے آدمی خوش ہو سکتا ہے - عورتونکو شوق ناچنے گانے کا نہین ہے اور مرد لوگ عوض ناچنے کے ہمراہ دیکھا کرتے ہین افسوس کہ ہمکو مہلت نہین ملی کہ جیپان کی عورتون کو بخوبی دیکھتے کیونکہ ہملوگ اور کام مین مصروف تھے جب موریاما نے وعدہ اپنے گھر لیجانے کا ہملوگون سے کیا ہمکو فرصت نہین ملی +

یڈو کی بڑی سڑکون سے ہملوگ بہت ادھر اودھر نہین گئے تھے دومیل تک دو سڑکین برابر تھین ایک ۱۲ یا ۲۰ فٹ دوسری ۔ سے کھڑی تھی مگر جلد ایک چھوٹی گلی کی جانب ہملوگ گھوم پڑے اور یہ سڑک لکڑی کے پھاٹکون سے بند ہوگئی اور ہملوگ ایک سائبان کے نیچے جو مندر سے متعلق تھا پہونچ سکے ٹھوس کوٹھیان تھین اور ایک کونے مین بہت نوکر ہملوگ ان کی آمد کے منتظر کھڑے تھے یہ ہملوگون کی جاے سکونت بمقام یڈو تھی ہملوگ یہان اوترے فقط

جای سکونت صاحبان از اہل یورپ بمقام یڈو واقع جیپان

باب ششم

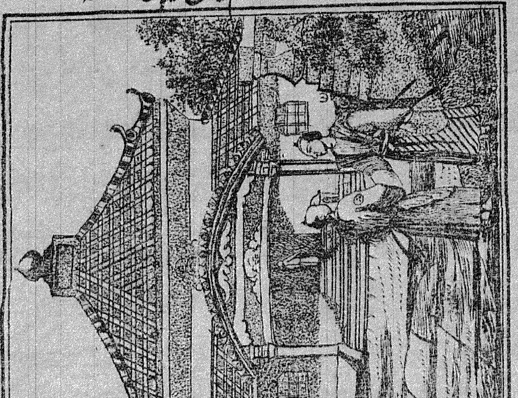
صاحبان انگریز کے رہنے کی جگہ — نقشہ ہملوگون کی کوٹھی کا — ملائم چٹائی — چھپائی بخبر — مزاحم لوگون کی دلیلین — برائیان اونکی — مزاحمت اشرافون کی — کوٹھیان شاہزادونکی — گڑھی کی کیفیت — ٹدو کی سیر — ایک بادشاہی کھانا — دکانات کی سیر — آتش کی ٹٹھیان — ہلاگ وھو کے ست چین کے لوگ سمجھے جاتے ہین — حمام — ایک چالاک پولیس — پولیس کا قائم رہنا — سڑک کے کتے — جنگلی ہرن —

جو مقام ہملوگون کے رہنے کے لیے تجویز ہوا تھا اوسکے ملحق ایک مندر بدہ کا تھا جہان ہمیشہ عبادت ہوا کرتی ہے قبل اوترنے کے لارڈ ایلچین صاحب کے درخوست ہوئی تھی کہ ایک صحیح فہرست تعداد صاحبان فرنگ اور نوکرون کی جو ہمراہ تھے بھیجین اور اوسکے مطابق ہالوگون کے واسطے جگہ تجویز کی گئی تھی — اسمین چند افسران جہاز بھی شامل تھے انمین سے بعضے اون کمرون مین سکونت پذیر تھے جنمین اکثر برہمن لوگ رہا کرتے تھے اور وہ داہنی جانب باہری سایبان کے تھا — ہملوگون کا کمرہ اندرونی دربار کا ایک کنارے تھا بلکہ ایک چمن تھا جسکے کنارے کمرہ تھا اور اوس چمن مین ایک تالاب جسمین سبز پتے بھرے تھے اور اون پتون کے نیچے بڑی سنہری مچھلیان تھین +

اسکے ایک کنارے مندر تھا اور دوسری جانب منڈیر بنی تھی جو چھوٹے درختونمین پوشیدہ تھی — اس کوٹھی کے نیچے کے کمرون مین کاغذ کے پردے لگے تھے جو بخوبی کھل بند ہوسکتے تھے — اسطور سے ہم لوگون نے ایک کمرہ بڑے کھانے کیواسطے بنایا علاوہ ایک کمرے کے جس مین لارڈ ایلچین صاحب بیٹھتے تھے اور اوپر سونے کا کمرہ بنایا +

نسبت اسباب کے جو صاحبان انگریز کو ضرورت ہوتا ہے اونھون نے مسٹر ہارس صاحب کا اسباب دیکھکر سیکھ لیا تھا اور قبل تشریف آوری مسٹر ہارس صاحب ان لوگون نے کاریگر سموڈا مین بھیجکر بالکل نقل اونکے اسباب کی بنوالی تھی اور جب ہارس صاحب یڈو مین آئے نہایت حیران ہوئے کہ میز کرسی پلنگ وغیرہ اپنے ملک مین سب موجود ہے جن

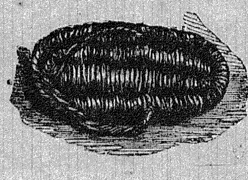
تصویر مسکن صاحبان انگریز بمقام یدو واقع جیپان متعلقہ صفحہ ۵۲



اسکی خبر بھی نتھی - پس ہملوگ دیکھکر خوش ہوے کہ نہ صرف پلنگ موجود تھے بلکہ کوچ مسہریان اور عمدہ رات کے پہننے کی پوشاک حالانکہ اوس موسم کے لیے موٹی تھی - ہمارے مُنہ دھونے کی میز پر ایک برتن چلیمان کا بنا ہوا مثل ایک چھوٹے ڈھول کے اور ایک طباق نما رکھا تھا ہمارے کمرے مین ایک چھوٹی کھڑکی تھی جہان سے ہم اپنے قریب کے جیپانیون کا گھر دیکھتے تھے لڑکے کھیلتے ہوے گھر کی عورت گھر گرستی مین مصروف اور ایک نوجوان عورت باجا بجانے مین مشغول رہتی تھی ❖

سب کمرون مین عمدہ چٹائیان بچھی تھین جو اسقدر صاف تھین کہ ہملوگ موزے خواہ جیپانی جوتا پہنکر اوسپر بخوبی چلتے تھے ❖

تصویر جیپانی جوتے کی



مگر چونکہ ہر دم اپنے بوٹ کا اوتارنا نامناسب معلوم ہوا البتہ ہملوگ بدستور جیپانی پر پہنکر چلا کیے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جیپانی جوتی کو مثل کھڑاون کے انگوٹھے برداشت نہین کر سکتی - یہ چٹائیان سب یکسان تھین کچھ ضرورت اونکو کمرے کے برابر کرنے کی نہین - فی چٹائی ۶ فٹ ۳ انچہ لمبی ۲ انچھ چوڑی اور ۱۴ انچھ موٹی تھی وہ دھان یا گیہون کے تنکون سے بنائی جاتی ہین - چونکہ جیپان کے کمرے بڑے یا چھوٹے ہو سکتے ہین لہذا خاطر خواہ پردون کے ہٹانے یا بڑھانے سے یہ چٹائیان خاطر خواہ درست ہوتی تھین ❖

تین بڑے غسل خانے سب سے زیادہ عمدہ سامان سے سجے ہوئے تھے اور ہر ایک مین دو لکڑی کے بڑے تنور تھے ایک مین گرم دوسرے مین سرد پانی ہمیشہ تیار رہتا تھا اور سب قسم کی ڈولچیان پانی اوٹھانے کی موجود تھین ✣

چونکہ لفٹنٹ گورنر یڈو ہماری نیک چلنی اور سب واردات سے کے جو ہملوگون کے رہنے سے وہان واقع ہون جوابدہ تھے لہذا وہ چند احتیاط ضروری عمل مین لائے - بڑے باہر کے کمرے مین ایک جیپانی نوکرون کا گروہ ظاہرا ہماری خدمت کے لیے مامور تھا مگر دراصل واسطے ہماری نگرانی اور گھڑی گھڑی کی خبر رسانی کے لیے متعین تھا یہ لوگ ایک مترجم ٹانیسکی نامے کے جو موریاما مترجم کے ماتحت تھا دوست تھے ✣

باہری دالان مین ہمیشہ ٹبرا ہجوم اور شور غل رہتا تھا گھوڑے اور سواریان ہمیشہ مستعد و حاضر رہتی تھین اور ہملوگون کے پہونچنے پر جلد ایک اسپتال تیار ہوا - اون لوگون کی تیاری تمامت ہملوگ باحتیاط دیکھتے تھے - کپڑے کا سایبان پانی کی حفاظت کے لیے تیار کیا گیا جیپان کے لوگ بہت عقلمند عمارت بنانے والے ہین تصویر مندرجہ ذیل سے جو ہندوستانی تصویر سے نقل اوتاری گئی ہے واضح ہوگا ✣

تصویر تیاری عمارت کی



ہلوگ اپنی کو بھی سے نہایت خوش تھے زیادہ تر خوشی [illegible] سیر کرین اور کونٹ یو ییان
کی ملاقات کرنا ایک عذر ہوا ہملوگون کے پھر بڈیو کی سڑکون پر جلنے کا +

اس مرتبہ ہملوگ شاہ راہ اور مجمع کثیر کو چھوڑکر گلی کیطرف گئے یہان کی سڑک کی کیفیت دیکھکر
بہت متحیر ہوے یہان مجمع اسقدر تھوڑا تھا کہ پولیس والون نے ہمراہ جانا ضرورت نہ سمجھا -
شاید کہ ماہ ستمبر مین بلگریو یا شہر واقع ولایت اسقدر سنسان نتھا جیسی یہ گلی - دونون جانب
اس سڑک کے جو ۲۰ یا ۳۰ گز چوڑی تھی ایک کھلی سنجیۃ موری قریب ۴ فٹ چوڑی اور ۳ فٹ
گہری واقع تھی جسمین پانی بہت تھا اور سب غلیظ بہالیجاتا تھا یہ موریان جو بادشاہی کوٹھیون
کے تلے واقع تھین بہت عمدہ بنی تھین - دیوارین ان کوٹھیون کی نیچے پتھر کی تھین
قریب ۲ فٹ کی اونچائی تک مگر بہت احتیاط سے گچ اور سفیدی کی گئی تھی اور کام بھی
اونپر کیا ہوا تھا درمیان مین پھاٹک سرخ رنگا ہوا خواہ کسی اور رنگ کا لگا تھا - علاوہ اسکے
اور کوئی عمدہ کاریگری ان بادشاہی کوٹھیون مین نتھی گر یہ کوٹھیان بڑے رقبے مین واقع
تھین ۴ یا ۵ کوٹھیون مین ایک سڑک تمام ہوتی تھی ایک ایک کوٹھی کی دیوار ۲ یا ۳ سو گز
تک جاتی تھی اور درمیان مین کھڑکیان تھین جسکے اندر سے عورتین جھانکتی تھین -
کوئی موقع نہ ملا کہ ان کوٹھیون کے اندر سیر کرین وہ ایسے لوگون کی ہین جنکو غیر ملک کے
لوگون کو اندر آنے دینے سے نفرت ہے باستثناے چند لوگون کے باقی سب جیپانی
غیر ملک کے لوگون سے خوف کھاتے ہین ایسا نہو کہ اونکی حکومت کو اولٹ دین -
چونکہ ہملوگ آگاہ تھے کہ یہ راے بکثرت پھیلی ہوئی تھی اور کسیقدر بنیاد پکڑتی جاتی تھی بوجہ
چند رعایتی شرطون کے جو مسٹر پارکس صاحب کے ساتھ طے پائی تھین - ہم لوگون نے
یہ متوحش خبر سنی کہ تسونوکامی صاحب وزیر اعظم جس سے یہ عہدنامہ طے پایا تھا ہمارے
پہونچنے سے چند روز پیشتر عہدے سے خارج کردیے گئے تھے اور اونکے عوض ایسے لوگ
جیپانی مقرر ہوے تھے جنکی راے خلاف تھی - غرضکہ ہم لوگ فوراً بعد جدید انتظام کے
پہونچے تھے - جب ہملوگ سیر کرتے ہوے ان کوٹھیون کیطرف سے نکلے ہم دیکھکر بہت حیران
ہوے کیونکہ یہ لوگ اسقدر ہم سے علحدہ شہر سے رہتے تھے اگر اونکو شوق مثل شوم پھر ملک

کے ہوتا تو وہ غالباً ایسے مغلطے پر بنانے مین تامل کرتے ہمارا دوسرا دلیل یہ ہے کہ جو ملک
جو کچھہ ہمکو ضرورت ہوتی ہے بخوبی پہونچاتا ہے خدا نے ہملوگون کو بافراط دیا ہے ۔۔ ہم لوگ
ایک دوسرے کے محتاج نہین ہین اور نہ کوئی آسایش دنیا سے محروم ہین ۔ ہماری مشرقی آبادی
تخمیناً ۴۰ کرور کو ان زرخیز جزیرون مین بخوبی جگہہ ہے سواے چند نقص مذہبی کی غلطی کے افلاس
ہم لوگون مین ناپدید ہے ایسے انتظام سے حکومت ہوتی ہے اور اعلے سے ادنے تک کی
نگرانی ہوتی ہے ۔ اور بغرض حفاظت عامہ تعمیل قانون فوجداری بخوبی ہے اور جو کوئی اوسکے
خلاف کرتا ہے اوسکو سزا سنگین ہوتی ہے اسیوجہ سے رعایا راضی اور خوش تھی اور ہم لوگ جو
دنیا کے اشرافت ہین کسیطرح اپنے بلند مقام کو خطرے مین نہین سمجھتے ہین ۔ ہم کسی تبدیلی
کے خواہان نہین جس سے ہم یا ہمارے ماتحت کا فائدہ ہوسکے ۔ ہم کوئی شے نہین چاہتے
ہین جو ہمارے پاس نہین ہے ہم لوگون کو ثابت نہین ہوا ہے کہ ریل گاڑی یا تار برقی سے
آدمی زیادہ تر خوش ہوتا ہے ۔ ہم لوگون نے مذہب عیسائی پر عمل کیا اور پایا کہ ہزارہا ہمارے
ہموطن لوگ ہلاک ہوے ۔ ہم نہین گمان کرتے ہین کہ ہماری تربیت اضافہ ہوگی تو یورپ والے
کی ترقیون مین واقف کار ہونے یا کوئی جدید ترکیب واسطے سیکھنے ہلاکت اپنی رعایا کے
ہم اپنے یہان کی شراب سے راضی ہین اور برانڈی یا پورٹ یا رم خواہ دیگر نشہ کے خواہان
نہین ہین ہملوگ محرومی افیون سے جسکے مزے سے ہم ہنوز واقف نہین ہین راضی ہین
چند عارضے ہملوگون کے یہان بالکل ناپدید ہین ؎

فی الحال ہماری رعیت صلح کار رضامند دیانت دار سادہ مزاج ہے چلانے اور لڑنے کا شوق
نہین رکھتی ہے مگر جو کیفیت ہم لوگون نے اہل فرنگ کی دیکھی یعنی وہ لوگ جو جہاز چلاتے
ہین ہم نہین سمجھتے ہین کہ اونکی سادہ مزاجی اور خاموشی ہمارے بندرگاہ مین برقرار رہے گی
ان وجہون سے جیپان والے نہین چاہتے کہ ہمارا ملک یورپ کی تربیت و ترقی کے لیے کھلے
پس اگر یہی اونکا طریقہ پوچھنے کا ہے تو ہم لوگ اونکی ملاقات اور اندھیر پر تاسف
کرتے اور آٹلنٹک سمندر پار کیفیت دیکھنے کو دعاے دے سکتے ہین ۔ اور یہ گمان نکرنا ہوگا
کہ چونکہ یہ شاہزادہ اپنے حالات سے راضی ہے اسوجہ سے اور ملک بھی اوسے راضی ہونگے

ہان سوائے روس کے اور کوئی راضی نہوگا ۔ بلاشک بوجہ اونکے فساد اور سرکشی کے اون کی گورنمنٹ اسقدر سختی سے اونکی نگران رہتی ہے اور اسطرح پیش آتی ہے کہ گویا وہ مخالف ملک کے ہین ۔ آگے جیپان ۶۸ راج مین تقسیم تھا بوجہ دقت حکومت ان چھوٹے رجواڑون کے ضرور ہوا کہ بحسب موقع ان راج کو اور تقسیم کرین بوجہ گھٹا دینے اونکی حکومت کے ۔ پس اب ۳۶۰ راج ماتحت ہین کم و بیش حکومت کے اور ہر ایک کو فی سال ۶ مہینے یڈو مین رہنا پڑتا ہے اور باقی ۶ مہینے اپنے دارالسلطنتہ مین اور اپنے جورو لڑکے یڈو مین چھوڑ جاتے ہین بطور ضامن اپنی نیک چلنی کے ۔ علاوہ انکے قریب تین سو کے اور بھی چھوٹے حصے کی حکومتین ہین غرض کل سلطنت ۶ سو سے زیادہ صوبون مین تقسیم ہے ہم بخوبی معلوم نکر سکے طریقہ اونکے قبضے کا ۔ اصل ۶۸ غالباً تابع صرف مکاڈو کے تھے اور باقی ٹایکون یعنی دنیاوی بادشاہ کے اور جو باقی تھے وہ بڑے بڑے شاہزادون کے تابع تھے یا اگر خاص اونکے تابع تھے تو آپ سے اونکو برتر تصور کرتے تھے اور اسقدر خفیف عہدے مین سمجھے جاتے تھے کہ اپنی زوجہ یا خاندان کو دارالسلطنتہ مین مستقل رکھنے نہین پاتے تھے ۔ غالباً بعض اون شاہزادون مین سے بالکل فعل مختار اپنی حکومت مین ہین اور کونسل دارالسلطنتہ کی بھی پروا نہین کرتے ہین ۔ کنگونا کامی پہلا شاہزادہ دارالسلطنتہ مین ہے بعدہ ساتسما جن کی شاہزادی کی شادی دنیاوی بادشاہ کے ساتھ ہوئی ہے اور بعدہ آچیئو کامی وغیرہ یہ لوگ گورنمنٹ کی دست اندازی نہین ہونے دیتے اندرونی انتظام ملک مین ۔ کسی منیجر کا متعین کرنا

منتخب ذیل ایک اخبار ہانگ کانگ سے رائے جیپانی اس امر مین ثابت کریگا ۔ جیسا ہی جلد کانسل لوگ اپنے اپنے عہدے پر جیپان مین ہین اور عہدنامے طے ہو جاتے ہین بہت سے ۔ جہاز کے گورے بڑی بدنامی غیر ملک کی نام پر لاتے ہین ۔ چند ہفتے ہوئے جو آگ ڈیما مین لگی انلوگون نے بڑی شرمندگی کی حرکت کی اور معلوم ہوا کہ بہت دلاور بعضون نے لوٹے تھے ان لوگون نے ویسا ہی صرف بھی کرنا چاہا شراب کی تلاش مین نکلے اوربعض تہذیب یافتہ لوگ بھی جنکے لیے وے ایسے حالات مین مشہور ہین ۔ بعض ان گورون مین اپنے ہتھیار چھوڑ کر پہاڑون مین چھپے تھے مگر گرفتار ہوکر اپنے اپنے جہاز کو بھیجے گئے ہین ۔ جیپان کی گورنمنٹ یہ دیکھکر نہایت برہم ہوئی تھی اور غیر ملک کے صاحبون کو رنج عظیم ہوا تھا فقط از اخبار ڈیلی پریس بمقام ہانگ کانگ مرقومہ ۲۱ ۔ اپریل سنہ ۱۸۹۰ع

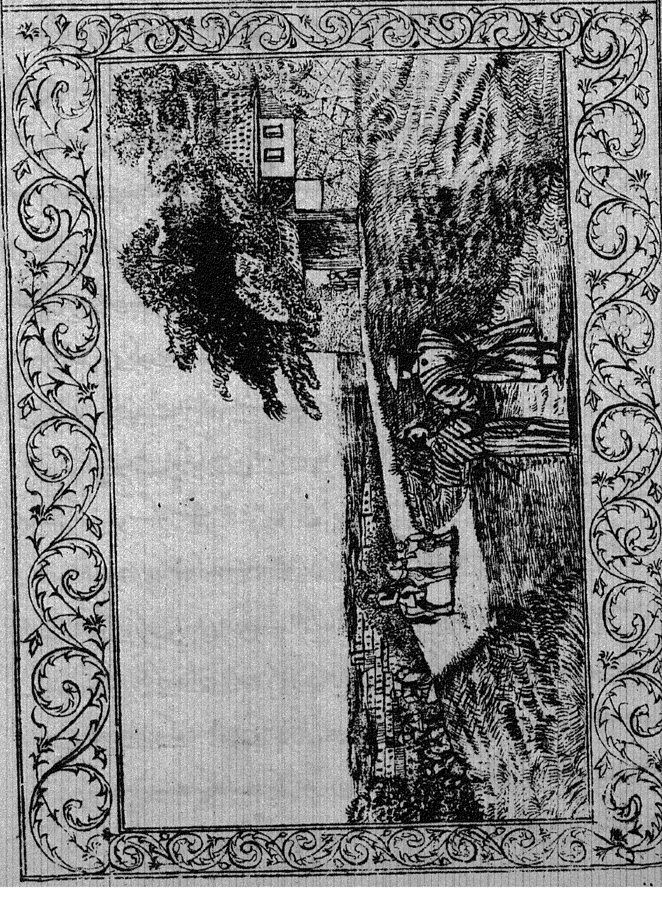
اونکے راج مین بڑے خطرے کا مقام ہے - باقی اور طابع ور کم ہین وہ لوگ دو صاحب سکرٹری گورنمنٹ کی نگرانی کے تابع ہین جو باری باری ان راجاؤن کے حالات دیکھتے ہین +

شاہزادہ ساٹسما کی نسبت بیان ہے کہ کم سے کم نو کوٹھیان شہر یڈو مین ہین اور بڑی دھوم سے فوج لیکر ہر سال دار السلطنة کو آتے ہین ان شاہزادون کا کئی ہزار آدمی ہمراہ لیکر شہر مین آنا معمولی بات ہے - پس جب ہم خیال کرتے ہین کہ یہ سب ہمراہی اپنے راجہ کے ساتھ رہتے ہین اور ۲۶۰ ایسے راجہ ہین کچھ تعجب نہین ہوتا ہے کہ ان لوگون کی کوٹھیان اسقدر عمدہ اور کشادہ اراضی پر ہین - دیوار سے بلند جو بڑے بڑے درخت نظر آتے تھے اونسے گمان ہوسکتا تھا کہ بڑے سیر کی زمین اوسکے چارون طرف گھری ہوگی - سب سے عمدہ کوٹھی جو ہمنے یڈو مین دیکھی شاہزادہ آچھی زلمے کی تھی اور ایک گہرے پہاڑ کے قریب واقع تھی پھاٹک اوسکے نہایت کاریگری سے آراستہ کیے ہوے تھے دیوارون پر بھی کام بنا ہوا تھا اور درخت اوسکے سڑک کیطرف لٹکتے تھے جنکو دیکھکر آدمی کو حوصلہ ہوتا تھا کہ اندر جاکر اس پاکیزہ مقام کی سیر کرین - اثنائے سیر مین اکثر ہملوگ بڑے عہدہ دارون کو ان سنسان سڑکون مین گھوڑے پر سوار سیر کرتے دیکھتے تھے اور طول سڑک کا ہمراہی کے آدمیون سے بھر جاتا تھا - یہ لوگ عصا بردار اپنے علاقے کی علامت عمدہ ساتھ لیکر چلتے تھے اور تھیلیون مین چھتری رکھتے تھے اور عمدہ صندوقچے ہمراہ ہوتے تھے جنمین لباس شاہانہ رہتا تھا - اگرچہ کوٹھی کونٹ پوٹیاٹین صاحب کی جسکو آخرش ہملوگ پہونچے بہ نسبت ہماری جاے سکونت کے اچھے مقام مین واقع تھی تاہم اسقدر عمدہ اور دلچسپ نتھی - اسوقت یہ وزیر اعظم سے ملاقات کر رہے تھے پس ہملوگ گڑھی کیطرف سیر کیا کیے اور ایک قسم کی نہر کے پار ہوکر جو ایک باہری سرحد ہے ہملوگ اوسطرف سیر کرنے کو گئے جہان اکثر روسا رہتے تھے اور یکایک ایسی عمدہ دلچسپ سیر نظر آئی جسکو دیکھکر ہمکو یقین نہوا کہ ہنوز ہم لوگ اوس دار السلطنة کے وسط مین ہین جسکی نسبت گمان ہے کہ جہالت مین مبتلا ہے -

ایک چوڑے چبوترے پر کھڑے ہوکر ہملوگون نے ۷۰ یا ۸۰ فٹ نیچے ایک قطعہ پانی کے اوپر ۵۰ یا ۶۰ گز چوڑائی مین تھا دیکھا کنارے پر ہری گھاس جمی ہوئی تھی اور اوسکے قریب

درخت تھے جنکی ڈالیان پانی مین جھکی ہوئی تھین اور بلند کنارے پر پتھر کی دیوار چارون طرف تا دور تک گھری ہوئی تھی جس مین سے واضح ہوا کہ کوئی عمدہ چمن اوسمین واقع ہے — اس قطعہ پانی کو خوب سے بڑی کاریگری کا کام تھا دیکھکر ہم لوگ شہر مین پہونچے ہم لوگ خوب بلندی پر کھڑے تھے صرف گڑھی مزاحم تھی اور وہان سے اکثر یڈو نظر آتا تھا — بیشمار کوٹھیان واقع تھین کہ کن جانب جس سے تصدیق ہوتا جاتا تھا کہ دنیا مین جیپان ایک سب سے بڑا شہر رونق و آبادی مین ہے

تصویر یڈو کی گڑھی کی

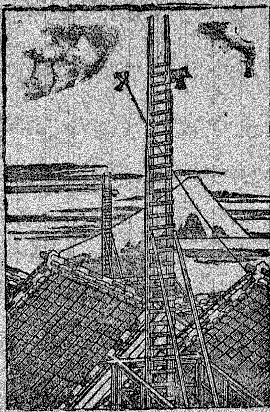


قلعہ صرف ۵ میل کے دائرے مین تھا اور ۴ ہزار شخص اوسمین رہتے تھے علاوہ بادشاہی کوٹھی اور مقام سیر کے - چونکہ شاہزادے جو اوسمین مقیم تھے رذیل قوم کی صحبت مین نہین آسکتے تھے پس اونکی سیر کے لیے اوس مین جسقدر جگہ ممکن تھی دی گئی +

ہملوگون نے بڑے افسوس کے ساتھ ان امتناعی مقامات سے پیٹھ پھیری اور بڑی سڑکون کیجانب گئے جہان پولیس والون نے پھر ہمکو اپنی حراست مین لیا اور مجمع کثیر ہمکو بغور دیکھتا ہوا پیچھے ہوا ہملوگ اسقدر تھک گئے تھے کہ ہملوگ اپنے مندر نما کمرون مین داخل ہوکر آرام کے خواہان ہوے وہان پہونچکر زیادہ لطف کی کیفیت نظر آئی - بادشاہ نے جیپانی کھانا لارڈ ایلجن صاحب کے لیے بھیجا تھا تمام کمرہ اوس سے بھرا ہوا تھا - ہرایک صاحب کے لیے علیحدہ علیحدہ کھانا تھا اور سب یکسان تھا - پس ہملوگون نے ایک طرف سے کھانا شروع کیا - ہملوگ ایک دوسرے سے بیان نکرسکے کہ کیا کیا کھانا تھا پس اسوقت اوسکا لکھنا زیادہ تر غیر ممکن تھا مگر شوقیہ ہمنے ہر چٹنی مربہ و ترکاری مین سے کچھ کھایا +

چونکہ جیپانی نہ خوک نہ بھیڑ رکھتے ہین صرف مرغی اور چڑیان اور مچھلی کا کھانا تھا - اکثر مذہبی لوگ ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرتے تھے - چاے کی پیالیون مین شراب چاول کے عرق کی نکالی ہوئی ہمارے سامنے رکھی گئی بدمزہ نہین مگر گرم پینے سے نشہ ہوتا ہے - ہملوگ بعد اسقدر سیر و آرام کے خوش ہوے اور اگر آرام مین کچھ تکلیف بھی ہوئی تو اوسکا شکوہ نہ تھا دوسرے روز صبح کو دکانون کی سیر کرنے نکلے بائین طرف گھوم کر بڑی سڑک پر گئے اور ایک گھنٹہ بھر سیدھے گئے چونکہ ہمارے گھوڑے تیز تھے قریب ۴ میل کے ہملوگ گئے ہونگے اور برابر مجمع کثیر ہمکو ملا - لمبی سرحد مین ہمنے دیکھا کہ ہمارے آگے ہرکارے جاتے تھے پھاٹک والون کو خبر دینے کو - اکثر سرحدون پر سیڑھی لگی ہوئی تھی جسکے اوپر گھنٹی آویزان تھی جب آگ لگے اوسوقت بجانے کے لیے - یہ سیڑھیان عجیب کیفیت کی معلوم ہوتی ہین اکثر مکانات یہان کے لکڑی کے بنے ہوے تھے مگر دونون نے کھپریل سے چٹے ہوے تھے +

تصویر سیڑھی آتش



اگرچہ جیپان کی ٹرکین صاف اور چوڑی ہین اور مسافرون سے ہروقت بھری رہتی ہین
مکانات پر کچھ رونق نہین معلوم ہوتی تھی - ایک مکان آگ کی حفاظت کے لیے تیار رہتا ہی
جسمین آگ سے لگنے کے وقت اسباب ڈھکیل دیا جاتا ہے جسوقت گھنٹہ آگ کا بجتا ہے -
بعض مکانات مین بڑے برتن پانی کے بھرے ہوے ہمیشہ آگ کی حفاظت کے لیے رہتے ہین ❊
چونکہ یڈو کے لوگون نے صرف چین کے لوگون کو دیکھا ہے ہملوگ وہ قوم سمجھے
جاتے تھے پس چین مین جب کوئی نکلتا ہے جاہل یا غیر ملک کا بھوت کہلاتا تھا - اور
جیپان مین لوگ کہتے تھے کہ دیکھو اس چین کے آدمی کو یا وہ چینیا جاتا ہے اور بعضے
پکارتے ہین اے چینیا اے چینیا تیرے پاس کچھ بیچنے کو ہے ❊
پس اس سے واضح ہوتا ہے کہ غیر قوم کے لوگ کسقدر کم ادھر آتے ہین - جب ہملوگ شہر
مین گئے دکانین زیادہ تر رونق کی معلوم ہوئین ٹرک کے برابر ہین اور اسباب سامنے
نظر آتا ہے ہملوگ تین لکڑی کے پل اترے جو ٹوڈا گوا دریا کی شاخین نکلی ہوئی تھین -
اکثر دکانون مین تختہ جسطرح ولایت کی دکانون مین لگا رہتا ہے لگا تھا جسپر چین اور جیپانی
حروف سے لکھے تھے اور بعضے کپڑون کے ٹکڑون پر لکھے ہوے تھے اپنے اسباب پر ٹکٹ
لگوانے اور خرید فروخت کے بعد جوکہ حسب دستور معرفت صرافون کے پیچھے سے ملیگا ہملوگ

ایک بڑے ریشم کی دکان مین مثل دکان ہاول اور جیمس صاحب سوداگر ولایت کے گئے -
نیچے کا کوٹھا سامنے کو کھلا ہوا تھا اور ایک بڑا کمرہ ۵۰ یا ۶۰ گز لمبا اور ۲۰ گز چوڑا نظر آتا تھا -
اوپر کے کوٹھے مین کئی دکاندار نظر آئے اور وہان جاکر ایک سب بچھے ہوے سرخ کپڑے پر بیٹھے
اور کئی لڑکون نے چاے اور تنباکو لاکر اور دوزانو بیٹھکر ہمارے سامنے پیش کیا - چونکہ
چینی کی بڑی قدر جاپان مین ہے اور منجملہ اون اشیا کے جو جاپان مین بہت کم آتی ہین
ہے اسکا نظر کرنا بڑا بیش قیمت سمجھا جاتا ہے مگر سب سے زیادہ مقدم گلاب کی تپیون پر
گرم پانی پڑا ہوا پیش کرنا سمجھا جاتا ہے - مگر اسکا پینا مشکل ہوتا ہے - ہملوگ چاے پی رہے
تھے کہ ریشم طرح بطرح کا ہمارے سامنے پیش ہوا جاپانی ریشم بہ نسبت چین کے ریشم کے
کم قدر ہوتا ہے حالانکہ ہمارے نزدیک دونون یکسان معلوم ہوے *
یہ ریشمی کپڑا اگر ولایت مین کوئی دیکھے تو اوسکی گندگی دیکھکر حیران ہو اوسکا پنجرا اور پوشاک
دونون بن سکتے ہین اکثر نمونے بہت عمدہ تھے تصویر ذیل ایک بوڑھے آدمی کی ہے جو نمونہ
کاڑھنے مین مصروف ہے *



ہمکو بہت افسوس تھا کہ یہ سب عمدہ لطیف پوشاک اور کپڑے پیش ہون ایسے آدمیون کے سامنے
جو اونکی قدر بہت کم کرتے تھے کچھ شک نہین کہ جاپانی ریشم پارچے والے کی دکان اگر ولایت کو
جاوے اور دارالسلطنت کی میم صاحبون کے سامنے پیش ہو بڑا مجمع شوقین آدمیون کا اوسکے
دیکھنے کے لیے فراہم ہوگا - ہملوگ اس تفتیش مین تھے کہ کیا خرید کرین اور کسکی اچھی پوشاک
ہم لوگون کی ہوگی کہ مجمع کوٹھے کے نیچے ہمارے آنیکا منتظر کھڑا تھا اگرچہ ایسی گھڑی ہوئی تھی

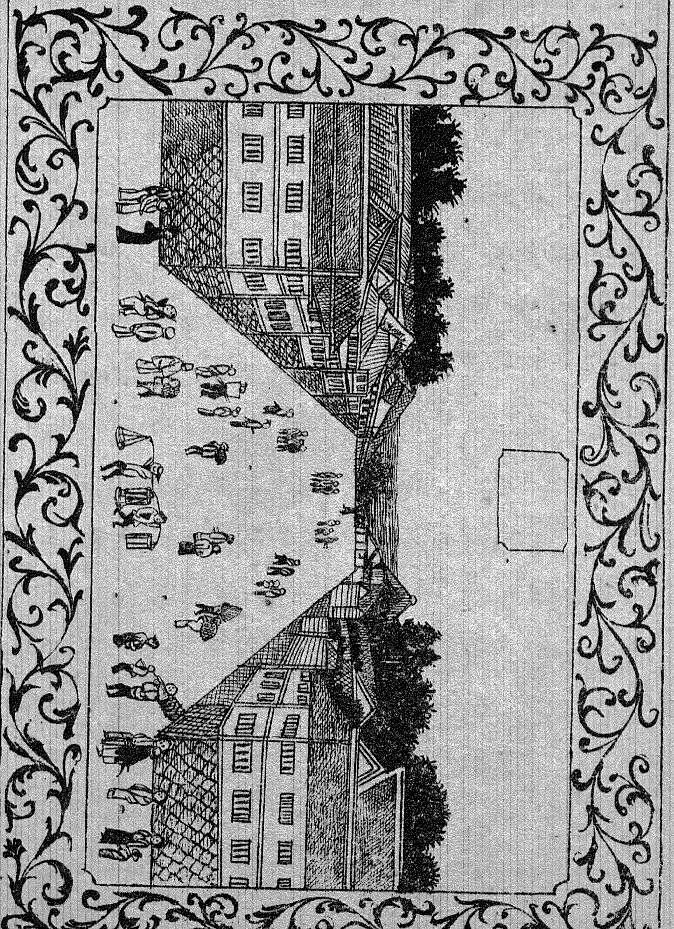
جس سے وے اندر آسانی سے رسکے ہوے تھے مگر تو بھی گھسے پڑتے تھے ایک شخص نے زبردستی گھس آنا چاہا کہ پولیس نے اوسکی مشکین باندھکر چالان کیا +

ہمنے دو ایک بیل کی گاڑیان بہت بڑی بنی ہوئی دیکھین مگر یہ جیپان مین بہت کم استعمال ہوتی ہین - چھوٹے درجے کے لوگ جنکا عہدہ ایسا نہین ہے کہ گھوڑے یا تانجان پر سواری کرین ایک بڑی تکلیف کی سواری ٹوکری مین بیٹھکر دو آدمی اوٹھاتے ہین اس سواری سے گھٹنے ٹھڈی مین لگ جاتے ہین جسکو دیکھے کے لرزہ آتا ہے +

انتظام حکومت جیپان کا بہت درست ہے - ایک صاحب گورنر ہین جنکے مصاحب ہمارے کوٹھی کے باہر کمرے مین حاضر رہتے تھے اور چند ڈپٹی اونکے مددگار ہین اور چند عہدہ دار بطرز درمیانی فیمابین رعایا و حکام ہین - انکا کام ہے کہ سوالات لیکر گذرانین اور عرضیان صاحبان گورنر کی خدمت مین بھیجین اور سائلون کی سفارش کرین - ہر ڈسٹرکٹ کا ایک مجسٹریٹ ہے جو سب تنازع طے کرتا ہے اور اپنے علاقے کی رعایا کے حالات سے واقف اور آگاہ رہتا ہے جسطرح جاسوس اونکے حضور مین خبر رسانی کرتے ہین دفتر پیدایش موت اور شادی کا درست رکھتے ہین - وہ ذمہ دار سب دنگا فساد نیک چلنی کے اپنی ڈسٹرکٹ کے علاقے مین ہین - اس حاکم کی طرف سے بھی ڈپٹی ہوتے ہین اور رعایا سے علاقہ کی راے سے انتخاب کیا جاتا ہے بغرض سہولیت ہر خاندان کے - مردم کیمپنی مین تقسیم ہین یعنی ۴ یا ۵ خاندان کا ایک سرگروہ ہے فی خاندان مجسٹریٹ کی کارروائی کے واسطے - اس انتظام کے لیے ایک سکریٹری ایک خزانچی اور چند پیادے وغیرہ ہین - علاوہ کانسٹیبلون کے دو یا تین غول رعایا کے بھی رات کو گشت کرتے ہین - ان سب سے واضح ہوگا کہ جیپان کی سڑک رعایا کے لیے بڑے آرام کی ہوگی - یڈو کی سڑکین کتون سے بھری ہوئی ہین مثل قسطنطنیہ کے - یہ کتے کان اور دم کھڑی کرکے بڑے غور سے ڈرتے پھرتے ہین اور اگر کوئی چھوٹی گلی مین مل جاوین تو بہت خفا ہوتے ہین - جسطرح آگے مصر مین اونکی بڑی قدر ہوتی تھی اسیطرح یہان بھی اونکی قدر ہوتی ہے اگر کوئی کتا مارڈالے وہ ہلاک کیا جاتا ہے - انکی حفاظت کے لیے لوگ متعین ہین اور درصورت علالت اسپتال اونکے لیے بنا ہوا ہے

یہ کتے دیکھنے مین نہایت عمدہ ہین ـ سب سے کلان جانور جاپان مین گھوڑے بیل گاے
بھینس ہین گمر دودہ مکھن پنیر کھانا کوئی نہین جانتا ـ گدہے خچر خوک نہین ہین سب سے بڑے
جنگلی جانور ہرن ہین جو بہت کم ہین ٭

سڑک بادشاہی شہر یڈو مین



چونکہ شام کا وقت واسطے ملاقات وزراے اعظم پادشاہت کے مقرر تھا ہملوگ جلد واپس آئے کہ سامان اس ملاقات کا کرین فقط

باب ہفتم

انتظام گورنمنٹ — حال نئی بوین — طریقہ مخبری — کونسل آف اسٹیٹ — خطرۂ ملکی — خوشی کی ڈرسپاچ — جیپانیون کی باہم دوستی — قلعہ مین ملاقات کرنا جیپان کے وزرا — چاے اور مٹھائی کا پیش ہونا — یڈو مین سیر دکانات کی کرنا — کتے کا کاٹنا — کمشنرون کی حسب ضابطہ ملاقات کرنا — سرکاری لباس — مہرک اور شامپین شراب کا پیش ہونا — پہلے ذکی ملاقات — ہیگو نامی صاحب کی دل لگی — خوش مزاجی عامہ —

وزراے پادشاہت کی کیفیت ملاقات کی تصریح سے پہلے ضرور ہے کہ ایک مختصر تصریح طریقہ حکومت جیپان کی بیان کرین - اگرچہ یہ نادرست ذریعون سے دریافت ہوا ہے کیونکہ موریاما علے العموم بڑے کام مین رہتا تھا اور تفصیل وار حالات جیپان کے بیان نہین کرسکتا تھا اور اسمین کچھہ شک نہین کہ وہ تعمیل حکم کی کرتا تھا کہ حتے الامکان کل خبرین متعلق اپنے گورنمنٹ کی ہمسے مخفی رکھتا تھا صرف اتفاقیہ گفتگو مین ہملوگون کو کچھہ حال صحیح اختیار جیپان کا دریافت ہوا - اگرچہ مکاڈو یعنی آسمانی پادشاہ سے براے نام دنیاوی امور مین مشورہ ہوتا تھا مگر دراصل براے نام تھے - ٹیکون گاہ گاہ اونکی ملاقات کو آتے اور نسبت امور متعلق ملک ظاہرا منظوری دیتے تھے مگر تاج آسمانی پہنتے ہین اور جب تخت اپنا اپنے لڑکے کے لیے چھوڑتے ہین سبکے ساتھہ آسکے رہتے ہین +

ٹیکون اصل مین ظاہرا منتظم سلطنت کے ہین مگر اونکی حکومت بھی اسقدر پابند ہوئی ہے کہ وہ اپنی زندگی مثل ملکی قیدی کے قلعے مین بسر کرتے ہین بجز جب میاکو کو جانا پڑتا ہے محض بے وقوفی کی بات تھی کہ اس شاہنشاہ کو ایک کشتی نذر کرے وہ اسیقدر غیر ممکن تھا جسطرح پوپ صاحب (روم کے پادری صاحب اعلے کا) میم کرنا - ایک طریقہ جیپان مین جاری تھا اور شاید اور ملکون مین بھی ہو یعنی خفیہ کام کرنے کا - ایسی موقع مین پادشاہ

چور دروازے سے غائب ہوتا ہے اور اہل دربار اپنا مقصد اس موقع سے نکالتے ہین ۔
ہر ملک مین جہان حکومت ازروے بڑے بڑے انتظام کے ہوتی ہے اور جہان رعایا قواعد سنگین
کی تابع ہے ضرور ہے کہ ایک چور ذریعہ رہے جس سے وہ لوگ اور رعایا کے برابر ہو جاسکتے
ہین یعنی آپ کو عیش مین بھی مصروف کرتے ہین ۔ قاعدہ نٹی بوین یعنی چوری سے ایک
اشراف کرسکتا ہے کوئی امر جو سب سے رذیل رعایا کو ممانعت نہین ہے ۔ یہ عام رواج
بڑے آدمیون مین ہے اور خال خال واردات اونکی موت کی مخفی رہتی ہے جب تک
وارث خاندانی مرتبہ اور ترکہ پر بڑی مضبوطی سے قائم نہین ہو جاتا ہے +

بادشاہ کا وقت دربار اور ریورٹو کے لینے اور دیگر سرکاری کام مین گذرتا ہے اور کونسل
جو کرے اوس مین پہلے راے مانی جاتی ہے ۔ سنا جاتا ہے کہ اونکی اسیطرح بخوبی نگرانی
جاسوسون سے ہوتی ہے جسطرح کسی اونکے توابع کی ۔ غرض کہ جیسا زیادہ احوال جیپان
کا ہم دریافت کرتے ہین اوتنا ہی زیادہ ثابت ہوتا ہے کہ اس حکومت مین آزادگی انسانکی
بالکل ممنوع ہے اس انتظام سے کوئی کسی کے خلاف راے نہین کرسکتا ہے ۔ یہ سب قسم
کے لوگون مین جاری ہے اور گورنمنٹ کے اہلکاران کی قدر مساوی ہوتی ہے اور وہ لوگ
رشوت نہین لیتے ہین جسقدر ہملوگون نے اونکا حال دیکھا اور سنا ۔ پس جبکہ آدمی نہ رشوت
لے سکتے نہ دے سکتے ہین تو کچھ اندیشہ بدانتظامی ملک کا نہین ہے ۔ جب تک ایسی
راستی رہتی ہے گو جاسوسی کے باعث سے حاصل ہو مگر کچھ خوف زوال ملک کا نہین ہے
ایک کونسل پادشاہت کی ہے جسمین پانچ شخص اعلے رتبے کے مقرر ہین اور ٹیکون
اونکو مقرر کرتے ہین اور ایک چھوٹی کونسل ہے جسمین آٹھ شاہزادے ہین یہ لوگ سب
خفیہ مخبرون کے زیر ہین اور یہ مخبر اپنے اپنے آقا کو خبر پہونچاتے ہین ۔ ہمین کچھ شک
نہین کہ انھین سختیون سے تبسو نوکامی وزیراعظم سابق نے اپنے عہدے سے استعفا
دیا تھا ۔ طریقۂ خودکشی جو جیپان مین اسقدر جاری اور مشہور تھا اب چند برسون سے کسقدر
ترمیم ہوا ہے اور طریقہ کھال اودھیڑنے کا جسکا دیکھنا اور کرنا ہولناک تھا اب موقوف ہے
ہمارے دوست ہگونوکامی صاحب سے ایک چھری جو قدیم رواج مین استعمال ہوتی تھی

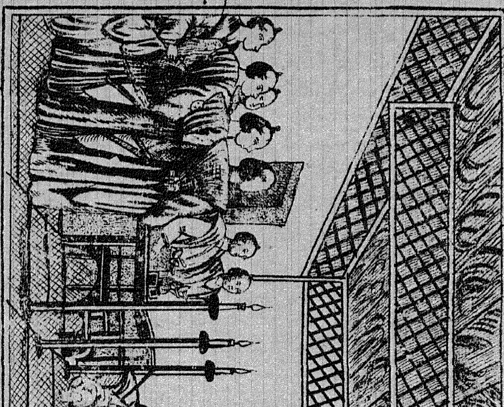
دکھلائی - یہ قریب ۱۰ انچہ لمبی اور مثل استرے کے تیز او سخت دھات کی بنی ہوئی تھی وقت
خودکشی کے وہ شخص اپنی جورو لڑکون کو جمع کرلیتا ہے تاکہ وہ دیکھین کہ کیسی دلیری سے وہ آپکو
ہلاک کرتا ہے اوسکا سب سے زیادہ عزیز تلوار لیکر اوسکے سرپر کھڑا رہتا ہے اور جب اس
شخص نے اوس چھوٹے اوزار سے آپ کو زخمی کرنا شروع کیا اوسیسے تلوار پڑنے لگی اور سر
کٹ کر اہل خاندان کے سرپر گرتا تھا - ہملوگ معلوم نہ کرسکے کہ آیا یہ طریقہ حال مین جاری ہے
یا نہین جب تک ہملوگ وہان رہے کوئی ایسی واردات نہین ہوئی اور غالباً ایسی سزا کا
دنیا بڑے سنگین امور مین ضرور ہوتا ہے یعنی خیانت مجرمانہ یا کسی کے ذاتی نقصان پہونچانے
یا آئیس کی لڑائی مین - کیونکہ اسطرح دونون شخص لڑنے والے اپنے دوستون کے ہاتھہ سے
ہلاک ہوتے ہین مگر بالخصوص واسطے رفع بدنامی اپنے خاندان کے استعمال ہوتا ہے جب
ایک شخص اسطرح کسی جرم مین ہلاک ہوتا ہے تب اوسکے خاندان سے بدنامی رفع ہوتی
ہے - ہم بخوبی نہین جانتے کہ جیپانی لوگون کی عزت کس بات مین ہوتی ہے مگر اس قدر
قیاس ہوسکتا ہے کہ واسطے حفاظت اپنی عزت کے جب ایسی ہولناک واردات کرتے
ہین تو بڑی عزت ہوتی ہے +

واسطے طے کرنے ذاتی خواہ ملکی امور کے یعنی جبکہ گورنمنٹ کو کسی عہدہ دار پر شک یا بے اعتباری
ہوتی ہے بوجہ اوسکی حکومت یا زیادتی دولت کے تو اوسکی ترقی ہوکر میاکو کو بھیجا جاتا ہے
اور اوسکو یہ منظور کرنا پڑتا ہے اور یہان ایسا صرف کثیر پڑتا ہے کہ جلد اوسکی خرابی ہوجاتی
ہے اگر صرف کا متحمل ہوا تو ایک مرتبہ ٹیکون کی ملاقات کو جانے سے کام تمام ہوتا ہے
یہ کیفیت قاعدہ گورنمنٹ اور عہدہ دارون کی سب ہے اگرچہ کمشنر کامس کہلاتے ہین مگر
کچھ ضرورت نتھی کہ وہ خاندان شاہی یا پہلے درجے کے اشرافون مین سے ہون کامس
لقب ایک قسم کے عہدہ دارون کا ہے جسطرح ولایت مین کل عہدہ دار جو درمیان مارکوس
اور بارن کے جو ہوتے ہین خطاب لارڈ سے مشہور ہین دو صاحبون کی ملاقات کرنا
ہکو باقی تھا ایک اوٹونیگو نوکامی اور ایک اور صاحب - صبح کو ہملوگ ریشمی پارچے کی
خرید مین اسقدر مصروف تھے کہ عرصہ ہوا اور بالکل شام کو ہم ۵ میل کے سفر پر روانہ ہوئے

ان صاحبون کی ملاقات کیواسطے یہ لوگ قلعہ کے اوس پار واسطے پھاٹک کے قریب رہتے تھے
ہملوگ شاہراہ ہوکر گئے ایک پل کے پار ہوکر جو ندی کے اوپر بنا ہوا تھا ہملوگ قلعہ کے اندر
داخل ہوے دوسری طرف سے اوس راہ کے جسطرف سے ایک دن آگے ہملوگ گئے تھے
دور نہین پہونچے تھے کہ ایک بڑی چوڑی سڑک ملی جیسی پادشاہی کوٹھیون کیطرف ملی تھی
اور ہملوگ بہت جلد ایک عمدہ پھاٹک کے سامنے پہونچے اور کمال خوشی ہوئی کہ ہمارا سفر خاتمے
پر تھا کیونکہ ڈیڑہ گھنٹے تک پاون سمیٹ کے بیٹھنا کچہ آسان نتھا - ہملوگ اپنی صندوق نما
سواری سے اوترے موریاما کے پیچھے ہوے یہ شخص اپنے کام پر ہمیشہ مستعد تھا - چند
سیڑھیون پر چڑہ کے ہمنے اپنی جوتیان اتارین اور کئی کمرون مین جانے کے بعد جہان
کاغذ کے پردے لگے ہوے تھے آخرش ایک بڑے لمبے کمرے مین پہونچے جہان ایک
کنارے یہ دونون وزراے ملک کھڑے ہوے تھے دو چھوٹی میزون کے پیچھے جنکے اوپر
چھہ بتیان جل رہی تھین کیونکہ اب شام ہوگئی تھی - تھوڑے عرصے تک ہملوگ دونون جانب
کھڑے مزاج کا حال پوچھا کیے بعدہ کمرے سے رخصت کیے گئے صرف لارڈ ایلجن صاحب
اور مسٹر ہیوسکن صاحب اور ہم سب لوگ کرسیون پر واسطے طے کرنے معاملات کے
بیٹھے - موریاما برابر سجدے کی حالت مین درمیان لارڈ ایلجن صاحب اور وزرا کے
سر جھکائے رہا اور جب اوسکو ترجمہ کرنا پڑتا تھا وہ سر جھکا لیتا تھا - ذرا پیچھے ہٹ کر
کمشنر کھڑے ہوے تھے اور اونکے بعد پردے کے پیچھے کسیقدر مجمع بغور دیکھتا تھا اور
غالباً اونمین جاسوس تھے بعضے اونمین سے وزرا سے کچھ کہتے جاتے تھے *
معلوم ہوا کہ یہ وزرا اس عہدے پر جدید نوکر ہوے تھے اور بڑے تامل سے گفتگو کرتے
تھے *

تصویر ملاقات لارڈ ایلجن صاحب اور وزرای اعظم جپیان

تصویر ملاقات لارڈ والجین صاحب اور وزرای اعظم چینیان متعلقہ صفحہ ٦٩



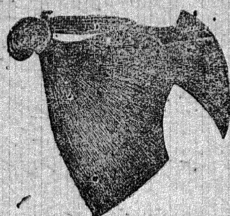
آوٹونگونو کامی ایک دبلے پتلے آدمی تھے جنکے بشرے سے ضعیفی معلوم ہوتی تھی اور
کسیقدر چالاک بھی تھے اونکے ہمراہی دوست مغز تھے اونھون نے کشتی کا ذکر کرکے
گفتگو چھیڑی اور کسیقدر تردد ظاہر کیا اور لارڈ ایلجن صاحب سے استفسار فرمایا کہ اوسے
کب تک آپ گورنمنٹ جیپان کے حوالہ کرنا چاہتے ہین لارڈ ایلجن صاحب نے اونسے
بالیقین کہا کہ بعد دستخط عہدنامہ کے عرصہ بعید کے بعد بحث نسبت عدم حصول اختیار کامل
طے ہوئی کہ روز آیندہ یہ عمل مین آوے یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ چند لڑکے بلچے اور چاے لیکر
آئے یہ لڑکے سب یکسان سادی وردی پہنے ہوے تھے اور ایسے ہمشکل تھے کہ گویا
باحتیاط تمام انتخاب کیے گئے تھے - یہ لوگ کمرے کے اندر بڑے ادب سے سر جھکائے
آنکھین زمین مین گڑی ہوئین آہستہ آہستہ چلتے گویا آگے بڑھنے سے خوف کھاتے ہوے
آئے - جب تک ہملوگ وہان رہے یہ لڑکے باربار تحفہ تحفہ کھانا لیکر آتے تھے اور چونکہ
کبھی سر اوٹھاکر نہین دیکھتے تھے ہم متحیر تھے کہ کیونکر چلتے پھرتے ہین ✦
بعد معمولی چاے کے ایک قسم کا عرق عمدہ جوکہ جیپان مین استعمال ہوتا ہے پیش ہوا
یہ عرق چاے کے پتون سے نکالا جاتا ہے یہ پتے پہلے تلے جاتے ہین اور پھر خشک کیے
جاتے ہین اور سوکھنے کے بعد پیسے جاتے ہین اور جب پس گئے گرم پانی اونپر ڈال کے
پیش ہوتا ہے اور ایک بانس کے ٹکڑے سے پھینٹے جاتے ہین جب اونکا پھین بالائی
کیطرح ہو جاتا ہے اوسکو پیتے ہین اور مثل دوا کے معلوم ہوتا ہے اس لذت کے عرق کا
نام کواُسچا یعنی موٹی چاے ہے اس چاے کے ساتھ ایک ایک چھوٹی ڈبیا پیش ہوئی
جسمین طرح طرح کی مٹھائیان تھین اور اونکی تفصیل بیان کرنا مشکل ہے - یہ مٹھائی نہ صرف
ہم لوگون نے کھائی بلکہ جو باقی رہی وہ مع ڈبیا ہملوگون کی کوٹھی پر بھیجدی گئی اور ہملوگ کئی
دن تک جب بھوکھ لگی اوسکو کھایا کیے ہمارے ہمراہیون کو بھی اسیطرح چاے اور مٹھائی
دی گئی اور آخر ملاقات ختم ہوئی اور ہملوگ بعد بجا آوری آداب اور بڑے خلوق کی گفتگو کے
رخصت ہوے - ہمکو افسوس نہین ہوا کہ ایسا موقع ملا کہ یڈو ہوکر رات کو نکلین - ہماری
یہ سیر نہایت دلچسپ تھی علاوہ پولیس والون کے ہمارے ساتھ کے آدمی بڑی لالٹین لیکر

ہمراہ ہو رہے تھے - دکانون مین بہت عمدہ رنگین لیمپ تھین عجیب عجیب تصویرین بنی تھین نظر آئے کچھ تو حماموں مین روشن تھے اور کچھ سڑک کے ناکون پر آویزان - مجمع بہ نسبت دن کے اسوقت زائد تھا اور یہ روشنی دیکھکر وہ لوگ بڑے حوصلے سے سیر کیطرف متوجہ ہوے قریب ایک بجے رات کو ہملوگ گھر پہونچے مگر شکن سستی یا کاہلی کا ہم پر عاید نہین ہو سکتا تھا چونکہ مینے اپنے دوست ٹانیوسکی صاحب سے بڑی خواہش واسطے سیر اشیاے چین کے ظاہر کی تھی وہ ہر روز صبح کو چند سوداگرون سے عمدہ اشیا چینی کے اور کپڑون کے تھان دالان مین ہملوگون کے خریدنے کیواسطے بھجواتے تھے غرضکہ دن چڑھے تک ہماری کوٹھی پر بازار لگا معلوم ہوتا تھا - اس شہر مین ہمارا وقت صبح کو جلد جاتا تھا ہر صندوق مین کوئی شے معلوم ہوتی تھی جو ہملوگون نے نہین دیکھی تھی بالخصوص چین کے اشیا ایسی عمدہ اور لطیف نمونے کی تھین جس سے ہملوگون کو نہایت شوق ہوا - بعضی پیالیون پر تصویر کشتیون کی اور کھڑکیان بنی ہوئی نظر آتی تھین اور پیالی کو کھولنے سے صاحب اور میم لوگ چاے پیتے نظر آتے تھے مگر چین کے برتن اور اشیا کا شوق اسقدر نہ تھا جیسا شوق واسطے کتون کے تھا ہم لوگون مین سے ہر ایک نے تین چار عمدہ کتے لیے تھے جو کاغذ کے پنجرون مین رکھتے تھے مگر یہ کتے آپس مین لڑائی کرکے اون کاغذ کے پردون کو پھاڑ ڈالتے تھے اور پانی مین گرفتار ہوکر رات کو چلاتے تھے کہ اون کے مالکون کو ہر صبح گرم پانی سے سینکنا پڑتا تھا - باوجود اونکی خبرگیری کے چند کتے مر گئے جنکا لوگون کو بڑا رنج ہوا - یڈو مین ایک ایک کتا پچاس ساٹھ روپیہ کو بکتا ہے پس ایسے کتے کا رات کو جاگ کر علاج کرنا بیجا نتھا - حسب بندوبست جو پہلے روز ہوا تھا کھانا کھانے سے تھوڑی دیر پہلے چھ صاحبان کمشنر اپنی سرکاری پوشاک پہنے ہوے حاضر ہوے اپنے اپنے اختیارات ظاہر کرنے اور عہدنامے کی تکمیل شروع کرنے کو +

پوشاک ان صاحبون کی نہایت سادی اور قطعدار تھی - خوشی کے موقع مین اونکی پوشاک کسیقدر دھوم کی ہوتی تھی قبل روانگی جیپان سے ہمکو موقع ملا کہ اونکو یہ پوشاک بھی پہنے ہوے دیکھین +

جیپان کے لوگ سواے گھوڑے کی سواری کے سر پر کچھ نہین پہنتے ہین چاند پر سر منڈا ہوا کنارے اور پیچھے کے بال لپیٹ کر ایک جوڑا بندھتا ہے اور گوند سے بخوبی جما دیا جاتا ہے اسمین جیپانی لوگ خوب مستعد ہین ۔ چھوٹے بال بکثرت دکانون مین اکثر فروخت ہوتے ہین مگر صرف ناچ تماشون مین استعمال ہوتا ہے *

تصویر جیپان کی چھوٹے بالون کی



ایام سرما مین جیپانی لوگ ایسا کپڑا پہنتے ہین جسمین تمام ریشمی کام کیا ہوا ہوتا ہے یہ پوشاک سرکاری دربار وغیرہ مین بھی پہنے ہوے جاتے ہین اور فہرست خلعت مین بھی جو بادشاہ کسی غیر ملک والے کو دیتا ہے داخل ہے مگر سب سے زیادہ لطیف پوشاک ان لوگون کے پایجامے ہین جب ٹیکون کے سامنے آنا پڑتا ہے یہ پایجامے جو ۱۸ انچھ پیرون سے لمبے ہین ابنکے پہننے سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل پانون اوسکے گھٹنے ہین یعنی علامت دست بستہ تعظیم کی ہے جسمین معلوم ہو کہ گھٹنے جھکائے ہوے آتا ہے حالانکہ اصل مین وہ کپڑا لٹکتا ہے *

صاحبان کمشنر ہمارے پاس یہ خبر لائے کہ چونکہ ٹیکون صاحب کے کوئی اولاد نہین تھی اسلیے اونھون نے اب ایک لڑکے کو متبنے کیا ہے یہ لڑکا اونکی جگہ گدی نشین ہوگا اب اگر کوئی اولاد ہوگی تو اوسکو دیڈالنا پڑیگا اور اس متبنے کو قائم رکھنا ہوگا اختیار متبنے کرنے کا چھ شاہزادگان نسل شاہی کو ملا تھا ہملوگ تصدیق نہ کر سکے کہ

اس خبر مین کسقدر راستی تھی +

قبل شروع کرنے اپنے کام کے ہمارے مہمان بڑے شوق سے کھانے پر بیٹھے اور خوک کے گوشت کو نہایت رغبت سے بہ نسبت اور کھانے کے کھایا اور شراب شامپین بھی ایسی کثرت سے پی کہ ہیگو صاحب نے کہا امید ہے کہ عہدنامہ خوک اور شراب سے بدبو کرنے لگے گا - بعد کھانے کے ہملوگ لارڈ ایلجن صاحب کے بیٹھک خانے کو گئے اور وہان جناب ممدوح اور اَور کمشنرون نے اپنے اختیار دکھلائے اوسوقت لارڈ بڈول صاحب نے ایک سرسری تصویر اوتاری جو اس کتاب کے شروع مین ہے اور ہیگو صاحب اس تصویر کو دیکھکر ہجو کی تصویر اوتارنے لگے اس اثنا مین ایک صحیح تصویر اوتر آئی - اب چونکہ کام پر بیٹھے تھے سب نے ایک ایک چرٹ اور ٹپ لیکر پینا شروع کیا اگرچہ ظاہراکوئی کام ہوتا نظر نہین آتا تھا مگر حقیقت مین بہت کام طے ہوا - ایک دقت رفع کرنا اور ضرور تھا مگر یہ لوگ کوئی کام طے نکرسکتے تھے بلاموجودگی کسی اہلکار گورنمنٹ یا جاسوسون کے - بس اونھون نے لارڈ ایلجن صاحب سے درخواست کی کہ چند آدمیون کو آنے کی اجازت ہو لارڈ ایلجن صاحب نے انکار کیا اور فرمایا کہ ابھی چھہ جیپانی کمشنر باتفاق ایک انگریز وزیر کے واسطے طے کرنے کے موجود ہین اور اب اپنی طرف تعداد اضافہ کرنا صریح بے انصافی ہے - اسپر صاحبان کمشنر نے جواب دیا کہ حقیقت مین چھہ جیپانی سرون کو ایک انگریزی سر کا مقابلہ کرنا پڑتا تھا اور تب بھی وہ کافی معلوم نہین ہوتے تھے آخر یہ طے ہوا کہ علاوہ موریاما کے جنکی ضرورت ظاہر تھی ایک سکرٹری اور اونکے ساتھ شامل ہو +

اب عہدنامے کے کام کو شروع کیا اور جلد معلوم ہوا کہ صاحبان کمشنر مرادنے امور مین باریک دلیل کرتے تھے اور راضی نہوتے تھے جب تک اونکو بخوبی سمجھ نہ لیتے تھے ایک مرتبہ ایسی غیر متفق رائے برپا ہوئی کہ کسی نے تجویز کیا کہ چاے پیش ہو اور لارڈ ایلجن صاحب نے فرمایا کہ شامپین شراب پیش ہو اور اوسکو سب نے بڑی خوشی سے منظور کیا ہیگو صاحب بڑے ظریف آدمی تھے اور نہ صرف خود ان کامون مین کم مخاطب تھے بلکہ اورونکو بھی کم مخاطب ہونے دیتے تھے اونکی آنکھ کے اشارے سے واضح تھا کہ وہ دل لگی کی تحریک

سکیے جلتے تھے مگر اونکی رلے سرکاری امور مین نہایت عقلمندی کے ساتھہ تھی وہ چھہ صاحبان کمشنر کے نام جو ایک پنکھے کے اوپر لکھے ہوے تھے بخط انگریزی ایک پنکھے پر یہہ ہین یعنے

۱ مچاٹس کوگونی کامی سابق گورنر نکاسکی

۲ نکائی گمبونو کامی اڈمرل

۳ انوگی سنانو لو کامی گورنر سموڈا

۴ یواسی نگونو کامی

۵ ہولی اولیمبنو کامی

۶ سوڈا انبڈرو بورو

اڈمرل صاحب سب سے زیادہ عقیل تھے اور جب وہ اور گورنر سابق نکاسکی کسی امر مین راضی ہوتے تھے باقی لوگ بسہولیت راضی ہوجاتے تھے ۔ ہم لوگ پہلی دفعہ انکی مصاحبت سے بہت راضی ہوے اور یہ سرکاری جلسہ کو تمام عمر یاد رہیگی فقط

باب ہشتم

ایک زین سواری کی سیر ۔ میدانون کی کیفیت ۔ ایک دلچسپ چاے گھر ۔ موجی مین چاے کے باغیچے ۔ ایک دلچسپ سیر ۔ اندرونی انتظام ایک چاے گھر کا ۔ ایک حمام کیفیت اندرونی جیپان ۔ باغون کی کیفیت ۔ وزراے اعظم کی ملاقات کرنا ۔ صاحبان کمشنر کا کھانے پر بیٹھنا ۔ مقام یڈو کے مدرسے ۔ کیفیت سررشتہ تعلیم جیپان مین تعلیم کی کیفیت ۔ انتظام ڈاکخانہ ۔ جیپانی زبان ۔ اوسکا استعمال ہونا کاغذ کا استعمال کرنا ۔ جیپانیون کی عقلمندی ۔

صاحبان کمشنر سے بندوبست ہوا تھا کہ دوسرے روز بعد اظہار باہم اختیارات کے لارڈ ایلجن صاحب سیر ملک کو تشریف لیجاوین ۔ ہم لوگون کو ایک مقام موجی جو ایام گرما کے لیے مخصوص اور بفاصلہ ۱ میل واقع تھا جانا پڑا ۔ یہان کی کیفیت عجیب دلچسپ تھی بہت عمدہ باغات اور چاے کے مکانات تھے ۔ بعد حاضری کے گھوڑے زین سواری

کے حاضر کیے گئے اور آٹھہ دنتک صاحب ایک گروہ مین بطریق سیر روانہ ہوئے چار پانچ میل تک گڑھی کے کنارے کنارے ہملوگ گئے بعدہ شہر کی سیر نظر آئی اور نئی سڑکون کی راہ سے گئے جہان آگے کبھی نہ گئے تھے اور وہ لا انتہا معلوم ہوئین - آخر مجمع کثیر سے ہملوگ باہر ہوکر دلچسپ گلیون مین داخل ہوئے اور بہت عمدہ عالیشان کوٹھی سب سے زبردست شاہزادہ گلگونا کامی کیطرف سے نکلے - اس شاہزادے کی کوٹھی کے باہر بڑا رمنہ ہے جسمین اسقدر کوٹھیان ہین کہ دنس ہزار آدمی اونمین رہ سکتے ہین - وہ بلند درخت جو دیوارون کے اوپر سے نظر آتے تھے معلوم ہوتا تھا کہ اونکے حلقے مین عمدہ چمن واقع ہے اکثر سڑکون پر آڑو اور نیبو کے درخت کنارے کنارے لگے تھے جب یہ درخت فصل پر پھولتے پھلتے ہونگے نہایت دلچسپ معلوم ہوتے ہونگے - ہملوگ اب سڑک کے چمن اور مکانات دیکھکر نہایت خوش ہوئے ولایت کے مکانات ایسے عمدہ مقام مین نہ تھے جیسے یڈو کے ہملوگ انکی خوبصورتی بہ تفصیل بیان کر نہین سکتے ہین — یہ دلچسپ چھوٹے مکانات بارور درختون مین واقع تھے اور بیلون سے چارون طرف گھرے بلکہ اندیشہ تھا کہ بیلین درختون کو دبا لین گی اور جہان بہت عمدہ مقام چلنے پھرنے کا تھا وہان پھول کے درخت لگے تھے - چھوٹے درخت بڑے درختون پر چڑھائی کر رہے تھے گویا تکیہ لگائے تھے جابجا کسی لمبی قطار پر کوئی مندر درختون سے گھرا ہوا واقع تھا قدیم برہمن بڑی دھوم کی پوشاک اور ریشمی کمربند باندھے ہوئے دروازے پر مسافرون کو دیکھتے پھرتے تھے اور جس طرح اور مقامات بڑی دلچسپی سے بنے ہوئے تھے اوسیطرح قبرگاہ بھی آراستہ تھی جہان عمدہ پھول کے درخت اور آم کے پودھے نظر آتے تھے +

تعداد اور مجمع کے چال چلن سے جو ہمارے دیکھنے کو ہوتا تھا ہملوگ تجویز کر سکتے تھے کہ کسطرحکا وہ محل تھا بعض مقام پر ہم لوگون کو مجمع کثیر ملتا تھا جو شور غل کرتا ہوا ہمارے پیچھے ہوتا تھا ہنستا اور تالیان بجاتا ہوا - ہملوگون مین سے بعضے دوسرے دن بلا لینے کافی تعداد پولیس کے شہر کیطرف گئے اور یہان کے لوگون نے چلاکر اور کنکڑ چلاکر کہا کہ اہسے چینا اے چینا تیرے پاس کچھہ فروخت کرنے کو ہے - ایک امر جسکے لیے صاحبان کمشنر

ہمیشہ عذر و معذرت کیا کرتے تھے ہمکو آگاہ کر دیا کہ بلا سے لینے کافی تعداد پولیس کے کبھی باہر نہ نکلیں اب کے سفر مین ہملوگون نے ۲۰ عہدہ دار لیے جو سیاہ پوشاک پہنے ہوے تھے اور یہ لوگ ہمارے آگے آگے چلے - چونکہ ہمکو منظور تھا کہ کچھہ توقف نہ کرین اور ہمارے گھوڑے تیز تھے بعضے ہملوگون مین سے تھک گئے قبل پہونچنے آدھی دور جاپانی مقام سے جہان سے ہمنے اپنی سواری بدلی ٭

جتنا ہملوگ آگے بڑھتے گئے مکانات کم نظر آئے مگر تربیت علم مین کم نہین معلوم ہوتے تھے سڑک پر لانبے درخت نظر آتے تھے جو کسی عمدہ چمن مین واقع تھے کیونکہ دیوارون سے گھرے ہوے تھے جسطرح ہملوگون کو شکار کا رمنہ ہوتا ہے - کوٹھی چاے گھر جہان ہملوگ آرام کرنے کے لیے اوترے ایک باغیچے مین واقع تھی جہان عمدہ مقامات سے پانی بہتا تھا اور رضائیان اوڑھنے کے لیے تھین - خوبصورت عورتون نے یہان چاے اور باجا پیش کیا اور کچھے آڑو بھی پیش ہوے بعد اس چاے گھر کے ہملوگ بخوبی شہر مین داخل ہوے یعنی مثل ڈیون شایر کی گلیون کے اب گویا ہملوگ لندن مین داخل ہوے تھے اگرچہ یہہ مقام ڈھالو تھا مگر سڑک گاڑیون کے لیے نہ تو بہت گھرے مین اور نہ زیادہ تنگ تھی - بعض جگہہ اونچائی پر جھاڑیون سے حدبنی ہوئی سواے درختون کے اور سب مقام بویا ہوا تھا قانوناً ہر شخص پر حکم تھا کہ اپنی زمین کاشت کرے ورنہ اوس سے لے لیجاویگی - ہرطرح کی جنس مثل آلو اور پیاز اور بیگن وغیرہ کاشت کی ہوئی تھی آگے بڑھکر ہملوگ ایک ترائی مین اوترے جہان ایک عمدہ گاون جنگل سے گھرا ہوا تھا یہان چند مکانات اور بہت عالیشان چاے کی کوٹھی تھی اس کوٹھی پر پہونچتے ہی ہملوگ اپنے گھوڑون پر سے اوتر پڑے اور اوس مقام کے لوگ بڑی حیرت سے دیکھنے لگے - یہ چاے کی کوٹھی ایک بڑے سوتے کے کنارے پر واقع ہے اور اوپر کے سائبان پانی کے اوپر لٹک رہے تھے بہت عمدہ چمن یہان بنے تھے - ہملوگ ایک مقام پر جا بیٹھے جہان چند عورتین نظر آئین جو ہمارے دیکھنے کو آئی تھین ٭

ظاہرا معلوم ہوتا تھا کہ وہ عورتین ہمارے حکم احکام کی تعمیل کے لیے حاضر تھین کیونکہ ہملوگون سے کھانے پینے کے لیے پوچھا اور بہت جلد شوربہ چاول مچھلی پیش ہوئی اور پھلون مین خربوزے اور آڑو وغیرہ پیش ہوے اور ہملوگون نے خوب بھوکھ رفع کی - ہملوگون نے دیکھا کہ یہ دلچسپ مقام سیر کا امیر نڈو کے لیے تھا جب اونکو یہان آنا منظور ہوتا تھا اپنے جنرل لرٹ کے ساتھ لیکر آگے سے خبر بھیجتا ہے کہ سب سامان مہیا ہو رہے اور یہان سب سے علٰحدہ سیر مین مصروف ہوتا تھا +

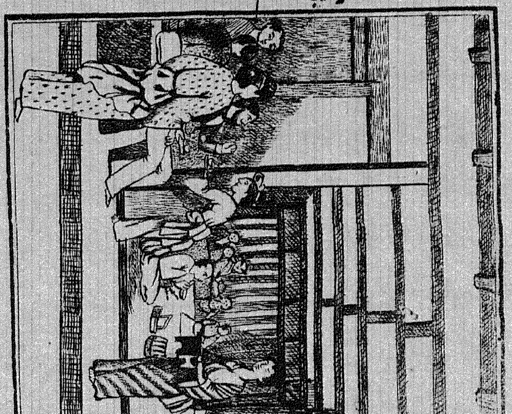
اگر کوئی اس طرح کی سیر جب ہملوگ ہو جی مین آئے ہوتی تھی تو ہمکو اسکی اطلاع نہ ہوتی تھی کیونکہ ہملوگ ایسے خوش نصیب نہ تھے کہ طلب ہوتے مگر تو بھی ہم اوڑا اوڑ سیر دن مین مصروف رہتے تھے - افسوس یہان دستور تھا کہ مہمان باورچیخانے مین جاوے پس ہم وہان سے نکال دیئے گئے جب ہم آگاہی حاصل کر رہے تھے کہ کیونکر اسقدر کثیر مہمان برابر کھانا اور رعایائی چاے پا سکتے ہین - ہمنے ہنوز صرف اسیقدر دیکھا تھا کہ بہت آدمی پکانے مین مصروف تھے کہ ایک ضعیف عورت نے اپنے چمچے کے اشارے سے ہمکو دروازے کے باہر نکالا تصویر ذیل سے جو مسٹر ہڈول صاحب نے اوتاری اوس اوس کمرے کے اندر کی کیفیت بخوبی معلوم ہوگی +

تصویر باغات جاسے متصل ہڈو

تصویر باغات چاے بمقام ٹڈو متعلقہ صفحہ ۷۶



تصویر جپانی حمام متعلقه صفحه ،،

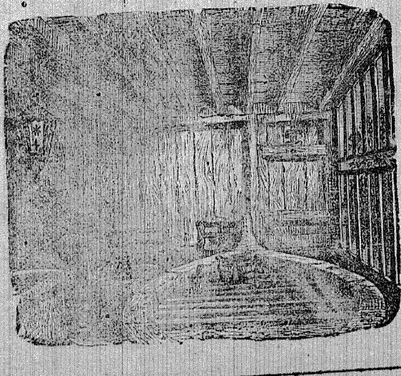


صورتین ان لڑکیون کی مثل ولایتی میم کے تھین - سب کھانا چینی کے برتنون مین پیش ہوتا ہی اور ہر مرتبہ سجدے کی حالت مین سب مہمان چٹائی پر برابر بیٹھتے ہین اور بعد کھانے کے لیٹ کر چاے یا تنباکو پیتے ہین یا لیٹ کر کھانا ہضم کرتے ہین حسب بیان گولوون تواریخ دان کے جو رنگ ان برتنون پر لگتا ہے زہر ہے مگر مطلق مضر نہین اور نہ گرم سے گرم چاے مین اوسکا رنگ گھلتا یا چاے کو بدمزہ کرتا ہے *

یا تو جیپان کی چاے بہ نسبت چین کی چاے کے زیادہ تر عمدہ ہے یا کسی اور ترکیب سے پکائی جاتی ہے مگر نہایت لذیذ ہوتی ہے حسب بیان سیبولڈ تواریخ دان کے یہ شے سکھائی جاتی ہے اور رائی کے دانے سے اوسکو ملا کر شراب نکالی جاتی ہے - ایک طریقہ چاے پکانے کا یہ ہے کہ اوسکو ہمیشہ جوش دیا جاتا ہے - چاے کے پتے کافی چاے کے برتن مین پڑے رہتے ہین اور یہ پانی آگ پر سے دن بھر نہین اوترتا ہے یہ صرف مسافرت کے مکانون مین ہوتا ہے *

ہمنے چاے کے درختون کو اوگتے نہین دیکھا کیونکہ اسکے کھیت رعایا کے مکانات سے بہت فاصلے پر ہوتے ہین بخوف اسکے کہ کھیتون مین دھوان یا اور کوئی ناقص ہوا نہ لگ جاوے - چاے کی کوٹھی کے متصل ایک عجیب بیضہ نما حمام تھا جسکے اندر باہر سے پانی آتا جاتا تھا - یہان گرم پانی بافراط ہوتا ہے اور ٹھنڈا پانی لاانتہا ایک دیوار کی موری سے چلا آتا تھا *

تصویر جیپانی حمام



ہوجی چھوڑ کر ہملوگ اس گاؤن کے پیچھے پہاڑ پر گئے چڑھنے کے لیے یہ ضرور ہوا کہ بڑی سڑک چھوڑ کر ایک سبزے کے میدان رمنہ نما مین جہان درخت لگے تھے جاوین - ہمارے ہمراہی لازم جنکو اس سفر جدید کا حال معلوم نہ تھا بے تحاشا ہمارے پیچھے دوڑے کہ بغیر ہمارے ساتھ لیے نجاییے یہ سُنکر ہملوگون نے اپنے گھوڑے روکے +

جو سیر اس پہاڑ پر سے نظر آتی تھی مثل اوس سیر کے تھی جو کوہ رچمنڈ سے معلوم ہوتی تھی نیچے ایک گھوما ہوا دریا تھا کبھی جنگلون مین پوشیدہ ہوجاتا تھا اور کبھی کسی سبزے مین نظر آتا تھا جہان تک نظر کام کرتی تھی معلوم ہوتا تھا کہ زمین خوب کاشت کی ہوئی ہے اور جابجا مکانات سے جہان دھوان نکلتا تھا واضح ہوتا تھا کہ آبادی متفرق ہے یہ نہایت دلچسپ سیر تھی اور ہملوگون کو زیادہ تر شوق ہوا کہ جس مقام کی سیر نہین کی اوسکو بھی دیکھ لین +

یہ سنکر کسیقدر تسلی تھی کہ اندرونی جیپان غالباً بہت جلد آمد ورفت عامہ کے لیے کھولدیا جاوے گا - ازروے عہدنامہ گذشتہ صاحب کانسل جنرل اور اونکے مصاحبون کے حوالے سے اوروہی لوگ سلطنت کے جسطرف چاہین جاسکتے ہین - جسویٹ اور ڈچ کی تواریخون سے واضح ہے کہ کسقدر دلچسپ مقامات میاکو مقامات ناکاسکی کے شاہ راہ پر واقع ہین مگر جیپانی تصویرون کی کتاب دیکھکر ہمارا شوق زیادہ تر بڑھا اور جو لوگ ہم لوگون کے ہمراہ تھے وہ بھی ظاہرا خواہان معلوم ہوے کہ ہملوگ زیادہ عرصے تک یہان رہکر سیر کرین پس ہمنے اپنے گھوڑے باغات کیطرف پھیرے بعد خوب سیر کے پھر اپنے گھوڑون پر سوار ہوے اور خوب تین گھنٹے کی سواری کے بعد تھکے اور گھر پہونچے چونکہ سیر نہایت دلچسپ تھی اس سبب سے ماندگی معلوم نہوئی +

دوسرے روز صبح کو ہملوگون نے پھر وزراے اعظم سے ملاقات کی کیونکہ لارڈ ایلجن صاحب کو منظور تھا کہ اور بندوبست بہتر واسطے سیردگی کشتی کے کرین اور کپتان بارکر اور کپتان آسبرن اور کپتان وارڈ صاحب کی جنکی نگرانی مین وہ ولایت سے آئے تھے ملاقات کرادین - یہ جلسہ اوسیطرح کا تھا جیسا روز اول صرف اسکے مرتبہ ونکو ہوا - وزرا کو یہ دریافت کرنے کا کہ توپ کے جہاز اور کشتی مین کیا فرق ہے اور کچھ گفتگو نسبت سلامی کے

رہی جو جیپانی لوگ داغتے تھے کیونکہ آسکے گے کسی غیر ملک سکے صاحبون سکے لیے سلامی داغی نہین گئی تھی - وزرا نے ظاہر کرنے کا موقع پایا ٹیکون صاحب کا افسوس نہ ملاقات کر سکتے لارڈ ایلجن صاحب سے مگر یہ تجویز ہوئی کہ لارڈ ایلجن صاحب اونکے شاہزادے سے جو عمر مین ۱۴ سال کا تھا ملاقات کرین مگر یہ تجویز جناب معتشم الیہ نے قبول کرنا مناسب نہ جانا ہملوگ گھر واپس آئے صاحبان کمشنر کے کھانے کے وقت معینہ پر اونھون نے بہت افسوس ہمیشہ ایسے وقت آنیکا ظاہر کیا جبکہ ہمارے کھانے کا وقت ہوتا تھا مگر اس مرتبہ اونھون نے کھانا تجویز نہ کیا کیونکہ معلوم ہوگا کہ ہملوگ صرف شراب شامپین اور خوک کا گوشت کھانے کے لیے آتے تھے - لارڈ ایلجن صاحب نے جوابدیا کہ ہرگز کوئی ایسا شبہہ اونکے دل مین نہین پڑا تھا اور بجز کھائے ہوسے گوشت خوک اور شراب شامپین کے عہدنامے کی نسبت طے کرنا مشکل ہوگا - اس تقریر نے اونکو قائل کیا - پس بعد کھانے کے ہمنے ۵ اشرطین طے کین مگر موریاما کو سب سے زیادہ دقت پڑی تھی کیونکہ اوسکو جیپانی اور ڈچ زبان مین ترجمہ کرنا پڑتا تھا - ایک روز لارڈ ایلجن صاحب نے موریاما سے استفسار فرمایا کہ عہدنامے کی نقل ہوچکی یا نہین مگر وہ نہایت عقلمند تھا کہ کوئی صاف جواب اپنے آقا کے سامنے نہ دیا پس جناب ممدوح نے صاحبان کمشنر سے استفسار کیا کہ آیا موریاما نے عہدنامہ نقل کرلیا یا نہین اونھون نے بصلاح ہمدگر جواب دیا کہ نہین مگر جسقدر جلد ہوسکتا ہے لکھا جاتا ہے +

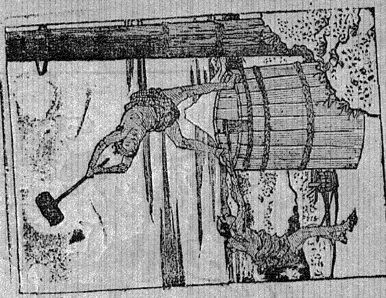
جب کوئی چھوٹا کسی بڑے سے گفتگو کرتا ہے وہ اپنے ہاتھ اور کوہنی گھٹنے پر ٹیکے ہوسے کسیقدر جھک کر گفتگو کرتا ہے اسیطرح موریاما ہمیشہ بیٹھا کرتا تھا اور گفتگو مین بڑے زور سے سانس لیتا تھا - علاوہ موریاما کے ہمنے ایک اور شخص سے دوستی کی تھی جو سکونڈرل نام سے مشہور تھا اور اصل نام اوسکا تنجرام - ایک روز شام کو ہمارے چمن مین آکر انگریزی گفتگو کرنے لگا جسکو ہملوگ سنکر بہت حیران ہوسے - یہ شخص نہایت فصیح الفاظ گفتگو مین استعمال کرتا تھا اور بیان کیا کہ مین نجومی ہون +

اوسنے یہ بھی بیان کیا کہ مین اپنی عمر بھر ہڈیو کے باہر نہین گیا ہون مگر انگریزی زبان وہانکے ایک مدرسے مین سیکھی تھی یہ مدرسہ واسطے اون جیپانیون سکے قائم ہوا تھا جو غیر ملک کی

زبان سیکھا چاہتے تھے اور بڑے اوستاد اونکو یہ زبانین پڑھاتے تھے - یہ شخص کسیقدر ناک سے بولتا تھا جس سے ہمکو شبہہ ہوا کہ بالضرور یہ کچھہ عرصے تک امریکا مین رہا ہے یا امریکا کے اوستادون سے اوسے پڑھایا تھا مگر اوسنے اس بات سے مطلق انکار کیا - اوسکی شکل شمل اور جیپانیون سے نتھی اور وہ کسیقدر گستاخ تھا اگرچہ ہمکو شبہہ ہوا کہ انگریزی پڑھانے والے بیڈو مین تھے مگر کچھہ شک نہین کہ سررشتہ تعلیم وہان بخوبی آغاز تھا - جیپان مین واسطے سیکھنے ہر قسم کی زبان کے بڑا شوق ہے حالانکہ اہل چین سوا اپنی زبان کے اور زبان کا سیکھنا ہتک سمجھتے ہین - اور جیپانیون کو بڑی سرگرمی ہوتی ہے کہ وہ سب زبانون مین سوال کرتے ہین اور جوابون کو لکھہ لیتے ہین +

پیر شارلیو صاحب لکھتے ہین کہ زیوبر بادشاہ کے وقت مین میاکو کے قریب چار مدرسے اعلے تھے اور ہر ایک مین تین چار ہزار طالب علم پڑھتے تھے اور بمقابلہ تعداد اون طلباء کے جو مقام ہندون مین تعلیم پاتے تھے بہت کم تھے اور ایسے مدرسے تمام سلطنت مین بہت تھے - مسٹر مکفارلین صاحب ایک تواریخ دان حال مسٹر میلین صاحب کی زبانی لکھتے ہین کہ لڑکے اور لڑکیان سب درجون کے مدرسون مین بھیجی جاتی تھین یہان یہ لوگ پڑھتے تھے اور کسیقدر اپنے ملک کے حالات سے آگاہ ہوتے تھے ایک مرتبہ ایک نقشہ اس سلطنت کا ہمارے ہاتھہ آیا مگر ایک ضعیف عورت نے جھپٹکر چھین لیا اور صرف ایک ٹکڑا ہمارے ہاتھہ لگا - تاہم ملایم گفتگو اور پیروی سے اکثر چھوٹی کتابین ہاتھہ آجاتی تھین - انہین سے ایک کتاب بہ تفصیل تجارت متفرق جیپان کے تھی جو پڑھنے کے لائق معلوم ہوئی - تصویر ذیل سے واضح ہوگا کہ کس قسم کی تصویرین اوس مین تھین اکثر کتابین جو ہمکو زبان جیپانی مین ملین ہمارے کسی کام کی نتھین +

تصویر کاریگران کام پر



کیونکہ اونکو کوئی پڑہ نہین سکتا تھا بجز ایک دو کتاب چین کی زبان کے اور کتابین ہمارے ہاتھ نہ آئین بعض مین صرف تصویرین تھین بعض مین قصے کہانیان مع تصویرات ✤
سنا گیا کہ حال مین تانبے پر حروف چھاپنا آغاز ہوا ہے - اگرچہ یہ لوگ تصویرین رنگنے سے محض ناواقف تھے مگر پانی کا رنگ خوب دے سکتے تھے ✤

تصویر سیر جبیان ایام سرما مین





جیپان کے لوگون کو پڑھنے کا بڑا شوق ہے اور علے ہذا القیاس عورتون کو بھی کمال رغبت
گولوین صاحب لکھتے ہین کہ جیپان کے لوگون کو نہایت شوق پڑھنے کا ہے -
سپاہی لوگ جو کام پر متعین ہین کتابین لیے پڑہ رہے ہین مگر جسطرح کوئی گاتا ہو - وہ اوسیقدر
ایک دوسرے کو خط لکھنے کا شوق رکھتے ہین جسطرح کوئی خوش ہو کہ دمڑی مین ڈاک پر
چیٹھی جا سکتی ہے - انتظام ڈاک چیٹھی کا بخوبی تھا اور ہمراہ چیٹھی پہونچانے والون کے ایک
آدمی رہا کرتا تھا کہ اگر بیماری وغیرہ مین چیٹھی رسان مبتلا ہوجاے تو اوسکی مدد کرین - جیپانی
مثل چینیون کے داہنی طرف سے لکھتے ہین - حروف بہ نسبت چین کے کم دھوم کے اور
دوڑتے ہوے ہین مگر دونون زبانون مین مطلق مشابہت نہین ہے چین کی زبان ایک
ہجے کی ہے حالانکہ جیپانی زبان کئی ہجون کی ہے - ہملوگون نے عرصہ ایک ہفتہ مین
زیادہ تر الفاظ جیپان کے سیکھے بہ نسبت چین کے جو سال بھر مین سیکھے تھے اور ایک سہری
لغت انگریزی مین بنا کر جلد اوسکو سیکھ لیا - کالپر اتھہ صاحب تواریخ دان اپنی تواریخ
ایشیا پالیگلوٹا مین تحریر فرماتے ہین کہ جیپانی زبان اسقدر متفرق ہے اور مشہور زبانون
سے تلفظ اور گرامر مین مختلف کہ وہ قوم جو اوسکو بولتی ہے بالکل علیحدہ قوم ہوگی - ان لوگونکی
صورت چینیون سے بالکل متفرق ہے انکی ناک اسقدر چوڑی اور چپٹی نہین ہے اور آنکھین
بہت بڑی چہرہ بہر صورت بہتر ہے - ہملوگون مین سے جو لوگ دکن کے جزیرون مین گئے تھے

اونکو تصدیق ہوا کہ یہ جیپانی بالکل صورت مین وہان کے لوگون سے ملتے ہین - یہ دریافت کرنا مین مناسب تھا کہ آیا اِن دونون کی زبان بھی یکسان تھی یا نہین - جیپانی لوگ چینی زبان بول سکتے ہین مگر ایسے تلفظ سے کہ خود چین کے لوگ سنکر حیران ہوتے ہین - باعث اسکا یہ ہے کہ جیپانی لوگ چاہتے ہین کہ اپنی زبان کی طرح چین کی زبان بھی بولین +

کاغذ عجیب عجیب طرح سے استعمال ہوتا تھا - کمرون کی دیوارین اوس سے بنتی تھین اور پنکھے جو علے العموم استعمال ہوتے تھے ہر شے جو خریدی جاتی تھی اوسمین لپیٹنے کے لیے استعمال ہوتا تھا اور اوسی کی ڈوری بھی باندھنے کے لیے بنتی ہے - مربع کتر کے اوسکا رومال بنتا تھا اور اوسکو رنگ کر ٹوپیان بنتی تھین - کاغذ سب قسم کا تھا سب سے موٹا اور سب سے باریک اور عمدہ مگر سب مضبوط تھا - اسمین کچھہ مقام حیرت نہین کیونکہ ایک درخت کے چھلکے سے بنتا تھا - چھوٹی ڈالیون کا نہایت عمدہ کاغذ ہوتا تھا - یہ چھلکا پانی مین خوب پکایا جاتا ہے اور ایک کرچھل سے چھان لیا جاتا ہے اور چاول مین ملا کر پانی احتیاط سے نکال لیا جاتا ہے اور ٹکرون پر یہ مصالحہ بچھا دیا جاتا ہے اور تختون مین دبا کر دھوپ مین سوکھنے کے لیے رکھہ دیا جاتا ہے اور کاغذ تیار ہو جاتا ہے - اس کاغذ کا پھاڑنا بہت دشوار ہے تپلے تپلے لمبے کاغذ کاٹ کر رسی بنتی ہے - جتنا زیادہ ہم اس عجیب فرقے کو دیکھتے تھے اوتنا ہی دلمین سوچتے تھے اگرچہ ہم لوگون کو بھی بہت کچھہ دکھلانا تھا جس سے وہ لوگ حیران و ششدر ہوتے مگر سکو ثرا فائدہ تھا اون تحقیقات سے جو اونکی بناوٹ اور کاریگریون سے حاصل ہوتی تھین اور ہملوگ کمال محظوظ ہوتے تھے +

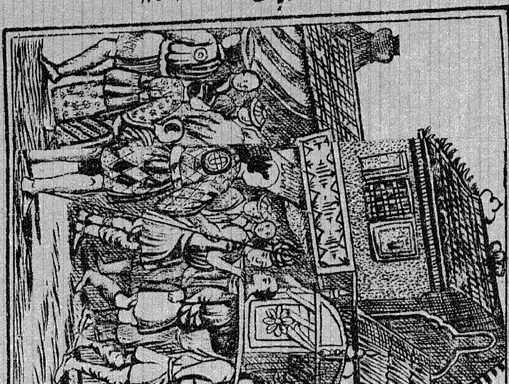


باب نہم

ایک جیپانی جنازہ ــ جیپانی عورتون کے بالون کے بنانے کا طریقہ ــ جیپان کے دھات کی اعلے قدر ــ ہاتھی دانت پر کام بنانا ــ انواع واقسام کے باجے ــ جیپان کی لڑائی کے پنکھے ــ ملک کی سیر کو جانا ــ ایک مذہبی تیوہار دیہات لوگو پر ــ مقام ٹوا ے جنارہ کا مندر ــ مندر کے اندر کی کیفیت ــ ایک عجیب وغریب تحریر ــ قانون عجیب ــ مقام سناگوا ــ جیپان مین حاج کا لینا ــ جیپانیون کا بچونکی نگرانی کا طریقہ ــ جیپانیون کا شوق سیر ــ صحبت ساتھہ اہل فرنگ کے ــ

دو یا تین روز بعد سفر موجی کے ہمارا تمام وقت کمشنرون کے ساتھہ صرف ہوا بعضے ہمارے مہمان ڈنکو گھوڑون پر سوار ہوکر سیر کیا کرتے تھے ۔ ہملوگون کی جاے سکونت سے تھوڑے فاصلے پر ایک نہایت دلچسپ مندر تھا جسکا ایک بڑا بھاری پھاٹک تھا اور پہاڑ کے نیچے واقع تھا جسکی چوٹی سرے تک پہونچتی تھی ۔ بعضے لوگون نے سیر کرنے کی خواہش کی مگر اونکو انکار ہوا تھا ۔ جب اسکا تذکرہ صاحبان کمشنر سے کیا گیا اونھون نے نہایت عذر معذرت کرکے درخواست کی کہ ہملوگ اس باب مین زیادہ اصرار نکرین کیونکہ مندر نہایت پاک ومتبرک قوم ٹیکون مین تصور کیا جاتا ہے ۔ اسوجہ سے ہمارا اشتیاق اور زیادہ ہوا مگر ہمنے مصلحتہً جس امر مین اسطور سے انکار تھا اصرار کرنا مناسب نہ جانا ۔ چند لوگ ہم مین سے صاحب نصیب تھے جنھون نے ایک جیپانی جنازہ دیکھا جس مین مردے کی لاش ٹھلائی ہوئی تھی اور صندوق مثل کرسی کے بنا ہوتا ہے ۔ ملازمان اور عزیز اقارب صندوق کے آگے ہوتے ہین اور بعدہ برہمن اور وہ لوگ جو مردے کے لیے غم کرتے ہین اونکے بعد عورتین اور پولیس والے واسطے دور رکھنے مجمع کے ۔ حسب بیان سیولیلر صاحب تواریخ دان کے معلوم ہوا کہ برتن بجاکر جنازہ اوٹھایا جاتا ہے +

تصویر جنازهٔ جاپان متعلقهٔ صفحهٔ ۸۵



ہملوگون کی خوبی قسمت سے ہماری جاے سکونت سے تھوڑے فاصلے پر ایک مقام دلچسپ تھا جب سیر کی مہلت ہوتی تھی وہان جایا کرتے تھے - اس گلی مین کتابون کی چند دکانین تھین اور چند چین کی عمدہ چیزون کی اور کئی متفرق بنی ہوئی چیزون کی - جیپانی نہایت سادہ پوشاک اور زیور سے نفرت کرتے ہین - وہ زیور جو جیپان کی عورتین بہت شوق سے پہنتی ہین شیشے کے بنے ہوتے ہین جسکو کاریگر نہایت عجلت سے بناتے ہین اور ڈھلے ہوے سیسے کے برتنون مین رنگ ملا دینے سے رنگین بن جاتے ہین - اور بال کی سلائیون کے لیے استعمال ہوتا ہے - اکثر جیپانی عورتین بال بناتی ہین جسطرح کے بال ہملوگون کی میم صاحبان ۴۰ یا ۵۰ برس پیشتر بناتی تھین یعنی پیچھے کے بالون کے گچھے مین شیشے کے زیور لگے ہوے - کمال حیرت کی بات ہے کہ جبکہ جیپان کے لوگون نے شیشے کی بنی ہوئی چیزون کو اسقدر متفرق قسم مین استعمال کیا ہے یعنی نہایت عمدہ بوتلین بناتے ہین جو نہایت باریک اور ہلکی ہین اور اونمین ہر قسم کے رنگ اور طرح طرح کی تصویرین ہوتی ہین پھر کیون شیشے کے برتن بالکل نہین بناتے - اونکے منہ دیکھنے کے آئینے اسپات کے بنتے ہین جن پر اسقدر شدت سے قلعی ہوتی ہے کہ صاف منہ دکھلائی دیتا ہے اور اونکی پشت پر عمدہ تصویرین ہوتی ہین +

مرد صرف تلوار باندھتے ہین جسکا پیپلا کچھ نقش دار ہوتا ہے بعضے سونے کے ہوتے ہین اور بعضے سونا اور چند دھات ملاکر بہت عمدہ بنتے ہین اور اونپر جانورون کی تصویرین بنی ہوتی ہین نیام چمڑے یا لکڑی کے نہایت خوبصورت رنگے ہوتے ہین اور تلوار بھی نہایت عمدہ عجیب دھات کی ہوتی ہے - ہمنے ایک تلوار ۳۰ ڈالر مین خرید کی جسکی نوک استرے کے مانند تھی اور ایک عمدہ تلوار جو حسب بیان فشر صاحب ایک ولایتی تلوار کو کاٹ سکتی ہے اوسکی تیزی اور نوک نہایت قیمتی ہوتی ہے - ہمنے پیچھے سے سُنا کہ بارن گراس صاحب نے چند عمدہ تلوارین یڈو مین خرید کی تھین +

کچھ شک نہین ہے کہ دھات تلوار کا نہایت عمدہ اور تیز ہے اسٹروس صاحب جو نسبت ساخت جیپانی تلوار کے تمام یورپ مین مشہور ہین لکھتے ہین کہ پہلے ہملوگون نے

ملازموں سے یہ کہکر کہ تلوارین خرید کرنے کے لیئے آئے ٹری دقت پائی یعنی جب اون سے کہا کہ اپنی تلوارین دکھلاؤ اونھون نے کمال تامل سے اونکو دکھایا - انکے غیر ملک مین فروخت ہونے کی سخت ممانعت ہے مگر اب تھوڑے روز سے ہمنے یہ رواج دور کروا دیا ❊

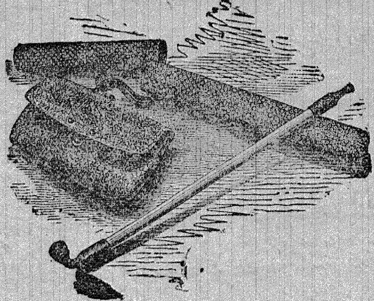
ویسی ہی ممانعت نسبت فروخت سونے کے ہے اور اس مزاحمت کا ہٹوانا ہمنے سہل دیکھا حقیقت مین سونے کے زیور بہت کم تھے مگر چھوٹی لکڑی اور ہاتھی دانت کے نقش کیے ہوئے زیور جو جیپان کے شوقین لوگ بیپ حقوق مین پہنتے ہین جسطرح ہملوگ سونے کی زنجیرون مین لگاتے ہین بکثرت مل سکتے ہین - بعض انمین سے بہت عمدہ بنے ہوے تھے - یہانکی ہاتھی دانت پر نقش کی ہوئی چیزین بہ نسبت چین کے بہت عمدہ تھین اور یدو مین بہت قیمتی چیزین تھین وہ بیپ جسمین یہ ریشم کے تاگے سے لگائی جاتی ہین کرتیون مین پہنی جاتی ہین ❊

تصویر ہاتھی دانت پر نقش کی ہوئی



جبکہ بیپ اسقدر نزدیک ہمیشہ رہتا ہے جیپانی جب مرتبہ چاہے پی سکتا ہے - تنباکو زرد ہوتی ہے مثل ترک کی تنباکو کے اسقدر فرق ہے کہ زیادہ باریک کٹی ہوتی ہے اور نہایت لذیذ شاہزادہ ساٹسما کے علاقون مین عمدہ تنباکو ہوتی ہے اور نیز متصل نکاسکی کے یہ پودھے پہلے پورٹوگیس کے تجار یہان لائے تھے ❊

تصویر جیپانی مع صندوق وجنازہ



بعض دکانون مین باجے نہایت وزنی تھے - سب سے ہلکا ستار ہے جو ایک پتلی لکڑی سے بجایا جاتا ہے اورجسطرح ہماری میم لوگون مین پیانا بجایا جاتا ہے اوسیطرح جیپانی عورتین ستار بجاتی ہین - ڈھول اور بانسری وغیرہ اس دکان مین بکثرت نظر آئین . اور قرب مین ایک ضعیف آدمی رہتا تھا جو تیر و کمان بناتا تھا جو لڑائی مین استعمال ہوتی ہین بعضے تیر بہت خوبصورت رنگے ہوے تھے ❋

تصویر ستار کی



شاید سب سے عجیب ہتھیار جو جیپانی لوگ لڑائی مین استعمال کرتے ہین لڑائی کا پنکھا ہے یہ پنکھا کاغذ کا بنا ہوا ہوتا ہے اور لوہے کی تیلیان اوسمین ہوتی ہین تیار کروانے سے نبتا ہے ہملوگون نے حکم دیا مگر ہمارے یڈو سے چلتے وقت تک تیار نہوا تھا - یہ پنکھا جیپانیون

سکے منجملہ پوشاک سے ہے یہ پنکھا دھوپ سے حفاظت کرتاہے اور اسکی یادداشت کی کتاب ہے اور جب دھوپ نہین ہوتی ایک کھلونا تصور کیا جاتاہے - بغیر اوسکے جیپانی لوگ اوسیقدر فکر مین ہوتے ہین کہ اپنے اکیلے ہاتھہ سے کیا کرین جسطرح کوئی اہل فرنگ کسی شب کے مجمع مین بغیر اپنی ٹوپی کے متفکر ہوتاہے +

تاریخ ۲۴- اگست کو ہملوگ ڈاے چنارا کے مندر کو روانہ ہوے جو یڈو سے ۱۰ میل مقام کناگوا کی طرف واقع ہے - ہملوگ پہلے پانچ چھہ میل ایک نمودی مقام سناگوا کیطرف گئے وہانسے مقام اوماگوا کو اوس مقام ہوکر گئے جو پھانسی کی جگہ مشہور تھا - یہان کی گھاس نہایت لانبی تھی آٹھ یا ۱۰ فٹ اونچی اور اوس مین پتھر کا کنارہ تھا - معمولی طرح پھانسی کے سر کاٹتا ہے - اس مقام کے بعد ہم عمدہ دھان کے کھیتون مین پہونچے اور چوڑے رستے کے درختون سے گھرے ہوے جو اکثر غول مین تھے دیکھے - ہم لوگونکی مسافرت آج دوہری دلچسپ تھی کیونکہ تیوہار کا دن تھا - جیپانی اس تیوہار کو ہر مہینے مین دو مرتبہ مانتے تھے - ایک تیوہار بھوت کی پرستش کا ہے ایک مرتبہ اوسکے لیے بڑا ہنگامہ ہوا بعضے کہتے تھے کہ وہ کالا ہے بعضے سفید بعضے سرخ بعضے ہرا - مکاڈو نے آخرش فیصلہ کیا کہ وہ اپنی مرضی کے موافق سب رنگ کا ہوتاہے اور اسکے سب قائل ہوے یہ بیان میلان کا ہے - سیوبولڈ صاحب لکھتے ہین کہ جیپانیون کو بھوت کے وجود سے بالکل انکار ہے اور ہمفر صاحب لکھتے ہین کہ وہ لوگ کہتے ہین کہ مثل لومڑی کے ہے - ہمارے دلپر خیال نہین گذرا کہ اسکی تحقیقات کرین +

ایک اور مشہور تیوہار روشنی کا ہے جب یہ تیوہار ہوتاہے غول کشتیون کا خوب روشنی کیے ہوے بندرگاہ مین گھومتا پھرتاہے اور نہایت عمدہ معلوم ہوتاہے - ہمکو اوس اولیا کا نام معلوم نہین ہوا جسکے لیے یہ سب لوگ دھوپ مین بیٹھے تھے - جب ہملوگ ڈاے چنارا کو گئے سڑکین کبھی اس ہجوم کی معلوم نہین ہوتی تھین کو بھونسٹی اور جھنڈے نظر آتے تھے - اور رنگین کپڑون پر حروف لکھے ہوے معلوم ہوتے تھے - عورتین پھول پہنے ہوے تھین اور مرد لوگ زیادہ تر دھوم سے تھے بعضے لوگون کو پوشاک سی

انکار تھا واسطے دکھلانے اسپنے بدن سکے کہ کسقدر عمدہ رنگا ہوا تھا ایک شخص کی پشت پر ایک بڑا کینکڑا جانور اور چھاتی پر عمدہ کوٹھری کاندھون پر سرخ مچھلیان بنی تھین - سرخ رنگ نہایت برا معلوم ہوتا ہے گویا کھال اودھیڑی گئی ہے - بعضے آدمیون کے جسم پر کوئی ایسا مقام باقی نہین رہتا جہان تصویرین نہین بنی ہوتی ہین - کیا ہی سوچنا ہولناک ہے کہ یہ رنگ اوتار نہین سکتے اور کیا ہی تکلیف اوس شخص کو ہوتی ہوگی کہ سرخ رنگ گندھک مین رنگنا پڑتا ہے :+

نصف فاصلے تک سفر کرنے کے بعد ہملوگ ایک چاے کے مقام مین اوترے دھوپ سخت تیز تھی - ماہ اگست مین بغیر چھتری لیے گھوڑے کی سواری پر سفر کرنا ایسا ہے کہ ہر ایک چاے گھر کا خواہان ہوتا ہے - ہمنے سب سے زیادہ ٹھنڈا کونا ڈھونڈھا اور ملائم چٹائیون پر بیٹھے چاے پی پھل کھائے پپ پی اور خوبصورت لڑکیون نے پنکھا جھلا مانیوسکی نے آکر کہا کہ اب وقت ہوا ہے اور اگر تمکو مندر دیکھنا منظور ہے ایک مرتبہ اور ہملوگ جیپان کی دھوپ مین جرأت کرین - پس ہملوگ پھر روانہ ہوے اور دریاے لوگوس پر پہونچے ایک سوتا جو قریب پچاس گز کے چوڑا ہے اور زیادہ مشہور اسواسطے ہے کہ جو عہدنامہ اہل فرنگ کے ساتھ سابق مین ہوا اوس مین یہ ایک سرحد اسطرف کی موسوم ہوئی ہے یہ قریب ۴۰ میل کے حلقے مین ہے +

ہملوگ دریاے لوگوس کے پار ہوکر مقام کواسکی مین داخل ہوے اور اس مقام سے گذر کر پھر کھیتون مین داخل ہوے مگر اب صرف ایک گھوڑے کے چلنے کی راہ باقی رہی تھی - اس گانون مین صرف ایک سڑک تھی جو جھنڈیون اور ہجوم سے بھری تھی - یہ سڑک سیدھی مندر کی جانب جاتی تھی - اور جسطرح ہملوگ آگے گئے مجمع پیچھے ہوا اور جلد ہملوگ پھاٹک کے اندر پہونچے اور بعد ہمارے داخل ہونے کے بند کر دیا گیا - مگر اس سے کچھ فائدہ تھا کیونکہ مجمع کثیر مندر کے اندر تھا جو مندر کی سیڑھیون پر کھڑا تھا اس مندر مین بڑا وزنی گھنٹہ ایک بلند مقام پر آویزان تھا جیپان کے گھنٹون مین چھوٹی موگری اندر سے آویزان نہین رہتی بلکہ ایک لکڑی سے باہر سے بجایا جاتا ہے سب سے

اونچی سیڑھی پر ایک گھنٹہ ہورتھا اور باہر کے دالان مین کاغذ کی لالٹینین آویزان تھین بعضے بیضہ نما ۱۰ یا ۱۲ فٹ لانبی اور ۶ فٹ چوڑی انمین بڑے گہرے سائبان سے بنے ہوئے تھے جنمین نیچے تانبا لگا ہوا تھا اور سرے کے اوپر تصویرین شیرون کی نقش تھین - عمارت کے اندر نقش و نگار تھے اوپر کی چھت بہت خوبصورتی سے تراشی اور آراستہ کی ہوئی تھی تصویرون سے ایک مقام جو گھرا ہوا تھا بہت عمدہ پیتل کے جھاڑ فانوس لگے تھے جنسے مقام نہایت پاکیزہ اور رونق کا معلوم ہوتا تھا - ایک پردے کے اندر بت تھا جسپر بادشاہی ہاتھ سے بنے ہوئے تھے اور اوسکے چوگرد طرح بطرح کی ہیتل وغیرہ کی تصویرین نقش کی ہوئی رکھی تھین - درمیان کے کمرے مین ایک برہمن ہری پوشاک پہنے ہوئے پوجا کر رہا تھا اور ایک زرد پوشاک پہنے ہوئے مدد دے رہا تھا اور برہمن سرخ پوشاک پہنے تھے ؞

تصویر جاپانی دیوتا کی



مہنت جی بہت جلد واسطے بجا آوری آداب کے لارڈ ایلجن صاحب کے پاس آئے مگر افسوس کہ ہمارے ذریعے سے زیادہ دریافت حال ممکن نتھا - یہ شخص نہایت حلیم اور نیک مزاج معلوم ہوا مگر صورت پر عقلمندی ظاہر نتھی - اس عرصے مین خبر پھیلی کہ عجیب شکل کے لوگ مندر کے اندر ہین اور جب سب لوگ باہر نکل آئے اسقدر مجمع ہوگیا کہ ہم کو

گھوڑون پر سوار ہوتے وقت نہایت دقت ہوئی - جب ہملوگ کوا ساکی مین پہونچے
کسل راہ غالب ہوا اور کھانے کی ضرورت ہوئی - پس ہملوگون نے اس چاے کی
کوٹھی کا اوپر والا کوٹھا اپنے قبضے مین کیا اور وہان سے چمن مع تالاب اور عمدہ کام
صنعت کاری کے نظر آتا تھا اب ہملوگ منتظر تھے کہ جو کچھ پک رہا ہے سامنے آوے
پس چاول اور مچھلی پیش ہوئی - ایک ہرکارہ بے تحاشا دوڑتا ہوا آیا اور آرڈولا کر پیش کیے
یہ ڈالی لارڈ ایلجن صاحب کے پاس مہنت جی نے بھیجی تھی اور ایک چٹھی ہمراہ تھی جسکے
اندر سوکھی مچھلی رکھی تھی سرنامہ اوس چٹھی کا یہ تھا کہ (خوش ہین وہ لوگ جو اپنے بزرگون کی
عقلمندی سے علٰحدہ نہین ہوتے) یعنی واضح ہو کہ اصل مین ہملوگ مچھوا تھے اب چونکہ
ہملوگ عیش مین پڑے مگر اپنی اصالت کو یاد رکھتے ہین جسکی علامت مچھلی ملفوف ہے
یعنی ہمارا اگلا پیشہ یہی ہے اور اسکو ہملوگ یاد رکھتے ہین - وہان سے بعد کھانے کے رخصت
ہوے اور بالکل شام کو سناگوا مین داخل ہوے جہان کی سڑکین زیادہ تر مجمع سے بھری
تھین - ایک میل کے فاصلے تک مکانات نظر آتے گھرے سائبان اونچی سیڑھیان لگے
معلوم ہوے - دوسرے ملک والون کو اخلاق مین جیپانیون سے مقابلہ کرنا مشکل ہے
مرد نہایت نرم دل اور خوش مزاج ہوتے ہین اور عورتین نیک نیت اور فرمان بردار -
کوئی ایسی واردات جیپان مین نہین سنی کہ کوئی مرد اپنی عورت کو مارے یا گالیان دے
وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ بدمزاج یا بدکلام نہین ہوتے ہین اور یہی باعث ہے کہ بہ نسبت اور
اور ملکون کے یہان جرم کم واقع ہوتے ہین +

سچ ہے کہ اونکے قانون فوجداری کا آغاز بہت سخت ہے مگر معتمد لوگ کہتے ہین کہ اوسکے
انجام مین بڑا انصاف ہوتا ہے - بڑا قاعدہ انصاف کا امیر غریب سبکے لیے سزاے
موت ہے اکثر مقدمات مین یہی سزا دیجاتی ہے مگر قید اور بید کی سزا نہین دیجاتی ہے +

رنڈل صاحب کی یادداشت سے واضح ہوتا ہے کہ جیپانی صرف حسن انتظام اور
انصاف کے پابند ہین بلکہ اوسے خراج ملکی سے محفوظ - یہ ملک بالکل دارالسلطنت کے
متعلق ہے اور اراضی سے زر مالگزاری ملتا ہے اور مالگزاری حسب حیثیت پیداوار کے

ہوتی ہے - ہر سال اسیسر لوگ واسطے تعین زر مالگزاری و دفع نزاع باہمی مالکان اراضی اور کاشتکار کے مقرر ہوتے ہین - یا تو اراضیات دار السلطنتہ کے متعلق ہین یا کسی شاہزادے کے جو زر مالگزاری مع حقوق رجواڑہ دیتے رہین - وہ کاشتکار جو سیدھے دار السلطنتہ سے اراضی پاتے ہین چار حصے منجملہ دش حصون کے بادشاہ کو دیتے ہین یا دھان یا کوئی اور اناج - اور باقی اپنے لیے رکھتے ہین - اور اراضی جو شاہزادون سے پاتے ہین منجملہ ۱۰ اٹھ حصے کے وہ دیتے ہین +

شہر مین خراج مکان کا لیا جاتا ہے مگر جو کوٹھیان ۹۰ فٹ سے لمبائی مین کم ہین وہ اس خراج سے محفوظ ہین - سب طرح سے لکھنے والے چھوٹے رجواڑون کے عدل و انصاف کی تعریف کرتے ہین کہ مقدمات فوجداری مین کافی سزا دیتے ہین اور دیوانی مین حق بہ حقدار پہونچتا ہے کمفر صاحب لکھتے ہین کہ ہم نہین چاہتے کہ پڑھنے والا دلمین یہ سمجھے کہ جیپان مین بالکل قانون نہین ہین ماوراے اسکے اونکے قانون اور قاعدے بہت عمدہ اور خوب تعمیل ہوتے ہین - ہمنے بڑی حیرت سے معلوم کیا کہ باوصف یڈو مین اسقدر عرصے تک قیام اور باوجود رہنے مجمع کثیر کے سڑکون پر ہمنے کوئی ننگا نہ خواہ کسی عورت کو آزردہ ہوتے نہین دیکھا - کسی مرتبہ باوجود کثرت اجتماع لڑکون کے ہمنے ایک دوسرے کو مارتے خواہ برا بھلا کہتے نہین سنا تھنبرگ صاحب جو کئی سال تک جیپان مین مقیم رہے یہی بیان کرتے ہین اور سولھوین صدی مین جو کتاب نسبت دار السلطنتہ کے تصنیف ہوئی اوسمین یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ لوگ اپنے لڑکون کو صرف باتون سے سزا دیتے ہین اور وہ اپنے پنجسالہ بچے کو اسطرح نمایش کرتے ہین جس طرح کوئی بوڑھے آدمیون کو نمایش کرتا ہے - ہماری دانست مین یہ طریقہ بچون کی تعلیم کا زیادہ تین سو برس سے جاری ہے اور نتیجہ اسکا نہایت پسندیدہ ہے - مکفر و شارلیوٹ صاحب بیان مین متفق ہین کہ محبت و فرمانبرداری و عزت جو لڑکے ظاہر کرتے ہین اپنے والدین کی طرف لاانتہا ہے اور والدین غایت درجے کا اعتبار اپنے لڑکون پر کرتے ہین - اگر کبھی بین والدین نزاع ہو تو لڑکے کے بیچ تجویز ہوتے ہین اور یہ لوگ لڑکون کی تجویز کو

بلاعذر تسلیم کرتے نہین ہین یہ بھی ہمیشہ سے رواج چلا آیا ہے کہ والدین اپنی جایداد و ملکیت اپنے لڑکے پر جب وہ بڑا ہوتا ہے چھوڑ دیتے ہین اور خود اوسکے کھانے پینے کے لیے متوقع رہتے ہین معلوم نہین کہ ایسی بات مین کسقدر خیانت ہوتی ہے +

سواے ایک دو فقیر کے اس شہر سے اور آبادیون اور زیادہ نظر نہین آئے مکفر صاحب لکھتے ہین کہ دیہات کی سڑکون پر اونھون نے دیکھے تھے - بدشکل آدمی تھوڑے سے تھے کوئی نشا کی حالت مین ہمکو دکھلائی نہ دیا - گو جو احوال حال مین سنا گیا اوس سے واضح ہوا کہ شب کو شوقین شرابی سڑکون پر گھومتے ہین - جو چیچک رو نظر آئے اوس سے معلوم ہوا کہ یہ عارضہ جیپان مین بکثرت جاری ہوگا - اگرچہ روز کی آمدورفت وراہ ورسم کمتر اون سے رہتا تھا کوئی موقع ایسا نہین گذرا کہ کسی جیپانی نے اپنا غصہ دکھلایا ہو اگرچہ وہ لوگ نہایت مغرور ہین مگر یہ انکار نہین ہو سکتا ہے کہ اونکی نیک خصلتین باعث چند کمزور عادتون کے ناقص ہوگئی ہین ورنہ نہایت درجے کی انسانیت اونمین ہوتی - یہ لوگ نہایت شکی مغرور اور بڑا خیال اپنی عزت کا رکھتے ہین اور اوسکی حفاظت کے لیے نہایت بیدردی اور سختی سے پیش آتے ہین +

جو کچھ دستور ہم لوگون نے اون لوگون کا دیکھا متفق ہے ساتھ اون لوگون کے جو اونکو سیاح تصور کرتے ہین مگر اس سے وہ لوگ خوف زدہ نہین تصور ہو سکتے ہین - اسٹروس صاحب لکھتے ہین کہ جیپانی لوگ بڑے مضبوط ہین اور سردی بھوک پیاس بہت برداشت کر سکتے ہین گویا ایک کرامات کرتے ہین بچپن سے اسکا تحمل سکھایا جاتا ہے - چھوٹے بچے دریا مین نہلائے جاتے ہین اور بعض اوقات اونکو سر اور کان تک برف مین دبا دیتے ہین یہ لوگ بدن کے بڑے مضبوط دسکے چالاک ہوتے ہین سستی پسند نہین کرتے ہین مگر مشقت اپنی طبیعت کے موافق - تجارت کو حقیر پیشہ جانتے ہین اور علم و ہنر کو مقدم تصور کرتے ہین - چین سے مقابلہ کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ چینی لوگ ترقی اور علم کے زوال مین ہین اور جیپانی لوگ ترقی پر +

نہایت خوشی کی بات جیپانی لوگون کے لیے ہوگی اگر یہ تاریکی مین نہ چھپ جاوے اور خلاف نفسانیت کے ہوگا یہ باور کرنا کہ ایسی قوم سے راہ ورسم کرنے مین جو چند سال سے اپنے ملک کی عادات مین گرفتار رہے تھے اور اب یکایک ایک قوم جدید سے سابقہ پڑا کچھ دقتین ہونگی فقط

باب دہم

یڈو کی آبادی — نین باس کا حال — کوانن مندر کی کیفیت — میلے کا حال — ناچ تماشے کی کیفیت — کھلونون کی دکانین — جوتشی قاعدہ — پہاڑون کے بیراگی — جاپانی پہلوانون کا اکھاڑہ — لطیف نمایش گاہ — تلی جانور کی چالاکی — کشزونکے کھانے کا جلسہ — کیفیت کھانے کے بعد کی — صاحبونکو انعام — عمدہ عبا — اخیر شب یڈو مین —

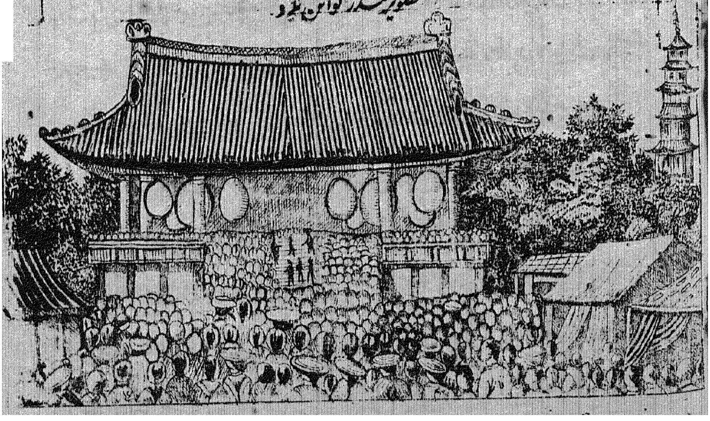
ایک حصہ شہر کا سیر کرنے کو باقی رہا تھا - کل حصے پورب جانب اس ملک کے مثل بلاک وال شہر چلسیا کے ہین جو ولایت مین واقع ہے یہ قطعہ ہمارے مقام سے فاصلے پر تھا وہان ایک بڑا مشہور مندر واقع تھا اور نین باس نامے ایک مقام بھی وہان تھا - گذشتہ سیر سے ہمکو کسیقدر دریافت ہوگیا تھا کہ کیا ہی کشادہ یہ شہر تھا - اسکی آبادی کا تخمینہ کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ مکانات زیادہ قریب واقع ہین بہ نسبت یورپ کے شہرون کے حالانکہ جن مقامات پر شاہزادے رہتے تھے وہ نہایت کشادہ تھے اور آبادی قلیل تھی - اگلی سیر مین ہملوگ بڑے مجمع مین دو گھنٹے کامل گھوڑا دوڑا کر گئے - ہملوگ اسی سڑک کی دوسری جانب گذشتہ سیر مین گئے تھے - ملفر صاحب جو گذشتہ صدی کے آغاز مین یڈو کو تشریف لائے تھے ہمارے ساتھ متفق الرائے ہین صاحب موصوف لکھتے ہین کہ یڈو جو دراصل کل سلطنت کا دارالسلطنت ہے اور جای سکونت بادشاہ کی ہے اسقدر بڑا ہے کہ ہماری دانست مین آجکے دن سب شہرون پر فائق ہو رہا ہے - اسقدر ہم خود تصدیق کر سکتے ہین اپنی واقفیت سے کہ مقام سناگوا سے ہم گھوڑے پر سوار آتے تھے اور بڑی سڑک ہوکر آخر سرحد شہر تک گئے جو نہایت لانبا ہے ❖

گرلوین صاحب تخمینہ کرتے ہین کہ آبادی ۵ کرور کی ہے اور ڈان روڈریگو ڈی یویرو ڈی ویلسکو نے تخمینہ ۲ کرور کا کیا ہے مگر جب سے اصفہان کے لوگ آئے ڈہائی کرور گذر گئے ہین اب غالباً آبادی ۲ کرور زیادہ ہوئی ہے - یڈو دریاے توڈوگوا کے کنارے واقع ہے اوس مقام پر جہان نہانا ہے آف یڈو اور اوس دریا کا ہے - سب سے زیادہ مقام شہر کی داہنی جانب واقع ہے - جیسے قریب سمندر کے دریا پہونچتے ہی زیادہ کشادہ ہوتا ہے اور ایک مقام

جہان خوب کشادہ ہے نیپن باس نامے ایک پل نہایت عالیشان بنا ہوا ہے - یہان سے
پار اوترکر ایک چھوٹی سڑک پر مجمع سے علحدہ آئے جہان ایک قسم کا میلا معلوم ہوا - یہان
کھلونے اور عورتون کے زیور اور تصویرین وغیرہ فروخت ہو رہی تھین - بڑا مجمع اس میلے
مین نظر آیا اور درمیان درختون کے چوٹی بڑے مندر کی معلوم ہوتی تھی - یہ مندر پنج منزلہ تھا اور
کوانن جیپانی دیوتا کے نام پر بنا تھا یہ دیوتا بدہ کے مذہب کا چین سے تیار ہو کر آیا تھا
اسکی پرستش کے لیئے سب سے مشہور مندر سیاکو مین ہے ✤

ایک سائبان کے اندر سے نکلکر بالعوض دکانون کے دونون کنارے درخت نظر آئے
اور آگے بڑہکر سیڑہیان بلندی کو چڑہتی ہوئی نظر آئین اور وہان مجمع کثیر تھا ہمنے بہت شور
وغوغا سنا مگر کسی نے کنکر پتھر نہین چلائے اور نہ برا بھلا کہا - یہ لوگ اسقدر ہملوگونکی خاطر کرتے
تھے کہ ہمارے چلنے کے لیے تھوڑی راہ چھوڑ دیتے تھے اور جب ہمنے سیڑہیون سے اوترکر
سمندر کی جو نیچے تہا تھا سیر کی حیرت ہوئی کہ کسطور سے یہ لوگ ہمکو تکھ رہے تھے اور یہ جاننے کا
اشتیاق ہوا کہ آیا یہ لوگ ہمکو ویسی ہی حیرت سے دیکھ رہے ہین جس حیرت سے ہم سمندر کی کیفیت
دیکھتے ہین - مندر کے اندر کی کیفیت بہ نسبت اور مندرون کے جو ہمنے دیکھی تھی زیادہ
متفرق نہ تھی یہ سب سے قدیم اور پرانا مندر تھا اسوجہ سے معزز معلوم ہوتا تھا - کاغذ
کی لالٹینین نہایت بلند تھین ✤

تصویر مندر کوانن بڈہو



نقول عمارات شہر کی تصویرون سے مندر آراستہ تھا ہم دیکھکر حیران ہوے کہ ان تصویرات اور مذہبی
امور سے کیا تعلق تھا - باغات چوگرد کے اور بھی زیادہ تر کیفیت کے تھے اور مذہبی امور بنیادی
ست سے ملے ہوے یہان بھی نظر آئے مندر کے اندر برہمن پرستش مین مصروف تھے اور مندر کے
باہر چمن اور تماشاگاہ بنے ہوے تھے - اب انکی سیر کے لیے ہم چلے جب قریب پہونچے باجے
اور تاشون سے دریافت ہوا کہ وہان میلہ موجود تھی - بالکل ولایتی میلون کی کیفیت نظر آئی
مگر اسقدر لکھنا ضرور ہوا کہ یہان جوا یا تاش کے کھیلنے کا گورنمنٹ سے سخت امتناع ہے -
یہان لوگ لکڑیون کے پھینکنے اور تیر و کمان مین مصروف تھے اور بعضے باغچون مین سیر کرتے
پھرتے تھے یہان زیادہ تر سیر اور دلچسپ پودھے تھے بہ نسبت اونکے جو ہمنے بیوچی مین
دیکھے تھے یہان کے باغچے زیادہ تر کشادہ اور پر نقصانے ہوے تھے اور گاے بکریون
کی باندہ سے باہر تھین ✣

ان مقامون مین ہملوگ آرام اور چلنے کے لیے گئے اور بعدہ ایک مقام جہان چڑیان بکثرت تھین
دیکھا - یہان کبوتر اور تیتر وغیرہ کئی سنئے جانور تھے جنکے نام سے ہم واقف نہین ہین - ایک
چھوٹی چڑیا جسکے بشدت پر تھے ہمنے لاحاصل کوشش اوسکے خریدنے مین کی جیسی بدشکل
وہ دیکھنے مین تھی ویسی ہی بدآواز تھی جسطرح کسیکا دم نکلتا یا دمے کا عارضہ ہوتا ہے اونلوگون کا
بیان تھا کہ یہان یہ جانور تیس روپیہ سے کم نہ فروخت ہوگا پس ایسے جانور کا ہمراہ لینا محض نادانی
تھی - لارڈ ایلجن صاحب نے ایک بہت عمدہ ہرا جوڑا کبوتر کا خرید فرمایا جو صحیح و سالم وطن مین
پہونچا - اب ہملوگ میلے کی سیر کو گئے آواز باجون کی اوسیقدر ہوتی تھی جیسی ولایت کے میلون
مین کہ لوگون کو بہکاوے - تنباسکی صاحب جو ہمارے ہمراہ تھے سب اشیا کی قیمت ہمارے
لیے طے کرتے جاتے تھے - پس ہمنے مفصل بیان اپنی سیر کا کیا کہ کیفیت دیکھنے کے لائق
تھی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جیپانی اوسنے امور مین بھی اپنی عقل و ہنر دکھلاتے ہین ✣

ہملوگون نے بندوبست کر لیا تھا کہ کسی رات کو اونکا ناچ دیکھین مگر بوجہ عدیم الفرصتی
کے اس ارادے سے درگذر گیا - مگر اسقدر دریافت ہو سکا کہ انکے اور چین کے ناچ مین
اسقدر فرق تھا کہ انکے ساتھ بہتر انتظام سب بیٹھنے کے تھے نہ ابتری - انکے ناچ مین لڑکے عورتین

سوانگ بنتے ہین اور حسب بیان تھن برگ صاحب کے ایک ایک تماشے مین دو سو سے زیادہ آدمی ایک وقت مین نہین ہوتے ہین - وہ زیادہ تر تماشے دلیری کے اور کام خدمت اپنی قومون کا کیا کرتے ہین اور اوسی کے تماشے بناتے ہین ایک پردہ اس ناچ مین ہوتا ہے جیسا ہمارے ناچ مین ✤

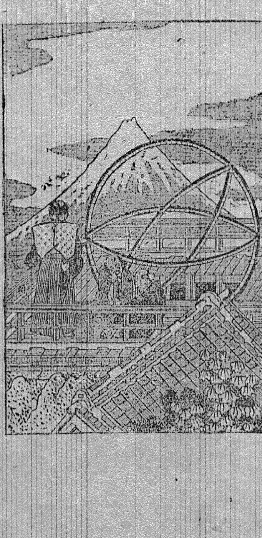
تصویر جیپانی اکھاڑے کی



پھرتے وقت ہملوگون نے کھلونون کی دکانون کی سیر کی اور عمدہ صندوق خرید کیے اور پھوس کی بنی ہوئی چڑیان اور نمونے جیپانی مکانات کے بنے ہوے تھے اور عجیب تراشی ہوئی مورتین جنکے سر لٹکے ہوے زبان نکلی دم ہمیشہ ہلا کرتی ہے - تصویرون کی کتابین اور پوشاک عورت مرد کی نہایت خراب ہے - کافی تصویرات عجائب وغرایب یہان موجود تھین جو ولایت مین لڑکون کو نہایت دلچسپ معلوم ہوتی ہین - جب ہم شہر مین داخل ہوے واسطے خریدنے زیور اور گھڑیون کے ٹھہر گئے زیور نہایت نہایت عمدہ اور قیمتی تھے اور گھڑیان عجیب عجیب بعضی

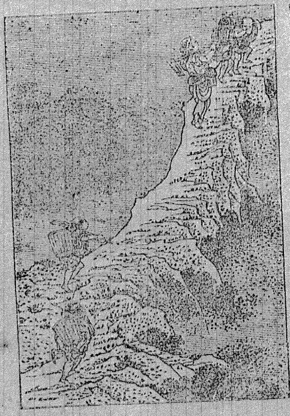
انگریزی قسم کی اور بعضی جیپانی ساخت کی گھنٹون کے مطابق بنی ہوئی تھین ۔ جیپان مین ۲۴ گھنٹے تقسیم ہین ۱۲ حصون مین ۶ حصے تاریکی کے لیے اور ۶ گھنٹے اوجیلے کیواسطے آفتاب کے طلوع سے بلند ہونے تک دن کا شمار ہوتا ہے مگر چھہ گھنٹے کے دن اور چھہ گھنٹے کی رات مین بڑا فرق ہوتا ہے کیونکہ راتین ایام سرما مین بڑی ہوتی ہین اور دن ایام گرما مین ۔ وقت گھڑیون کا حسب موسم تبدیل ہوتا ہے ۔ چونکہ ہم کبھی سمجھہ نہ سکے کہ کسطور سے یہ لوگ شمار کرتے تھے لہذا ہم کچھہ تصریح بیان نہین کر سکتے ہین ۔ بعضے قدیم ڈچ کے صاحبونکو یہ بھید معلوم ہوگیا ہے اور جو کوئی وقت کی نسبت معلوم کیا چاہے تو مکفر صاحب یا سیو بولڈ صاحب کی تواریخین پڑہین ٭

تصویر جیپانی جوتشی کی



ہم ایک دوسری سڑک سے گھر کو واپس آئے اور ایک مقام پر پہونچے جہان چینی کے برتن فروخت ہوتے تھے - یہان کی دکانین زیادہ تر بڑی تھین بہ نسبت اونکے جو ہمنے آجتک وہان دیکھی تھین - مقام افسوس تھا کہ صاحبان کمشنر ہمارے منتظر ٹھہرے ہوے تھے پس ہملوگ جلدی سے لپکے ہوے سے چلے گئے - باہری طرف قلعہ کے ایک برج بڑے بھاری پتھرون کا بنا ہوا تھا - بعد سیر کوانن مندر کے ہملوگ نہایت خوش واپس آئے شاید اگر ہم لوگ جیپانی ہوتے تو اسقدر مسافرت مذہبی نہ طے کرتے جیسی کہ اب کی - جیپانیون مین ایسی مسافرت گویا سرگ باس متصور ہوتی ہے - جیپانیون کا ان سب مقامون پر آنا فرض ہے اور وہ لوگ جو بہت دیندار ہین ہر سال ایک مرتبہ جاتے ہین - ایک اور دلچسپ مقام جہان صاحبان اہل فرنگ سیر کرنے کا شوق رکھتے ہین کوہ فیوسیاما ہے جو جیپان مین مثل کوہ میرو ولایت کی ہے تین دن مین اوسپر چڑھنا ممکن ہے اوسپر پہاڑی برہمن ہمابوس نامے رہتے ہین اونکی بیٹیان جو حسین ہین بھیک مانگتی پھرتی ہین مگر فاحشہ نہین *

تصویر مسافرونکے پہاڑ پر چڑھنے کی



ایک اور قوم فقرہ فیکس نامے ہے جسکا افسر ایک باغی شاہزادہ تھا - اور اگرچہ فیوسیاما کی قدر مذہبی ہے ویساہی بلند خوبصورتی مین بھی ہے - نہایت بلند اور آگ نکلتی ہے کبھی برف چوٹی کے اوپر چھائی ہوئی رہتی تھی اور کبھی آگ نکلتی تھی تواریخون مین خوب خوب بیان اوسکا ہے چین کی تواریخون سے دریافت ہوا کہ اخیر آگ سنہ ۱۷۰۶ مین رات کے وقت تاریخ تئیسوین گیارھوین چاند کے نکلی تھی اور اوسوقت مین دوبار زلزلہ معلوم ہوا تھا - دوسرے روز آگ موقوف ہوئی مگر تاریخ ۲۵ اور ۲۶ - کو پھر جاری ہوئی - بہت بھاری پتھر اور سرخ گرم ریت اور راکھہ تمام سرزمین پر بھری ہوئی تھی - راکھہ یڈو مین تمام طرف کئی انچ موٹی گری *

چونکہ لارڈ ایلجن صاحب کو اشتیاق تھا کہ کچھہ کھیل تماشون کی سیر کرین تجویز یہ ٹھہری کہ صاحبان کمشنر کھانا کھانے کو آوین اور قبل کھانے کے تماشا اکھاڑے اور جادوگھر کا اور رنگ برنگ کی کیفیتین ہون کسی سبب سے پہلوان اکھاڑے مین نہین آئے - مسٹر ہیوسکن صاحب بیان کرتے ہین کہ اسی کا ناچ عجیب ہوتا ہے جو نہین آیا *

تصویر جاپانی پہلوان کی



OSMANIA ... LIBR... HYDERA...

مگر جادوگر نے کمال کیا کہ وہ شام کو اپنے ہمراہیون کو لیکر آیا اور لارڈ ایلجن صاحب کے کمرے مین
تماشا شروع کیا - سب صاحب لوگ سیر کے لیے چمن مین بیٹھے جادوگر ایک ضعیف آدمی چالاک
آنکھین خوبصورت چہرہ رکھتا تھا اور لانبی ڈاڑھی - ایسی نورانی صورت کا ہمنے صرف یہی ایک آدمی
دیکھا اوسکی پوشاک مثل جادوگران مصر کے تھی اور اپنے ہاتھ کی آستین کی تہ سے خوب اپنے
ہاتھ کے کرتب کر سکتا تھا - چھوٹے چھوٹے صندوقون مین سے وہ لا انتہا چیزین پیش کرتا تھا
اور تاگا جو اوسنے ایک انڈے کے اندر رکھا تھا اوس سے چھتریان پیش ہوئین - یہ سب چالاکیان
تھین مگر جس سے ہمکو زیادہ تر حیرت ہوئی اور اوسمین کوئی چالاکی نتھی کاغذ کی بنائی ہوئی تپلیان
تھین کاغذ پھاڑ کے ایسی عمدہ تپلیان بنا کر اوڑاتا تھا جسکو دیکھکر حیرت آتی تھی یہ بڑی پھرتی اور
ایسی عجیب ترکیب سے بناتا تھا کہ وہ اوڑتی تھین اور زیادہ تر لطف یہ تھا کہ یہ تپلیان پودھے
یا پھول پر جاکر اوترتی تھین - جب تک یہ تماشے رہے جادوگر برابر منہ سے کچھ کہتا رہا جیسا
ان لوگون مین دستور ہوتا ہے اور غالباً نہایت مذاق کی گفتگو کرتا تھا کہ کمشنران اور بالخصوص
ہاگیو صاحب بہت زور زور سے ہنستے تھے حالانکہ وہ خود نہین ہنستا تھا تماشون کے
بعد ہملوگ کھانے پر بیٹھے - اور چونکہ یہ لوگ ان کھانون سے جو صاحبان کمشنر نے آکر کھائے
نہایت نا آشنا تھے لوگ جیکو بیٹھ کھاتے تھے اور بڑی ترکیبی سے سب انکو سونگھ کر کھاتے تھے ہملوگ منع نکر سکے
مگر مثل عیسائیون کے کھاتے تھے بنسبت اور کسی غیر قوم عیسائی کے اور اکثر اپنی آنکھ کے
کونون سے دیکھتے تھے کہ ہملوگ کیا کھاتے ہین اور کسطرح کھاتے ہین - آخرش کھانا ختم ہوا
اور لارڈ ایلجن صاحب نے اونکو اطلاع دی کہ ہم لوگون مین دستور ہے کہ اپنی ملکہ معظمہ کی تندرستی
مزاج کے واسطے اونکی نام پر شراب پیین پس ہم یہ تجویز کرنے والے تھے - یہ غالباً بالکل نیا رواج
اونکے لیے تھا اور ہنوز سمجھنے نہین پائے تھے کہ اتنے مین اونکے کانون مین آواز اس اچھی
دعا کی پہونچی - اوسیطرح تندرست مزاجی بادشاہ ٹاگون کے لیے شراب پی گئی جو کمشنرون نے بڑی
دلچسپی سے پی اور زیادہ تر گرم ہونے کی وجہ یہ تھی کہ وہ کسیقدر نشہ شراب مین مبتلا تھے +
سنانوزکامی صاحب جو نہایت بزرگ شخص تھے اور اس گفتگو مین بڑی خاموشی سے بیٹھے تھے
اونھون نے یکایک اوٹھکر بڑا سخت شور و غل کیا اور بعدہ بیٹھ گئے اور تمام حاضرین جلسہ سے

نہایت مذاق کیا ۔ اگرچہ مسٹا نو نو کامی صاحب نے کسیقدر جو کی طریقہ خشنودی مزاج کی دعائین بقیہ صاحبان کمشنر کو جلد معلوم ہو گیا کہ کیا کرنا اونپر فرض تھا اور لارڈ ایلجن صاحب کی خشنودی مزاج کے لیے شراب پی اور بعدہ اپنے عزیز و احباب کے نام پر ۔ جب تک کھانا برخاست ہوا اونکی تجویز قائم رہی کہ صاحبان انگریز کا کھانا بڑی توقیر کا ہوتا ہے ✣

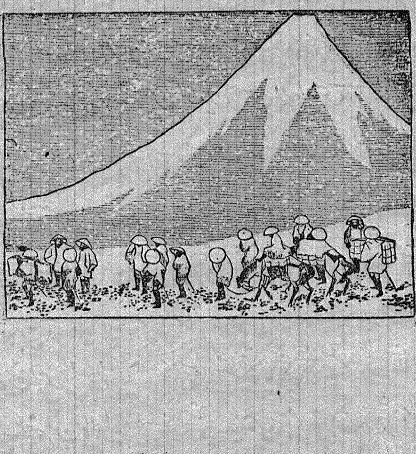
چونکہ وقت روانگی ہملوگون کا یڈو سے بہت قریب آتا جاتا تھا پادشاہ نے ہملوگون اور لارڈ ایلجن صاحب کے لیے تحفے بھیجے تھے یہ سب مندر کے ایک کمرے مین جہان ہملوگ مقیم تھے لگائے گئے تھے اور بعد کھانے کے ہملوگ اوسکی سیر کیا کرتے تھے سب سے عمدہ ایک چاندی کا کام کی ہوئی چڑیا ۱۸ انچ لانبی اور نہایت نفیس بنی ہوئی تھی وہ لارڈ ایلجن صاحب کی نذر ہوئی اور ہمکو متفرق قسم کے ریشمی پانچ طرح لپٹے ہوئے جو صرف تین گز لانبے اور ایک گز چوڑے تھے اگرچہ ہمارے کسی مصرف کے نتھے مگر نہایت عمدہ بنے ہوے تھے ۔ جیپان مین بھاری مجرم ٹپائیان بنانے کے لیے نہین بھیجے جاتے ہین مگر ایک جزیرے مین ریشم بنانے کیواسطے یہ کام صرف اشراف لوگ بناتے ہین جو کسی جرم مین وہان لگائے جاتے ہین ✣

یہ ریشم جو ہم لوگون کو ملے تھے اشرافون کے بنائے ہوے جزیرہ ناٹ سیر یو مین تھے ۔ ایک درجے تک مخصوص ہے انکا پہنا رکھنا پس یہ دکانون مین نہین مل سکتے ہین ۔ بعضے نہایت سبک اور خوبصورت تھے اور بعضے رنگ مین نہایت تیز ۔ بناوٹ ریشم کی نہایت مضبوط اور ہماری درست مین پایدار تھی ۔ کمانڈر وارڈ صاحب جو کشتی لائے تھے اونکو ایک نہایت عمدہ چینی کا رنگا ہوا پیالا اور اور دلچسپ چیزین ملی تھین مگر سب سے عمدہ نذر جبا ؤن کی تھی جو مثل پادشاہی وردی کے تھین ۔ لارڈ ایلجن صاحب کو ۳۰ عدد ملی تھین جو نہایت کشادہ اور گرم تھین ۔ ہملوگون نے دیکھا کہ جہاز فیوریس اونسے لدا ہوا تھا اور تھرمامیٹر کے پارے مین ۸۰ درجے کی نوبت آگئی تھی اونکے ریشمی استر کی گرمی سے ✣

چونکہ لارڈ ایلجن صاحب کے پاس کوئی عمدہ شے نتھی جو نذر کرین لہذا صاحب ممدوح نے اپنی چیزون مین سے چند چیزین انتخاب کین اور پادشاہ صاحب فلالین گرم کپڑے صابون اور بندوقون کے قبول کرنے سے بہت راضی ہوے ۔ افسوس کہ ہملوگ رات کو یڈو سے روانہ ہو

اور یہ رات آخری تھی — ہم لوگ بڑے خوف سے خیال کرتے تھے سفر اون مقامات کا جنمیں ہو کر آئے تھے اور افسوس کرتے تھے اون خوش ایام کا جو جیپانی دارالسلطنت مین کٹے کہ ہر مسافر کو دلچسپ معلوم ہوتا ہے فقط

تصویر مسافران برف کے اندر



باب پانزدہم

روز قیام کا — جیپانی روپیہ — سونے چاندی کا سکہ — وقت خوردہ کرنی روپیہ کی — عہدنامے کا دستخط ہونا — ٹائیکون یا سوین کا انتقال کرنا — وجہ اوسکے انتقال کی — نہایت خفیہ رکھنا ہم لوگون کی جاے سکونت کا خالی ہونا — کشتی کا نذر کرنا — رخصتی کیفیت

تاریخ ۲۶ — اگست واسطے دستخط عہدنامہ کے مقرر ہوئی تھی — اوسی تاریخ کو دو مہینے گذرے عہدنامہ ٹنٹسن کا متفرق وجہ سے تحریر پایا تھا — علے الصباح سے ہمارے مسکن میں ٹھاٹھ

اور غل تھا - دن بھر اسقدر کام کرنا تھا کہ اون سب سے فراغت مشکل تھی - جہان جیپانیون کے ہمراہی بھر سے تھے اسقدر غل تھا کہ اسکی وجہ دریافت کرنا ہمکو لازم آیا - یہان وہ سب تجار آئے تھے جنسے ان لوگون کے لیے کپڑا لیا گیا تھا اپنے اپنے بلون کے نپٹانے کرنے کیواسطے - اور وہ لوگ بھی تھے جو صاحبان انگریز کے اخیر دیکھنے کے لیے آئے تھے اور اسی مقام پر ہمارے ملازم اور جاسوس تھے اور ایک لفٹنٹ گورنر صاحب تھے واسطے انتظام کل مراتب کے اور تصفیہ جملہ تنازع اور رپورٹ حالات کے جو گذرین -

اسقدر تنباکو اور چاے پی جاتی تھی کہ جس سے ایک جہاز چل سکتا تھا - کونون مین جیپانی پوشاک رکھی ہوئی تھی ایک صاحب کے حکم سے دوسرے کونے مین دوسرے صاحب کے حکم سے دو کتے بیٹھے تھے - ایک اور کونے مین تلوارین تھین اور اوسی کے قریب کتابین رکھی تھین یہ سب رفتہ رفتہ چلی آتی تھین - افسوس کہ سب کے دام دینا تھا اور بڑے حسابات کا سطے کرنا باقی - دو ضعیف جیپانی سکڑے ہوے ماسٹے او. بالون کی ترازو و بانٹ قلم دوات لیکر کھلانے کے کمرے مین آ بیٹھے اونکے سامنے وہ دکاندار و تاجر جنکے دام دینا تھے کانپتے ہوے آئے - ایک فہرست مرتب کی گئی کہ کن صاحب کو [illegible] ادا کرنا تھا - سب او. [illegible] روپیہ دیا گیا - نرخ اس ملک مین چاندی سونے اور تانبے کے سکون کا ہے - تھنبرگ صاحب اسکی بڑی تفصیل لکھتے ہین حالانکہ وہ ہمسے متفق نہین ہین - سب سے بڑا سونیکا سکہ آوبانگ نامی ہے جو ۶ انچ لانبا اور ۳ ½ انچ چوڑا ہے - ہمنے یہ سونے کا سکہ نہین دیکھا تھا قریب سو روپیہ کے وزن مین ہوتا ہے اور اسکا بہت استعمال نہین ہے - سکہ سونے کا جو استعمال عام ہی کوبانگ ہے یہ ڈھائی انچ لانبا اور سوا انچ چوڑا تھا - بوجہ پتلے بننے کے اوسکی قدر کم ہے - اسکی قیمت قریب ایک پونڈ دس شلنگ کے ہے - اگرچہ ہمنے اس سکے کو دیکھا تھا مگر کم نصیبی تھی کہ ہمکو ایک بھی مل نہ سکا - ہمکو بڑی وقت معلوم ہوئی کہ نمونہ ان سکون کے پاوین اور آخر صرف سکہ انٹر سیو نامے ہاتھ لگا یہ سکہ سونا اور خالص چاندی دونون کا ہوتا ہے اور سونیکا انٹر سیو مثل ایک کمیز کے بوتام کے ہوتا ہے - ہمنے ان سکون کی قیمت کا اسوجہ سے ذکر کیا ہے کہ عہدنامے مین شرط ہوئی تھی کہ ہمارا سونا جیپان مین تبادلہ ہو بعوض جیپان کے سونے کے

مگر جیپان کا سونا اسقدر صاف نہین ہے - چاندی کے اشرفی مُہر سے زیادہ تھے اور یہی سکے آدھے اور چوتھائی حصون مین تقسیم ہین اور اسیطور سے تانبے لوہے تک کا سکہ ہوتا ہے - اکثر ان سکون پر سکہ گھر کے نقشے اور پھول اور جیپانی حروف نقش ہین ❊

جو سکہ بالعوض اونکے روپیہ کے دیتے تھے وہ سب غیر ملکون کے سکہ سمیت جو خزانے مین داخل ہوا بعد تحریر عہدنامہ کے پگھلا کر ایک سکہ جدید بنتا ہے جو تاجری امور کے صرف مین آتا ہے خلاف شرط عہدنامہ کے حالانکہ عہدنامے مین صاف لکھا تھا کہ کل غیر ملک کا سکہ جیپان مین جاری ہوگا اور بالعوض جیپانی سکہ لیا جاوے گا - انگریزی اور جیپانی توابع بخوشی استعمال کر سکتے ہین ایک دوسرے کے عوض مین اس شرط کی تعمیل کرنے کے عوض مین جیپانیون نے ایک سکہ جدید بلقب نبجن جاری کیا ہے جسکی قیمت نصف ڈالر ہے - بہرحال ہم خوش ہوے کہ ہلوگون کی خرید کا دام طے ہوگیا تھا اور اب ہم لوگون پر فرض ہوا کہ اونکو سنبھال کر رکھین ❊

سہنے بڑے صندوقون کا حکم دیا تھا جنکی تیاری مین جیپانی لوگون نے بڑی کاریگری ظاہر کی مگر اس امر کا طے کرنا مشکل پایا گیا کہ آیا وہ سب چین کے برتن وغیرہ انمین آسکین گے یا نہین - سب چیزین جسطرح ممکن ہوا رکھی گئین اس عرصے مین صاحبان کمشنر داخل ہوے اور ہمکو معلوم ہوا کہ کھانے کا وقت آپہونچا اور کمشنران ہمارے حال کی ابتری دیکھکر نہایت خوش ہوے ❊

دستخط کرنا عہدنامے کا بڑے غور کا کام تھا اوسکی ایک ایک نقل تین جیپانی - انگریزی زبان مین ہوئی تھی اور ہر ایک کی تین تین نقلین اور ہر ایک پر دستخط لارڈ ایلجن صاحب اور چھ کمشنر جیپانی کے ضرور تھے علاوہ دستخط چند ضمیمون کے ۴۸ دستخط ہر سے تھے - بعضے کمشنر بڑی احتیاط سے خوبصورت دستخط کرتے اور حروف کو رنگتے تھے اور بعضے مثل ہیگو صاحب کے برش سے اوسکو صاف کرتے تھے بلالحاظ اس امر کے کہ ولایت کے لوگ اوسکو کیا تصور کرینگے ❊

طریقہ مہر کرنے کا اونکو مطلق معلوم نہین تھا اس سے اونکو بڑی حیرت ہوئی اور آخر مین لارڈ ایلجن صاحب نے تجویز کی کہ تبادلہ قلمون کا ہو اور اسی وجہ سے لارڈ ایلجن صاحب نے چھ متفرق قلم استعمال کیے تھے صاحب اڈمرل نے عرض کیا کہ جسطرح قلمونکا تبادلہ ہوتا ہے اسیطرح باہم آپ اور ہلوگون کے نیک خواری کا تبادلہ باہمدگر ہووے آخر موریاما کی باری آئی واسطے اون تعریفون کے جن کا

وہ اپنی ذاتی لیاقتوں سے مستحق تھا اوسنے ایک نقل ڈچ زبان مین کی تھی اور اوسکی کھدائی لائق تعریف کے تھی اور جب اوسکی تعریف ہوئی وہ مثل نازنین کے مُسکرانے اور شرمانے لگا -

اب جلسہ ختم ہوا اور عہدنامہ تحریر و دستخط پایا اور بعد پینے شراب خوشی کے یہی دعا ہوئی کہ اب سر زد ملک کے بادشاہ اسکو قبول و منظور فرماوینگے ہمنے دیکھا کہ بادشاہ نے بڑی دھوم کا کھانا لارڈ ایلجن صاحب کے لیے تیار کروایا تھا اور بہت خوشی کے کلمات کہلا بھجوائے اور اپنے ملاقات نہ کر سکنے کا افسوس ظاہر کرکے مبارکباد دی اور آئندہ کی ترقی اور خوش مزاجی کی دعا مانگی +

شکر خدا کہ ہملوگ اس دھڑکے سے محفوظ رہے تھے کہ بادشاہ ٹائیکون نے ہملوگون کے پہونچنے ہی اس جہان فانی سے انتقال کیا تھا اور اونکو اپنی پادشاہت کا مطلق حال معلوم نتھا - ہملوگون کو اسکی خبر نہین ملی تھی تا واپس آنے صاحبان فرنچ کے یڈو سے شنگائی کو بعد دو مہینے کے - اب اس واقعہ جانکاہ کی تمام شہر کو اطلاع ہوئی تھی اور ہر گھر مین ماتم برپا تھا - ہمکو صرف اسقدر تسلی تھی کہ حسب رواج اوس ملک کے ۲ ہفتے تک والی ملک کے انتقال کا حال مخفی رکھا جاتا ہے تا مقرر ہونے ایک مسندنشین اور تصفیہ نزاع کے +

چند منتخب لوگ ایسی وارداتوں سے واقف رہتے ہین جو اورون کو بہکایا کرتے ہین یعنی ارباب کونسل و دیگر شاہزادگان کو پس ممکن ہے کہ کمشنران متعلق اس واردات سے آگاہ نہوے ہونگے اور اگر آگاہ تھے تو حقیقت مین سخت جھوٹھ بولتے تھے کیونکہ جب اونسے استفسار ہوتا تھا کہ بادشاہ کا مزاج کیسا ہے وہ جواب دیتے تھے کہ بہت اچھا ہے اور امید ملاقات کی ہے اور زیادہ تر اونکا جھوٹھ تھا اس بیان کرنے مین کہ اونھون نے ایک لڑکا متبنّے کیا ہے معلوم نہین کہ اس لغو کہنے سے کیا حاصل تھا +

ہملوگ کبھی مفصل حال اونکی موت کا نہ سُن سکے ڈچ لوگ جو ہماری کامیابیون سے جلتے تھے بیان کرتے ہین کہ جب ہملوگ یڈو مین قیام پذیر تھے بادشاہ نے آپ کو ہلاک کیا بباعث آنے صاحبان غیر ملک کے اور نیز اون مشکلات کے جنمین اونکا ملک پھنس رہا تھا - فرنچ لوگ بیان کرتے ہین کہ بادشاہ صاحب چند روز بعد عہدنامہ دستخط کرنے مسٹر ہارس صاحب کے صدمے سے مرگئے اور مسٹر ہارس صاحب کا اظہار ہے کہ وہ نہایت لاغر اور بیمار تھے

ان سب باتون سے یہ گمان ہوتا ہے کہ عارضے سے انتقال کیا - یہ سب احوال مریض کے ہم بیان کرتے ہین اور اسمین بہ فرد واردات سے اطلاع عامۂ خلائق تک نہیں پہنچتے گذرے +

بہرحال یہ عجیب دستور اوس ملک کا تھا - اکثر ملازم بادشاہی کوٹھی کے بالضرور اس واردات سے واقف ہونگے اور لاش بھی دفن ہوئی ہوگی - اگر فرض کیا جاے کہ ایسا نہین ہوا تاہم یہ بات کیونکر مخفی ہوسکتی تھی بلاشک محل کی مستورات کو معلوم ہوگا اور وہ کیونکر پوشیدہ رکھہ سکی ہونگی - اسقدر تحقیق ہے کہ عامہ خلائق کو اوسیقدر عدم واقفیت اس حال سے تھی جسطرح ہملوگون نے واسطے تندرستی بادشاہ کے گرم شراب پی +

اب سب سے زیادہ بھاری کام کرنا باقی رہا تھا - کشتی ہنوز اپنا انگریزی جھنڈا پہنے ہوے تھی اور رات کو اوسکو اوسکے نئے مالکون کو سپرد کرنے کا جلسہ ہونے والا تھا - صاحبان کمشنر روانہ ہوے تھے کہ اپنا لباس حسب موقع مین آوین - اتفاق سے یہ یوم سالگرہ جناب پرنس البرٹ صاحب بہادر کا تھا تمام جہازون بھر زنگارنگ پھریرون سے آراستہ تھے اور سلامیان معمولی سر ہوئین ایک جیپانی قلعہ مین تھوڑی کیفیت نہین ہوئی تھی - پہلی مرتبہ جیپان مین سلامی واسطے صاحبان غیر ملک کے سر ہونے والی تھی - یہ رعایت کسی اور قوم کے ساتھ نہین ہوئی تھی اور ہملوگ دیکھنے کے متدعی تھے کہ کسطرح یہ کیفیت ہوتی ہے - اوسوقت ہمارا مقام سکونت نہایت اوجاڑ معلوم ہوتا تھا ملازم اسباب اوٹھا رہے تھے اور جیپانی چوکیدار ہملوگون کی آرام کے کمرون مین حفاظت کے لیے مقیم تھے - ہملوگون نے آخری نظر اپنے کمرون پر ڈالی اور گھوڑون پر سوار ہوکر روانہ ہوے - دلکی ویسی ہی کیفیت تھی جسطرح کسی پیاس کے مارے ہوے کو دو گھونٹ پانی دیا جاوے پس ہم لوگون کے مقسوم مین زیادہ سیر کرنا تھا - ہملوگ بڑی سڑک کی راہ سے اوسیقدر مجمع کثیر مین ہوکر جو ہمیشہ رہا کرتا تھا اپنے جہاز پر داخل ہوے اور اوس مقام سے جہان سے ہمنے نوروز نہایت تفریح سے گذرانے تھے روانہ ہوے +

ہمنے دیکھا کہ صاحبان کمشنر ہمسے آگے پہونچے تھے اور اوس کشتی پر بڑے جلیل القدر لباس پہنے ٹہل رہے تھے - ہمکو یقین تھا کہ جیپانی لوگ ایسی پوشاک پہنتے تھے یہ لباس صرف جلسۂ عظیم مین پہنا جاتا ہے +

ہیگو صاحب کی پوشاک مین چاندی سکے بنے ہوے کیکڑے ٹکے تھے جن سے بڑی توقیر انگریزی
عدالتگاہ مین ہوتی ہے اور یہ لباس ریشمی تھا - ایک گشنر کے لباس پر کھوپڑیون کی شکل بنی تھی
غرض کہ ہر ایک ہر قسم کی شکلین بنے ہوے لباس پہنے تھے اور یہ شکلین چاندی اور شیشے پر
بنی تھین اور نہایت خوشنما معلوم ہوتی تھین +

لارڈ ایلجن صاحب نے حسب ضابطہ کمشنرون سے بحث کی اور جناب ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی طرف
سے بطور علامت اتحاد کشتی حوالے کی - اور سیدم انگریزی جھنڈا اوتار لیا گیا اور قلعون سے
سلامی سر ہونے کا حکم ہوا وہوان جو دریا پر نظر آیا اوس سے ظاہر تھا کہ بہت جلد حکم کی تعمیل ہوئی
بڑی درستی سے فی ۱۰ اسکنڈ ۲۱ آواز کی سلامی سر ہوئی - موسم عمدہ اور ہوا معتدل تھی - بعدہ
جہاز ٹریموشن اور فیوریس سے سلامی دغی اور کشتی حوالہ جیپان مع ایک صاحب
کپتان اور جیپانی ملاحون کے کی گئی - باوجودیکہ اس کشتی کی کلین عجیب و غریب نہین لیکن
یہ لوگ واقف تھے اور اوسکو بخوبی روان کیا اور ہم لوگ بڑی دلیری سے درمیان جیپانی
جہازون کے روانہ ہوسے کنارہ دریا کا لوگون سے بھرا ہوا تھا - کپتان بارگر صاحب نے
صاحبان کمشنر کے لیے جہاز ٹریموشن پر کھانا تیار کروایا تھا اور یہ سب صاحب بڑی دلسوزی
سے کاریگری اس جہاز کی دیکھتے تھے - آخر وقت روانگی کا آیا اور بعد اظہار محبت جانبین کے
ہملوگ رخصت ہوے +

جب شام ہوگئی آفتاب کے بعد چاند نظر آیا اور پہاڑ و قلعے روشن ہوگئے اور جو سیر جیپان
کی ہم لوگون نے دیکھی بیان سے باہر ہے - تاریخ ۲۶ اگست ۱۸۵۸ع ہم لوگ ہمیشہ
یاد رکھینگے اور تواریخ جیپان مین یہ حال قابل یادگار ہوگا - ہندوستانی اور غیر ملک کے
لوگ اس حال کو واسطے ترقی تجارت کے ضرور درج کرینگے فقط

باب دوازدہم

آئندہ کی امید —— ترقی جیپان —— عہدنامے کا اثر —— اہالی ڈچ کی تابعداری —— ملاقات اہالی ڈچ کی ٹائیکون کے ساتھ —— تدبیر واسطے عمل کے —— ضرورت کارروائی کار تجارت مین —— جیپان کی آمدنی —— مال تجارت ساخت چین —— سرکاری دست اندازی —— چوچو شہر کی کشتیان —— ہندوستانی چیزون کے ساتھ مقابلہ کرنا —— ضرورت ادنے اشیا کی پیداوار ترکاری —— جیپان کا موسم —— امید تجارت —— جیپان کو چھوڑنا —— بندر ہاگوکو اور ہوساگو —— کا یوٹا —— ایک طوفان مین مبتلا ہونا —— شنگائی مین پہونچنا ——

قبل جیپان کے رخصتی احوال سے مناسب ہے کہ احوال زمانہ حال اور آئندہ کی تجارت کا جیپانیون کے ساتھ ذکر کرین - جو احوال ہم بیان کر چکے ہین نسبت ہملوگون کے معاملات کے سہنے وہان کے حکام اور رعایا کی علے العموم بدویانتی بیان کی ہے - جو راے ہملوگون کی وہان کے مختصر قیام سے قائم ہوئی یہ راے متفق تھی ساتھ احوال ڈچ اور صاحبان جیپان کے جنکی واقفیت اوس ملک سے آگے کی تھی - مگر چونکہ ہملوگون کا بیوہار جیپانیون کے ساتھ زیادہ تھا لہذا ہملوگون کا احوال نسبت اونکے زیادہ ہوگا تاہم ممکن ہے کہ بہت آدمی جیپان گئے ہین اور چونکہ بخوبی اونکی خاطرداری نہین ہوئی ہے اسلیے شاکی ہین کہ اوس ملک کے لوگونکی خصلتین تحریر کے موافق نہین ہین ۞

جیپان کی ترقی متفرق ہے کسی اور ملک کی ترقی سے اور ہملوگ امید کرتے ہین کہ وہ لوگ ایسے ہی ہملوگون کو قبول کرینگے جیسے ولایت مین ہملوگ اسمین ناامید ہونگے - جیپان کے حکام مین بعض ایسے ہین جو حقیقت مین خواہان ہین کہ غیر ملک کے لوگ دارالسلطنت مین آوین اور آپس کے لین دین سے رعایا کی بہبودی ہو - جسوقت ہملوگ جیپان مین گئے تھے بعض ایسے لوگ حکومت مین موجود تھے اور ان امور مین خوب بحث ہوئی مگر اکثر حکام کو ایسے شبہے تھے کہ دوسو برس کا رواج ورسم بھی رفع نکر سکتا تھا ۞

جیپانی گورنمنٹ کے دربار کے دستورون نے ڈچ صاحبون کو نہایت حقیر کر دیا جو ملاقات نہایت

صاحب ریذیڈنٹ ڈچ گودام سوداگری اور پادشاہ سے ہوئی اوسکی نسبت مکفر صاحب بیان کرتے ہین کہ جب صاحب ریذیڈنٹ کمرہ ملاقات مین داخل ہوئے جیپانیون نے پکارا کہ (ہولانڈا کپتان) یہ علامت تھی کہ نزدیک آؤ اور آداب بجالاؤ پس صاحب ریذیڈنٹ حسب الحکم اپنے گھٹنون کے بھل اوس مقام کو جو اونہون نے تبلا دیا تھا چلے گئے اور وہان مثل کیکڑے جانور کے سر جھکائے کھڑے رہے اور ایک بات بھی زبان سے نہ نکالی ۔ واضح ہو کہ زبردست پادشاہ کے روبرو کسقدر حقیر ہونا پڑتا ہے ❖

یہ طریقہ ملاقات کا تھا اب خیال کرنا چاہیے کہ جب دوسرے مرتبہ پادشاہ صاحب نے ازراہ عنایت ملازمت منظور کی منجرئی لوگون پر کیا گذری ہوگی ۔ تواریخ دان مذکور لکھتے ہین کہ بعد داخل ہونے ڈچ صاحبون کے کمرہ ملاقات کے اندر پادشاہ صاحب بیگمون کے قریب آبیٹھے اور ہم لوگون سے ارشاد کیا کہ اپنا اپنا عزت کا لباس اوتار ڈالو پھر ارشاد ہوا کہ سیدھے کھڑے ہو تاکہ ہم لوگون کا بغور ملاحظہ کیا جائے پھر حکم دیا کہ پیدل چلو اور بعدہ فرمایا کہ خاموش کھڑے رہو پھر کہا کہ ایک دوسرے کو سلام کرو پھر فرمایا کہ ناچو کودو متوالے بنو اور جیپانی زبان بولو ڈچ کی زبان پڑھو اور رنگو اور گاؤ اور اپنے کپڑے پہنو اور اوتارو ۔ ہملوگون نے پادشاہ کے حکمون کی جسطرح ممکن ہوا تعمیل کی اپنے ناچ کے ساتھ ایک جرمنی غزل گائی اور طرح طرح کی نقلون سے پادشاہ اور اہالی دربار کو راضی رکھنا پڑا ❖

جیپان کے ساتھ راہ و رسم جاری رکھنے کی غرض سے غیر ملک کے لوگ جو وہان جاتے ہین بڑی حلمیت ظاہر کرتے ہین اور جب قصداً ان پابندیون کی تعمیل کا نہین ہوتا ہے اور انمین کسیقدر کامیابی بھی حاصل ہوتی ہے بوجہ ناواقفیت کسی حاکم کے تو گورنمنٹ کو اسکا حال پیچھے سے معلوم ہو جاتا ہے اور اسکا تدارک اسطور پر ہوتا ہے کہ یا تو معاملات کو مشکل مین ڈال دیتی ہے یا رائے بددیانتی کی اونکی نسبت قائم ہوتی ہے ❖

ممکن نہین ہے کہ پندرہ روز کے قیام مین بخوبی حال آمدنی تجارت جیپان کا کوئی مفصل بیان کرسکے مگر اسقدر واضح ہے کہ وہ متفرق قسم کی ہے کیونکہ وہان ہر قسم اور ہر قوم کے لوگون کو فائدہ ہوتا ہے اور ہر یا ۴ لاکھ آدمی کا خورو نوش چلتا تھا ۔ بڑی تجارت جیپان کے ساتھ چین کی

تھی۔ سابق مین محدود تھا کہ صرف ۱۰ کشتیان چین کی ایک سال مین جیپان کے اندر آوین اور بندرگاہ چاپونامی واقع شنگائی تک کشتیان آمد ورفت کرنے پاتی تھین چین کی کشتیون پر چینی شکر مصالحہ رنگ ادویات طرح طرح کی آتی تھین اور وقت معاودت تانبا اور سوکھی مچھلی اور روغن ماہی اور رنگے ہوسے برتن لیجاتے تھے ✦

حسب بیان تھن برگ صاحب ملاح لوگ ہمیشہ جہاز کنارے لاکر لگا دیتے تھے اور جہازون کا تمام مال واسباب اونسے لے لیا جاتا تھا تا روانگی اوس کشتی کے پس جیپانی لوگ خود مال کو اوتارنے کے لیے لب دریا تھوڑے پانی مین لاتے تھے جہان وہ دوسرے سال تک سوکھے مین پڑی رہتی تھین اور پھر مال سے لدوا دیجاتی تھین۔ بہ نسبت ڈچ کے یہ لوگ زیادہ تر حقارت سے مسلوک ہوتے تھے اور سوداگری مین کسیقدر فیصدی مجرا کرلیا جاتا تھا اور اونکو منافع بہت قلیل ہوتا تھا ✦

گورنمنٹ نے جملہ معاملات تجارت مین ایسی دست اندازی اختیار کی تھی کہ تاجرون کو اونکے پنجے سے چھوٹنا دشوار تھا۔ سابق لکھا گیا ہے کہ جو اخیر عہدنامہ ڈچ کے ساتھ ۱۸۵۵ء مین ہوا تھا اوسمین بھی اوس مقام کے گورنمنٹ نے کل اختیار اپنے اوپر رکھا تھا نسبت فروخت مال کسی کشتی کے جو نکاسکی مین پہونچے۔ واضح ہو کہ کسی جیپانی کو اوسیقدر حال خود آزادگی کا معلوم ہے جسطرح ایک بچہ تین سال کا اور معاملات تجارت مین وہ اوسیقدر واقف ہوگا وہ ہمیشہ ایسے معاملات مین خفیہ رکھا گیا ہے اور خفیہ رہنا اوسکو منظور ہے اوس کے آبائی گورنمنٹ نے اوسکو سکھا دیا ہے کہ فلان نرخ پر اشیا خریدو اور فلان سکے کا روپیہ قیمت مین دو اور فلان شے بالعوض اوسکے فروخت کرو۔ جبکہ کوئی اہل فرنگ کہ مع اپنے خیالات آزادگی اور آداب تجارت بلا قید کے کسی ایسے غلام سے سابقہ پڑتا ہے اور وہ دیکھتا ہے کہ اوسکا خریدار اسطرح کے امور مین مبتلا ہے جن سے خود اوسکا نقصان متصور ہے پس اب کچھ حاجت بیان کی نہین ہے کہ اسکا انجام کیا ہوتا ہے۔ جیپانی ایلچیون کا ولایت مین آنا نہایت ضروری امر ہے اور تب یڈو کی کونسل کو حال اور ساری حقیقت معلوم ہوجائے گی ✦

تجارت درمیان چین اور جیپان کے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے اشیاے خوردنی کی

زیادہ تر ہوتی ہے - شلاً جڑ جسکا نام گنسنگ ہے چین مین استعمال ہوتی ہے اور وہ ادویات کے کام کی ہے اور امرا اوسکو مانند عرق کے پیتے ہین اور بازار مین بیقیاس قیمت پر فروخت ہوتی ہے جیپان سے جہان یہ اوگتی ہے بافراط آتی ہے - سوکھی مچھلیان اور سمندر کی مچھلیان کثرت سے آتی ہین اور اونکے عوض چینی لوگ انڈے اور گھونتے چڑیون کے اور ادویات بے انتہا دیتے ہین نام اس کشتی کا جسمین ایسی متفرق چیزین لادی جاتی ہین جنچو ہے چونکہ جیپان مین چینی شکر پیدا نہین ہوتی ہے جہان اوسکی لذت زیادہ پائی جاتی ہے پس ظاہر ہے کہ وہان اوسکی ضرورت زیادہ ہوگی - مقام فارموسا واسطے ملنے ان اشیا کے نزدیک ہے - واضح ہو کہ منجملہ اشد ضروریات کے چینی شکر صرف ایک شے ہے جو جیپان مین لی گئی ہے - کپڑے کا رومال وہان کبھی نظر نہ آیا تھا سواے مربع رنگین کاغذ کے رومال مخمل بانات کی مطلق تمیز نہ تھی کپڑے وہان کے بنے ہوے استعمال ہوتے تھے اب اونکو انگریزی ساخت کے کپڑے زیادہ پایدار اور ارزان دستیاب ہیں ✣

ایک کپڑا خصوص جیپان مین زیادہ تر مطلوب ہے - ولیم ایڈمس صاحب جو امریکا سے گرم کپڑے لیکر روانہ ہوے لکھتے ہین کہ جب پارچہ مذکور وہان فروخت نہوسکا جہاز ڈچ ایراسمس نامے پر کمیٹی ہوئی اور یہ تجویز ہوا کہ جیپان کو جاوین کیونکہ ڈیرک گرٹس صاحب سے جو وہان پورٹوگل کے لوگون کے ساتھ گئے تھے معلوم ہوا کہ اونی کپڑے کی وہان بڑی قدر تھی اور ملاکا اور ایسٹ انڈیس گرم ملک ہین وہان بخوبی فروخت نہوگا - پس تجویز ہوئی کہ جیپان کیطرف چلو ✣

بالفعل جیپانی لوگ ایام سرما مین موٹی روئی یا اون بھری ہوئی پوشاک پہنتے ہین - اونی لباس مین صرف زیادہ پڑتا ہے اور کچھ شک نہین کہ ولایتی اونی کپڑے ارزان پڑین گے اور زیادہ بکارآمد ہونگے - چین مین رذیل قوم کے لوگ بھیڑ کی کھال اور موٹی کھال اون کے لباس پہنتے ہین مگر یڈو مین ایسی کھالون کی دکانین نظر نہ آئین - عہدنامے کی رو سے سوتی اور اونی کپڑے جیپان مین ۵ر سیکڑا محصول پر جانے پاتے ہین اور مابقی اشیا جو اس ۵ر فیصدی مین داخل ہین - اشیاے جہاز بنانے اور مرمت کرنے

اور صاف کرنے کے ہین - اور چربی مچھلی سب قسم کے نمکین کھانے کی جنس اور ہر قسم کے
جانور اور پاو روٹی اور پاو روٹی بھری ہوئی مٹھائی اور کوئیلا لکڑی واسطے بنانے گھر کے اور
چاول دھان وعود کش کی کلین تانبا جستہ ٹین ریشم - اور سب نشی جنسون پر ۵ سے سیکڑا
لیا جاتا ہے - سونا چاندی سکہ دار یا بے سکہ بلا محصول ہے اور باقی سب چیزون پر ۲۰ سے
سیکڑا لیا جاتا ہے +

باہر بھیجا جانا چاول گندم سونے چاندی کے سکون اور تانبے کی چھڑیون کا ممنوع ہے مگر
جیپانی گورنمنٹ از روے نیلام کے ذمہ دار فروخت کی ہوجاتی ہے اور تانبا واسطے
فروخت کے اونکو دیا جاتا ہے ان قواعدین بھی ایک شرط ملحوظ رہتی ہے یعنی ترمیم کرنا
قواعد عہدنامہ کا بعد پانچ سال کے - ریشم کافور ترکاری کا تیل ترکاری کا موم اصل پیداوار
ہین جو ولایت کو آتے ہین - چاے اور تنباکو علے ہذا القیاس رنگین برتن چینی وغیرہ کے
بخوبی فروخت ہوسکتے ہین - جو کشتیان مال لدی ہوئین جیپان سے آئین اون مین
ایک کشتی موم کی بہت عمدہ تھی - مسٹر سمنڈس صاحب چین کے اخبار مین جیپانی
موم کا احوال اسطور پر لکھتے ہین کہ روس ڈاناجس سے جیپان مین موم ہوتا ہے عرصہ سے
ہملوگون کے مکانات مین اوگتا ہے - قریب ایکسو برس کے گذرے کہ چین سے لایا
گیا تھا - یہ کیپ اور اسٹریا اور ماریشس اور ہندوستان کے جزیرون مین پیدا ہوسکتی ہے
ملائم زمین مین پیدا ہوتی ہے اور قلم کاٹنے سے زیادہ بڑھتی ہے - ہملوگ بہت جلد معلوم
کرینگے کہ کس طرح جیپان مین پیدا ہوتا ہے اور کوئی تدبیر واسطے اوسکے بڑھانے
کے کیجاتی ہے یا نہین - یہ موم ہلکی قسم کا ہے مثل مکھیون کے موم اور چربی کے جسطرح
باسیا پھل یا ناریل کا مکھن یا بورنیو کی ترکاری کا اندرونی چھلکا ہوتا ہے - جیپانی موم ملائم
اور زیادہ پایدار ہوتا ہے - تھوڑا جو ولایت سے آیا تھا بتیون مین لگایا گیا - اگر اسکا
نرخ بکمشت فروخت کرنیکا کسیقدر کم کردیا جاوے تو ولایت مین بافراط فروخت ہوسکتا ہے

ایک اور درخت روس ودنی سیفرا نامے مین چربی نما تیل نکلتا ہے جسکی بتیان
بنتی ہین - جسقدر وقعیت ہمکو وہان کی اشیاے تجارت سے ہوئی ہماری فہرست مین

بہ نسبت اوسا شیا کے طرح بطرح کے دھات سے بڑا فائدہ متصور ہے مگر فی الحال ممکن ہے
کہ گورنمنٹ ہر طرح کی مزاحمت اہل فرنگ کی اس تجارت مین دست اندازی کرنے سے
ڈالے - جیپان نے اپنے ہاتھ مین کل اختیار ان اشیا کی تجارت کا رکھا ہے تانبا
جسکی کلین وغیرہ بنتی ہین مثل لوہے کے ہے لوہا بھی جیپان مین ہوتا ہے تانبے اور
لوہے کی چیزین اونکی بنائی ہوئین بغور جانچی گئین اور نہایت پایدار معلوم ہوئین نسبت فرخت
انگشت مثل تانبے کے گورنمنٹ کو کل اختیار ہے اور جو کویلا باہر سے تجارت کے لیے
آیا ہلکی قسم کا تھا دھیمی آنچ اور راکھہ زیادہ ہوتی ہے اوس سے بخوبی جیپان کے
ساتھہ تجارت کھولنے مین دقتین عظیم ہین اور کئی سال تک ہلوگ کو ٹھہرنا پڑے گا قبل جاری ہو سکنے
تجارت کامل کے اوس ملک کے ساتھہ - ہلوگ کسقدر کامیاب ہوے اوس مزاحمت کے توڑنے
کرنے مین جو پیش آئی تھی - کیا ہی خوشی اور غرور کا مقام ہوگا کہ اگر آیندہ کوئی جیپانی ہماری پہلی
ملاقات اوس ملک کے ساتھہ مقابلہ کریے زمانہ ترقی اوس ملک کے ساتھہ + *

x x x x x x x x x x x x x x x x x

دوسرے روز صبح کو ہملوگ یڈو مین نظر نہین آتے تھے - شب کو ہم کموڈا سے روانہ ہوے اور
اپنے قیمتی ترجیم مسٹر ہیوسکن صاحب سے رخصت ہوے اور اونکی صحت وسلامتی چاہی
کیونکہ اونکا اوس اوجاڑ مقام مین فقیر ہوجانا قریب تھا - اہالی چین کے ساتھہ اونکا راہ ورسم
گویا عام بات تھی ـــ ہمنے امید کی تھی کہ ہنگا لی کو واپس آکر سوانا ڈا سمندر اور وہ دریا
جو درمیان کیوسیو اور سایکاک اور نایپن کے واقع ہے اور جہان کوئی غیر ملک والا زمانہ
گذشتہ مین نہین گیا تھا سیر کرینگے مگر نہ کر سکے سوانا ڈا سمندر جزیرون سے بھرا ہوا ہے
اور جیپانیون کی زبانی معلوم ہوا کہ بڑے جہاز اوسمین جا سکتے ہین - جزیرہ کلان سایکاک
نامے درمیان اوسکے اور نارتھہ پسیفک سمندر کے واقع ہے اور بذریعہ کھاری نبگو
پچھم کو سمندر سے ملتا ہے اور کھاری کینو سے پورب کیطرف - سیکاک جسکے معنی اپنے نام
کے چار حصون مین تقسیم ہے چونکہ ہملوگ اوسکے کنارے تک نہین گئے لہذا اوسکا حال
لکھہ نہین سکتے - معلوم ہوا کہ وہ قریب ڈیڑہ سو میل لمبا اور اوسط مین ۶۰ میل چوڑا تھا اور قریب

* مطابق اصل کتاب انگریزی کے یہ نشان بنائی گئے ـــ

بیس ہزار میل مربع ہے - سوانا دا سمندر کے سرے پر پورٹ آف ہاپاگو ہے اور عہد نامہ
بیجہر کے لیے کھلا ہے - یہ بندرگاہ بی آف اوہوساکا مین اسی نام کے شہر مین واقع ہے اور
یہ شہر بندرگاہ سے ۱ یا ۱۲ میل کے فاصلے پر واقع ہے - گورنمنٹ جیپان نے زرخطیر صرف
کیا ہے واسطے ترقی کرنے اوسکے ناقص بندرگاہ کے - ایک نہر جو زرخطیر مین تیار ہوئی تھی
اور جسکی تیاری مین سیکڑون مزدور ہلاک ہوے ہین جس مقصد سے طیار ہوئی کافی ہے *
ایک قصہ کے طور پر اوسکی نسبت بیان ہے کہ وہ کبھی تیار نہو سکتی تا زندہ دفن ہونے کسی شخص
کے اوسکے اندر - پس ایک جیپانی اس بات پر راضی ہوا اور اوسکا احسان ہر انگریزی جہاز پر ہوگا
جو اوس نہر مین سے گذرے - ہاپوگا اب بندرگاہ اوہوساکا اور میاکو کا ہوا ہے اور غالباً انگریزی
تجارت مین تمام دارالسلطنتہ سے بڑا بندرگاہ ہوگا - یہ شہر لنکاسکی کے برابر ہے جب بکنگھم صاحب
یہان آرہے تھے وہ لکھتے ہین کہ تین سو کشتیان بندرگاہ مین لگی ہوئی تھین *
صاحبان ٹوج بیان کرتے ہین کہ اوہوساکا شہر یڈو سے زیادہ دلچسپ ہے مثال صرف
اسیقدر کافی ہے کہ جسطرح جیپان مین یڈو مثل لندن کے تصور کیا جاتا ہے اوہوساکا
مثل شہر پارس کے - اس مقام پر آسمانی بادشاہ تشریف رکھتے ہین اور دربار عظیم موسومہ
ڈائری یہان مستقل ہوتا ہے - وہ مشہور قبر گریٹ ٹائیکوساما کی جو دنیاوی بادشاہان
جیپان مین سب سے زیادہ نام آور تھا یہان واقع ہے اور نہایت عمدہ مندر بھی بنے
ہین - آبادی کا یوٹو کی نصف لاکھ ہے اور دارالسلطنتہ مین بڑی کاریگری کا کام ہوتا ہے
اگر ہملوگ جانتے کہ ہماری شنگائی جانے کی ضرورت نہین ہے تو بالضرور بندرگاہ جدید ہاپوگو
کی سیر کرتے - افسوس کہ جو وقت صاحبان کشنر نے مقرر کیا تھا پیکین سے آنے کا گذر گیا
تھا اور لارڈ ایلجن صاحب نے ضروری سمجھا کہ اونکے مقام مقررہ پر واسطے ملاقات کے جلد
سے چلے چلین - پس ہملوگ سخت تیزی مین گرم سمندر جیپان کا سفر کر رہے تھے اور ہوا اور بھی
زیادہ ہمکو چین کی طرف پہونچا رہی تھی - کیپ چی سچے چاف ہمارا قدیم مخالف گو
ہم اوسکی پناہ کے ممنون تھے نہایت خوف زدہ معلوم ہوا جب ہملوگ اوسکے قریب ہوکر
نکلے - خیریت ہوئی کہ وان ڈیمین کی کھاری سے ہملوگ پار ہو گئے تھے کہ اتفاقی ایک طوفان

آیا اور اس باعث سے ہملوگون نے پناہ کے لیے قیام کیا۔ کونٹ لوٹیا مین اپنے بڑے
جہازمین جسکے اوپر اونھون نے اپنا جھنڈا کھڑا کیا تھا کم نصیب تھے کہ یہ جہاز نکاسکی کے
اسقدر طوفان مین شکستہ ہوا جسکے باعث سے نکاسکی مین قیام کرنا پڑا۔ ہم لوگون کو
بوجہ ناچاری یہ قیام منظور ہوا اور کپتان اسبرن صاحب نے بڑی عنایت سے ہمارا
مال و اسباب خرید کردہ اوٹھوا کر ایک طرف رکھوا دیا۔ یہان بڑی تکلیف روشنی اور ہوا کے
لیے تھی ایک دفعہ ہمنے قصد کیا کہ اپنا مال و اسباب دوسرے مقام پر اوٹھا کر رکھین اور پانچ ہزار
چرٹ اور ایک چھوٹا جیپانی کتا مع ہمارے سپاہیون کے کپڑے اور بوٹ کے ادہر اودھر متفرق
ہوکر پانی مین بھیگ گئے اور موسم ایسا خراب تھا کہ دو تین روز اونکو سکھاتے لگا اور سگتے
کو بائی نے پکڑ لیا۔ باوجود ان سب صعوبات کے ہملوگون نے یدو سے شنگائی کو
ایک ہفتے مین سفر کیا اور خوشی حاصل ہوئی اپنے دوستون سے بیان کرنے کو کہ کس مشکل
سے وہ مہنیا گندا تھا۔ لارڈ ایلجن صاحب نے ایک راہ و رسم تجارت واسطے انگریزی
سوداگرون کے کھولا تھا کہ یہان کے باشندے اوس سے خوب منفعت اوٹھاوینگے فقط

باب سیزدہم

چین کی آب و ہوا کی تاثیر — شنگائی کی کیفیت — پادشاہی کمشنرون کا داخل ہونا — خط کتابت کا ٹن کی نسبت — اشتہار صلح — مقرر ہونا کمیٹی ماتحت کا — چین کے حکام — روزمرہ کی مجلسیون — نرخنامہ جدید کی شرح — محصول آمد و رفت — بیرونی محصول کی تحصیل — تجارت افیون — مسٹر ریڈ صاحب کی ڈسپاچ نسبت افیون کے — جواب لارڈ ایلجن صاحب کا — آخیر طے ہونا اس امر کا — کمشنرون کا ملاقات کیواسطے آنا — سو صاحب کے مضحکے کا احوال — ضیافت کمشنرون کے ساتہ — زریڈنٹ وزیر پیکین کا حال — یانگ تسی کیانگ کی طرف مہم عظیم — دستخط کرنا تجارت کے قواعد کا — شنگائی سے روانہ ہونا —

پہلی خبر جو ہملوگون نے شنگائی پہونچتے ہی سنی ایسی نہین تھی جس سے ہملوگ کو تسلی ہوسکے

جیپان سے جلد بھاگ آنے کے لیے - ہمکو معلوم ہوا کہ روانگی پادشاہی کشتیون کی پیکن سے واسطے چند ہفتے کے ملتوی کی گئی تھی اور یہ عرصہ ہملوگ خاطر خواہ گذران سکتے سیر ملک قرب وجوار یڈو یا سوانا ڈاسمندر مین - برخلاف اس سیر کے ہملوگ شنگائی مین سب بے اختیار پڑے رہے ایسے موسم مین جس سے مزاج اہل فرنگ کو نقصان عظیم متصور تھا اگرچہ گرمی پارے کی اسقدر تیز نتھی جیسی چھ ہفتے سے پہلے +

اب ہملوگون کو قریب ۱۸ مہینے کے چین کے کنارے سفر کرتے گذرے اور اوسکا نتیجہ ظاہر ہو چلا تھا - مسٹر لاک صاحب بطور رخصت جیپانی عہدنامہ لیکر ولایت کو گئے اور ہم لوگون مین سے جو لوگ باقی رہے تھے تخالف آب وہوا مین مبتلا تھے - گرم دن اور تند ہوا شنگائی کی بدبو ایسی نہ تھی جس سے ہملوگ بخار مین مبتلا نہوتے - خود ہمکو اپنی واقفیت سے دریافت ہوا کہ سرکاری چٹھیون مین جو ہمیشہ چین کا حال لکھا جاتا تھا صحیح تھا کہ وہ ملک سب سے زیادہ بیمار ہے جہان ہمارے جہاز بھیجے جاتے ہین - بہ نسبت پچھم کنارہ امریکا کے یہان لوگ زیادہ مرتے ہین - اس مابین مین ہملوگون کو ولایت جانے کے ایام بہت دور معلوم ہوے اور ہمکو ایک جیپانی قصہ یاد آیا جو ہمارے حسب حال تھا یعنی جیپان مین ایک کیڑا ہے جسپر تمام رات کے نکلنے والے کیڑے عاشق ہو جاتے ہین وہ کیڑا ان کو اپنے پاس سے دور کرنے کو حکم دیتا ہے کہ ہمارے لیے آگ لے آویں وہ اڑکر جاتے ہین اور آگ مین ہلاک ہو جاتے ہین حاصل کلام ہوشیار رہنا چاہیے کہ اپنے ملک کے واسطے مانندان پرندون کے ہملوگون کا حال نہ ہو +

چونکہ شنگائی واقع ہے ایک اونچی اور خوب زرخیز زمین پر جہان خندق اور نہرین اور چھوٹی سڑکین ہین گاڑیون کا دوڑانا دشوار گھوڑے کی سواری مشکل صرف پیدل کی راہ ہے واسطے رفع اس تکلیف کے شنگائی کے شوقین لوگون نے ایک گھوڑ دوڑ کا مقام بنایا ہے جہان وہ لوگ اپنی سیر دکھلاتے ہین اور وہ لوگ جو پیدل سیر کرتے ہین ایک بند تالاب گھیرے ہوئے پر جاتے ہین یہ مقام صبح کو چین کے چپراسیون سے بھرا رہتا ہے اور رات کو اہل فرنگ صاحبون اور میم صاحبون کی سیرگاہ ہے +

تسکاری لوگ جنکو بدبو کا اسقدر خیال نہین ہے روئی کے کھیتون مین دن بھر کے بعد جاتے ہین اور چڑیان مار لاتے ہین - لوگ اندر منگ مین سیر کے لیے جاتے ہین - انٹا گھر اور گین گھر وغیرہ کی سیر بھی یہان ہوتی ہے اور گاہ گاہ ناچ - مگر جاو صاحبون کا بہ نسبت میم صاحبون کے کم ہوتا ہے +

چونکہ شنگائی مین بڑی خاطر داری اور اخلاق لوگون نے ظاہر کیا جب تک ہم لوگون نے وہان قیام کیا چین مین اسمقام کو دلچسپ پایا اور ایک مہینہ کمشنرون کے داخل ہونیکا بخوبی اور سہولیت سے گذرا - ہملوگ برٹس کونسل صاحب کی کوٹھی مین سکونت پذیر رہے اور بڑا آرام پایا - تاریخ ۳ - اکتوبر کو چار کمشنر یعنی کیو لیانگ اور ہواشنا اور منگ اور ٹوانگ صاحبان شنگائی مین داخل ہوے - چونکہ لارڈ ایلجن صاحب کو ضرور ہوا کہ مشورۃً اس امر کو رجوع کرین بالعوض زور و جبر کے پس قبل ملاقات صاحبان کمشنر کے لارڈ ایلجن صاحب نے چند سوالات کیے نسبت چال چلن ہوانگ صاحب کے جو بجاے یحہ صاحب کے گورنر جنرل صوبہ کوانگ ٹنگ کے مقرر ہوے تھے اور ایک گروہ جنگی واسطے دق کرنے ہم لوگون کی فوج کے جو مقام کانٹن مین تھی مقرر کیا تھا اور تا آنکہ جواب حسب اطمینان کے جناب محتشم الیہ نے کوئی امر بادشاہی کمشنرون کے ساتھ طے کرنا نامنظور فرمایا - نام اون صاحبون کا جنھون نے ہمت باندھی تھی کہ جنگلیون کو نکال دینگے لنگ اور لو اور سو تھا +

ہمکو خوب یقین ہوا اور اسکا ثبوت بھی پہونچا کہ یہ لوگ خفیہ ہدایت پیکن کی کرتے تھے اور بالکل خرافات تھا اظہار دوستی جو یہ کمشنر بادشاہ ملک کیطرف ظاہر کررہے تھے نسبت مضمون ڈسپاچ لارڈ ایلجن صاحب کے بادشاہی کمشنرون نے جواب لکھا کہ خبر طے ہونے عہدنامہ کی ہنوز کانٹن مین نہین پہونچی تھی اور وہ عہدنامہ خود جاری ہوا تھا اور اسی وجہ سے ہوانگ صاحب نے حکم سابق تبدیل کیا تھا اور لنگ اور لو اور سو صاحبان بحث کرنے والے اور عقلمند لوگ ہین جنھون نے بادشاہ سے سیدھا حکم واسطے انتظام فوج کے پایا تھا - یہ حال ہر صوبہ مین ہے کچھ صرف کوانگ ٹنگ ہی مین نہین ہے -

جہان کہین ملک سب بے انتظام ہے دستور ہے کہ وہ صاحب لوگ جو افسر فوج کے ہین اس حال سے واقف رہتے ہین - پس اونھون نے تجویز کیا کہ ہوانگ صاحب کو حکم دین کہ اشتہار مندرجہ ذیل کی منادی بخوبی کروادین +

مسودہ اشتہار - صاحبان کمشنر بذریعہ اشتہار ہذا مطلع فرماتے ہین کہ ایک عہدنامہ جو تا دوام الحیات درمیان چین اور انگلنڈ اور فرانس اور امریکہ کے قائم رہیگا بمقام ٹنسٹ سن سطے پایا اور چونکہ صاحبان کمشنر کو اندیشہ ہے کہ اسکا حال رعوسا اور تاجران اور جملہ بندرگاہ کی آبادی کو معلوم نہین ہے لہذا جاری کرنا اس اشتہار کا ناگزیر معلوم ہوا - پس صاحبان موصوفین سوداگران اور متفرق بندرگاہون کے جملہ اشخاص کے نام جاری کیا جاتا ہے کہ ہمیشہ کے واسطے اتحاد درمیان چین اور غیر ملک کے رہے اور آسایش وآرام ملک مین سب یکسان شریک ہون یہ دلی مرضی صاحبان کمشنر کی ہے سنو سنو یہ خاص اشتہار ہے اور کوئی اسکی عدول حکمی نہ کرے فقط

لارڈ ایلجن صاحب نے اس جواب کو نامنظور کیا اور جواب الجواب کمشنرون کو لکھا کہ جو کچھ گذر چکا ہے سوائے تبدیلی اون گورنر جنرل کے اور واپس لینے اون خاص اختیارات کے جو اون صاحبون کو عطا ہوئے اور کچھ ہم منظور نہین کر سکتے ہین اور یہی ایک ثبوت ہوگا کہ صلح درمیان دونون ملکون کے منظور ہے فقط

بجواب اسکے کمشنرون نے لکھا کہ تبدیلی ہوانگ صاحب کی کروادی جاوے گی اور اون صاحبان فوج کمیٹی خاص سے اختیار خاص واپس لیے جاوینگے +

چونکہ یہ امر اسقدر سطے پایا کمشنرون کو منظور ہوا کہ نرخنامہ محصول ترمیم کرین اور قواعد تجارت سطے کرین اور یہی خاص وجہ پیکن سے آنے کی تھی - اس عرصے مین گورنر جنرل وکیانک کے یعنی ہوکوی سک صاحب اونکے ہمراہ بادشاہی کمشنرون مین شریک ہوئے اور نیکی رائے اور خوش مزاجی مین مشہور ہین +

بغرض سطے کرنے نرخ محصول اور قواعد تجارت کے ایک کمیٹی مقرر ہوئی جسمین ازطرف گورنمنٹ چین وانگ صاحب خزانچی اور سیج صاحب جج صوبہ کے مقرر ہوئے

اور از طرف انگریز مسٹر وڈ صاحب اور راقم - یہ تجویز ہوئی کہ مسٹر لی صاحب بھی موجود رہین گو کمیٹی کے شامل نہون - جوڈ سپاچ لارڈ ایلجن صاحب نے کمشنرون کو لکھی اوس مین لکھا کہ خاص راہ و رسم مسٹر لی صاحب کا ساتھہ حکام چین کے باعث ہوا کہ وہ صاحب کمیٹی مین شامل نہین کیے گئے مگر چونکہ منظور ہے کہ ایک ایسے ضروری امر مین ہر دو جانب واقفیت اور آگاہی کامل جو مسٹر لی صاحب کو ان حالات سے ہے اور اونکی خواہش ہے لہذا اس کمیٹی مین موجود رہین فقط

یہ کمیٹی ایک کوٹھی مین ہوئی جو یشی یوہمن کہلاتی ہے اور جو بالکل سرحد شہر مین واقع ہے اور کوٹھی کانسل صاحب سے ۲ کوس کے فاصلے پر واقع ہے کرسیون مین بیٹھکر روزمرہ کی سواری سے شنگھائی کی تنگ سڑکون مین نہ صرف محنت کی بلکہ بڑی دقت اوٹھائی ہمارے چین کے صاحبان کمیٹی دونون نیک مزاج اور لائق آدمی تھے - خزانچی وانگ صاحب اگرچہ عہدے مین جج صاحب سے بڑا تھا مگر بحث مین کم بولتا تھا اور اونکی خاص تجویز اسیقدر رہتی کہ ملنساری ہو اور غیر ملک کے صاحبون سے مخالفت ظاہر نہو ؀

تصویر سیسچ صاحب ٹوٹائی شنگھائی کی



سیج صاحب سے کمشنران پادشاہی عقیدہ کامل رکھتے تھے - صاحب مذکور کئی سال تک
ٹونا بی شنگھائی مین رہے تھے اور کوئی افسر چین کا نہین ہے جس سے غیر ملک کے لوگون سے
زیادہ سابقہ اور واقفیت ہو بہ نسبت انکے - کچہ شک نہین کہ اگر سیج صاحب کی راے
کی تعمیل ہوتی چین کی گورنمنٹ حال مین ایک ایسا امر نہ کرتی جسکے لیے اونکو سخت معاوضہ
دینا پڑا ہے - اوس زمانے مین اونکی راے پادشاہی کمشنرون کی کونسل مین اعلے متصور
ہوتی تھی اور مسٹر لی صاحب سے جو ایک ملازم چین کی گورنمنٹ کے تھے بڑی مدد ملتی
تھی چونکہ ہملوگون کے داخل ہونے کی خبر آگے سے دوڑ کر ایک ہرکارہ کرتا تھا سینے اکثر
دیکھا کہ یہ حاکم اعلے دروازے پر ہملوگون کی پیشوائی کے لیے کھڑے رہتے تھے اور ہملوگ
اوپر کی کوٹھی کے ٹھنڈے کمرے مین پہونچائے جاتے تھے جہان سے دو منزلہ کوٹھیان
بکثرت نظر آتی تھین - اور یہان ہملوگون نے تنباکو کی افراط اور بادام کے عرق اور
چاے سے انکا کام کیا - جب خاتمہ ہوا کھانا کھانے کے لیے جو نیچے کی کوٹھی مین چنا
ہوا تھا ہم لوگون سے نہایت اصرار ہوا - ہمیشہ ہملوگ کسی حیلے سے بچ جاتے تھے مگر
ہر مرتبہ انکار کرنا بھی خلاف دوستی کے تھا بالخصوص ایسے محنت کے کام کے بعد انکار کرنا
ایسے لذیذ کھانے اور شراب سے نامناسب تھا بالخصوص صاحب جج کے ساتھ جو نہایت
ظریف تھے - چونکہ اب اتحاد و دوستی کا آغاز ہو چلا تھا پس یہ تجویز ہوئی کہ پادشاہی
کمشنر ایک بڑی دھوم کی ملاقات لارڈ ایلجن صاحب سے کرین لہذا تاریخ ۱۶ - اکتوبر
کو ایک بڑا مجمع شنگھائی سے بند کو واسطے ملاحظہ و سیر اس دھوم کے گیا اور حقیقت مین
بڑی کیفیت تھی بند کے ایک طرف دوسری طرف برچھی بردار علم بردار سوار سرخ کوسنے دار
ٹوپی پہنے ہوے تھے اکثر لوگون کی پوشاک بہت خراب تھی اوسوقت بڑا خیال مجمع کی
کثرت پر تھا - جب یہ شکستہ حال سامان پہونچا بڑا شور غل ہوا اور ناقص باجا بجا -
درمیان مین پانچ کمشنر پادشاہی کرسیون پر تھے اور آگے آگے چھوٹے افسر سادی کرسیون پر
عرصہ قریب چار مہینے کے گذرا تھا جب سے ہملوگ دو کمشنران اعلے یعنی کیولیانگ صاحب
اور ہواشنا صاحب سے بمقام ٹنٹسن رخصت ہوے تھے جبکہ لارڈ ایلجن صاحب نے

اونکی ملاقات دروازے پر کی بڑے شور غل سے صاحب سلامت ہوئی جیسی قدیم دستون مین ہوتی ہے - اگرچہ ان لوگون نے آگے کبھی کسی صاحب انگریز کا سجا ہوا مکان نہ دیکھا تھا اونھون نے کمال حیرت ظاہر کی اوسکے انتظام سے اور جلدی سے بیٹھکر ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے تھے +

ہم لوگون نے حقیقت مین زیادہ تر اخلاق اپنے مہمانون مین پایا بہ نسبت اوسکے جو اونھون نے ٹمنٹ سن مین ظاہر کیا تھا - اون لوگون کو ظاہرا منظور تھا کہ ہماری کامیابی مین مدد دین اور بڑے شوق سے احوال تاربرقی کے سمندر آٹلانٹک پار تک تیار ہوجانے کا لارڈ الجن صاحب کی زبانی سنا - سب سے زیادہ ظریف اس محفل مین ہو صاحب گورنر جنرل تھے جو ایک گلاس شراب پیکر اسقدر نشہ مین ہو گئے تھے کہ بڑی دلسوزی سے پیکن کا احوال بیان کرنا شروع کیا اور اسطور پر مفصل احوال کاروائی بادشاہ اور اونکے دربار کا بیان کیا کہ اونکے صاحبان ہمراہی کو اونکی مدہوشی کا اندیشہ ہوا اور ہمارے دوست صاحب جج نے دوسرا گلاس پیا جو ہو صاحب پینے والے تھے اور عذر بیان کیا کہ ہو صاحب اوسکے پینے سے معذور تھے بلکہ خود ہو صاحب نے اس بات سے اقرار کیا کیونکہ بوجہ غلبۂ نشاہ کے اونکا چہرہ سرخ تھا +

جج صاحب نے پیچھے تبلایا کہ سوا شراب کے اور باتون مین ہو صاحب تیز ہوش تھے ۲۴ سال کی عمر مین اونھون نے دار السلطنۃ سے جملہ خطاب پائے تھے - اونکی عقل اور واقفیت بہت تیز تھی - چین کے بہت عمدہ شاعر ہین اور جب اون کی آنکھین باعث کثرت کام کے دھندلی نہین پڑی تھین وہ اسقدر تیز تھے کہ ایک پورا شعر خربزے کے تخم پر لکھ سکتے تھے - اس خاص وقت مین ہو صاحب کو ضد تھی کہ باغیون کو سزا دین اور ہم لوگون سے اخلاق ظاہر کرین - اونھون نے تصور کیا تھا کہ آپ کو حالت نشاہ مین ظاہر کرنا جنگلی لوگون کے کھانے مین بہت ضروری اور مناسب ہے - چند روز مین وہ بادشاہی فوج مین جاکر باغیون پر حملہ کرنے والے تھے یہ باغی نانکن کے قریب لوٹ مار کر رہے تھے - جب لارڈ الجن صاحب نے ان صاحبون سے فرمایا کہ ہم چاہتے ہین کہ

زیادہ تریادگاری اس موقع کی رہے یعنی مسٹر جو سیلین صاحب آپ لوگون کی تصویر اوتارنا چاہتے ہین وہ نہایت خوش معلوم ہوے اور بڑی خاموشی سے بیٹھے یہ امر کسی چینی کو مشکل تھا کیونکہ ان لوگون کی عادت تھی کہ مذاق کے وقت چہرے پر ہنسی ظاہر ہونے دیتے تھے *

تاریخ ۱۸ا کو لارڈ ایلجن صاحب نے ان پادشاہی کمشنرون کی ملاقات کی بارہ کرسیون کا مجمع اوسکے آگے ایک سو جہازی گورے کھڑے ہوے اور جہاز ٹریبوشن کا باجا بجنے لگا۔ اسوقت چین کے کھانے طرح بطرحکے تیار ہوے اور ہو صاحب نے شوقیہ لارڈ ایلجن صاحب سے سوالات نسبت انتظام گورنمنٹ انگلستان کیے اور زیادہ اشتیاق حصول خبر کا ظاہر کیا جو ہمنے کسی چین کے باشندے مین نہین دیکھا بلکہ ہو اشنا کو بھی جسکو مطلق شوق دل لگی کا کبھی نہ تھا اشتاق پایا اور کیولیانگ صاحب اپنی نیکی کے باعث سے اپنے مہمانون کے برتنون مین کھانا بھرتے جاتے تھے۔ اونھون نے ہمارے اخلاق سے نہایت خوشی ظاہر کی اور اوسکے جاری رہنے کی خواہش کی ― مگر ایک امر واسطے کرنے کے تھا جو صاحبان کمشنر نے ذکر نہین کیا تھا مگر اوسکا طے کرنا پادشاہی گورنمنٹ کو ایسا ضروری معلوم ہوا کہ اسی وجہ سے مخصوص وہ شنگائی کو بھیجے گئے تھے۔ ابھی تک ان لوگون نے اسکا تذکرہ نہین کیا تھا مگر اب ہونے والا تھا اور اب اوس نیکی کا اثر جو لارڈ ایلجن صاحب کے دلمین اوسکی نسبت نقش ہوگیا تھا گویا اوسکا امتحان ہوا جاتا تھا۔ یہ امر متنازعہ مندرج عہدنامہ شرط سوم کے تھا حسب درخواست گریٹ برٹن کے ایک رزیڈنٹ مذیر کا پیکین مین اوس ملک کی طرفسے مقرر تھا جو خط کتابت اس امر مین ہوئی ہمنے عہدنامے کے ساتھ مندرج کردی ہے کہ پڑھنے والا وجوہ عذرات چین اور لارڈ ایلجن صاحب کی راے کو اس امر مین ملاحظہ فرمائے +

انجام اس خط کتابت کا یہ ہوا کہ اگرچہ اس دعوی سے دست بردار نہین ہوے تھے لیکن لارڈ ایلجن صاحب نے یہ راے دی کہ اگر جناب ملکہ معظمہ کا ایلچی پیکین مین عہدنامہ منظور شدہ کے ساتھ سال آیندہ مین قبول ہوا اور بالکل وہ عہدنامہ تعمیل کیا جاوے جو ٹنٹ سن مین ہوا تھا مناسب ہے کہ جناب ملکہ معظمہ کا ایلچی کوئی اور جگہ چین مین اپنی سکونت کے

#؎ اپنڈکس مندرجہ جلد اول دیکھا جاوے +

واسطے سوائے پیکن کے تجویز کرے تاکہ دارالسلطنت مین میعاد مقررہ پر دورہ کرے یا جب ضرورت کار سرکار کی ہو فقط

اس رعایت کے لیے صاحبان کمشنر رضامند معلوم ہوئے اور لارڈ ایلجن صاحب نے حسب موقع اونکی رضامندی دیکھکر کہ واسطے رفع اس امر کے اور کوئی خفیف امر منظور کرینگے اپنا عزم یانگ ٹسی کیانگ دریا کیطرف جانیکا ظاہر کیا کہ اپنے ملاحظے سے وہ بہتر تجویز کر سکین کہ کون بندرگاہ اوسکے کنارے کا لینا مناسب ہے حسب عہدنامہ ٹینٹ سن کے فقط

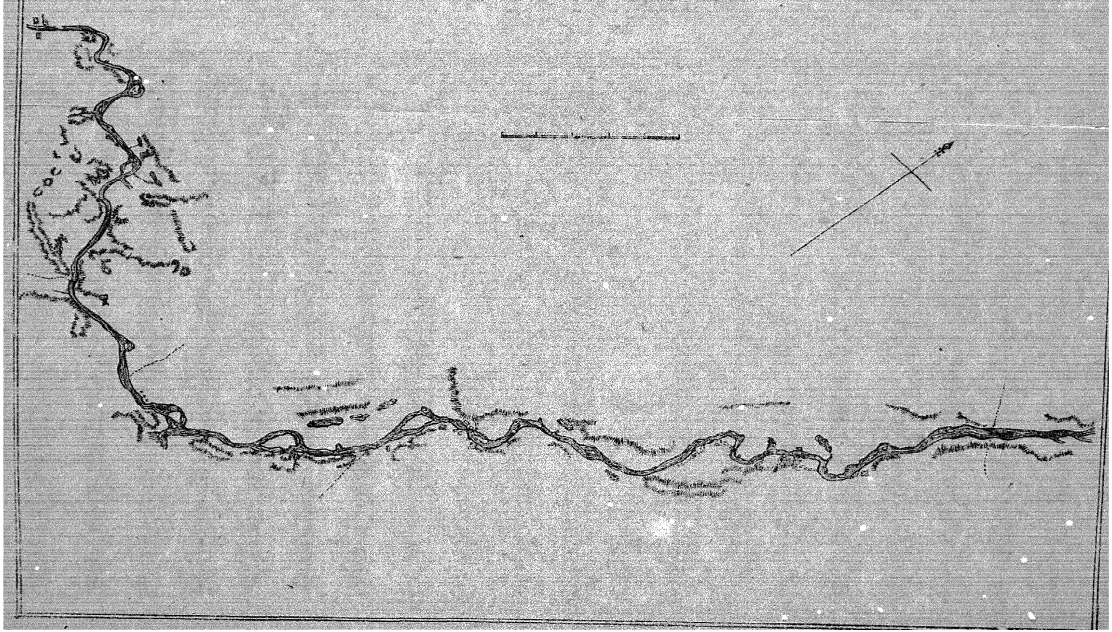
جناب محتشم الیہ نے قبل روانگی چین بہت عرصے سے یہ عزم کیا تھا نہ صرف بغرض وجوہ متذکرۂ بالا بلکہ بغرض واقفیت وہان کی رعایا کے کہ ہمارا احوال تمام دارالسلطنت مین واضح ہوجاوے اور کوئی موقع سوائے اسکے معلوم نہوا کہ ایسی تجویز سے عذر کرین جو چند مہینے بیشتر ہوتی ہر ایک کمشنر اپنے ذمہ اوٹھا لیتا اون لوگون نے جواب دیا کہ اس چٹھی کا قبول کرنا ہم لوگون پر فرض ہے اور نیز چٹھیون کا لکھنا کنارۂ دریا کے صاحبون کو اطلاع دینے کے واسطے کہ یہ لوگ وہان جاتے ہین ۔ ہم افسر لوگ چٹھیون سمیت ہمراہ تھے کہ باہم بخوبی ملے ہو جاوے فقط

اس عرصے مین بارن گراس صاحب جیپان سے واپس آئے جہان وہ مثل ہملوگون کے کامیاب ہوئے تھے ۔ اونسے سُنے محض بے اعتبار خبر جسکا ذکر آگے کیا ہے سُنی کہ بادشاہ چھ ہفتے قبل مر گئے تھے ۔ ان صاحب کے وہان پہونچنے سے پہلے یہ حال ظاہر ہوگیا تھا اور یڈو شہر کے باشندے بشدت مبتلائے رنج والم تھے تائیکون کے لیے +

تاریخ ۳۰ ۔ اکتوبر کو کمشنرون نے لارڈ ایلجن صاحب کی ملاقات بڑے جلوس سے کی اور صحبت نسبت سفر یانگ ٹسی کیانگ کے ہوئی ۔ اب باقی رہی تھی صرف بارن گراس صاحب اور مسٹر ریڈ صاحب کی منظوری نرخنامہ و قواعد تجارت کے جسطرح درمیان اہل فرنگ اور چین کی گورنمنٹ کے طے ہوئے تھے قبل دستخط کے لارڈ ایلجن صاحب نے بڑا اخلاق صاحبان چین کے ساتھ ظاہر کیا تھا +

شرائط مندرجۂ تتمۂ عہدنامہ ٹینٹ سن سے وہ بخوبی رضامند ہوئے ۔ تاریخ ۵ ۔ نومبر کو

... تسی کیانگ ... صحیفه ۱۲۵



اہل فرنگ اور کمشنران چین ایک مندر مین جو سرحد شہر کے باہر واقع ہے ملے اور ان سب دستاویزات پر دستخط فرمائے +

جب اس کام مین مصروف تھے جہاز فیوریس سیاہ دھوان نکالتا مثل گھوڑے کے دوڑتا اور پانی کو اپنی ٹپریون سے مارتا ہوا سمندر مین نظر آیا لارڈ ایلجن صاحب کی عادت تھی کہ اوسکو عرصے تک کھڑا رکھین - ہملوگ مندر سے سیدھے اپنے دریائی مکان کو روانہ ہوے تھوڑے عرصے بعد ہملوگ ایک جہازون کے گروہ مین سفر کر رہے تھے اور کئی میل اوس بڑے چوڑے دریا یانگ ٹسی کیانگ سے نکل آئے تھے کہ رات ہوگئی اور ہملوگون نے جہاز کا لنگر ڈال دیا فقط

نقشہ دریای یانگ ٹسی کیانگ

باب چہاردہم

سب جہازون کا ریت پر چڑہ جانا — یانگ ٹسی کیانگ کا دہانہ — شکار کی سیر — حال کیانگ تین کا — صورت کنارۂ دریا کی — جزیرۂ سلور — مقام یانگ چو — ویرانی کی کیفیت — مقام چنگ کیانگ — کیفیت مقام باغیان جزیرۂ گولڈن — لطیف سیر — چہان سے اوس پار کی کیفیت — مقام ننٹو — ترجمہ چین کے نامونکا چین کا تلفظ — بڑی نہر مین داخل ہونا — نانکن مین پہونچنا — نانکن کے باغیون سے مقابلہ — اوسکا انجام —

جو جہاز ہمراہ لارڈ ایلجن صاحب کے اونکے سفر یانگ ٹسی کیانگ مین گئے جہاز رٹریبوشن تحت حکم کپتان بارکر صاحب اور جہاز فیوریس متعلق کپتان سرڑد آسبرن صاحب اور دگر ونرر کمانڈ تہنسیا صاحب اور ڈو یایش کی کشتیان تحت حکم کمانڈر وارڈ صاحب اور لی توپ کی کشتی تحت حکم لفٹنٹ (اب کمانڈر) جونس صاحب کے تھی - بغرض دسنیے صحیح اور مفصل احوال اس بڑی کامیاب اور دلچسپ مہم کے ہم اپنے سفرنامے سے انتخاب کرکے مندرج کرتے ہین روزمرہ کے احوال جو گذرے +

۹ - نومبر - سب جہاز ہمراہی آج صبح نظر آتے ہین مگر ہملوگ یانگ ٹسی دریا کو بڑی ٹیڑھی راہ سے جاتے ہین کروزیر جو کل ہم لوگون سے آگے گئے تھے رات ہوتے ہوتے ریت کا مقام پایا اور وہان کئی گھنٹے تک مقام کیا - سوتا پانی کا بند ہوگیا تھا اور وہ سوکھے مین پڑے رہے اور سکے افسر وغیرہ اوسکے چوگرد سوکھے مین پھرتے تھے - جب پانی کا سوتا آیا وہ پھر بہنے لگے اور اب کئی میل آگے مقیم ہے - ڈو اور لی ایک ایک بندرگاہ کی تلاش مین ہین - حسب نشاندہی اونکے ہملوگ چلے جاتے ہین جہاز رٹریبوشن نسبت اور جہازون کے زیادہ پانی مانگتا ہے اور اوسپر بھی ریت مین آجاتا ہے ڈو واسطے اوسکی مدد کے جاتا ہے اور ہملوگ راستہ تلاش کرنے کے لیے اکیلے چھوڑ دیے جاتے ہین قبل رات ہونے کے جہاز رٹریبوشن ہماری مدد کے لیے آہستہ آہستہ اپنی راہ

ڈھونڈھتا ہوا جسطرح کوئی کمزور آدمی برف پر چلتا ہے کسی اپنے دوست کے نکالنے کو آ پہونچا اور جلد معلوم ہوا کہ بجز ہلکا کرنے جہاز کے اور کوئی چارہ نتھا رات بھر ملاح وزنی توپین اور کوئیلا جہاز ہی تبدیل کرکے اور جونگون سے پانی نکالنے مین مصروف رہے +

تاریخ دسوین — ہملوگ سیکھ چکے تھے کہ یانگ ٹسی کے نقشون پر مطلق اعتبار نکرین اگرچہ کیسی ہی احتیاط سے وہ بنے ہون - جس مقام پر ہملوگ ریت مین آئے تھے نقشے مین نو پایا تھ اونچا لکھا ہوا ہے - اس چوبیس گھنٹے مین بڑی سخت محنت افسران وملاح سے جہاز اسقدر ہلکے کیے گئے کہ رٹیبوشن جہاز سب کو گھسیٹ سکے - ڈوا ورلی نامے جہازون نے آخرکار بندرگاہ پایا اور قبل رات ہونے کے ہملوگ یکجائی فیروی اور ہاروی پائینٹ مین مقیم ہوئے - چوڑائی دریا کی اسقدر ہے کہ دوسرا کنارہ نظر نہین آتا ہے +

تاریخ گیارہوین — آج ہم لوگون کی خوبی قسمت سے ہے کہ تیزی اور سہولیت سے چلے جاتے ہین ہوا اور پانی خوب ہے جب ہم اوس مقام کے پار ہوتے ہین جو نقشے مین مندرج ہے بطور خاتمہ سنک سنگ جزیرہ کے ہملوگ کنارے کا سلسلہ بدستور دیکھتے ہین جس سے یہ جزیرہ شامل ہوتا ہے جزیرۂ بیس آئلنڈ کے ساتھ +

اس مقام کے آگے دریا تنگ ہوتا جاتا ہے فوشان مین جہان کوہ ہل آف پیس واقع ہے ۲ میل سے زیادہ چوڑائی مین نہین ہے - ایک گانون اور قلعہ چند چھوٹی پہاڑیون پر داہنے کنارے واقع ہے مقابلے کے کنارے پر ایک اونچا مقام نظر آتا ہے جسکے اوپر ایک مندر واقع ہے جسکا نام لنگ شان یا اولفس ہل واقع ہے - ہملوگ آپ کو مژدہ دیے رہتے تھے کہ ایسی تیزی سے جاتے ہین کہ آگے کی توپ کی کشتیون نے علامت دکھلائی کہ پانی نہین ہے اور ادھر اودھر پانی کی تلاش مین گئین +

تاریخ بارہوین — آج بڑے کام ہین مگر بے کامیابی کا دن ہے - کوئی راہ ہملوگون کے آگے ضرور آوے گی - نقشے پر چھہ ہاتھ لکھا ہوا ہے - ڈو جہاز روانہ ہوا ہے غالباً کل تک اچھی خبر لیکر واپس آوے فی الحال ہم یہان قیام کرتے ہین +

تاریخ تیرہوین — اور کوئی شے زیادہ دلچسپ نتھی سوائے یانگ ٹسی کیانگ کی

ہوا کے مگر یہ دلچسپ دن ہملوگون کو اور بھی زیادہ فکر مین ڈالتے ہین جب تک ہملوگونکا
قیام ایک جگہ پر سے ہے رات کو ڈونگ لوٹ آئے اور اطلاع دی کہ بندرگاہ ملا ہے +

چودھوین تاریخ — صبح کو ہملوگ ۶ میل واپس جاکر اوتر جانب چوڑے سوتے مین گئے اور
اور باقی دن بھر چلے گئے دریا خوب چوڑا تھا اور کنارہ کشادہ آخر ہملوگ مقام کیانگ آن مین
پہونچے جسکے پیچھے اسی نام کا شہر واقع ہے کروزیر اپنی چھوٹی کل کی کشتی کو برابر نہ لاسکے پس
تھوڑے عرصہ قبل غروب آفتاب کے ہم لوگون نے لنگر ڈالا +

تاریخ پندرھوین — کیانگ آن مین دریا نہایت تنگ ہوتا ہے اور عجیب کیفیت واضح
ہوتی ہے - دونون جانب اوٹھا ہوا ہے گویا اوسکے درمیان سے راہ نکلی ہے بعد گھرنے
پہاڑیون کے ایک پہاڑی پر مندر واقع ہے جو کیانگ آن کے مندر کے برابر بلند ہے -
بہت کشتیان بندرگاہ مین جو شہر کیطرف واقع تھے جمع تھین - ہمنے بہت جنگلی بط اور ہنس
دکھن جانب جاتے دیکھے چونکہ سوتا اور ہوا تیز تھی ہملوگ کروزیر کشتی کو چلاتے آئے اور
جہاز رٹر یبوشن ڈو اور لی کو چلاتے آئے جسے صاف کرنے کی ضرورت تھی - ہملوگون کا
آج کا سفر آہستہ تھا مگر بے مزاحمت +

تاریخ سولھوین — آج صبح ۷ بجے تھرمامیٹر کا پارا ۳۰ درجے پر تھا تھوڑا آگے جاکر گنشان
کا مندر نظر آیا جو لب دریا کے ایک پہاڑ پر واقع ہے - اسمقام پر کنارے بہت لطیف
نظر آتے ہین بائین جانب کے کنارے پر جنگل اور آبادی ہے جابجا گروہ کاشتکارون کے
ہملوگون کے دیکھنے کے لیے جمع ہورہے تھے - یہان کی کیفیت نہایت دلچسپ تھی صرف
اسیقدر افسوس ہوتا تھا کہ اوتر جانب کی سیر نہین کرسکتے تھے جہاز کو روکنے کی بڑی دقت
تھی پس اوسی تیزی سے برابر چلے گئے +

تاریخ سترھوین — ہملوگ داہنے کنارے پر اوترے اور چنک کیانگ کو جو ۲ میل کے
فاصلے پر واقع ہے پیدل گئے - ایک سال نہین گذرا تھا کہ یہ مقام لڑائی اور خونریزی کا
تھا جب بادشاہ اور باغیون کی فوج مین لڑائی ہوئی تھی اور ویرانی خوب ہوئی - بعض رعایا
کاشتکارون نے اپنے مکانات سابق کو ڈھونڈھ کر تھوڑا بہت بنالیا ہے باغیچے مرتب ہورہے تھے

مگر کہی رعایا سے ویرانی زیادہ تر نظر آتی تھی +

ہم لوگ شہر مین اوترے اور پھاٹک کی راہ سے داخل ہوئے اور آپ کو تصور کیا کہ گویا پاپیا شہر مین ہین ہملوگ ویران سڑکون کی طرف سے گئے جہان بے چھت کے مکان واقع تھے اور دیوارین کائی اور گھاس سے جمی ہوئی بازارون مین ٹیون کا ڈھیر لگا ہوا تھا - چارون طرف سنسان معلوم ہوتا تھا - ہملوگ ایک آباد مقام دیکھکر نہایت خوش ہوئے اور وہان کی آب و ہوا ہکو تر و تازہ معلوم ہوئی

تاریخ اٹھارہوین - ہملوگ چٹانون کی طرف سیر کرکے اور ایک چھوٹی کشتی پر سوار ہوکر جزیرۂ گولڈن آئلینڈ کو جو پانچ میل پر واقع تھا گئے جیسے ہی اوسکے قریب پہونچے معلوم ہوا کہ وہ ٹاپو نہ تھا وہ مقام جو نقشہ مین لکھا ہوا تھا کہ ۱۰۰ گز گہرا پانی ہے اب وہان گیہون کے کھیت تھے - ہملوگ یہان اوترکر چٹانون کیطرف گئے اون سیڑھیون پر سے جو تراشی ہوئی تھین چڑھ کے مندر کو پہونچے ایک ویرانی نظر آتی ہے اوس مقام پر جہان آگے ایک غول مندرون کا تھا اہل چین خود اسکی عجیب کیفیت سے حیران تھے سرجان ڈیوک صاحب اس طور پر بیان کرتے ہین اسکا حال کئی سال گذرنے - وہ نامی گرامی کنشان یعنے جزیرۂ گولڈن آئلینڈ مع اسپنے مندر اور مندرون کے کام کی ہوئی چھت و دیگر عمارتین مثل پرستان کے دریاے کیانگ مین سے اوٹھتے ہوئے معلوم ہوتے تھے یہ عمدہ جگہ تمام چین مین مشہور ہے فقط

اس چٹان کے اوپر ہملوگ بیٹھے مچھلی کھانے اور شراب پینے اور سیر کرنے کے لیے - ہملوگون کے سامنے جزیرہ سلور آئلینڈ واقع تھا اور وہان سے جہاز بیچ سوتے مین کھڑے ہوئے معلوم ہوتے تھے - مگر مقام چنگ کیانگ کی شکل دیکھکر ہکو مقام کیرچ کی بعد اوسکے خالی کردینے کے یاد آتی تھی لوٹ کر ہملوگ ادھر سے آئے +

تاریخ اونیسوین - چونکہ ہکو معلوم تھا کہ بھر لادنے اور اوتارنے بھاری اسبابون مین دن بھر لگے گا - ہم لوگون مین سے چند لوگ دریا کے کنارے سیر کے لیے اوتر پڑے اور چڑیان شکار کین اور ایک نے ایک ہرن مارا - ہملوگ قریب شہر ٹن ٹو کے گئے مگر

اوسکے اندر نہین گئے ـ یہ مقام باغیون کے قبضے مین اکثر رہا تھا اور سب سے دور مقام سمندر کی جانب بھی تھا جہان وہ لوگ آئے تھے یہ مقام بہ نسبت چنگ کیانگ کے زیادہ آباد تھا ـ اگرچہ بہ نسبت اوس شہر کے یہ زیادہ عرصے سے پادشاہ کے قبضے مین رہا مگر اسمین اسقدر ترقی نہین ہوئی ہے ـ کچھ تدبیر واسطے مرمت مندرون کے نہین ہے اور غریب غربا پھوس کی جھوپڑیون مین رہتے ہین ـ مسٹر وایلی صاحب جو امریکا کے صاحبون کے ہمراہ شنگائی کو آئے تھے بیان کرتے ہین کہ سابق مین یہ ایک مقام خفیف تجارت کا تھا اور بعض اوقات بڑی دھوم کی تجارت کا ہو جاتا ہے جب کہ چنگ کیانگ مین ہو کر کشتیون کا جانا غیر ممکن ہوتا ہے تب ادہر سے جاتے ہین ٭ تاریخ بیسوین ـ تھوڑے دن چڑہے ہملوگ اپنے قیامگاہ جزیرہ سلور آیلنڈ سے رخصت ہوے چین کے لوگ اس جزیرے کو سیا وشان یعنی کوہ رنج کہتے ہین ـ نام اوس بڑے دریا کا جسپر ہملوگ سفر کر رہے تھے ایسے معنی لگائے جاتے ہین کہ مسٹر وڈ صاحب اور لی صاحب نے ہمسے بالیقین کہا کہ جو صحیح نہین ہے یعنی سمندر یانگ ٹسی کیانگ کے معنی بیٹیا سمندر کا زیادہ تر لائق استعمال کے ہے بہ نسبت بیٹے اوسکے جو پھیلتا ہے مگر یہ لفظ اوسکے لفظی معنی ہین اس مقام پر دریا کا نام ٹاکیانگ یعنی بڑا دریا رعایا مین مشہور ہے اور اگر یہ لفظ لکھا جاوے جسطرح تلفظ کیا گیا ہے تو اسطرح لکھا جاوے ٹاچیان ہمنے بعوض رفع سہو سابق کے طریقہ تلفظ کا استعمال کر کے اچھے الفاظ کو لکھا ہے اگرچہ اس امر مین چین کے عقلمند مضحکہ اور تقریر کرینگے ـ پس ہملوگ اسوقت ٹاکیانگ کی زبردست پانی پر سفر کرتے تھے تھوڑی دور بعد نکل جانے جزیرہ گولڈن آیلنڈ سے ہملوگ برابر آئے دیوار گھری ہوئی شہر کواچو یا جزیرہ خربزون کا ـ اس مقام پر بڑی نہر داخل ہوتی ہے ٹاکیانگ کی اوتر جانب سے اور سابق مین یہان ایک بڑا مجمع کشتیون کا جمع رہتا تھا ایک دن بعد فتح کرنے مقام چنگ کیانگ کے باغیون نے اسپر قبضہ کر لیا تھا اور اونسے ۱۸۵۸ء مین لیا گیا ـ اب اس مقام پر فوج مقیم ہے مگر اس مقام پر کوئی تجارت کی کشتی نظر نہین آئی گویہ تہ آگے اندرونی جائے تجارت تھی ٭

لارڈ ایلجن صاحب اوس بڑی نہر کا حال اسطورسے بیان کرتے ہین کہ بعد رخصت ہوسے جزیرۂ سلور آیلینڈ سے ہملوگ بڑی نہر کے جانے کیطرف ہوکر نکلے جہان سواے چند پادشاہی جنگی کشتیون کے سب ویران پایا - کپتان اسبرن صاحب نے ہمکو بتایا کہ جب وے وہان ۱۸۴۲ع مین تھے اناج کی کشتیان اسقدر کثرت سے تھین کہ اونکے درمیان سے نکلنا مشکل تھا - ماہ اپریل مین ہمنے چاہا کہ پیہو دریا کی طرف ہوکر ٹنٹسن کو جاوین اور پادشاہ کو اسکی اطلاع دین مگر پیچھے ہمنے سوچا کہ یہ فضول ہوگا فقط

کواچو سے آگے بڑھکر ہملوگ اضلاع اپی چینگ اور لونہو مین پہونچے جہان قوم ٹئپنگ نے اکثر حملہ کیا تھا - اندنون ایک روز قوم نی نی نامے نے حملہ شروع کیا تھا مگر یہ بقدر ہولناک نہین تھے - اب یہان سے ملک زیادہ تر پہاڑیون سے بھرا معلوم ہوتا ہے اور ۴ ½ بجے شام کو ہملوگ پنگ شاہ کے مندر کیطرف جو ایک پہاڑ کے اوپر واقع تھا نکلے - ہملوگ اب نانکن کے قریب آتے جاتے تھے - ایک توپ کی کشتی مسٹر وِیڈ صاحب کو سوار کیے ہوے آگے جاتی تھی کہ باغیون کو اطلاع راہ و رسم دین اگر وے چاہین*

* یادداشت ذیل لارڈ ایلجن صاحب نے کپتان بارکر صاحب کو مع ہدایات واسطے تعمیل لفٹنٹ جونس صاحب کے جو لی جہاز کے افسر تھے دی +

یادداشت واسطے کپتان بارکر صاحب کی اطلاع کے

مقابلہ باغیون کے ساتھ جہان تک ممکن ہو محفوظ رکھا جاوے - اگر قرب نانکن کے حکام ہملوگون سے راہ و رسم کیا چاہین ہملوگ بالیقین اونسے کہہ سکتے ہین کہ ہملوگ کی مطلق نظر عداوت نہین ہے مگر اونسے یہ بھی اطلاع کردیا جاوے کہ ہملوگ واسطے طے کرنے مراتب اپنے عہدنامہ کے جاتے ہین اور کوئی شخص ہملوگ کا مزاحم اگر ہوگا اوسکا مقابلہ کیا جاوے گا فقط دستخط ایلجن اینڈ کنکارڈین +

ہدایات واسطے لفٹنٹ جونس صاحب کے

جلدی یہ ہدایت ہے کہ جسقدر تیزی سے ممکن ہو تم طرف نانکن کے جاؤ اور مسٹر ٹی وِیڈ صاحب کے سکرٹری کو روانہ کرو - اگر کسی کشتی کی مزاحمت کسطرح نہو تو تم نانکن پار ہوکر ہمارے پہونچنے کے منتظر رہوگے اگر تم کوئی کشتی افسرون سے بھری ہوئی کشتی کے قریب آتی دیکھو تم ٹھہر کے اونسے

عبور کیا جاوے - کیا ہی فکر کے ساتھ ہملوگ ایک سرحد سے دوسری حد کو بلا مزاحمت پار ہوتے جاتے تھے - اب ہملوگ پادشاہی کشتیون کے درمیان ہوکر جاتے تھے ملاح ان کشتیون کے بڑے غور سے ہمارے سفر کو دیکھ رہے تھے آخر جب لی کشتی بالکل سرحدون کے پار ہوگئی تھی سرخ جھنڈا تمام قلعون کے اوپر چڑھایا گیا اور سب سے چھوٹے قلعہ سے ایک آواز گولی کی ہوئی جو لی کشتی کے اوپر آیا اور اوسیوقت اوسنے اپنا جھنڈا صلح کا کھڑا کیا مگر اسکا مطلق خیال نہوا عرصہ تین میل کے درمیان مین سے آواز گولے کی اوڑ ہوئی لفٹننٹ جونس صاحب اپنی ہدایت پر پابند رہے تا وقتیکہ رٹریبوشن جہاز سے یہ علامت پیدا نہ ہوئی کہ مقابلہ کرو - اب ڈو کشتی برابر آئی اور بڑی دلیری سے آوازین کین اور لی کشتی نے توپ کی آوازین کین جہاز رٹریبوشن اور فیوریس اور کروزر جسقدر ہو سکا سرحدون کے قریب آئے اور خوب گولیان مارین +

لارڈ ایلجن صاحب جہاز کی کل کے قریب مقیم تھے مگر ۲ فٹ اونکے سر سے اونچے گولے نکل آئے اور کپتان اسبرن صاحب کی راے ہوئی کہ سب لوگ اندر جاوین جہاز کو سات یا آٹھ مرتبہ بھرنا پڑا اور دو گولیان لارڈ ایلجن صاحب کے کمرے مین گئین مگر کچھ نقصان نہین ہوا سوائے کسیقدر کمرہ ٹوٹنے کے +

جہاز رٹریبوشن جو ہملوگون کے آگے تھا اوسپر ایک آدمی ہلاک اور بارہ زخمی ہوئے انمین سے مسٹر سرج ناخدا کا ہاتھ جاتا رہا اور ایک کا پیر - اب قریب ساڑھے پانچ کے بجا تھا - مقابلہ ۲۵ پل رہا اور ہملوگ سب قلعہ کے پار ہو آئے چونکہ شام قریب تھی تجویز ہوئی کہ رات بھر شہر کے آگے دو میل پر قیام کرین - کپتان بارکر صاحب نے کپتان آسبرن صاحب کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد تجویز کی کہ باغیون کی گستاخی شرائط عہدنامہ کی تکمیل مین مزاحم ہوئی لہذا بلا سزا دہی نہ رہنا چاہیے لارڈ ایلجن صاحب نے

استفسار کرلو - اگر کوئی آواز گولی کی تمہارے مقابلہ مین ہو تم جھنڈا صلح کا کھڑا کرو - اگر صلح کے جھنڈے پر بھی گولی مارین تم فی الفور کشتیونکو درمیان مین سے لیجاتے آنا اور بلا اجازت ہرگز گولی نہ چلانا فقط

دستخط بارکر صاحب کپتان سینیر صاحب +

اس راے پر اتفاق کیا اور یہ تجویز کہ کل صبح کو دن چڑھے ہملوگ سرحدون کے مقابلے مین جاکر اونکا خوب مقابلہ کرین اور وہانکی فوج کو تابعداری مین لاوین فقط

باب پانزدہم

پھر مقابلہ کرنا — خوب گولہ اندازی — خاموشی قلعون ست — بادشاہی فوج اور باغیون سے ایک مقابلہ — دریا پر چڑھائی — باغیون کا سزا پانا — ہم لوگونکا واسطے دریافت حال کے اوترنا — مسکین رعیت کی درخواست امداد باغیون کے مقابلے کیواسطے — اشتہار جواب مین — صوبہ کان مہوئی مین داخل ہونا — فوج کا ایک جلسہ پورب اور پچھم کے پھاٹک کے ستون — اوسمین پہونچنا — ایک چھٹی باغی سردار کی — اونسے ملاقات کرنا — ایک ابتر مجمع — طرح بطرح کی پوشاک — متفرق پوشاک — بادشاہی جاسوس — اوسکا پہلا حال — اوسکا احوال زمانہ حال — اور ایک اقرار مذہبی —

٢١ — اکتوبر کو دن نہین چڑھا تھا کہ ہملوگ جاگے اور جہاز فیوریس پر اپنے کام مین مصروف تھے جو گولہ اندازی رات کو ہوئی اور باغیون کی مستعدی سے ایسا معلوم ہوا کہ آج دن بھر خوب مقابلہ ہوگا — ہر گون نے بھی خوب سامان کیا صبح کو سردی تھی مگر ہملوگ اپنے کام مین مستعد و سرگرم تھے رفتہ رفتہ وہ دونون پہاڑ جنکے نیچے نانکن شہر واقع ہے نظر آئے اور بعدہ وہ لمبی سرحدین جو داہنی جانب واقع ہین تھوڑی تھوڑی نظر آنے لگین +

پوکو قلعہ کے مقابلے مین جہاز کروزر کھڑا تھا اور ہمکو یقین ہوا کہ اوسکی ١٠ توپین سرحدون کے مقابلے کیواسطے کافی ہونگی — رفتہ رفتہ لڑائی کی جگہ خوب واضح ہونے لگی اور سرحدین ما تقافیہ بڑی معلوم ہوئین اور ہملوگ اب لنگرگاہ مین نہین تھے بلکہ جہان جو جہاز مقرر تھے اپنے اپنے مقام پر جاتے تھے +

چونکہ پوکو سرحد سب سے زیادہ نزدیک تھی کروزر جہاز نے پہلے مقابلہ کرنا شروع کیا اور ایک دلاور کمانڈر تہسیا صاحب نے ضد کی کہ اپنی کارگزاری خوب دکھلاوین اور وہ دلیری سے

جہازکو قریب لائے اور مخالفون سے مقابلہ جاہا - جواب مین چند کمزور آوازین ہوئین مگر ایسی تیز اور ہولناک گولہ اندازی کروزر جہاز کی تھی کہ پوگو قلعہ کی قسمت مین نتھا کہ زیادہ عرصے تک فوج کو پناہ دے - ہملوگون کی بڑی توپ کی آواز سے ہمکو خبر ملی کہ کروزر جہاز نے کیا کارگزاری کی تھی اب باقی تین جہازون نے ہمارے ہمراہ ایسی گولہ اندازی کی اور سرحدون پر آگ برسائی کہ جو آگ ہم لوگون نے گذشتہ شام کو برسائی تھی اسکے مقابلے مین مثل لڑکون کے کھیل کے تھی آگ نے باغیون کی سرحدون مین خوب اثر کیا اونھون نے گاہ گاہ حرف خفیف جواب دیا جہاز کے بلند مقامات سے معلوم ہو سکتا تھا کہ مفسد کیسی عمدہ پوشاک پہنے ہوے ادھر ادھر چھپتے پھرتے تھے اور جب کوئی گولہ گرتا تھا کس طرح جھپٹ کر اوسے اوٹھاتے تھے +

چین کے کمشنران متعینہ شنگکائی نے ایک افسر کو ہم لوگون کے ہمراہ کر دیا تھا اور اونکا موجود رہنا گویا ذمہ داری تھی کہ جن کامون مین ہمسے سابقہ پڑے وہ باہم سب مراتب طے کرینگے نسبت ہملوگون کی تجارت نانکیانگ کے دریا مین یہ افسر ایک کشتی مین آئے تھے جو ہمارا جہاز گھسیٹے لاتی تھی اور بروقت اس مقابلے کے اوس کشتی کے باشندے سب کروزر جہاز پر آئے تھے واسطے حفاظت کے اور تاموقوفی اوسکے بڑے اندیشے مین رہے +

نانکن شہر کے عقب مین خیمے اور جھنڈے بادشاہی فوجون کے کئی میل تک نظر آتے تھے - تھوڑے عرصے کے بعد ہم لوگون نے ایک گروہ کشتیون کے آگے دیکھا اور گمان ہوا کہ باغیون کی کشتی ہے بالخصوص جب اونسے گولی کی آواز کی غالباً اوپر ڈو جہاز کے جو ہملوگون کے آگے جاتا تھا - مسٹر ویڈ صاحب لی جہاز پر سوار کر کے آگے بھیجے گئے واسطے دریافت حال کے اور معلوم ہوا کہ بادشاہی جہاز باغیون سے مقابلہ کر رہا ہے - مقابلہ ایسی کمزوری سے ہو رہا تھا کہ ہملوگ اونکے سامنے بلا کسیطرح کے لحاظ کے نکل گئے - غروب آفتاب سے کچھ قبل دریا کے تین حصون پر تقسیم ہونے سے ہملوگون کو مغالطہ ہوا لہذا ہمنے رات بھر وہان قیام کیا اور ہم مسٹر ویڈ صاحب کے

ساتھ اوترکے زمین پر واسطے دریافت حال کے کہ کون راہ کس طرف جاتی ہے گئے۔ اون لوگون کے حال سے بخوبی واقف ہوکر ہملوگ بڑی احتیاط سے اونکے درمیان مین گئے چونکہ اپنے جہازون کے سامنے سے علیحدہ جانا مناسب نتھا لہذا ہملوگ ایک جھونپڑی کے متصل اوترے جو کنارہ دریا سے چند گز پر واقع تھی اور تنہا اوس سے گفتگو کرنے کو گئے مگر کوئی اوسمین نظر نہین آیا آخر ایک کتا بھونکا اور بعد بڑے عرصے کے ایک بوڑھیا پوشیدہ نکل آئی مگر ویڈ صاحب کی چینی زبان نہ سمجھی اگرچہ وہ اوس سے کہہ رہے تھے کہ کسی طرحکا نقصان تمکو نہ پہونچے گا مگر وہ کچھ نہ سمجھی استنے مین ایک مرد اور نکل آیا جو پوشیدہ تھا مگر وہ بھی کچھ نہ سمجھا اوسنے ہملوگون سے کہا کہ مین ان لڑائیون کے باعث سے نہایت غریب اور پریشان حال ہوگیا ہون ـ جب ہمنے اوس سے پوچھا کہ تو باغی ہے اوسنے بڑے تامل سے کہا کہ مین اور کیا ہوسکتا ہون ـ ملک کے دیکھنے سے اوسکا بیان نسبت ویرانی ملک کے ثابت ہوا تمام میدانون مین جھونپڑے اون لوگون کے تھے جو اپنے مکانات چھوڑکر بھاگ نکلے تھے ❊

کل مرد وہان باغی جو اور اضلاع مین رہتے ہین لمبے بال رکھتے ہین یہ طریقہ ٹیپنگ کی قوم کا تھا اسیوجہ سے وہ لوگ لمبے بالون والے آدمی کہلاتے ہین بالون مین ایک چوٹی رکھتے ہین یہ بات ظاہر کرنے کو کہ جیسی بڑی چوٹی ہے ویسا ہی بڑا حوصلہ اونکو تابعداری بادشاہ چین کا ہے ـ جہاز پر واپس آنے کے تھوڑی دیر بعد ایک چٹھی باغی سردار ٹیپنگ کی لکھی ہوئی زرد لفافے مین بند آئی جسکی ایک طرف لکھا ہوا تھا کہ آپ کے چھوٹے بھائی سیین ٹین خرد جہاز کے یعنی بیانگ کوانگ منگ بہت عزت سے صاحبان غیر ملک کو سلام بھیجتے ہین فقط

دوسری طرف لفافے کے تاریخ ۱۳ ـ دسوین چاند کی اور آٹھوین سال یعنی نوٹو آسمانی پادشاہت ٹیپنگ کی ـ یہ لفافہ بیانگ کی مہرون اور خطاب ہاے مذکور الصدر سے مزین تھا ـ اندر وہ لکھتے ہین بعد دعا اور سلام کے جو لفافے پر نہین لکھا تھا کہ چونکہ آپ کے چھوٹے بھائی اصل کمانیر ہین توپ لگے ہوے جہازون کے جو آسمانی پادشاہت کے ہین اور

کئی سال سے بھوتون کی کشتیون کے مقابلے مین مصروف ہین اور اونکو دفع نہین کرسکتے ہین
وہ آرزو رکھتے ہین کہ آپ صاحبان غیر ملک کی کرتے ہین کہ مدوح دخان اونکی کو دین اور آپکے چھوٹے
بھائی آسمانی بادشاہ کی خدمت مین موریل یعنی عرضی گذرانینگے کہ آپ صاحبان غیر ملک
پر خطاب وانعام عطا فرماوین فقط

یہ لایح جو لارڈ ایلجن صاحب کو دیا گیا ایسا نہ تھا کہ صاحب ممدوح کو بھوتون کے مقابلے کی
طرف متوجہ کرے جو خطاب بادشاہی فوج کو باغیون نے دیا تھا ✣

بجواب صدر اشتہار مندرجہ ذیل مرسل ہوا تھا ✣

ارل آف ایلجن صاحب ایلچی جناب ملکہ معظمہ انگلستان اشتہار جاری فرماتے ہین کہ چونکہ
بہت جہاز جناب ملکہ معظمہ کے ہانکو کو آنیوالے تھے اور ایلچی صاحب موصوف کی خانگی
عرضی تھی کہ جو شخص نانکن پر قابض ہے سمجھے کہ یہ جہاز مخالفت کی نیت سے نہین آتے
تھے اور اس غرض سے ایک چھوٹی کشتی آگے روانہ کی گئی تھی اوسپر گولیان چلائی گئین
مگر اوسکا جواب اوسنے نہ دیا اور صلح کا جھنڈا کھڑا کیا مگر باوصف اسکے نانکن کی فوج نے
اوسپر گولے مارنا شروع کیا پس وہ قلعجات جنمین یہ فوج تھی فتح کرکے اوڑائے گئے ہین
بطور آگاہی کے کہ آیندہ پھر کوئی جناب ملکہ معظمہ کے جہازون سے مزاحم نہو فقط

پیچھے سے ہمنے سنا کہ آج صبح کو جو سزا نانکن کے لوگون کو ہوئی تھی اوسکی خبر ٹینگ کو
بذریعہ خشکی پہونچی تھی اور جو لارڈ ایلجن صاحب کو منظور تھا وہی اثر وہانکے باغیون پر
جو قلعون مین آگئے تھے ہوا — یہ سرحدین ایک دوسرے سے ملی ہوئی نصف میل کے
اندر واقع ہین قریب دریا کے انمین فوج خاطر خواہ مقیم ہے — اگر ظاہرا سیران باغیون کے
قلعہ اور فوجون کی صرف ملوگ کرتے تو اونکی قوت ورزور کی بہتر راے قائم رہتی نسبت
سیر اندرونی کے جو ہمنے پیچھے سے کی — آسمانی دروازے پر بلا شک زیادہ فوج اور پایداری
تھی اور غالباً وہ سب سے اخیر مقام ہوگا جو اونکے قبضے مین رہیگا — لوگ مشہور کرتے
ہین کہ وہان خزانہ دفن ہے ✣

قریب تین بجے شام کو ہملوگ دونون مندرون کے روبرو آئے جو شہر او ہو مین مشہور ہین

اور اونکی سفید دیوارون کے آگے لنگر ڈالا - اوہو سب سے دور مقام ہے جہان آگے کبھی کسی غیر ملک کے جہاز نہین آئے تھے صرف امریکا کا چھوٹا دودکش سسکوئی ہانا چند سال ہوئے یہان آیا تھا - لارڈ امہرسٹ صاحب جو پویانگ لیک تک آئے تھے کشتیون پر سوار تھے - جیسے ہی ہملوگون نے لنگر ڈالا بڑے پھاٹک کے روبرو بڑا مجمع جمع ہوگیا اور مسٹر ویڈ صاحب فوراً دریا کے کنارے پر گئے کہ اون لوگون سے راہ و رسم پیدا کرین اصل غرض اونکی یہ تھی کہ کھانے پینے کا اسباب حاصل کرین - چین کے افسر جو ہمارے ہمراہ آئے تھے اس موقع پر موجود نہین تھے جسطرح بادشاہی فوج باغی شہر کے درمیان مین ہے صرف اسقدر وہم تھا کہ شاید اونکے ہمراہ ہونے کا گمان ہواون کے دلمین اسکا دھڑکا پڑ گیا تھا ÷

مسٹر ویڈ صاحب جو ہنوز نہین اوترے تھے یہ خبر لیکر آئے کہ قوم ہوپی سے جس نے آپ کو ایک افسر قلعہ کا ظاہر کیا دریافت ہوا کہ وہان کے حکام ہملوگون کی ہرطرح خاطرداری ظاہر کرنا چاہتے تھے - ایک پاکٹ مرسلہ ہو صاحب کمانیر او ہو کا جناب محتشم الیہ کے حوالے کیا گیا - اوسمین لف تھا اصل اشتہار مذہبی ٹی پی آنگ جو نانکن سے ۱۸۵۳ء مین لایا گیا تھا اور چٹھی مندرجہ ذیل ہمراہ تھی - ہو صاحب جو ایک سیانگ ٹین میت ہین اور حقیقی دیانت دار اور وفعدار ملک کے ہین حسب الحکم آسمانی بادشاہت ٹی پنگ بنام چھوٹے بھائی حضرت مسیح کے - چونکہ حسب مرضی آسمانی باپ او آسمانی بڑے بھائی حضرت مسیح کے آسمانی سلطنت اب قائم ہوئی ہے اور ہمارے سچے پاک اوستاد آسمانی بادشاہ سے درخواست ہوئی ہے کہ زمین پر اوترکر سلطنت دنیا کی کرین اونھون نے اپنا آسمانی تخت پاسے تخت مین قائم کیا ہے اور کئی سال سے چارون سمندرون کے توابع نے اپنا دل اونکی طرف متوجہ کیا ہے اور ہزارہا ملکون نے اونکی عنایت کو معلوم کیا ہے - پانچ غیر ملک کے جہاز جو آپ کے بھائی حضرت مسیح کے ہین اب آسمانی بادشاہت مین آئے ہین اور ملک نانکن مین داخل ہوئے ہین چونکہ ہمکو معلوم نہین ہے کہ کیا تجویز آپ کیا چاہتے ہین لہذا ہمنے ایک خاص ایلچی یو منگ لنگ کو

بھیجا ہے کہ آپ کے جہازون پر جاکر دریافت کرے کہ اگر آپ کو کچھ طے کرنا ہے تو مہربانی کرکے بذریعہ چٹھی ہمکو مطلع فرمائیے - المرقوم پندرہوین دسوین چاند آٹھوین سال آسمانی پادشاہت ٹی پنگ کی فقط

چونکہ ہم لوگون کو صرف گوشت اور ترکاری کی تلاش تھی فنز رای صاحب اور ہم مراہ وڈ صاحب اور مین پرایر صاحب پی ماسٹر جہاز فیوریس کے کنارہ دریا پر گئے اس بابین مین مسٹر لی صاحب ایک توپ کی کشتی مین بھیجے گئے کہ چند پادشاہی کشتیون سے جنکی ندو کش بفاصلہ ۳ میل نظر آتے تھے راہ ورسم شروع کرین - جیسے ہی ہملوگ کنارہ دریا پر اوترے ایک بڑے مجمع نے جو ہملوگون کے دیکھنے کے لیے پانی مین گرا پڑا تھا ہملوگون کو قبول کیا - ہمکو ایک مجمع لمبے بال لمبی پوشاک والے نے گھیر لیا جسوقت ہملوگ قلعہ کے ٹوٹے پھاٹک سے اندر داخل ہوے - محض خرافات باجا بجنے لگا بطور اطلاع حاکم کے کہ ہملوگ آئے ہین اور اونکو ہمنے ایک میز کے قریب بیٹھے دیکھا اور دو کھلے ہوے برتن جو چاندی کے معلوم ہوتے تھے اور اصل مین لکڑی کے تھے اونپر چین کے حروف لکھے ہوے تھے - کمرہ ایک چھوٹا مربع تھا جس مین ریشمی کپڑے آویزان تھے اور مضامین مذہب چین جابجا لکھے ہوے تھے یہ حاکم ایک موٹے آدمی تھے تیز عقل اور محض بدصورت زرد پوشاک کندھے سے گھٹنون تک پہنے تھے اور زیور مطلق نہین تھا سر مین ایک نارنجی رنگ کا رومال بندھا ہوا تھا اور پیشانی پر ایک سنہری کلغی لگی تھی - اونکے لمبے بال ایک تھیلی مین گردن کے نیچے لٹکے ہوے تھے جسطرح بالفعل ولایتی میم صاحبان بال باندھتی ہین *

جیسے ہی ہملوگ داخل ہوے ہو صاحب نے اشارے سے سلام کیا اور ہم لوگون کو اشارہ کیا کہ کرسیون پر بیٹھین اور گروہ جو ہملوگون کے پیچھے ہو لیا تھا کمرے کے اندر تک آیا - اس گروہ نے مطلق عزت اپنے حاکم کی ظاہر نہ کی اور اونھون نے لاحاصل چاہا کہ اپنی حکومت اون لوگون پر ہمارے سامنے بغرض اظہار اپنے عہدے اور رتبے کے ظاہر کرین ہلدی کی بدبو اور اونکے شور غل نے ہماری ملاقات بالکل بے لطف کردی - یہان بالکل

سب بے انتظامی تھی عمدہ کپڑے پہنے ہوے اور یہی کپڑے لادے ہوے جوان بوڑھے سب اس کمرے مین چلے آئے مگر ہملوگون کو دیکھکر متحیر ہوے کہ مغلوب تھے اکثر انمین سے تمام عمر باغی رہے تھے اس خوف سے گویا بدن مین جان نہ تھی +

ہوصاحب نے ہمکو بتایا کہ سواے عہدے حاکمی اور کمانیر کے وہ برہمن اعظم بھی تھے اون باریک لکڑیون کے ٹکڑون پر جو چاندی کے برتنون مین رکھے ہوے تھے متفرق سزا اونپر لکھی ہوئی تھی اور مجرم کی طرف جو تختی اونمین سے پھینک دیجاتی ہے وہی سزا جو اوسمین لکھی ہے اوسکو دیجاتی ہے۔ عمارت جسمین وہ سکونت پذیر تھے کچھ دنیاوی اور کچھ مذہبی بنی تھی - مگر ہملوگ ہوصاحب سے صحیح طریقہ اونکی عبادت کا معلوم نہ کر سکے ہملوگ زیادہ نہین ٹھہرے اور اپنی ضروریات کی ایک فہرست دی جو ہوصاحب کے سکرٹری نے فوراً لکھ لی - اس اثنا مین ایک اور حاکم آئے اور ہوصاحب کے برابر بیٹھے معلوم ہوا کہ یہ اونکے برابر کے عہدہ دار ہین اور ہماری طرف محض بیہودگی سے دیکھنے لگے اونکے سر مین ایک نارنجی رنگ کا رومال لپٹا ہوا تھا جسطرح ہوصاحب کے سر مین بندھا تھا مگر اونکی عبا سرخ تھی اور ایک پھول کا کام کی ہوئی کرتی اوسکے اوپر پہنے ہوے تھے یہ پھول جب تازہ بنے تھے بہت عمدہ ہونگے مگر جو مجمع مین لوگ پہنے تھے بالکل اونکا رنگ جاتا رہا تھا +

یہان کے افسر کانٹن کے لوگ تھے اور محض بدوضع شراب خوار افیون کثرت سے کھاتے تھے اور اونمین سے جو ایک کانٹن کی انگریزی بولتا تھا حقیقت مین نہایت بد تھا - اصل قانون مین جو ٹی ننگ مین جاری ہوا تھا سزا افیون کھانے کی موت تھی - ایک پہلا سوال جو ہوصاحب نے ہمسے کیا یہ تھا - آپ کیا فروخت کرنے کو لائے ہین - اون لوگون کو اندیشہ ہوا جب سنا کہ ہملوگ تاجر ہین اور ہوصاحب نے مکرر سوال کیا جب ہم لوگ اونسے رخصت ہونے لگے ہوصاحب چھوٹے تاجر کانٹن مین تھے - ہملوگ اب متصل سڑکون کے سیر کے لیے چلے اور معلوم کیا کہ ہملوگ شہر مین نہین ہین بلکہ چھاونی مین جہان تین قلعجات واقع ہین اور ایک دیوار

جو اون سب کو ایک حلقے مین گھیرے ہوے تھی اور وہ ریل کے برابر کچھ فاصلے تک واقع ہے اوہو شہر کو ہملوگ ڈیڑہ میل اندر دیکھہ سکتے تھے - مندر دیوار کے باہر واقع تھا اور اوسکے دیکھنے کو ہملوگ ایک پھاٹک کی طرف سے نکلے جہان ہمنے ایک آدمی کے گلے مین زنجیر بندھی دیکھی اوسکی نسبت شبہہ تھا کہ بادشاہی جاسوس ہے - مندر پنج منزلہ تھا اور اب بہت شکستہ حال توپین اور دیوارین بہت چھوٹے پتھرونکی تھین +

ہملوگون کے ہمراہ ایک مجمع تھا اور اونسے اکثر وڈ صاحب نے مذہبی حال دریافت کرنا شروع کیا مگر اونکے مذہبی حال کا سمجھنا دشوار معلوم ہوا اور اوسمین اقناع نہین تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھہ بدکلامی سے پیش آوے - ہمنے بہت تھوڑی عورتین دیکھین اور وہ ظاہرا اوتر کے ملک کی معلوم ہوئین جو غالباً اسطرف کے ملک کے حملون مین گرفتار ہوئی تھین - پہلی چڑھائی مین حکم ہوا تھا کہ کوئی زوجہ نرکھے مگر پیچھے سے حکم ہوگیا تھا کہ ساتھہ رکھین اور عورتین تقسیم کردی گئین +

ہم لوگون کو فرصت نہ ملی کہ اوہو شہر کی سیر کرین جسکو ڈیوس صاحب بیان کرتے ہین کہ چین مین ایک سب سے بڑا شہر ہے سڑکین ایسی تھین جو سب سے بڑے شہرون مین ہوتی ہین اور بعضی سڑکین اسقدر بڑی اور دکانون سے آراستہ تھین جیسی کہ کانٹن مین - وہ بڑی اندرونی تجارت جو ہوتی ہے باعث دولت کثیر اور امن و امان اس شہر کی ہے فقط نہایت دلچسپ معلوم ہوتا ہے مقابلہ کرنا احوال بالا کا ساتھہ بیان مسٹر وایلی صاحب کے جو رٹریبوشن جہاز کے ساتھہ رہگئے تھے جب ہملوگ آگے دریا کی سیر کو گئے اور اوہو کی سیر کی جسکا احوال صاحب ممدوح اسطور پر بیان کرتے ہین کہ دکھن کنارہ اوہو کا شہر ٹپنگ فو کا ہے پچاس میل تک اور باغیون کا خوب راہ و رسم اسمین ہے جو ہم - مارچ سنہ ۱۸۵۳ع سے اسپر قابض ہین - اسمین دو تین حکام کی کوٹھیان ہین - ایک صاحب ڈاکٹر فوج کے ہین جو بادشاہی حکم سے یہان مقیم تھے - باہر پچھم والے پھاٹک کے قریب دریا تک ایک بڑا قلعہ ٹوٹی کھپریل اور اینٹون کا ہے صرف نشان جابجا باقی ہین واسطے ظاہر کرنے کے کہ آگے کیا تھا - قوم ٹپنگ نے ایک دیوار دریا کے کنارے بنائی ہے

اور مٹی کے ڈھیرون پر ۹ قلعہ جو بخوبی حفاظت کیے ہوے ہین - سواے کمانیر صاحب افسر اعلے جنگی کوٹھی اندر واقع ہے ہوانگ یو چینگ نمبر ۲۳ ہے جو بایان ہاتھہ یعنی وزیر اعظم سلطنت کے ہین - ہر قلعہ کا ایک جرنیل ہے مع اپنے افسرون کے - اونھون نے نام اوس مقام کا جہان قلعہ واقع ہے تبدیل کر کے ننگ کیانگ رکھا ہے - قریب آٹھہ یا دس میل کے جانب دکن مقام ہوانگ چی مین ایک لشکر ہے جہان جرنیل کئی مقابلے ہو چکے ہین - دریا کی دوسری جانب مقام ارفاہ مین کئی قلعہ ہین جو بادشاہی فوج سے فتح کیے گئے ہین فقط

جب ہم واپس آتے تھے اوہو مین ایک چٹھی ملی آسمانی بادشاہ باغی کی لکھی ہوئی ایک لمبے زرد ریشم کے کپڑے پر سرخ حروف مین ایک اشتہار غیر ملک لوگون کے علے العموم کے لیے مگر اس مرتبہ خاص واسطے ارل ایلجن کمشنر گریٹ برٹن کے تھا - ہم ایک نقل اوسکی ذیل مین لکھتے ہین جس سے حال مذہب کا بہتر واضح ہوگا بہ نسبت اوسکے جو ہم اون باغیون سے معلوم کر سکے ؛

ترجمہ

اشتہار یا حکم جو ٹینگ کے مفسدون نے غیر ملک کے صاحبون کے نام جاری کیا تھا

مضمون ذیل او ہو مین ایک باغی سردار اعلی مرتبہ نے چھوڑا تھا جو اوسکے ہمراہ نانکن سے بھیجا گیا تھا اور او ہو مین موجود پایا جب جہاز رٹریبوشن وہان کیو ہو مین سے گیا - زرد ریشم پر سرخ حروف مین لکھا ہوا تھا یعنی سرخ پنسل بادشاہی سے اور ایک زرد لفافے مین ملفوف تھا جسپر تحریر تھا کہ ایک دستاویز اسکے اندر حاضر ہے - لفظ حاضر سے مراد ہے پیش ہونا کو اغذات خواہ اطلاع افسر بعدہ تاریخ معنی گیارہوین چاند او ہو آٹھوین سال آسمانی بادشاہت ٹینک جسکے معنی صلح عامہ ہے +

تاریخ کے اوپر دو نشان مہر کے ہین اوپر ایک گول مہر ہے جسپر کچھ عجیب و غریب حرف سے لکھے ہین جو صاف واضح نہین ہین اور حاشیے مین حرف یو کے بڑے حرفون مین سے لکھے ہوے ہین اور نیچے لکھا ہے چو ہیانگ یانگ خیر خواہ یو مین ہین آسمانی بادشاہت ٹینگ کا جو بورڈ آف ورکس کے افسر ونٹر مقرر ہین +

کچھ شک نہین کہ یہ شخص جسکے سرنامہ چو سے غالباً ایک اونمین سے ہے جنکی اولاد منگ کے بادشاہون مین سے ہے اور لفظ ینین کا استعمال کرتے ہین لفافے پر جس سے ظاہر ہے کہ چٹھی یا اشتہار رسلہ ہے بڑے سے چھوٹے کو +

دوسری طرف لفافے کے نام ہے جو معلوم ہوا کہ او ہو مین لکھا گیا تھا - اوسپر یہ لکھا تھا واسطے اہل لابی گریٹ برٹن کے - اندر کی تحریر چھوٹی سطرون مین تھی نہایت کم عقل مضمونکی اور کئی باتھون کی موزئی تھی جس سے واضح ہوتا تھا کہ چین کے لوگون کو کسقدر متفرق تعلیم لکھنے مین ملتی ہے - اکثر الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ کسی کانٹن کے رہنے والے کی لکھی ہوئی ہے +

نویسندہ برابر لفظ چین یا شین کا استعمال کرتا ہے جسکے معنی پہلوگون کے ہین حسب دستور چین کے سطر علیحدہ ہو جاتی ہے جہان کوئی توقیر کا نام استعمال کیا جاتا ہے - جہان مزہبی کے اعلی درجے کا ذکر ہے زیادہ جگہ چھوٹی ہے بنسبت دوم درجے کے - لفظ تین جسکے معنی آسمان ہین کہین جگہ چھوڑ کر لکھا گیا ہے اور کہین بڑے حرف سے +

اشتہار

۱۔ ہم شتہر کرتے ہین واسطے اپنے غیر ملک چھوٹے بھائیون کے جو چیم کے سمندر کی طرف سکونت پذیر ہین +

۲۔ آسمان کی چیزین نہایت متفرق ہین زمین کی چیزون سے +

۳۔ آسمانی باپ شانگٹی ہین اور پادشاہ آسمانی شانگٹی ہین +

۴۔ پاک باپ ہین سبکے جو دنیا مین ہے +

۵۔ ہمارے آسمانی بڑے بھائی مسیح ہین +

۶۔ ہمارے چھوٹے بھائی سیوسنگ ہین +

۷۔ تیسرے چاند سنہ موسن یعنی ۱۸۱۴ع مین شانگٹی پیدا ہوے تھے +

۸۔ یورپ کے پادشاہ کو حکم دیا کہ انسان ہو جاوے +

۹۔ نوین چاند اس سال مین نجات دہندہ تولد ہوا +

۱۰۔ پچھم کے پادشاہ کو حکم دیا کہ اپنی قدرت دکھاوے +

۱۱۔ آسمانی باپ اور بڑے بھائی نے آسمانی تخت پر ہمکو بٹھایا +

۱۲۔ آسمان کے کمرے مین بڑی رونق اور اختیار کے ساتھ بٹھایا +

۱۳۔ آسمانی شہر کو اپنا دارالسلطنت بنا دین +

۱۴۔ وزرا اور توابع کل قومون کے اپنے باپ پادشاہ کی تابعداری کرین +

۱۵۔ گرجا سچے خدا کا اندر آسمانی دربار کے ہے +

۱۶۔ گرجا کیشو یعنی حضرت مسیح کا علی ہذا القیاس پاکیزہ تا زندگی ہے +

۱۷۔ ۱۸۳۸ع مین ہملوگ آسمان کو چڑھے +

۱۸۔ باپ نے سچائی کے لفظون سے جلا سچائی کی بخشی +

۱۹۔ اس ہدایت سے کہ اوسکو بخوبی پڑھین اور سمجھین +

۲۰۔ اوس کتاب سے خدا کو جانین اور قائم رہین +

۲۱۔ سوائے اسکے باپ نے بڑے بھائی کو ہدایت کی کہ ہملوگون کو تعلیم کرین اور سکو کیونکر پڑھین +

۲۲۔ باپ اور بڑے بھائی نے بذات خود ہمکو تعلیم دی اور بار بار اپنے احکام ہمکو سنائے +

ترجمہ

اشتہار یا حکم جو ٹینگ کے مفسدون نے غیر ملک کے صاحبون کے نام جاری کیا تھا

مضمون ذیل او ہو مین ایک باغی سردار اعلی مرتبہ نے چھوڑا تھا جو اوسکے ہمراہ نانکن سے بھیجا گیا تھا اور او ہو مین موجود پایا جب جہاز رٹریبوشن وہان کیو من سے گیا - زرد ریشم پر سرخ حروف مین لکھا ہوا تھا یعنی سرخ نیسل بادشاہی سے اور ایک زرد لفافے مین ملفوف تھا جسپر تحریر تھا کہ ایک دستاویز اسکے اندر حاضر ہے - لفظ حاضر سے مراد ہے پیش ہونا کو اغدات خواہ اطلاع افسر بعدہ تاریخ یعنی گیارہوین چاند او ہو آٹھوین سال آسمانی بادشاہت ٹینک جسکے معنی صلح عامہ ہے +

تاریخ کے اوپر دو نشان مہر کے ہین اوپر ایک گول مہر ہے جسپر کچھ عجیب و غریب حرف سے لکھے ہین جو صاف واضح نہین ہین اور حاشیے مین حرف پورے کے بڑے حرفون مین لکھے ہوے ہین اور نیچے لکھا ہے چو ہیانگ یانگ خیر خواہ یوٹمین مین آسمانی بادشاہت ٹینگ کا جو بورڈ آف ورکس کے افسر وزیر مقرر ہین +

کچھ شک نہین کہ یہ شخص جسکے سرنامہ چوسے غالباً ایک اونمین سے ہے جنکی اولاد منگ کے بادشاہون مین سے ہے اور لفظ ہین کا استعمال کرتے ہین لفافے پر جس سے ظاہر ہے کہ چٹھی یا اشتہار مرسلہ ہے بڑے سے چھوٹے کو +

دوسری طرف لفافے کے نام سے ہے جو معلوم ہوا کہ او ہو مین لکھا گیا تھا - اوسپر یہ لکھا تھا واسطے اہل لابی گریٹ برٹن کے - اندر کی تحریر چھوٹی سطرون مین تھی نہایت کم عقل مضمونکی اور کئی ہاتھون کی ہوئی تھی جس سے واضح ہوتا تھا کہ چین کے لوگون کو کسقدر متفرق تعلیم لکھنے مین ملتی ہے - اکثر الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ کسی کانٹن کے رہنے والے کی لکھی ہوئی ہے +

نویسندہ برابر لفظ چین یا شین کا استعمال کرتا ہے جسکے معنی پہلوگون کے ہین حسب دستور چین کے سطر علیحدہ ہو جاتی ہے جہان کوئی توقیر کا نام استعمال کیا جاتا ہے - جہان مرتبے کے اول درجے کا ذکر ہے زیادہ جگہ چھوٹی ہے بہ نسبت دوم درجے کے - لفظ تین جسکے معنی آسمان ہین کہین جگہ چھوڑ کر لکھا گیا ہے اور کہین بڑے حرف سے +

اشتہار

۱ - ہم مشتہر کرتے ہین واسطے اپنے غیر ملک چھوٹے بھائیون کے جو پچھم کے سمندر کی طرف سکونت پذیر ہین +

۲ - آسمان کی چیزین نہایت متفرق ہین زمین کی چیزون سے +

۳ - آسمانی باپ شانگٹی ہین اور پادشاہ آسمانی شانگٹی ہین +

۴ - پاک باپ ہین سبکے جو دنیا مین ہے +

۵ - ہمارے آسمانی بڑے بھائی مسیح ہین +

۶ - ہمارے چھوٹے بھائی سیو ٹسنگ ہین +

۷ - تیسرے چاند سنہ نوسن یعنی سنہ ۱۸۱۴ع مین شانگٹی پیدا ہوے تھے +

۸ - یورپ کے پادشاہ کو حکم دیا کہ انسان ہو جاوے +

۹ - نوین چاند اس سال مین نجات دہندہ تولد ہوا +

۱۰ - پچھم کے پادشاہ کو حکم دیا کہ اپنی قدرت دکھاوے +

۱۱ - آسمانی باپ اور بڑے بھائی نے آسمانی تخت پر ہمکو بٹھایا +

۱۲ - آسمان کے کمرے مین بڑی رونق اور اختیار کے ساتھ بٹھایا +

۱۳ - آسمانی شہر کو اپنا دارالسلطنت بنادین +

۱۴ - وزرا اور توابع کل قومون کے اپنے باپ پادشاہ کی تابعداری کرین +

۱۵ - گرجا جسے خدا کا اندر آسمانی دربار کے ہے +

۱۶ - گرجا کیشو یعنی حضرت مسیح کا علی ہذا القیاس پاکیزہ تا زندگی ہے +

۱۷ - سنہ ۱۸۵۳ع مین ہملوگ آسمان کو چڑھے +

۱۸ - باپ نے سچائی کے لفظون سے جلا سچائی کی بخشی +

۱۹ - اس ہدایت سے کہ اوسکو بخوبی پڑھین اور سمجھین +

۲۰ - اوس کتاب سے خدا کو جانین اور قائم رہین +

۲۱ - سواے اسکے باپ نے بڑے بھائی کو ہدایت کی کہ ہملوگون کو تعلیم کرین اوسکو کیونکر پڑھین +

۲۲ - باپ اور بڑے بھائی نے بذات خود ہمکو تعلیم دی اور بار بار اپنے احکام ہمکو سنائے +

۲۳ — آسمانی باپ شانگنی گویا گہرے سمندر کے مانند ہے ÷

۲۴ — ۳۳ آسمان تک بھوت پہونچے ہین ÷

۲۵ — باپ اور بڑے بھائی اپنے ہمراہ ملوگون کو لے گئے اور وقتاً فوقتاً اونکو بھگایا ÷

۲۶ — افسر اور آسمانی فوج دونون جانب مدد کے لیے تھی ÷

۲۷ — اسکے مرتبہ اونھون نے دو تہائی مارے ÷

۲۸ — آسمان کے ایک پھاٹک سے دوسرے پھاٹک تک بھوت پریت بھاگے ÷

۲۹ — جب تک وہ سب زمین پر بھاگ کر نہین آئے ÷

۳۰ — چند باقی رہ گئے تھے — اسطور سے آسمانی باپ کا جلال ظاہر ہوا ÷

۳۱ — بعدہ باپ نے ملوگون سے درخواست کی کہ زمین کو لوٹو ÷

۳۲ — وعدہ کیا کہ سب امور مین مدد دینگے ÷

۳۳ — اونھون نے حکم دیا کہ اپنے دلکو تسلی دین اور خوف نہ کھاوین ÷

۳۴ — اور ہم بھی باپ آوینگے — یہ حکم کہکر رخصت ہوا ÷

۳۵ — سنہ ۴۹ع مین جبکہ دکن کا بادشاہ مقام کیونگ مین ہوا تھا ÷

۳۶ — ہمنے باپ سے درخواست کی کہ اوتر کر خوف دکھلاوین ÷

۳۷ — ہملوگ کو انگریسی سے گوانگ ننگ کو بھرے تھے ÷

۳۸ — آسمانی باپ دنیا مین اوتر آئے اور دکن کے بادشاہ کو قبضہ کیا ÷

۳۹ — بادشاہ پورب کا بیماری سے بچا تاکہ وہ پاک روح ہے ÷

۴۰ — اونھون نے لاانتہا بھوتون کو ہلاک کیا ÷

۴۱ — باپ نے اونکو بھیجا کہ بھوتون کو خارج کرین ÷

۴۲ — پس وہ بلا توقف نانکن مین پہونچے ÷

۴۳ — جب باپ دنیا مین اوترے اونھون نے اپنی آسمانی مرضی ظاہر کی ÷

۴۴ — یہ سب ہم پڑھتے ہین اور یاد رکھتے ہین ÷

۴۵ — ہمکو معلوم ہے کہ باپ کی قدرت کبھی گھٹ نہین سکتی ہے ÷

۴۶ — باپ اور بڑے بھائی ہمکو ٹینگ کی بنیاد ڈالنے کے لیے لائے تھے +

۴۷ — آسمانی باپ نے پادشاہ پورب کو بھیجا کہ ہمکو بیماری سے بچادین +

۴۸ — واسطے اندھے بہرے گونگون کے +

۴۹ — اونھون نے بیحد تکلیف اوٹھائی +

۵۰ — بھوتون سے لڑنے وقت وہ گردن مین زخمی ہوے اور سر کے بھل گرے +

۵۱ — باپ نے اپنے آسمانی حکم سے ظاہر کیا تھا کہ

۵۲ — جب ہمارے لڑنے والے جاوینگے اونکو تکلیف عظیم ہوگی +

۵۳ — جب وہ نانکن کے دربار مین آوینگے اونکو بڑی تکلیف ہوگی +

۵۴ — باپ کے آسمانی حکم کے کلمات سب پورے ہوے +

۵۵ — بڑے بھائی نے گناہگارون کے بچانے کے لیے اپنی جان دی +

۵۶ — وہ عوض ہوے ہزار ہا لوگون کے +

۵۷ — پورب کے پادشاہ نے بیمارون کے بچانے مین بڑی بھائی کے برابر تکلیف اوٹھائی +

۵۸ — جبکہ وہ فوج لیکر آئے اونھون نے باپ کا شکریہ ادا کیا اوسکی نیک مرضی کے لیے +

۵۹ — غیر ممکن ہے یہ معلوم کرنا کہ باپ اور بڑے بھائی کی تحریر مین کون صحیح ہے +

۶۰ — وہ جو راستی قبول کرے گا آسمان کو چڑھے گا +

۶۱ — باپ کے آسمانی احکام لاانتہا ہین +

۶۲ — ہملوگ ایکدو احکام کے عام مضمون ظاہر کرتے ہین +

۶۳ — کئی سال ہوے ہین کہ آسمانی باپ دنیا مین اوترے تھے +

۶۴ — وہ آسمانی بھائی کے ہمراہ آئے تھے جبکہ رنج سابق کیطرح تھا +

۶۵ — مسیح تمھارا بچانے والا ہے +

۶۶ — بدل نصیحت اور تعلیم مین مصروف ہے +

۶۷ — آسمانی باپ نے سیوین کو تمھارا حاکم کیا ہے +

۶۸ — تم لوگ بدل خیرخواہ کیون نہین ہو +

۶۹ — اگر ستیئے عدول حکمی عظیم کی ہے +

۷۰ — اگر ہم حکم جاری نہ کرین تو تمھاری دلیری مثل آسمان کے نہایت بخوف ہوگی +

۷۱ — کسکے لیے آسمانی باپ اوترا تھا +

۷۲ — کس کے لیے مسیح نے اپنی زندگی پھینک دی تھی +

۷۳ — آسمان نے ایک سچا حاکم ہونے کے لیے بادشاہ کو بھیجدیا ہے +

۷۴ — کیون تم ایسے گھبرائے ہوئے ہو اور تمھارے دل ایسے ابتر ہین +

۷۵ — تمھارے لڑکون کو مناسب ہے کہ جہان کہین ہون اپنے گھر چھوڑ دین +

۷۶ — گھر چھوڑکر ہمت کرین خیرخواہ وزرا بننے کو +

۷۷ — مثل تند شیر اور چیتیون کے کہدو بادشاہ کرنے کو آوین +

۷۸ — یہ جانکر کہ اب اونکا ایک حاکم ہے اور وہ آدمی بن سکتے ہین +

۷۹ — اگر تم ایمان نہ لاؤ کہ دنیا کا سب شئے عمدہ ہم لوگون کے لیے نازل ہوا ہے +

۸۰ — توبھی ایمان لاتے ہو کہ خدا باپ حکومت مین غلطی نہین کرتا ہے +

۸۱ — قبول کرو بطور ثبوت کے آسمان کی بے اختیار قدرت کو +

۸۲ — اگرچہ ہزارہا ہمت اور قوت سے گھیرلین مگر وہ مثل مٹی کے ہین +

۸۳ — ہزارہا ملک ہزار قوم ہزارہا لوگون کے جھنڈ مین ہمارے دربار کو گھیرتے ہین +

۸۴ — ہزارہا پہاڑ اور ہزارہا پانی لاانتہا فاصلے پر ہمارے ہین +

۸۵ — ہزارہا پانی تک ہزار آنکھین پہونچتی ہین +

۸۶ — سب عقل و خوشی اور قدر ہم لوگون کی ہے +

۸۷ — اگر آدمی آسمان سے پوشیدہ کیا چاہے دلمین یہ نہ سوچے کہ آسمان کو معلوم نہین ہے +

۸۸ — آسمان کی نظر سمندر کی گہرائی بلکہ اوس سے بھی دور تک پہونچتی ہے +

۸۹ — بلا ہمت تم خود آزماؤ +

۹۰ — کب تک تم ایماندار نوکر نہوگے +

۹۱ — یاد رکھو کہ اگر میری گھڑی رات مین تم اندھیری شرک پر نکل جاؤ +

۹۲ — قبل اوجیالا ہونے کے بھوت تمکو اندھا کردیگا +

۹۳ — تم ہر ایک ہمارے بادشاہ کی سیدھی راہ پر چلو +

۹۴ — آسمانی باپ پر ایمان لاؤ اور شک نہ کرو +

۹۵ — آسمان نے درست حاکم سلطنت کی حکومت کرنے کو بھیجا ہے +

(یہان پر شعر ختم ہوے باقی مضمون فقرون مین ہے)

جب شانگٹی نے ایک فقرہ پاک حکم کا بھیجا اونھون نے اس اجازت سے بھیجا کہ اوسمین تین فقرے اور شامل ہون پس ہمنے وہ بھی شامل کیے +

۹۶ — آسمانی باپ اور آسمانی بڑے بھائی کو بہت فکر ہے +

۹۷ — سب اختیار اور قدرت حاکم اعظم مین ہے +

۹۸ — کیونکر ٹینگ کی کل سلطنت مین خوشی دیجاوے +

شانگٹی نے ایک اور حکم پاک اسی مضمون کا بھیجا +

۹۹ — نوین آسمان مین ایک بادشاہ پورب کا ہو +

۱۰۰ — واسطے مدد سلطنت کے بطور مشورہ کارتا زندگی +

جب کہ شانگٹی نے اپنی پاک خوشی ان دو سطرون مین ظاہر کی اونھون نے درخواست کی کہ ہم دو اور سطرین جوڑین پس حسب مرضی مبارک باپ کے ہمنے ان دونون کو شامل کیا +

۱۰۱ — ہونٹی اوستاد جو مرض سے بچانے والا ہے +

۱۰۲ — بڑی مدد کل رعایا اور خلقت کی ہے +

بعدہ شانگٹی نے حسب ذیل تبدیل کیا کہ

۱۰۳ — ایک جوڑی چڑیان مقرر ہون ایک پورب اور ایک پچھم جانب کے لیے +

۱۰۴ — پورب پچھم اوتر دکن اونکی پرستش کرے (یعنی اونکی طرف مخاطب ہو جسطرح سورج ہو) +

شانگٹی نے حسب ذیل پھر تبدیل کیا

۱۰۵ — وہ پرستش کرین آسمان کی واسطے اوس برکت کے جو اونپر نازل ہوئی +

۱۰۶ — ایک جوڑی چڑیان مقرر ہون ایک پورب اور دوسری پچھم کے لیے +

۱۰۷ — مضمون اپنے باپ کی پاک مرضی کا ہم علے العموم الفاظ مین لکھتے ہین +
۱۰۸ — ہم سچائی سے واسطے اطلاع چھوٹے غیر قوم بھائیون کے ظاہر کرتے ہین کہ
۱۰۹ — آسمانی باپ اور آسمانی بڑے بھائی درحقیقت زمین پر نازل ہوے تھے +
۱۱۰ — باپ کے اشتہار سے صحیح ثابت ہوا ہے +
۱۱۱ — لفظون سے اونکی پاکیزہ عقل اور قدرت کا بیان نہین ہو سکتا ہے +
۱۱۲ — جلد پاک مندر مین آؤ اور معلوم کرلو +
۱۱۳ — بڑے بھائی حضرت مسیح مثل باپ کے ہین +
۱۱۴ — اونکے پاک حکم کی آدھی سطر بھی تبدیل ہو نہین سکتی ہے +
۱۱۵ — شانگٹی آسمانی باپ سچا شانگٹی ہے +
۱۱۶ — حضرت مسیح آسمانی بڑے بھائی سچے آسمانی بڑے بھائی ہین +
۱۱۷ — باپ اور بڑے بھائی نے ہمکو حکومت کرنے کو مقرر کیا ہے +
۱۱۸ — واسطے دفع کرنے بھوتون کے ہمکو بڑی عزت دی ہے +
۱۱۹ — اے غیر ملک کے چھوٹے بھائی پچھم سمندر کے رہنے والے ہماری باتون کو سنو +
۱۲۰ — باپ اور بڑے بھائی کی پرستش مین ہمارے شریک ہو اور بھوتون کو نیست و نابود کرو +
۱۲۱ — سب چیزون کے باپ اور بڑے بھائی اور ہم لوگ مالک ہین +
۱۲۲ — آؤ بھائی اور بدل عزت کرو +
۱۲۳ — عرصہ ہوا ہم کوانگ ٹنگ مین سفر کرتے تھے +
۱۲۴ — عبادت گاہ کے کمرے مین ہمنے لوہیا وسین سے گفتگو کی +
۱۲۵ — اونسے کہا کہ ہم آسمان کو گئے تھے +
۱۲۶ — کہا کہ آسمانی باپ اور آسمانی بڑے بھائی نے ہمکو بڑا اختیار دیا تھا +
۱۲۷ — اب لوہیا وسین یہان آئے ہین یا نہین +
۱۲۸ — اگر وہ آئے ہین تو اونسے کہو کہ ہمسے آکر دربار مین گفتگو کرین +
۱۲۹ — ہم دوسرے لڑکے شانگٹی کے ہین +

۱۳۰ — بڑے بھائی اور پادشاہ پورب کے بھائی ہین +

۱۳۱ — سب بطور ایک خاندان آسمانی پادشاہ کے عبادت کرتے ہین +

۱۳۲ — صلح علی العموم ہوگئی — عرصہ ہوا یہ کہا گیا تھا +

۱۳۳ — آسمانی پادشاہت قریب ہے اور اب آئی ہے — آسمانی باپ کے زیر نگاہ ہم لوگ ایک خاندان ہین — اور زمین پر ہم لوگ ٹینگ کی نسل کے ہین جیسا ہمنے عرصہ ہوا کہا تھا +

۱۳۴ — پچھم سمندر کے بھائیو خوش ہو +

۱۳۵ — زمانہ سابق مین جب ہم آسمان پر گئے ہمنے دیکھا باپ کو کیا منظور تھا +

۱۳۶ — ہزارہا قومین ہم لوگون کی مدد کرینگی برج پر چڑھنے کے لیے +

۱۳۷ — جو باپ نے مقرر کیا تھا اب واقع ہوا ہے +

۱۳۸ — آسمان کے لیے محنت کرو یہ تمہارا کام ہے ہان تمہارا کام ہے +

۱۳۹ — کیونکہ باپ اور بڑے بھائی چھوٹون کو مدد دیتے ہین +

۱۴۰ — باپ کی تابعداری کرو واسطے اپنی پیدایش اور ترقی کے اور تم لڑائی ختم کروگے +

۱۴۱ — ہمنے اپنی حکومت چھوٹے لڑکے حضرت مسیح کو سونپ دی ہے +

۱۴۲ — بطور متبنے بڑے بھائی کے تم آسمانی دار السلطنۃ مین بیٹھینگے +

۱۴۳ — چھوٹا حاکم گویا نصف لڑکا حضرت مسیح کا ہے +

۱۴۴ — اور ایک نصف ہمارا لڑکا غرض آسمان کا ہے +

۱۴۵ — پشت بہ پشت سے چھوٹا حاکم لڑکا شانگٹی کا ہے +

۱۴۶ — بڑے بھائی سے وراثت پاتا ہے اور ہم کل سلطنت پاتے ہین +

۱۴۷ — بھائیو پچھم سمندر کے بڑے شنگٹی کی پرستش کرو +

۱۴۸ — ہماری مرضی تھی کہ باپ اور بڑے بھائی ایسا کرین +

۱۴۹ — بڑے بھائی صلیب پر مصلوب ہوئے تھے +

۱۵۰ — اور اپنا نشان دیا ہمین کچھ شک نہین ہے +

۱۵۱ — کل ہم لوگون کا ہے +

۱۵۷ - تیسرے سال کیوی چاوین یعنی ۱۸۵۳ء مین ہمنے شیطانی سانپونکا سر کاٹ ڈالا تھا +
۱۵۸ - سنہ بویانگ یعنی ۱۸۵۵ء مین ہمنے بمدد باپ اور بڑے بھائی کے شیطانون کو نیست اور نابود کیا تھا +

۱۵۹ - سانپ اور شیطانون نے آپکو پست کیا اور نیست و نابود ہو گئے +

۱۶۰ - تمام دنیا صلح کی غزل گاتی ہے +

۱۶۱ - غیر ملک کے بھائیون شانگٹی کی عبادت کرو +

۱۶۲ - باپ اور بڑے بھائی کی جنھون نے ہمکو سلطنت پر بٹھایا ہے +

۱۶۳ - ہمنے اب سچائی تمیز ظاہر کردی ہے +

۱۶۴ - خوشی کرتے ہوئے دربار کو آؤ اور باپ اور بڑے بھائی کی عبادت کرو +

۱۶۵ - اپنے وزیرون کی عرضیون سے دریافت ہوا ہے +

۱۶۶ - ہمکو خبر ملی ہے کہ بھائی لوگ آسمانی دار السلطنت کو آئے ہین +

۱۶۷ - ہمنے اپنے وزیرون کو حکم دیا ہے کہ خاطر سے پیش آوین +

۱۶۸ - بطور بھائی خلیق کے اسمین شک نہ کرو +

۱۶۹ - بخوف اس بات کے کہ آپ بھائیون کو یہ علم نہو +

۱۷۰ - ہمنے یہ اشتہار جاری کیا ہے +

۱۷۱ - غیر ملک کے بھائیون پچھم سمندر کے شانگٹی کی عبادت کرو +

۱۷۲ - آدمی کی برکت اور صلح اور خرمی اسمین ہے +

معنی

دفعہ ۱ مین لفظ ظاہر خواہ مشہور سے مراد حکم گویا بادشاہ کیطرف سے ہے +
دفعہ ۳ شانگٹی سب سے صاحب عزت روح چین کی ہے اکثر پادری صاحب اوسکا ترجمہ خدا کرتے ہین +
دفعہ ۹ شیو سنگ بادشاہ پورب کا ہے جسنے آپکو خطاب پاک روح کا بتایا +
دفعہ ۱۰ اسسے مراد تثلیث ہے +
دفعہ ۱۱ ابی سے مراد باپ اور کو سے مراد بڑا بھائی ہے +

دفعہ ۱۲ است سے مراد بڑا سردار برہمن ہے +

دفعہ ۱۳ نانکنگ دارالسلطنت دکن اب باغیون کی آسمانی دارالسلطنت ہے +

دفعہ ۱۵ یسمی روح کی کوٹھی یعنی جن شنگ ٹانگ خطاب ٹانگ کانگ کر گرجا کا سابق مین تھا +

دفعہ ۱۹ کیٹو سے مراد حضرت مسیح سے انجیل کے ترجمے مین +

دفعہ ۲۰ مضبوط رہو اور لٹو نہین یعنی اپنے چال چلن مین +

دفعہ ۲۴ تینتیسوان آسمان پریون کی کہانی مین ہے +

دفعہ ۳۵ کیوی ننک ایک ضلع کوانگ سی مین ہے +

دفعہ ۴۳ پاک مرضی سے حکم پاک بادشاہ کا مراد ہے +

دفعہ ۵۰ تو یح سے مراد بغاوت ہے یہ یانگ کی نسبت ظاہرا اشارہ ہے ٹینگ وانگ کے حکم سے
اوس کا سر کاٹا گیا تھا +

دفعہ ۶۷ شہر مین یا ہنگ شو تسین ٹینگ وانگ سرغنہ بغاوت ہے +

دفعہ ۶۸ بدفعلی اور بدمستی گذشتہ کو ترک کرو +

دفعہ ۸۰ آدمی بھوت نہین +

دفعہ ۸۱ فقرہ مبہم ہے آسمان کی قدرت پر اعتقاد رکھنے سے مراد ہو سکتی ہے +

دفعہ ۸۳ پاک خدا سے یہان مراد ہے مگر آیا یہ خطاب ٹینگ کا تھا یا پاک خدا کا معلوم نہین ہوتا +

دفعہ ۱۰۱ حروف [illegible] ہو اور [illegible] نام سے سو [illegible] بنتا ہے یانگ سو سین بڑا حکیم ہے +

دفعہ ۱۰۲ ایک لفظ مستعمل ہے جو واضح نہین ہوتا +

دفعہ ۱۰۳ فنگ ایک کہانی مین چین کی چڑیا کا نام ہے +

دفعہ ۱۰۴ کی ترمیم دفعہ ۱۰۶ مین ہے +

دفعہ ۱۱۳ خطاب بڑے بھائی حضرت مسیح سے مراد ہے +

دفعہ ۱۱۹ ہمارے حکم بطور بادشاہ کے مراد ہے +

دفعہ ۱۲۴ لو سے مراد پادری اساکا ۰ ابرٹس صاحب ہے جنسے ہنگ سو رسن نے پہلے مذہب
عیسائی کا حال دریافت کیا +

دفعہ ۱۴۹ ٹمین تسی + علامت تکمل ہونے چیز کی جین مین ہے دس حصے سے دسوان حصہ مراد ہے +

دفعہ ۱۵۱ علامت کروس سے بھی مراد تکمل ہے اور شوین معنی تکمل بھی ہے اور یہ منگ صاحب کا ایک نام ہے - یہ لفظ کانٹن کا ہے جس سے مراد خوش نصیبی ہے +

دفعہ ۱۵۶ مراد ہے مندر کا بنانا اور بھوتون کو تین و نمین نیست و نابود کردینا +

دفعہ ۱۵۷ دو اخیر تاریخون سے ایک ہی مراد ہے فقط

باب شانزدہم

ایک لڑائی درمیان باغیان اور پادشاہی فوج کے — رعایا کا فرار ہونا — حال باغیون کا — کیوٹن مین پہونچنا — باغیون کی قواعد — ویرانی ملک کا احوال — حال ٹی کیانگ کا — دلچسپ سیر — باغیون کے قلعجات — ایک جنگلی شکار — ملک کی کیفیت — ہمارے ناخدا کا احوال — کاشت کی کیفیت — کنارہ دریا کی کیفیت — پادشاہی فوج کی کشتی — ہموبر صاحب کی ملاقات کرنا — کان کنگ کے قریب پہونچنا — پادشاہی فوج کا حملہ — آٹھ منزلہ مندر — پادشاہی فوج کی قواعد — اونکا سلوک کرنا رعایا کے ساتھ — ٹنگ لیو کا حال —

۲۴ - اکتوبر - آج صبح ہم لوگ روانہ ہوئے اور او ہو سے ۳ میل آگے ۲ پادشاہی کشتیان ایک گانون نو کیانگ نامے مین پائین - وہ تحت حکم ایک صاحب کانٹن کے جنکا نام او تہا تہا رہتی تھین اونسے مسٹر لی صاحب نے گذشتہ شب کو دوستی پیدا کی تھی اونھون نے ایک ناخدا دیا اور کہا کہ اسپر آپ ہر طرح اعتبار کرین - اس مقام سے ۲ یا ۳ میل پر ہم لوگ ایک کھاری کے پار ہوئے جسکے تھانے پر دو پادشاہی کشتیان مقیم تھین ۳ یا ۴ میل اس کھاری کے آگے باغیون کا ایک لشکر شہر ہوانگ سان کیا وہین ہے جہان ایکہزار سے زیادہ باغی ہین - جب ہم اوسکے پار ہوکر نکلے دیکھا کہ یہ لوگ بڑی سرگرمی سے مقابلہ فوج پادشاہی مین مصروف تھے +

ممکن نہین ہے تصور کرنا کسی امر کا جو زیادہ دلچسپ تھا بہ نسبت اوس کیفیت کے جو ہمارے سامنے نظر آئی - پہاڑیان بھری ہوئی تھین باغیون کے جھنڈون سے درختون پر رنگ رنگ کے کپڑے ویسے ہی تھے جیسے سپاہ کے جو نیچے لڑائی مین مصروف تھی - گروہ فوجون کے برابر اوترتے آتے تھے کہ مخالف کا مقابلہ پہاڑ کے نیچے کرین - جب ہملوگ اور آگے بڑھے زیادہ دلچسپ کیفیت معلوم ہوئی پہاڑیان جنگلون سے بھری تھین قریب ۲ ہزار فٹ اونچی بعض مین بڑے ستھے عمدہ زرخیز زمین تھی - مقام افسوس تھا کہ یہ دلچسپ جگہہ رعایا سے چھوٹ گئی تھی - وہ جنگلی فرقے جواب اوسمین اوترتے چلے آتے تھے آگے وہان موجود نہ تھے اور رعایا بخوف فتح یابی پادشاہی فوج کے آپ کو ظلم و بدعت سے بچانے کو بھاگی جاتی تھی - کل خاندان رعایا کے ان تنگ راستون سے جاتے نظر آتے تھے مرد بوجھہ اور چارپائیون سے لدے ہوے عورتون کی گود مین لڑکے اور بعض چھوٹے بچے اپنے پیرون اپنا بوجھ لیے جاتے تھے - مویشی مرغی چڑیا وغیرہ لڑکے لڑکیان ہانکے لیے جاتی تھین - بڑی بھاگڑ پڑی تھی صرف چند جھونپڑون مین سے دھوان نکلتا نظر آرہا تھا - مگر شاید اخیر وقت کر لیے اون جھونپڑون مین سے جنکے مقسوم مین وہی بلا تھی جیسے تمام قرب کے ملک پر گذرا تھا جہان ڈھیر سیاہ راکھہ اور اینٹون کا صرف باقی رہا تھا سابق کی آبادی کا حال ظاہر کرنے کے لیے اصل مقام سکونت اور دار السلطنت باغیون کی فوج کا ایک شہر ہے جو خان چانگ کہلاتا اور ۱۰ یا ۱۲ یا ۱۴ میل دریا کے دکن جانب کے پہاڑ مین واقع ہے - یہ پہاڑ گویا باغیون کی فوج کو پادشاہی فوج سے جدا کرتے ہین - پادشاہی فوج کا اصل مقام کیوشن ہے جہان ہملوگ ۱۱ بجے دنکو داخل ہوے یہ مقام بڑے لطف سے پہاڑون کے نیچے واقع تھا - وہان کے لوگ بڑے مجمع مین ہملوگون کے دیکھنے کو آئے یہ لوگ کاشتکار تھے جنھون نے یہان آکر پناہ لی تھی - چونکہ امید نہ تھی کہ کوئی اور شہر جہان پادشاہی فوج ہو جلد ملے اور جہاز رٹریبوشن بہت پانی چاہتا تھا لہذا مناسب معلوم نہ ہوا کہ بلا واقفیت پانی دریا کے آگے لیجاوین پس تجویز کیا کہ وہ ہمارے واپس آنے کے بانکو مین رہے +

یہ خوب موقع اوسکے افسرون کو ملا کہ وہان اپنے کھیل تماشے کہ تلاش کرین اور

مسٹر وایلی صاحب کا کچھ عمدہ حال نسبت باغیون کے دریافت کیا تھا - جب ہم
واپس آئے ہمنے دیکھا کہ ایک ہرن اور ۶۰ سے زیادہ جنگلی جانور شکاریون کے ہاتھ لگے
وایلی صاحب نے لارڈ ایلجن صاحب سے حالات ذیل بیان کیے کہ کیو ہن آگے
شہر کا مقام تھا جہان فان چانگ واقع ہے اور اب فان چانگ شہر ۱۴ میل کے
اندر ایک میدان مین جو اونچے پہاڑون سے گھرا ہوا ہے واقع ہے - یہ شہر پانچ برس
سے باغیون کے قبضے مین ہے دار السلطنت ٹی پنگ کا ہے - باغی گورنر حال کا لقب
وہی ہے - کیو ہن کچھ علامت اپنی اگلی رونق کی رکھتا ہے مگر بباعث سابق حملہ باغیان
کے اب ویران ہے - ایک چھوٹی تجارت یہان ہوتی ہے جو خاص منحصر ہے اوپر بادشاہی
فوج کے جو وہان مقیم ہے - یہ فوج قریب دو تین ہزار کے تحت حکم ایک جنرل صاحب لی
نامے کے ہے - یہ صاحب ماہ مئی ۱۸۵۳ء مین کمانیر اوس فوج کے تھے جنہنے کن کیانگ
فتح کیا تھا اور اوسوقت ۳ انگریزی جہاز اور ۵ ہ کشتیان ملازمی مین تھین - اب اونکے
پاس چینی فوج کوانگ ٹنگ اور حی کیانگ اور شانگ بہادرون کی تھی - قریب ایک
درجن کے بڑی کشتی اور ۱۰ توپ کی کشتی ہمیشہ یہان پڑی رہتی ہین - یہ مقام گویا دریائی شہر
ہے واسطے قرب وجوار کی رعایا کے کاشتکار کے جو آکر پناہ لیتی ہے جب باغی اون کو
ستاتے ہین - اکثر گھرانے مع عیال واطفال ہمیشہ یہان آمد و رفت کیا کرتے ہین اور برتن
بچھونا جہان جاتے ہین اوٹھائے لیے گھومتے ہین یہ لوگ فقیر نہین ہین بلکہ رئیس جو
پناہ چاہتے ہین اور اپنے آبائی مکانات واسطے چند عرصے کے چھوڑ دیتے ہین پس
بہت ملک باغیون کے ملک کے متصل اسطور سے خالی ہوگیا ہے اور اکثر باغیون اور
کاشتکارون سے جو وہان رہجاتے ہین مقابلہ بھی ہوجاتا ہے - باغی آنکر ان کاشتکارون
کو ستاتے ہین کہ تم ہماری ملازمی مین داخل ہو اور جہان اونھون نے ذرا بھی غدر کیا فوراً
مروا ڈالتے ہین یا اونکو بے کام کردیتے ہین اور اونکے مکانات نیست و نابود - اسیوجہ سے
بڑی دور تک سوائے مٹی کی دیوارون کے اور کچھ باقی نہین رہا ہے - جو لوگ نارضامندی
سے نوکری قبول کرتے ہین ویسی آزادگی نہین پاتے جو دکن کے شہریون کو ملی ہے اور

جب بادشاہی موج کے ساتھ مقابلہ ہوتا ہے یہ لوگ سامنے کھڑے کیے جاتے ہین اور ایک دوسرے کے ساتھ باندہ دیئے جاتے ہین - بادشاہی فوج کا راہ ورسم خشکی جو کہ کیوہین اور لوکیانگ کے ساتھ تھا باغیون نے بند کردیا ہے مگر اوس فوج کی دریائی آمد ورفت خاطر خواہ ہے - یانگ ٹسی کی کھاری یہان تین بڑے جزیرون مین تقسیم ہے جو ایک دوسرے سے ۲ یا ۳ میل کے فاصلے پر واقع ہین +

اوتر کا کنارہ بالکل باغیون کے قبضے مین ہے اور شہر اودی بھی - بادشاہی مجسٹریٹ صاحب کی چندروزہ کچہری مقام کیوہین مین ہے - اوتر کے کنارے ہی چاپو کے مقابلے مین جو جزیرہ کیوہین کے سامنے واقع ہے وہان بھی ایک باغی کا لشکر ہے +

مسٹر وایلی صاحب نے ہمکو اطلاع دی کہ وہ فانچانگ کو پیدل گئے تھے ایک جنگلی ملک مین ہوکر - مگر شہر مین داخل نہین ہوسے تھے - قبل پہونچنے اوس مقام کے کل مکانات اور جھوپڑی ۶ میل تک ویران تھے - اونکا حال جو اونھون نے بیان کیا کچہ تعجب نہین ہے کہ باغیون کو اون کاشتکارون پر مطلق رحم نہین ہے - یہ لوگ جبرًا ایک دوسرے کی عورتین چھین لیتے اور بزبردستی ملازمی مین رکھتے تھے +

سابق مین کیوشین شہر اس ضلع کا تھا اور اوسکا تباہ حال مندر اور شوالے حقیقت مین اوسکی پہلی رونق کو ظاہر کرتے تھے - چونکہ منگ کی سلطنت مین کچہ سنگین جرم واقع ہوا تھا یہ شہر نقشۂ سرکاری سے خارج ہوا اور فانچانگ اصل شہر ضلع کا قائم ہوا - جب سے یہ مقام کیوشین کہلاتا ہے جسکے معنی (شہر جو آگے تھا) ہین +

ہلوگون نے اپنا ناخدا تبدیل کیا اور ایک خوبصورت آدمی اس مرتبہ پایا اور تین رخصتی سلامی سرکر کے رٹریبوشن جہاز سے رخصت ہوے اور ٹاکیانگ دریا کے ناواقف پانی کا سفر شروع کیا - کیوشن کے تھوڑے آگے ایک بڑی شاخ دریا کی شامل ہوتی ہے ساتھ ایک چوہو کے جو ایک بڑا قطعہ پانی کا ہے دکن جانب وہ خوشنما چٹان پانٹرچی کی واقع ہے جسکے اوپر ایک قدیم ٹوٹا مندر طرح طرح کے درختین مین واقع ہے +

قبل پہونچنے کے چی چوسوتا پھر تقسیم ہوگیا اور ہم حسب دستور اوتر کی شاخ پر گئے - اور لارڈ

اَمهرسٹ صاحب چی چو کے اوس پار دوسرے سوتے کو جو شجاع کہلاتا تھا گئے۔ چی چو مع اسپنے ست منزلہ مندر کے بڑی دور سے نظر آتا تھا - یہ شہر پہاڑون مین واقع ہے اور باغیون کا خوب مضبوط و پختہ شہر ہے تحت حکم وی چی سوین نامے ایک بہادر افسر کے +

ایک بڑا گروہ بادشاہی کشتیون کا ہمنے ایک دریا کے دہانے پر کہڑا دیکھا جو دریائی پہاڑون کے درمیان گھومتی جاتی تھین اور ایک بڑے قطعہ پانی مین کشادہ ہوتی تھین اور بہرشل چاندی کے تار کے ادہر اودہر گھومتی تھین - اس کشتیون کے گروہ مین پچاس عمدہ جنگی کشتیان تھین جنمین عمدے جھنڈے لگے ہوے تھے ہمنے کم سے کم ۲۲ جھنڈے شمار کیے اور سب متفرق قسم اور بناوٹ کے تھے بعض کشتیان بہت آراستہ عجیب ساخت اور شکل کی تھین اور ۶ یا ۸ پیتل کی توپین ایک طرف رکھی تھین اور اونمین پر لگے تھے - چونکہ اب آفتاب غروب ہوا تھا ہمنے اس مجمع مین لنگر ڈالا - یہ مقام نہایت دلچسپ تھا جب رات آئی یہ معلوم ہوا کہ گویا اب ناچ ختم ہوا ہے اور اب ناچ گھر سے گویا رخصت ہوکر آرام گاہ کو جانا چاہیے +

۲۵ - کو بڑے گوشت کا موجود نہ رہنا باعث بڑی تکلیف کا ہوا - پس مسٹر وڈ صاحب اور لی صاحب فوراً بادشاہی کشتیون پر گئے جو ایک اڈمرل کی تلاش مین تھے اونھون نے صرف کمڈور صاحب کو پایا اور اڈمرل یانگ صاحب جو ٹاؤنگ مین تھے واسطے انتظام مقابلہ باغیان کے نانکن مین گئے تھے کمڈور صاحب نے قبل زیادہ دن چڑہنے کے گوشت کا وعدہ کیا - اسمین ہمکو کچہ شک نہوا کیونکہ ہمنے بہت مویشی اور کنارے چرتے دیکھے تھے - معلوم ہوا کہ یہ گروہ کشتیون کا مقام صوبہ ہوسی سے اور اوس دریا کے دہانے تک جہان ہملوگون نے لنگر ڈالا تھا سنگ یانگ ہو کہلاتا ہے اور شہر کا نام سنگ یانگ ہے اور درمیان پہاڑون کے بفاصلہ پانچ میل واقع ہے +

پس آج کا دن ہمنے اسطرح گذرانا سفر حسب اطمینان کیا تھا پانی برابر اور کیا ہی دلچسپ کیفیت تھی - ۲۶ - کو بڑا گوشت نظر نہ آیا - صبح کا وقت اوسکے انتظار مین بسر کرنا ضرور نہ تھا - پس دن چڑہے ہملوگ پھر باہر نکلے - ہمنے شمار کیا کہ سنگ یانگ کے آگے ڈہائی سو کشتیان خوب حفاظت کی ہوئین اور طرح طرح کے جھنڈے اوڑتے نظر آئے +

ہملوگ ٹینٹ سی چٹان کو جو بیچ دریا مین سے صرف چند فٹ اونچی ہے جلد پار ہوئے اسکے اوپر ایک ٹوٹا مندر ہے - قریب ایک سو گز کے اسکے آگے ۸۴ چینگ یعنی ۸۰ گز کی راہ ہے یہان نصف سے زیادہ چوڑائی دریا کی چٹانون سے بند ہے اس مقام کا نام لنکان کی بار ریورہن ہے اور جو نام ہمارے ناخدا نے ہمکو بتایا بادی ہے - سابق مین یہ مقام کی سیر نہایت خوشنما تھی بڑی بڑی چٹان چارون طرف ملک کے واقع تھین ایک شب ایک شخص قوم بانر نے خواب دیکھا کہ آسمان کے پہاڑون اور چٹانون کے پہاڑون مین لڑائی ہوئی ہے مالک ان پہاڑون کی چٹان تھی جو مرغی کی صورت تھی اور انجام اس لڑائی کا یہ ہوا کہ چٹانون کے پہاڑون نے تجویز کیا کہ دریا کے راستے بند کردین پس واسطے تعمیل اس ارادہ فاسد کے وہ چٹان مرغی ہمراہ اور چٹانون کے اوٹھی اور جب برہمن اعظم نے یہ سنا بڑی ہمت سے اوٹھکر مرغی کی بولی بولنے لگا یہ سنکر چٹان مرغی عاشق ہوگئی کہ اوسکا آگے بڑھنا رک گیا اور دیہی کو انن کو اسکا حال معلوم ہوا اور سب لوگون نے ملکر جب چٹان مرغی برہمن کی بانگ پر فریفتہ ہوئی اوسکا سر کاٹ ڈالا اور اس طور سے آگے بڑھنا اوسکا روکا فقط

اس ہولناک مقام سے بچنے کے لیے ایک کنارے پر دکن جانب راہ نکالی گئی جو تویانگ ہو کہلاتی ہے - ہم لوگون نے اسکے مقابلے کے کنارے پر کھرا پانی اور اچھا سوتا پایا - قبل پہونچنے کان کنگ کے دریا تقسیم ہوتا ہے اور درمیان مین کئی جزیرے واقع ہین جہان خوب کاشت اور مویشی ہین - چھوٹے جنگلے کے پودھون پر ہم نے ہری گھاس چھڑکی ہوئی دیکھی گھرے کی حفاظت کے لیے - چونکہ ہمکو دور آواز توپون کی سنائی دین ہم جہاز سے مستول پر گئے اور وہان سے معلوم ہوا کہ فیا مین فوج بادشاہی اور باغیون کے خوب مقابلہ درپیش تھا - سیاہ دہوان اوڑتے ہوے نظر آتا تھا جس سے واضح ہوتا تھا کہ خوب بربادی ہورہی ہے اور گاؤن اور مکانات چارون طرف جلا کر خاک کیے جاتے تھے

اس اثنا مین ہملوگ مقام کان کنگ دارالسلطنت کان ہو مین داخل ہوئے جہان پر آٹھ منزلہ مندر درمیان بڑے تختہ قلعہ کے واقع تھا اور دریا کی سرحد پر بڑی دیواریں نئی تھین جس سے شہر نہایت خوشنما معلوم ہوتا تھا +

جب ہلوگ بمقام تیز سوتا سے چلے جاتے تھے ہمنے ایک بادشاہی افسر گھوڑے پر سوار کنارے کنارے دریا کے جاتے دیکھا یہ ظاہرا کوئی بھاری بادشاہی افسر تھا کیونکہ ایک نہایت عمدہ سفید گھوڑے پر سوار تھا جسپر بڑا قیمتی زین پوش پڑا ہوا تھا اور ۱۰ یا ۱۲ سوار ہتھیار بند ہمراہ تھے ۔ معلوم ہوا کہ بادشاہی فوج کو ہمارے آنے کی خبر ملی تھی اور اونھون نے یہ خوب موقع سمجھا کان کنگ پر حملہ کرنے کو جہان باغیون نے کمال مضبوطی حاصل کی تھی یہ افسر ظاہرا جرنیل تھے جو صرف واسطے ملاحظہ مقام مقابلہ کے آئے تھے اور گولی بھر کے ٹپے سے زیادہ قلعہ کے قریب نہین گئے صرف مقام ملاحظہ کرکے پھر گھوڑا دوڑائے چلے گئے +

لی جہاز آگے آگے بتلاش بندرگاہ جاتا تھا اور ہلوگ احتیاط سے اوسکے پیچھے پیچھے کبھی دھوان نظر آتا تھا اور کبھی گولی کی آواز سنائی دیتی تھی مگر بباعث بلندی مقام کے گولی پہونچ نہ سکتی تھی ۔ پہلی گولی کی آواز کا دھوان ہنوز صاف نہین ہوا تھا کہ توپ کے منہ سے دھوان نکلا ۔ فی الفور مستول پر سے جھنڈا جہاز فیوریس اور کرورزر اور ڈو اور لی کا بڑی دھوم سے کھڑا ہوگیا ۔ اوس دلیر فوج باغیان نے صرف ۳ آواز توپ کی آوزکین اور پھر چوہون کی مانند قلعہ کے اندر سے شہر کو بھاگے مگر یہان وہ آفت مین پھنس گئے کیونکہ پیچھے کی پہاڑیون سے بادشاہی فوج نے اونپر حملہ کیا اور بڑی دلیری سے قلعہ پر پیچھے سے حملہ کرنے کی ہمت کی ۔ باغی ادھر اودھر پناہ ڈھونڈھتے پھرتے تھے اور بادشاہی فوج آگے بڑھنے سے ڈرتی اور دور سے بھالے اور برچھیان مارتی اور گولیان چلاتی تھی ۔ اوس وقت کا حال نہایت دلچسپ تھا ۔ لوگون کا ادھر اودھر کھیتون مین دوڑنا بھاگے اور گولیون کا چلانا ہم لوگون کی آواز غول آدمیون کا پل سے شہر مین بھاری بوجھ لیے ہوئے پناہ کے لیے جانا اور اپنے آگے آگے مویشی کا ہانکنا اور دھوان اونکے مکانات کا بلندی آسمان تک جانا نہایت کیفیت کا معلوم ہوتا تھا جسکو دیکھکر بے درد لوگون کا بھی دل دکھتا ہوگا +

ہلوگون کا مقابلہ صرف ۱۰ منٹ رہا ہمکو پروانہ تھی کہ باہری شکل مندر کی خراب کرین سوا سے

اسکے بادشاہی فوج کو اتنی بھی ہمت نتھی کہ دوڑکر اوس قلعہ پر جو ہم لوگون سنے خالی کروایا تھا پھر قبضہ کرین اوس قلعہ سے محروم رہنا خود اونکا قصور تھا — ہم لوگون نے گولہ اندازی موقوف کی اور بڑی سہولیت سے دیوارون کے نیچے نیچے سفر کیا اور اونکے پار جانے کے قبل دیکھا کہ سابق کے قابضون نے پھر قلعہ پر قبضہ کرلیا تھا +

بعض صاحبان ہمراہی لارڈ ا مہرسٹ صاحب اس مندر کو گئے اور دیکھا کہ وہ بخوبی مرمت ہوا تھا اور وہان تصویر دل لیک نامے بڑے دلیر کی بنی ہوئی ہے - چونکہ ہملوگون کے چھرے کی گولیان اس مندر پر بہت لگی تھین کیا عجب ہے کہ اس تصویر کو بھی کچھ ضرر پہونچا ہو +

ہم لوگون کے آگ برسانے نے گو بہت کم تھا یہ اثر پیدا کیا کہ باغیون نے پھر ہمارے اوپر گولی نہین چلائی اگرچہ بوجہ گہراو پانی کے ہملوگون کو شہر کی دیوار پر ۵۰ یا ۶۰ گز کے قریب جانا پڑا تھا اور ہملوگ اپنی توپ کے منہ کے ذریعے سے اونکو جھانک کر دیکھتے تھے اوسکے سامنے سے پار ہوکر دیکھا کہ جابجا سپاہ دیوارون کے نیچے بڑی لاپروائی سے چھپتی پھرتی ہے - جیسے ہی ہملوگ شہر کے اخیر کونے پر پہونچے اور خوشی کر رہے تھے کہ توپ کی دو آوازین ہم لوگون کے قریب ہوئین اس حماقت پر ایل کی گولہ اندازی کرنا پھر ضرور ہوا اور ایسی مار ماری کہ پھر اونکو تیسرا گولا چلانے کی ہمت نہوئی گولہ اندازی جلد موقوف کرنے کے بعد سیر چند خوبصورت کوٹھیون کے جو بیچ شہر مین واقع تھین اور دو گولے بطور آگاہی شہر کون کیطرف اوڑا کے دون کنگ شہر کو پیچھے چھوڑا اور ایک گڑھی مقبوضہ باغیان سے پار ہوئے اسطرف شہر کی دوسری جانب کے دیہاتی لوگ بادشاہی فوج کے حملے کو دیکھکر بھاگے جاتے تھے +

کان کنگ شہر چھوڑنے کے تھوڑی دیر بعد ہمنے ایک اور گروہ ۲۰۰ بادشاہی کشتیون کا لنگر ڈالے دیکھا اور یہان کے دیہاتی لوگ بھی ادھر اودھر بھاگے جاتے تھے چنانچہ ہمنے ناخدا سے پوچھا کہ اسکی وجہ کیا ہے اوسنے جواب دیا کہ ان لوگون نے ہم لوگون کی گولہ اندازی کی آواز سنی تھی اور یہ خوف اونکے دلمین سما گیا ہے کہ اونکے ملک پر قبضہ ہوگا اور اوسمین باغی چھوڑ دیے جاوینگے اس خوف سے وہ بھاگے جاتے ہین +

اس سے یہ تصور نہ کیا جاوے کہ صرف باغی لوگ ان بدکاریون مین مشہور ہین ۔ ہمنے اوپر ذکر کیا ہے کہ بخوف بادشاہی فوج کے دیہات کے لوگ کان کنگ شہر کو بھاگے جاتے تھے اور کم نصیب کاشتکار دونون جانب کے ظلم سے پریشان تھے ۔ چونکہ یہ لوگ دونون جانب کی بھلائی اور صلح اور آرام کے خواہان ہین اس باعث سے دونون طرف سے لوٹے جاتے ہین ۔ شہر مین یہ کیفیت تھی کہ بادشاہی فوج بعد نکالنے باغیون کے اپنا ہاتھ ان بیچارون پر صاف کرتی تھی ۔ چند تجارت کی کشتیان جو مواضع ہانگ ٹسی اور وانگ ٹسی کے قریب تھین دکن جانب اونکو دیکھکر خوش ہوئے ۔ دریا کے اوتر کنارے پر ہمنے ایک قطعہ پانی کا کان کنگ شہر سے ۱۰ میل تک جاتے دیکھا اور چوڑائی مین چھہ میل تک ہے اسکے کئی نام ہین اور اوسکی پشت پر کئی قطعہ مکان کے واقع ہین ۔ دکن جانب چھوٹے پہاڑ واقع ہین جو درختون سے گھرے ہین اور چھوٹے قطعہ پانی کے اونکے درمیان مین واقع ہین ۔ ٹنگلہ شہر بڑی خوبصورتی سے دکن کنارے پر واقع ہے یہان کے مکانات دومنزلہ ہین ۔ یہ شہر کچھ بہت بڑا نہین ہے صرف ایک دیوار سے گھرا ہوا ہے ایک قطعہ میدان کا قریب نصف میل چوڑا اس شہر اور دریا کے درمیان واقع ہے ۔ جب ہم لوگون نے اس شہر کے سامنے لنگر ڈالا ٹبرا مجمع وہان سے ہمارے دیکھنے کو آیا ۔ ہمنے آج کے روز پچاس میل سے زیادہ سفر کیا اور اس ترقی سفر سے خوش تھے فقط

باب ہفتدہم

کھانے کی تلاش مین سفر ۔ کیفیت ملک کی ۔ چھوٹی چٹان موسومہ لٹل آرفن راک ایک ہوا کا مقام ۔ پایانگ لیک مین داخل ہونا ۔ ارفن راکس چٹان کا منزغنہ ۔ طغیانی یانگ ٹسی کی ۔ باعث اوسکا ۔ دیہات کی سیر ۔ عورتون کی شکلین ۔ ملک کی شکل ۔ والی یانگ ٹسی ۔ مقام کیونگ کا احوال ۔ کیفیت مواضع دیہات دلچسپ سیر ۔ قوم تی فی کی ویرانی ۔ ہلوگون کا ہوانگ ٹسی کانگ مین اوترنا ۔ تجارت مین اوسکی تیزی ۔ جزیرہ دیہات ٹارٹا نیز صوبہ ہوپی مین داخل ہونا ۔ وہاںیٹ ٹانگر ہلسن نامے پہاڑ مین داخل ہونا ۔ ہانکو مین پہونچنا ۔

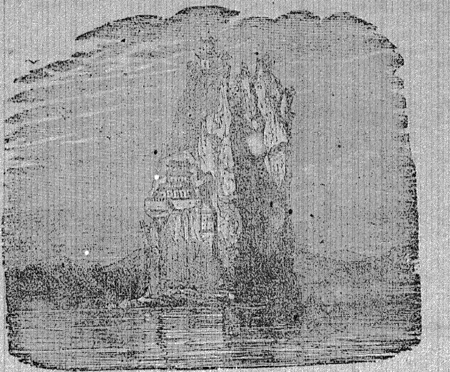
۲۷ - اکتوبر - ٹنگابو سے بڑے سویرے ہملوگ روانہ ہوئے - دکن جانب کے پہاڑ بلندی مین زیادہ ہین مگر ہم لوگ کچہ اوسکی سیر دیکھنے نہین پائے تھے کہ ریت پر آپڑے جبکہ سب لوگ وہان سے جہاز نکالنے کی کوشش کر رہے تھے ہملوگ کھانے کی تلاش مین نکلے اور ہم بیل پائے ملک اوتھلا تھا اور مٹی ہلکی اور ریت کی - چھوٹے چھوٹے کھیت واقع تھے اور بیل کی گاڑی مین بھینسے جوتے ہوی اونپر گاڑیبان کے عوض صاحب سواری ہانکتے تھے وہان کے لوگون نے ہمکو تبلایا کہ تھوڑا عرصہ گذرا تھا کہ باغیون نے اونکے ملک پر حملہ کیا تھا اور اونکو بھاگنا پڑا - یہ لوگ سب ہتھیار بند تھے اور اونکے سینے پر پر تلا تھا جسپر لفظ ولہینٹ یعنی بہادر کا لکھا ہوا تھا اور اوس سے یہ بات ظاہر کرنے کی غرض تھی کہ وہ داخل فوج ہین - چند نوجوان انمین سے باغی بھگا لے گئے تھے اور ایک شخص منجملہ اونکے ہمکو دکھلایا گیا جو بھاگکر چلا آیا تھا - ہم لوگ اپنے ناخدا کو اپنے ہمراہ نہ لے گئے اور اوسکو بڑا خوف ہوا کہ ہملوگ اوسکو کوئی سزا سرسری دینے والے تھے جہاز کو ریت مین کر دینے کے باعث سے مگر جبکہ اوسکو معلوم ہوا کہ ہملوگ صرف اوسکو بلا لائے ہین بغرض سمجھ اونے بیلون کی قیمت کے جو ہملوگ خریدنا چاہتے تھے اوسکو کسی قدر تسلی ہوئی اور بہت جلد چند نوجوان شخصون سے ہملوگون کے مقابلہ کان کنگ کا احوال بیان کرتا تھا اور ہر مرتبہ آپ کو اوسمین شامل کر کے اسطور پر بیان کرتا تھا کہ تمکو دیکھنا چاہیے تھا کہ کس طرح ہم لوگون نے اونکا مقابلہ کیا اور کیونکر ہماری گولی چلی اور کس قدر بڑی تھی تم ایسے تین آدمی سے ایک توپ اوٹھتی - یہ سب بیان ایک بڈھے آدمی سے کیا جاتا تھا اور بغور دیکھا جاتا تھا آخر مین اوس ناخدا کے اوپر ہنسی ہوئی ❖

چونکہ ہم لوگون مین سے چند صاحبون کو خبر ملی تھی کہ دیہات مین تھوڑے فاصلے پر ایک قطعہ پانی کا واقع ہے پس ہملوگ اوسکی سیر کو نکلے اور مرغابی وغیرہ جانورون سے بھرا دیکھا جو نہایت شور و غل کرتے تھے افسوس کہ ہمارا مجمع کثیر اور یہ جانور خوف زدہ تھے ایک بندوق کی آواز نے اونکو ادھر اودھر اوڑا دیا - یہ لوگ ہمارے دیکھنے کو آئے کہ وہان مقیم رہینگے یا چلے جائینگے جب ہم کو وہان مقیم دیکھا اور جائے پناہ کی تلاش مین راہی ہوئے - ہم چار دوستون کے ساتھ

سیر کو گئے اور ایک چھوٹی چڑھائی کے پار ہو کر ایک کھیت مین جو (ہوا یوین چن) یعنی جاے چمن پھول کہلاتا تھا آئے یہ ایک بڑے قطعہ پانی کے کنارے واقع تھا جسکا طول لا انتہا اور چوڑائی دو میل کی تھی اور نام اوسکا ٹا ہو یا وی لیک تھا یہان ہمنے ایک جوڑا بہت عمدہ بطکا مارا ایک اتفاقیہ گھائل ہو گئی تھی اور جھاڑی مین ہمکو بہت دق کیا۔ پانی دو یا ۲ فٹ سے زیادہ گہرا نتھا۔ دریافت ہوا کہ یہ ہلکی ریتی کی زمین ایام گرما مین ایسی گرم ہوئی تھی کہ کاشتکارون کا دھوپ مین کام کرنا غیر ممکن ہوتا تھا ابھی اگرچہ ماہ نومبر گذر چلا تھا مگر دوپہر کو دھوپ بشدت ہوتی تھی اور صبح و شام نہایت سردی۔ قریب چار بجے شام کو جہاز ریت سے نکلا اور رات بھر لنگر انداز رہا۔ ۲۸۔ کو بڑی تڑکے روانہ ہوئے طلوع آفتاب تک وقت صبح نہایت خوشگوار تھا مگر تھوڑی دیر بعد سرد ہوا بہنے لگی۔ کنارہ جانب دکن کی کیفیت نہایت دلچسپ تھی بڑے بڑے پہاڑ لب دریا تک چلے آتے ہین اور دریا مین مثل ڈھیر کے معلوم ہوتے ہین۔ سب سے عمدہ متانگ شان ہے جسکو ہمنے بوجہ جانے اوتر جانب کے بہت تھوڑا دیکھا۔ اُسوقت ہوا بڑی تیزی سے چلتی تھی اور آسمان خاک سے آلودہ تھا سیاوکوشان یا لٹل آرفن راگ لہرون مین سے اوٹھتا تھا جو تین سو فٹ تک بلند ہوتی تھین اس کے مقابلے کا پہاڑ جو ٹچینزری شان یا مرر مونٹین کہلاتا ہے لب دریا سے ایک بڑی ڈھیری مین اوٹھتا ہے اور اوسکے کنارے دیوارین واقع ہین کسیقدر باغی لوگ اسمین رہتے ہین ایک مندر بدھ کا یہان بنایا گیا ہے سیڑھیان چٹان مین کھدی ہوئی اوسکی راہ ہین۔ مسٹر الکس صاحب جو یہاں مندر کی سیر کو آئے بیان کرتے ہین کہ برہمن ایک کاغذ اونکے ملاحظے کے لیے لائے تھے جسمین لکھا تھا کہ یہ مندر بادشاہ کی مان نے اونکو بخشا ہے کشتیان اکثر یہان ٹھہرتی ہین واسطے چڑھانے قربانی دیوتا کے۔ ہمنے ایک چکنے مقام چٹان پر جو صاف تھا اور مسٹر وڈ صاحب نے فرمایا کہ وہ انتخاب کیا ہوا تھا +

سبز پہاڑ لب دریا تیرے موڑ کی ایک حد سے تجکو دیکھتا ہون اس مقام پر سرحد صوبہ کان ہوئی اور کیانگ سی کی ہے +

تصویر چٹان سیاو کوشان یانگ ٹسی کیانگ



اب ہم اس آخر الذکر صوبہ مین داخل ہوتے ہین جسکا بیان چین کی تواریخ مین کیا بہت عمدہ ترائی ہے جسمین رقبہ ۷۶۱۲۰ مربع میل کا ہے جو ولایت مین مملوک ورجینیا کے برابر ہے اور جس مین آبادی زاید از ۲۳ لاکھ آدمیون کی ہے پہلا مقام جہان ہملوگ پہونچے مقام یانگٹسی کہلاتا ہے جو بڑی خوبصورتی سے پہاڑون کے اندر واقع ہے +

چونکہ آج تیسرے پہر کو ہوا زیادہ تیز ہوئی ہم لوگون نے ۸ بجے لنگر ڈالا ایک خراب مقام پر دریافت ہوا کہ اس قسم کی ہوا وہان عام تھی - تاریخ ۲۹ - کی صبح کو پارہ تھرمامیٹر کا ۲ درجہ معمولی سردی سے کم تھا پس سفر کرنا مناسب معلوم ہوا - کل کی ہوا نے آسمان کو صاف کردیا تھا کیونکہ آج کا دن نہایت خوشنما تھا اور جب ہم لوگ پایانگ لیک مین داخل ہوئے سیر زیادہ تر دلچسپ معلوم ہوئی - وہ کھاری جو اس لیک یعنی قطعہ آب کو بڑے دریا مین شامل کرتی ہے قریب ۳ میل لانبا اور ایک میل چوڑا تھا اوسکے پورب جانب جھلنے پر مقام ہوکو جو سٹی آف دی لیکس موتہ بھی کہلاتا ہے اوپر چٹان ساچی جو جاگڈ ہیڈ بھی کہلاتی ہے واقع ہے اور اوسکے مقابلے مین وہ بلند پہاڑ لیوشان جو کوہ میعل بھی کہلاتا ہے واقع ہے اور اس لیک کے درمیان سے ٹاکوشان یا گریٹ آرفن راک یعنی چٹان نکلتا ہے +

تصویر پاپانگ لیک



ہمارے ناخدا جو بڑے قطعہ کا بیان کرنے والے تھے ٹاکوشان کی بنیاد اسطور پر بیان کرتے
ہین کہ ایک مچھوا نے ایک روز سیاوکوشان یا لٹل آرفن راک مین لنگر ڈالا تھا اور لنگر اوسے
حل نہ سکا پس اوسنے ایک برہمن سے درخواست کی کہ اوسکی مدد کرے اوس برہمن نے اوسے
ایک تعویذ دیا جسکو لیکر وہ لنگر کے لیے غوطہ مارتا تھا — یہ جادو مثل ایک عجائبات کے ہوا
نہ صرف اوسکا کھویا ہوا لنگر اوسے دستیاب ہوا بلکہ ایک دریائی پری جسنے اس لنگر کو اپنا
بستر بنایا تھا نظر آئی — پہلے یہ مچھوا اوسکی خوبصورتی دیکھکر حیرت مین آیا بعدہ بردباری حاصل کرکے
اس واردات کے یاد رکھنے کے لیے تجویز کیا کہ اس پری کا ایک جوتا اوتار لین پس اوسکا
جوتا اوتار کر اپنے لنگر سمیت کشتی پر آیا اور سفر شروع کیا جب اس پری کا بستر آہنی چھین گیا وہ
جاگ اوٹھی اور اپنے پاؤن کا جوتا غائب دیکھا پس اس مچھوا کا پیچھا کیا ہر چند اس مچھوے نے
چاہا کہ پال بڑھائے چلے جاوین مگر وہ ریت مین آجاتا تھا آخر اوسنے پاپانگ لیک کے
دہانے پر اوس جوتے کو ڈال دیا اور اوس مقام پر ایک چٹان نمودار ہوا جسکا نام ٹاکوشان
کہلایا اور اب سیاوکوشان یا کوہ جوتی کے مشہور ہے ٭

ہملوگ اس مقام پر اوترے اور ایک چھوٹی اینٹ جسکے دروازے پر لکھا ہوا تھا کہ (سراین کے)
جسمین ایک بڑا اور دو چھوٹے کمرے تھے بڑے کمرے مین بھوس کے بچھونے تھے جہان دس بارہ

مسافر رہ سکتے تھے اسکے مالک سنے ہملوگون کو تبلایا کہ دونکے پاس کچھ اراضی تھی جہان غلہ بویا ہوا تھا اور جسکے لیے وہ سرکار کو بحساب ۴ شلنگ ۶ پنس کے دیتے تھے اور غلہ قریب کے باہری ضلعون مین جاتا تھا — مران کے متصل ایک دیہاتی مدرسہ تھا جہان صرف آٹھ طالب علم تھے اور اوستاد سے دریافت ہوا کہ ہر ایک کے واسطے ۹ شلنگ سالانہ ملتا تھا اور اکثر لوگ ان دیہات کے بہت غریب تھے اور بالعوض تعلیم دینے کے اپنے لڑکون کو مویشی چرانے کیواسطے بھیجتے تھے — ایک اور جھونپڑے کیطرف نکلے جہان سے افیون کا دھوان نکلتا تھا اور اوسکے اندر جاکر دو آدمیون کو حقہ پیتے دیکھا مگر کوٹھری کے اندر چراغ معلوم ہوا اور وہان ایک ضعیف آدمی افیون پی رہا تھا وہ اس شغل مین ایسا مصروف تھا کہ اوسنے مطلق ہملوگون کا لحاظ نہ کیا اگرچہ ہملوگون کی صورتین جاسے حیرت ہونا چاہستے - اوسکے ہمراہیون نے ہملوگون سے دریافت کیا کہ تمہارے پاس کیا بیچنے کو ہے غالباً اسوجہ سے کہ ہم اوس شخص کو جو افیون بیچتا تھا کمال اشتیاق دیکھتے تھے — ہمنے بہت عورتین بھی دیکھین جو نظر نہ آتین تو بہتر تھا شاید ہمنے ایسی بدشکل عورتین کبھی نہ دیکھی تھین ؛

اسمقام پر لارڈ امہرسٹ صاحب کے ہمراہی صاحبون نے اس بڑے دریا کو چھوڑا اور کانٹن کی پایانگ لیک ہوکر راہ لی - یہ گادن جسکی ہم اب سیر کر رہے تھے نام اوسکا پائی کیانگ یا ایٹ لی ریور تھا اور وہ لوگ جو دکن سے ٹاکیانگ پار ہوتے ہین اس مقام کو آتے ہین — پیرنگ صاحب جو براہ خشکی اوچانگ سے آکر اس مقام پر اٹک گئے تھے اودہر کو پار ہوکر چلے گئے — تاریخ ۲۴ - کو ہملوگون کو کمال تاسف ہوا کہ ہملوگ غلط راہ مین آپڑے تھے پس جہانہ پایانگ لیک کے مقابلے مین آکر ایک اور راہ ڈھونڈھنا پڑی خوبی قسمت سے ایک راہ ملی اگرچہ بڑی دقت ہوئی - ۲ بجے ہنکو ہملوگ بمقام کیوکیانگ پہونچے چونکہ اس شہر کے حکام نےکے نام چٹھیان تھین یہان قیام کرنا ضرور پڑا — جب ہملوگ چنگ کیانگ فو سے روانہ ہوے یہ پہلا شہر پادشاہ چین کے قبضے کا تھا مگر نہایت شکستہ حال گلی مین چند سڑکین باقی رہی تھین اس ایک مرتبہ کے بڑے بلند اور آباد شہر کی - باعث اس ویرانی کا رعایا یہ بیان کرتی ہے کہ عرصہ پانچ سال تک یہ شہر باغیون کے قبضے مین رہا اور ماہ اپریل گذشتہ مین کہ

ہے کوہ مانی شان یا ہارسس اسپایں یہان قریب دیلکے واقع ہین جہان ۱۵۰۰ سے ۲۰۰۰ فٹ کی بلندی پر اوٹھتے ہین - آجکی سیر نہایت دلچسپ تھی کبھی کوئی غیر ملک کے صاحبون مین سے ادھر نہین آئے تھے شاید کوئی جسویٹ کی قوم مین سے آیا ہوگا مگر کچھ احوال نہین لکھا ہے - ہم لوگون نے یہان ایسی سیر دیکھی جو آگے نہین دیکھی تھی +

تاریخ ۲ - ہملوگ آج بہ نسبت اور روز کے جلد تر جہاز پر سوار ہوئے تھے اور تجویز کیا کہ صبح کی سیر دریا سے محروم نہ رہین - تھوڑی دیر بعد روانگی کے ہم اوس مقام پر آئے جہان جہاز صوبہ کیانگ سی مین داخل ہوتا ہے دونون جانب اوسکے پہاڑ واقع ہین اور کیا ہی خوبصورتی سے اوس مقام کو گھیرے ہین جہان جنگلی ہر طرحکے جانوران پرندہ بکثرت ہین +

سب سے عمدہ مقام یان پی شان ہے اس جگہ ہمنے لقب ڈیوس یا یٹ اینج کا دیا جسکے معنی بھوت کی جگہ ہین - شا او ٹری اور ٹن شیا چن سے گذر کر ہملوگ اسبجے ونکو شہر کیچو مین داخل ہوئے جو لب دریا واقع ہے ہملوگون نے یہان تھوڑے عرصے تک قیام کیا کیونکہ ایک حاکم واسطے ملازمت لارڈ ایلجن صاحب کے ازطرف گورنر جنرل ہوکوانگ جنکے حلقے مین اب ہملوگ تھے آیا تھا - دریا چھوٹی کشتیون سے بھرے ہوئے تھے اور مسافر سڑک کے کنارے پر - جب ہم لوگون نے اُن صاحب سے دریافت کیا کہ اس شور وغوغا کی کیا وجہ ہے اونھون نے بیان کیا کہ گوانگسی مین جو یہان سے ۳۰ یا ۴۰ میل کے فاصلے پر اوتر پورب کی جانب واقع ہے باغی آئے ہین اور ہگ صاحب نے بیان کیا کہ اونکی ملاقات بھی کی تھی یہ لوگ ٹینگ کے باغی تھے مگر انمین قوم نی فی بھی تھی جنھون نے ملک کو بے حفاظت پاکر حملہ کیا تھا - چند حکام صوبہ کے بھی موجود تھے جو ملک مین صلح ظاہر کیا چاہتے تھے انکی مدد کے لیے ہمارے مخبر نے اطلاع دی کہ دس ہزار رسالے بادشاہ کی طرف سے آئے تھے اور قریب مین ٹھہرے ہوئے تھے - کیچو شہر کسیقدر برباد ہوگیا تھا ٹینگ کے حملے سے جو عرصہ ایک سال کا ہوا کہ نکالے گئے تھے +

شہر سے تھوڑے فاصلے پر ہملوگ ایک مقام کی طرف سے نکلے جہان پر شدید مقابلہ باغیون اور بادشاہی فوج کا سنہ ۱۸۵۲ ع مین ہوا تھا اور جسکا نہایت دلچسپ بیان ہمارے ناخدا نے کیا

اور اوسنکے بیان سے دریافت ہوا کہ اونکی شکست فاش ہوئی اور دریا مین ڈھکیل دیے گئے
بیس ہزار سے زیادہ ڈوب گئے باقی اور طرح ہلاک ہوے +

شام کو ہم اوس اونچی پہاڑی پر چڑہا وسی فو کہلاتی ہے اور قریب ۵۰۰ فٹ کے اونچی ہے
گئے اوسکے عقب مین ایک نہایت دلچسپ سلسلہ پہاڑون کا جو نہایت خوشنما تھا واقع ہے
ایک پنجابی یا حاکم اعلے درجے کا تنگ ہمراہ ایک سلسلہ کشتیون کا تھا ایک بڑی کشتی پر سوار جو نہایت
خوبصورتی سے آراستہ تھی نکلے اس کشتی مین خوب گھنٹے بجے جاتے تھے اور جھنڈے لگے
ہوے تھے یہ کشتی واسطے اظہار صلح کے جاتی تھی - ہم ضروری شہر ہوانگ شی کیانگ کو
جو زرد پتھر بھی کہلاتا ہے پہونچے یہ نام غالباً اسوجہ سے رکھا گیا ہے کہ اسمین بڑی بڑی کھائیان
پتھر کی واقع تھین - جو کہ ہم لوگون نے اندھیرا ہونے سے پہلے سیر کرنا چاہا یہان پانی دریا کا
اسقدر گہرا تھا کہ ہمکو کشتیون کا جو لب دریا تھین لنگر ڈالنا پڑا - لنگر ڈالتے ہی ایک مجمع عظیم لوگون کا
ہمارے دیکھنے کے لیے نکل آیا جب ہمنے دود کش سے دھوان نکالنا شروع کیا اسقدر کثرت سے
گھبرائے کہ کشتیون سے کنارے اوترنا دشوار معلوم ہوا - جب شہر کے اندر گئے سڑکین نہایت
صاف نظر آئین اور بہ نسبت اور شہرون کے دکانین اعلے درجے کی معلوم ہوئین - کشتیونکی
کثرت سے کیفیت ترقی تجارت کی ثابت ہوئی - چونکہ پہلی سیر مطلق اسقدر دلچسپ نتھی یہ سیر
زیادہ لطیف معلوم ہوئی - قریب کے شہرون مین بہت روئی ہوتی ہے آٹھ لاکھ وزن ٹبل سالانہ
مقام چانگ شاہ دارالسلطنت ہونان کو جایا کرتی ہے نیل بھی قریب مین ہوتا ہے اور ہمنے
جدید طریقہ روئی لپیٹنے کا وزنی پتھرون کے ساتھ دیکھا جو کسیقدر پیرون اور کسیقدر کل سے لپیٹا
جاتا ہے - عمدہ قسم کا سن شہر ہنگ کو سے آتا ہے جو تھوڑے فاصلے پر واقع ہے اور کوئلہ
ایک مقام سے جو صرف بفاصلہ پانچ میل ہے آتا ہے - تخالا ریشم یہان بنتا ہے مگر غلے کی بڑی
تجارت ہے ہمنے چند دکانون مین سفید منچسٹر شہر کا ولایتی استر کا کپڑا اور چھینٹ کی مخمل دیکھی - شہر
ہوانگ شی کیانگ پر جو ضرر پہونچا زیادہ تر باعث عدم موجودگی دیوار یا گڈہے کے تھا
جو واسطے حفاظت فوج کے خوب ہوتا +

تاریخ ۴ - زیادہ سفر نہو سکا دونون جانب قطعہ پانی کے نظر آتے تھے اور کسیقدر ملک دکن جانب

اور جابجا پہاڑیان - دریا یہان بھی کشادگی مین ایک میل سے زاید تھا شام کو ہملوگ شہر اوجانگ ہوشین کی طرف سے نکلے یہ شہر دیوار سے گھرا ہوا تھا اور اسمین دو منزلہ مندر تھا اوسکے عقب مین ایک قطعہ پانی کا تھا جسکے متصل ۲ بہت عمدہ پھاٹک تھے جہان سے بڑا مجمع نکلکر لب دریا سے ہم لوگون کو دیکھتا تھا - شہر حفاظت کی جگہہ مین تھا باغیون نے اوسے چھوڑکر شہر ہوانگ چو پر قبضہ کیا تھا - ایک چٹان دریا مین واقع تھی جسکا نام پیلوی یا وہانٹ جزیرہ مگرمچھ تھا اس نام کا اسطور پر بیان ہے کہ ایک گورے کے پیچھے اوسکے مخالف ہوے جب اور کوئی صورت بچنے کی نہ دیکھی وہ گورا دریا مین کودپڑا اور ایک مگرمچھ اوسکو اپنی پشت پر سوار کرکے لے گیا +

دو میل اور آگے ضلع ہوانگ چا کا اصلی شہر واقع ہے اسمین ایک نہایت عمدہ مندر لب دریا واقع ہے جو باوصف حملہ باغیان کے بدستور قائم ہے - ایک بادشاہی فوج شہر کے اندر تھی اور دریا مین بادشاہی کشتیان لڑائی کی - اس شہر کی سیر نہایت دلچسپ تھی - سفید خیمے اور چمکتے جھنڈے اور مجمع گورون کا اور فوج قواعد کی اور خوبصورت طرح بہ طرح کی کشتیان نہایت دلچسپ معلوم ہوئین - کسی جھنڈے پر لکھا ہوا تھا سردار ہزمان بہادرون کا کسی پر کمیسری جنرل لشکر ہوپی کا - ہوانگ چو شہر نہایت ویران ہے صرف ۲ سال ہوے کہ باغیون نے اوسپر سے دخل چھوڑا تھا +

ہم لوگون نے سہ تاریخ دن بھر ایک مقام پر بسر کیا اور جہاز کے آگے جانے مین بہت تکلیف پائی - پس یہ دیکھکر کسیقدر تسلی ہوئی کہ ہملوگ ہوپی تک جو ایک صوبہ سلطنت کا تھا پہونچے تھے - چین کی تواریخ مین لکھا ہے کہ یہ صوبہ بہت اچھی آب وہوا زرخیز اراضی عمدہ دریاؤن اور بہت سا قطعہ پانی کے ایسے رکھتا ہے کہ دارالسلطنت مین مقدم جگہ کہلاتی ہے اور ہملوگون کی سیر نے اس امر کو تصدیق کیا - جبسے اس صوبے مین داخل ہوے ایک نہ ایک قطعہ پانی کا واضح ہوتا تھا - ہوپی اسواسطے بھی مشہور ہے کہ وہان کے اوٹر نامے ایک جوتشی جو مثل کانفیوسیس صاحب جوتشی ولایت کے ہین پیدا ہوے تھے یہ جوتشی ۵۴ برس قبل صاحب مذکور سے پیدا ہوے تھے - اوجسوقت پیدا ہوے لوگ بیان کرتے ہین کہ بال

اور بعوین سفید تھین - ۵۰ سال اپنی مان کے پیٹ مین رہے اسواسطے لے اوٹز یعنی بڈھے لڑکے کہلاتے تھے اور بعد ہ لنگن یعنے بزرگ شاہزادے - یہ صاحب بانی فرقہ راشن السطہ یعنی ٹنکیاکے تھے اور کتاب یادداشت نیکی اور عقل کی نسبت لکھی تھی جو اصل کتاب اونکو شاگردون کی ہے +

بالکل شام کو ہمنے ایک تنگ اور نیچی راہ جزیرے کے عقب مین سے جو گھاس سے پوشیدہ نکلی دیکھی تھی - ہم وڈ صاحب کے ساتھ جزیرے مین تلاش شکار اوترے اور بگلون کے بڑے مجمع مین سے جو اوڑے جاتے تھے اونھون نے ایک کو مار گرایا - تاریخ پانچوین کو صرف ایک وقت کی مزاحمت پائی تھی ورنہ خوب سفر کیا - یہان کا ملک اسقدر آباد اور خوشنما نہ تھا جیسا ہملوگ ابھی تک دیکھتے آئے تھے - جابجا ادہر کا کنارہ خوب جنگل سے بھرا ہوا تھا اور قطعہ پانی کے واقع تھے - دکن جانب کوہ کسیقدر شکستہ تھا مگر کوئی جگہ بلندی خواہ پہاڑکی نہیں تھی کوہ وہایٹ یا یگر یلس جو نہایت خوبصورت ہے دریا سے نکلتا ہے مگر پانسو فٹ سے زیادہ بلندی مین نہین ہے بڑے قطعہ پانی کے غرق آب ہوتے ہونگے موسم یہان کسیقدر سرد تھا رات کو برف گری تھی - یہان کشتیان کثرت سے نظر آئین اور ہماری صورتون نے کمال درجہ کی حیرت رعایا مین پیدا کی - ہملوگ چلا چلا کر اونسے پوچھتے تھے کہ کہان سیر اور کہان قطعہ پانی کے اور جزیرے ہین مگر کچھ اونکی سمجھ مین نہین آتا تھا - ہمارا ناخدا اونکے نام سے واقف نہ تھا اور اسطور پر پکار کے دریافت کرتا تھا کہ (ہاے ہاے تم جزیرے پر سوار ہو ہوہا ہا) وے لوگ صرف بغور دیکھکر خاموش تھے ناخدا اب اور بھی زور سے پکارتا تھا (ہاے ہوآہ بڑے ناہوہا ہا ہا) جسطرح کوئی دمے کی مریض بکری چلاتی ہے مگر کچھ جواب نہین دیتے تھے ناخدا انکی خاموشی دیکھکر کسیقدر کم محبت سے یہ سوال کرتا ہے - اے مغرور تم سن سکتے ہو یا نہین اس جگہ کا کیا نام ہے جواب - آہ ہاہا بڑی عجیب آواز سے +

ناخدا غصہ ہوکر پوچھتا ہے اسے ذی عزت شخص مین پوچھتا ہون یہ کون جگہ ہے - یہ اوس ذی عزت شخص کی عقل کھلتی ہے وہ پکار کے دریا کی جانب اشارہ کرکے کہتا ہے کہ سب درست ادھر چلے آؤ اب ناخدا نے نہایت غصہ ہوکر گالیان دینا شروع کین اور کہا اے گدھے بیوقوف

سخت کھوپڑی کے معنے یہ نہیں پوچھا آیا سب خیریت ہے بلکہ یہ کہا کہ کیا نام اس جگہ کا ہے

جواب - او آہ او اس جگہ کا نام ہے

ناخدا استفسار کرتا ہے پانی کے قطعہ کا کیا نام ہے +

جواب کوئی قطعہ پانی کا نہیں ہے +

ناخدا - ہم کہتے ہین کہ قطعہ پانی کا ہے +

جواب - ایک قطعہ پانی کا تم کہتے ہو +

آخر ہملوگ نا امیدی مین آگے بڑھتے گئے اور لنگر ڈالا تب کئی کشتیان چارون طرف سے ہملوگونکو بغور دیکھنے آئین تب ہمارا ناخدا بالفاظ دوستی اونسے گفتگو کرنے لگا اور کہا کہ آؤ کچھ سیر دنیا کی دیکھو اونسے مطلق یہ حال نہ ملسکا کہ ہانکو شہر سے کسقدر فاصلے پر آگئے تھے +

تاریخ چھٹی - دو جہاز آگے بھیجے گئے کہ اگر ممکن ہو ہانکو پہونچے - ملوگون نے بھی یہی ارادہ کیا تھا مگر بباعث سخت کہرے کے ملتوی رہا - لیکن جانب اس مقام کے خوب آبادی معلوم ہوئی جس سے امید پائی گئی کہ عنقریب کوئی بڑا شہر آنے والا ہے - رفتہ رفتہ مکانات لب دریا نظر آئے اور عمدہ چمن خوب آراستہ کیے ہوئے درمیان ان مکانات کے معلوم ہوئے - بعدہ ایک بڑا مجمع مکانات کا نظر آیا اور ایک پہاڑ اور مستول بہت کشتیون کے اونکے درمیان مین معلوم ہوئے اسی مقام پر دو جہاز بھی نظر آیا اور معلوم ہوا کہ بعد سفر ایک مہینے کے ہملوگ اپنی محنت پر کامیاب ہوئے فقط

باب ہیجدہم

پہلی راے نسبت ہانکو — نجمی نوگارڈ کے ساتھہ اوسکی مطابقت — حال ہمارے پہلے اوترنے کا — ایک مجمع عظیم نقشہ صورت ہانکو کا — کیفیت اوچانگ اور ہان یانگ کی — آبادی ان شہرون کی — قیمت مجسٹر کی روئی کی — کیڑون کا موم — طریقہ اوسکی تیاری کا — خیال مین شکست کیا جانا ہانکو کا — اوسکی مختلف آبادی — تجارت کی سیر — دریافت حالات کی مشکلین — تجارت ہانکو کی — اضلاع کاشت چاے — ہان یانگ کی سیر کو جانا — پیرنگ صاحب کا بیان —

ظاہرہ شکل نامی گرامی جاے تجارت ہانکو جو فیوریس جہاز کے مستول سے نظر آئی حقیقت مین
بڑی ناامیدی کی جگہ تھی — ہم لوگون نے اسقدر تعریف سنی تھی ہان اور یانگ ٹسی
دریا کے دہانے کے شہرون کی نسبت اونکی آبادی اور وسعت تجارت کی دیکھنے کی اسقدر
خواہش تھی کہ اکثر ہم لوگ اندیشہ کرتے تھے کہ آیا کبھی دیکھین گے یا نہین اور اسی وجہ سے
ہم لوگ بڑی امید کرتے تھے بطور اپنی اجرت کے واسطے اسقدر تکلیف اور مشقت کے
تو بھی دیکھنا اینٹون کے ڈھیر کا بجاے آباد شہر اور خوشنما مکانون کے مقام خوشی کا تھا جو لب دریا
واقع تھے اگرچہ کم قدر تھے بہ نسبت اوسکے جو ہمنے امید کی تھی ⁘

ہانکو کی شکل اور کیفیت ملک کی دیکھکر ہمکو نخنی نوگارڈ یاد آتا تھا کہ گویا ہانکو واقع ہے اوپر
کونے ہان اور بڑے دریا کے جو ایک دوسرے سے ملتا ہے — دریاے ہان کے مقابلے
یعنی والنے کنارے پر ایک بلند سلسلہ پہاڑ کا ہے جہان جدید ویران شہر ہان یانگ کا واقع
ہے یہ شہر مطابق ہے ساتھ نخنی کے اور ہانکو مثل بازار کلان کے ہے — یانگ ٹسی کے
مقابلے مین بڑا صوبہ اوچانگ کا ہے جسکے مقابلے کا شہر والکا پر دوسرا نہین ہے +

ہانکو شہر گویا دریاے یانگ ٹسی پر مبنی ہے جو ایک میل لانبا اور کشادگی مین کنارہ
دریاے ہان پر دو میل تک پھیلا ہے — چونکہ یہ شہر بالکل تجارت کا ہے اسکے چارونطرف
دیوارین خواہ گڑھے نہین ہین — دریاے ہان پھیلا ہوتا ہے جو یانگ ٹسی مین گرتا ہے
ایک سو سے ڈیڑھ سو گز چوڑائی مین ہے اور کم عمدہ ہوتا ہے بہ نسبت اوسکے جسقدر اوس سے
امید ہے بہ لحاظ اوسکی لمبائی اور بڑی تجارت کے جو اوسپر ہوتی ہے +

پلون کے عوض کشتیان پہاڑی کے پار اوتارنے کے لیے بکثرت ہین ہملے سے قریب
ڈیڑھ میل کے دریاے ہان کشتیون سے بکثرت بھرا ہوا ہے بخلاف یانگ ٹسی کے
کہ یہان کشتیان بہت کم نظر آتی ہین — دریا ۲ سو میل اس مقام پر چوڑا ہے اور شہر کے باہر
جہان ہمنے لنگر ڈالا ۱۳ گز پانی تھا اور یہ مقام سمندر سے ۶۰۰ میل پر واقع ہے — ہم لوگ یہ سیر
کر رہے تھے کہ مجمع اور بھی زیادہ ہوتا گیا اور کشتیان دریا پر آنے لگین اور ہزارہا آدمیون
کی آواز جو ہم لوگون کے دیکھنے کو فراہم ہوے تھے سنائی دیتی تھی — چھوٹے حکام کشتیونپر

سوار مجمع کی حفاظت کے لیے ادھر اودھر دریا پر آتے جاتے تھے ـ یہ مجمع جہاز کے قریب ہوتا گیا اب بعضے اوسکے چھیدون سے جھانکتے تھے اور بعضے اوسکو ہاتھ سے دیکھتے تھے کہ کس چیز کا بنا ہوا ہے +

اب ہملوگون نے اوترنے کا ارادہ کیا کہ سیر کرین پس کشتیون کے سلسلے مین سے اپنے گذرنے کی راہ نکالی مگر جہان مجمع کثیر تھا اوس مقام پر پہونچنا بہت مشکل معلوم ہوا مگر جب ہملوگ لب دریا پر پہونچے یکایک ایک گلی نظر آئی جہان معلوم ہوا کہ لوگ خوف سے بھاگے جاتے ہین اگرچہ سڑکین مثل کنارے کے بشدت مجمع سے بھری تھین اور اون لوگون کو باعزاز تمام جانے کی راہ دی حقیقت مین ہملوگون کے چار جہازون نے کمال کیا کہ ہملوگ ایسے آباد شہر کی سڑکون پر نہ صرف بلا مزاحمت چلے پھرے بلکہ ایسا اثر پیدا کیا کہ وہ لوگ پکار کر ہملوگون سے بڑی دوستی کا یہ کلام کہتے تھے کہ (یہ پاو یہ پاو) یعنی ڈرو نہین ڈرو نہین +

سڑکین اعلے تھین بہ نسبت اور شہر واقع اس سلطنت کے جو ہمنے دیکھے تھے ـ دکانین خوب بھری ہوئین زیادہ تر رونق اور خوبصورتی کی تھین بہ نسبت **کانٹن** اور کئی اور بندرگاہ کے ـ پیدل مسافر اور دو پہیے کی گاڑیان یا مال سوداگری خواہ آدمیون سے بھری ہوئین اور رئیس کرسیون پر سوار بازارون مین پھرتے تھے ـ ہملوگون نے دیکھا کہ ایک کرسی پیچھے پیچھے آتی تھی اور معلوم ہوا کہ اوسپر ایک چھوٹا حاکم جسکو حکم ہملوگون کی مخبری کا تھا سوار تھا جب ہمنے اوس سے تعرض کیا اوسنے بحلف بیان کیا کہ وہ صرف بغرض ہملوگون کی حفاظت اور مجمع کو درست رکھنے کیواسطے آتے تھے ـ بلکہ اس امر کا ثبوت اسطرح دیا جو ہمکو ناپسند ہوا یعنی جب ہم کسی دکان مین گھسے اور مجمع نے دروازے پر ہمارے دیکھنے کو یورش کیا اونھون نے اونکو مارا چونکہ اسمین ہماری بدنامی تھی اور وہ لوگ صرف حیرت زدہ ہوکر دیکھنے کو آئے تھے ہمنے اوس افسر کو ممانعت کی مگر اوسنے ہمسے بیان کیا کہ وہ حسب الحکم اپنے حاکم بالادست صوبہ کے عمل کر رہا تھا ـ زیادہ تر ثبوت اس امر مین اسوجہ سے ہمکو پہونچا کہ **وانگ صاحب** افسر نے جو ہمارے ہمراہ **تنگائی** سے آئے تھے اوسیدن **لارڈ ایلجن صاحب** سے درخواست کی کہ آپ واسطے اندر جانے شہر صوبہ **اوچانگ** یا ملاقات گورنر جنرل کے اصرار نہ کرین +

ہمنے جابجا شہرون مین اشتہار آویزان دیکھے کہ غیر ملک کے صاحب لوگ اس شہر مین بارادہ تجارت آئے ہین اور چند روز رہینگے تو بھی اون لوگون کو بات کرنے کی ہمت ہوتی تھی کہ آپ کے پاس بھیجنے کے لیے کیا ہے اور آپ سوداگری کے لیے آئے ہین +

ہانکو کا نقشہ بہت آسان ہے دو بڑی سڑکین ایک دوسرے کے مقابلے مین نکلتی ہین اور اونکو کاٹ کر کئی سڑکین قریب مساوی فاصلے پر نکلتی ہین - بعد سیر شہر اور دکانات کی ہمنے تجویز کیا کہ کنارے پر کے پہاڑ کے مقابلے پر جاوین جسکی بلندی ۳۰۰ فٹ لانبی تھی اور نہایت دلچسپ سیر نظر آتی تھی - اس پہاڑ کا نام **ٹی پی** یعنی بڑا تقسیمی پہاڑ ہے +

ہمارے پانون کے نیچے دریاے **یانگ ٹسی** کی لہرین سمندر کی جانب بہتی تھین - وہان سے ہمنے اپنے جہازون کو دیکھا جو بڑی خوشنمائی سے پانی پر تیرتے تھے اوس مقام پر جہان آکے کوئی غیر ملک کا جہاز کبھی نہین آیا تھا اور ہم لوگ اپنی خوشی روک نہ سکے یہ دیکھکر کہ کسطرح انگریزی جھنڈا اول مرتبہ بیچ سلطنت مین چمک رہا تھا - عین ہم لوگون کے مقابلے مین پہاڑون پر **شہر اوچان** دار السلطنت ہوپی کا جو بجنوبی ملکہ **یانگ ٹسی** کا کہلاتا ہے واقع تھا - اوسکی پہاڑیان مکانات اور مندرون سے بھری ہوئین دوسرے برج ہیچانگ لب دریا نہایت خوبصورت معلوم ہوتے ہین +

تصویر شہر اوچانگ



بائین جانب ویران بازار ہانکو کا واقع تھا اور دریاے ہان کشتیون سے بھرا ہوا ایک کنارہ
آفتاب غروب ہو رہا تھا کہ اوسکی جانب بڑے قطعہ پانی کے نظر آئے - جس مقام پر ہملوگ
کھڑے تھے وہان سے کل رقبہ تینون شہر یعنی اوچانگ اور ہان یانگ ورہانکو
کا نظر آیا مع اوسکی آبادی کے - ہگ صاحب جو صرف سرسری وو آخر الذکر شہرونکی
طرف سے گئے تھے تخمیناً آبادی آٹھ لاکھ آدمیونکی تبلاتے ہین - اس مابین مین چند چینی
کے لوگون کو معلوم ہوا کہ ہملوگ پہاڑ پر ہین پس وو بڑکر چڑھے آتے تھے لہذا ہملوگون نے
وہان سے اوترنا مناسب سمجھا اسلیئے کہ وہان کے لوگون سے کچھ جواب ہمارے سوالات کا
حل نہین ہو سکتا تھا جب ہم لوگون نے پوچھا کہ شہر مین کس قدر باشندے ہین اونھون نے
جواب دیا کئی ہزار +

تاریخ ۷ - وہ چھوٹا افسر وانگ صاحب جو ہمارے ہمراہ شنگائی سے آیا تھا اور جسنے
کل کہا تھا کہ لارڈ ایلجن صاحب خواہش ملاقات گورنر جنرل کی ظاہر کرین آج اوس حاکم
بالادست کے نام چٹھی لیکر بھیجا گیا باطلاع عزم ملاقات لارڈ ایلجن صاحب بروز آئندہ -
جہاز کے چند افسر بھی اوچانگ کو بطریق سیر بھیجے گئے - ہم لارڈ ایلجن صاحب کے
ہمراہ بائین کنارے کو گئے کہ دکانات اور ہانکو شہر کی سیر علے العموم کرین +

ہملوگ چند برج لب دریا کے دیکھکر حیران ہوے کہ یہ برج بہت چھوٹے ہین جنپر صرف ایک آدمی
آسکتا تھا - لارڈ ایلجن صاحب کی عادت تھی کہ جب تک چین مین رہے وہان کے
آدمیون سے خوب گفتگو کیا کیے اور اس مقام پر ہملوگون نے خوب دوستی کاریگرون اور دکانداروں
سے پیدا کی - پہلا شخص جو ہملوگون نے دیکھا اور اوسکو دیکھکر حیرت ہوئی ایک آدمی تھا جسکے
ہاتھ نیلے رنگ مین بھرے تھے اور اوسی رنگ کے کپڑے گھاس پر بچھا رہا تھا - اور
دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہ منچسٹر کے کپڑے تھے اوسنے ہمکو تبلایا کہ اوسکی قیمت ۷۰۰ کیش
فی چانگ تھی (ایک چانگ ۴ گز کا ہوتا ہے اور ۲۸۸ کیش کا ایک شلنگ یعنی ایک اٹھنی
ہوتی ہے) مصارف رنگ کا ۲۰۰ کیش فی چانگ تھا یعنی کل خرچہ واسطے منچسٹر کے کپڑے
کے جو چین مین نیلا رنگا گیا تھا فی چانگ ۹۰۰ کیش تھا یعنی قریب ۱/۴ پنس فی گز کے

نیل جسکا رنگ تھا قرب مین بافراط ہوتا ہے اور مقام کوی چاو مین بھی — بعضے کپڑے ہرے رنگے جاتے تھے بہ نسبت نیلے رنگ کے ارزان اور دو قسم کے چھلکے کا بنتا ہے ہملوگ مکان کے اندر گئے اور ایک قسم کا چھاکا جو ٹنگلو کہلاتا ہے اوسکو بنتے دیکھا اور وہ چانگٹی مین چھپتا ہے دوسری قسم کا شونگ چن مین — یہ کپڑا دو مرتبہ دن بھر مین ڈبویا جاتا ہے جو دیسی روئی کا بنتا ہے پانچ دن ڈوبا رہتا ہے اور لنگ کلاٹ کپڑا دس دن ڈوبا رہتا ہے — ہملوگون نے ایک قسم کی دیسی مخمل بنتی دیکھی کپڑا اچھا یا جاتا اور اوس پر خوب برش پھیرا جاتا ہے اور ایک عرق کے ڈالنے سے اوپر اونی بال چھا جاتے ہین — ہملوگ بہت خوش ہوے چند دکانون مین انگریزی چھپے کپڑے دیکھکر جنسے ثابت ہوا کہ اس سلطنت مین اشیا آ چلے ہین ہم لوگون نے سیم لوگون کی گھوڑے پر سواری کی پوشاک کی قیمت پوچھی اور معلوم ہوا کہ فی چنگ ۵ ½ ٹیل مزدوری تھی یعنی فی گز ۶ شلنگ ✣

یہ بات لائق تحریر کے ہے کہ دیسی افیون بخوبی بازار کی دکانون مین فروخت کے لیے رکھی تھی اونی کپڑے ہانکو کے بافراط اور متفرق قسم کے تھے ایام سرما کے لیے ابھی آمدنی آئی تھی اور چند نہایت قیمتی اور عمدہ اونی کپڑے شانسی اور تبت کی سرحد کے یہان مل سکتے تھے مگر پرانے چین کے برتن نظر نہین آتے تھے - ہمکو یقین نہین ہو سکا کہ صرف ۲ برس اور چار مہینے ہوے کہ یہ بڑا شہر مسمار کر دیا گیا تھا شہر کے بہت آدمیون سے دریافت ہوا کہ کہ ایک کے اوپر دوسرا پتھر رہنے نہین پایا تھا ✣

ہملوگ آج کچھ خرید نہ سکے کیونکہ وہان کے حکام نے بغرض امتناع ہماری تجارت کے ساتھ اوس ملک کے ہملوگون کے روپیہ لینے کو بالکل ممانعت کی تھی - اس حکم کا اس قدر لحاظ ہوا تھا کہ جو روپیہ قبل صدور اس حکم کے اون لوگون نے بابت اشیاے فروخت شدہ لیا تھا حکام واپس دینے کیواسطے لے آئے مگر لارڈ ایلچن صاحب نے بدون لینے قیمت کے بھیڑ اور مویشی وغیرہ لینے سے انکار کیا - زیادہ تر ثبوت اس اصرار کا اس سے پایا گیا کہ رات کے وقت ہم لوگون مین سے چند صاحبان او چانگ کو بغرض سیر شہر کے گئے مگر شہر کے اندر داخل نہو سکے پھاٹک کے گارد کے سپاہیون نے کیقدر بعزتی کے ساتھ

اندر جانے دینے سے انکار کیا اور جو اتحاد صاحبان کمشنر تشنگ کائی نے ہنگام ملاقات ظاہر کیا تھا یہ امر بالکل اوسکے خلاف تھا +

تاریخ ۸ - کو یہان کے حکام کا مزاج جیسا پہلے تھا اوسکے خلاف پایا گیا گورنر جنرل نے لارڈ ایلجن صاحب کی ملاقات سے انکار کیا - کل بہت رات گئے دانگ صاحب گورنر جنرل کا پیغام لے کر واپس آئے کہ وہ واسطے ملاقات ایلچی اہل فرنگ کے تیار رہینگے اور آج صبح کو ایک خاص ہرکارہ واسطے پہونچانے پیغام ملاقات کے جو کل دو بجے پر مقرر ہوئی آیا - اس عرصے مین ہم مسٹر لی صاحب کے ساتھ سیر دکانات و تجارت کے سفر کو گئے مگر اس مرتبہ دریا سے ہان کے کنارے کنارے +

افسوس کی جگہ ہے کہ باوصف ہم لوگون کی اسقدر محنت کے ہم احوال معتبر کچھ دریافت نکر سکے بلکہ سمجھانا کسی سوال کا اون لوگون کو بہت مشکل تھا مثلاً اگر کوئی سوال کرے کہ آیا کوئی سے ریشم کی تمھارے پاس ہے وہ جواب دینگے کہ (وہان ہے ایک شے قسم ریشم کی وہان ہے ایک شے قسم ریشم کی +

سوال - کیا بعض صوبون مین ریشم ہوتا ہے اور بعض مین نہین +

چینیا بغور سوچ کر جواب دیتا ہے ہان ریشم ہوتا ہے بعض صوبون مین اور بعض مین نہین ہوتا قرب جوار کے لوگ جو آپ کو زیادہ سمجھدار جانتے ہین کہتے ہین درست بعض صوبون مین ریشم نہین ہوتا ہے +

سوال - کیا اس صوبے مین ریشم ہوتا ہے +

جواب - ہان

سوال - کیا شوین مین ریشم ہوتا ہے +

جواب - نہین +

سوال - کیا تم شوین مین ریشم لیجاتے ہو +

جواب - نہین +

سوال - تم شوین مین کیا لیجاتے ہو +

چینا کسیقدر گھبرا کر کہتا ہے تب تم شوین کو کیا لے جاتے ہو +

قرب کے لوگ جو کھڑے ہین کہتے ہین شوین کو کیا لے جاتے ہو +

چینا — کبھی ہم ریشم شوین کو لیجاتے ہین اور کبھی ہم روئی لیجاتے ہین +

سوال — کیا روئی شوین مین ہوتی ہے +

جواب — ہان +

سوال — تم روئی شوین کو لیجاتے ہو +

جواب — ہان بعضی مرتبہ ہم شوین سے یہان روئی لاتے ہین +

قرب کے لوگ جو کھڑے ہین سب ملکے کہتے ہین بعضی مرتبہ یہ یہان روئی شوین سے لاتا ہے +

اسیطرح گفتگو ہوا کی آخر کار خاموشی اختیار کی — ضلع لوٹن مین ریشم ہوتا ہے اور ایک قسم کا زرد ریشم **محچنگ** مین ہوتا ہے جہان نیل وغیرہ بھی بنتا ہے — **شانگٹی** مین نیل بہت عمدہ ہوتا ہے — **شوین** سب سے بڑا صوبہ ہے جہان پتھر وغیرہ ہوتے ہین — تانبا اور سیسہ اور ٹین دار السلطنت **خینگ ٹو** سے آتا ہے اور سب سے عمدہ چینی شوین مین ہوتی ہے اور تمباکو اور ادویات اسی صوبے سے بذریعہ دریاے **یانگ ٹسی** آتی ہین —

ٹین اور لوہا اعلے قسم کا **یوچینگ** مین ملتا ہے +

کیوچیاوا اور **یونان** کے ساتھہ تجارت بہت کشادہ تھی **یونان** واسطے مویشی اور چمڑے کی مشہور تھا جو بافراط آتا تھا — کیانگ سی سے غلہ اور چینی بقدر اپنے حصے کے آتا ہے مگر برتنون کے لیے مشہور ہے — صوبہ ہوپی مین جہان ہم لوگ تھے بہت عمدہ کانگو ہوتا ہے **کانٹن** اور بندرگاہون مین اوپاک چا کہلاتی ہے اور یاک نام ہوپی کا کانٹن مین مشہور ہے کچھ ضرور نہین ہے کہ چاے خواہ مخواہ اسی صوبے سے آوے یہ چاے پہاڑی صوبے کیوچیا اور ہوٹان مین نہین ہوتی ہے — سب سے عمدہ چاے ضلع **ٹنگ شان** کی جو اوچانگ مین واقع ہے ہوتی ہے +

زرد چاے روس کو ہوپی سے جاتی تھی اور قرب کے صوبے کان ہوئی مین ہوتی ہے ایک قسم کی کڑوی چاے مثل ہماری سیاہ چاے کے جو ہمنے ہنگام ملازمت گورنر جنرل پی تھی

اور وہ معوض کافی کے کھانے کے بعد بطور ہاضمے کے پیش ہوئی تھی صرف ایک مقام یواڑہ نامے جو صوبہ یونان میں لب دریا واقع ہے سرحد لاؤس و میکون دریا تک ہوتی ہے یہ چاے بڑی یا چھوٹی ٹکیون مین حسب حیثیت بنتی ہے اور نہایت قیمتی ہوتی ہے۔ دو قسم کی ہوپی کی چاے ہوتی ہے جو دبا دبا کر اینٹ کیطرح سخت بنائی جاتی ہے فی اینٹ ہمنے کچھ زاید ۲ شلنگ مین خرید کی تھی *

امید ہے کہ بیان صدر نسبت تجارت ہانکو کے وہ پڑھنیوالے بہت فروگذاشت کرینگے جنکو شوق چین کے ساتھ ہمارے احوال تجارت پڑھنے کا نہین ہے۔ جبکہ ہم لوگ ہانکو والے جہازون پر گئے سرداران جہاز اوسوقت موجود تھے چاے اور پپ سے ہماری تواضع کی ہمکو پہونچے ہوے صرف چند پل گذرے تھے کہ ایک بڑا مجمع ہمارے دیکھنے کو جمع ہوگیا اور جبکہ ہم رخصت ہونے کو اوٹھے اور یہ دعا مانگی کہ وہ لوگ پھر اہل فرنگ کو بغرض تجارت دیکھین تمام مجمع نے بڑے شور و غل سے اپنا اتفاق ظاہر کیا ہمنے اپنڈکس مین ایک فہرست اشیا کی جو کپتان آسبرن صاحب نے ہانکو سے حاصل کی مندرج کردی ہے *

رات کو جہاز تک ہانکو کی سیر ممکن ہوئی کی اور بعدہ دو میل کے کھلے میدان مین پہونچے یہان بہت سے لڑکے شور و غل کرتے ہوے ہمارے پیچھے دوڑے ہمنے چند پیسے پھینکدیے اور کنارے سے کشتی پر سوار ہوکر ہان دریا کے پار ہوے شہر کے اندر جانیکو۔ یہ شہر بڑی اونچی دیوار سے گھرا ہوا ہے جسکی مرمت بخوبی ہوئی تھی اور یہ بہت عمدہ چھوٹا خوبصورت شہر ہے جو شاید دو میل سے زیادہ دائرے مین نہین ہے۔ ظاہرا معلوم ہوا کہ اوسمین حکام اور اونکے ملازم رہتے ہین اور طرح طرح کی سرکاری کوٹھیان ٹوٹی پھوٹی نظر آئین۔ صاف سڑکون پر کمرے پتھرون کے شیر و سانپ نقش کیے ہوے اور سنگ مرمر کی مورتین پڑی ہوئی تھین۔ جابجا ایک ایک خوبصورت پھاٹک بھی سڑک پر نظر آتا تھا *

کیفیت ویرانی کی بعد قبضہ کرنے کے باغیون کے ہاتھہ سے اوسیقدر تھی جس طرح اور اور مقامات مین۔ جو سڑک ہان یانگ کو ہانکو کے ساتھہ شامل کرتی ہے اوسپر ایک بھی عمارت معلوم نہین ہوتی تھی۔ نگ صاحب بیان کرتے ہین کہ لمبی سڑک ہان یانگ

پر اونکو سفر کرتے ہوے ایک گھنٹا لگا مگر قوم جیسویٹ کے مسافر کا بیان ہمیشہ صحیح نہین ہوتا ہے ۔ وہ بیان کرتے ہین کہ یانگ ٹسی کیانگ ایک رقبہ سمندر کا ہے اور اوسکا پار ہونا خوفناک ہے مگر ہم لوگ معلوم نہ کرسکے کہ اندیشہ کہان تھا ٭
ہک صاحب کو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کوئی دریا ہان نامے موجود تھا اور ہانکو کی نسبت اسطور پر بیان کرتے ہین کہ وہ شہر واقع ہے اوپر ایک دریا کے جو اوچانگ شہر کی دیوار کے نیچے سے یانگ ٹسی دریا مین گرتا ہے فقط

باب نوزدہم

پہلا موجود ہونا غیر لوگون کا — ہانکو کے متصل شکار کھیلنا — گورنر جنرل کی ملاقات کرنا — اوچانگ شہر کی باہری صورت — ملاقات گورنر جنرل کی — ایک نہایت عمدہ کھانا — واپسی ملاقات — ایک عمدہ کیفیت — دلیر فوج — اوسکی عمدہ پوشاک — وجہ ہم لوگون کے لوٹنے کی — ملایمت دیہات کے لوگون کی — لی جہاز کا بلا مین مبتلا ہونا — چھٹنے کی کھانیین — جنگل کی کیفیت — گہرا پانی —

تاریخ ۹ - دسمبر - چونکہ لارڈ ایلجن صاحب وہان کے افسرون کے مزاج سے اور اونکا التناع جو نسبت خرید اشیا تھا بچشم ظاہر کیا لہذا مسٹر ویڈ صاحب اور لی صاحب اوپر کروزر جہاز کے سوار کروا کے اس پیغام سے بھیجے گئے کہ جو ملاقات گورنر جنرل کے ساتھ ملے پائی تھی وہ ملتوی رہی - کروزر جہاز عین شہر کے پھاٹک کے سامنے جا لگا اور اوسکا اثر حسب دلخواہ ہوا - مسٹر ویڈ صاحب اور لی صاحب بڑی ملایمت سے قبول ہوے اور جن امور کی اونھون نے شکایت کی تھی فورا رفع ہوئی - رات کو ہمنے خوش مزاجی عایا غیر ملک کے صاحبون پر تصدیق کی - ہمراہ لفٹنٹ نائٹ صاحب بادشاہی توپخانہ جہازی کے ہم قریب ۴ یا ۵ میل کے فاصلے تک پیدل گئے واسطے سیر ایک قطعہ پانی کے جو مابین پہاڑون کے کچھ فاصلے پر واقع تھا - ممکن ہے کہ خبر ہم لوگون کے جہازون کی ہانکو مین پہونچنے کی ایک چھوٹے موضع مین جو بالکل ایک کنارے واقع تھا پہونچے مگر بلا شک اونھون نے

آ گے کبھی ہماری قوم کو نہ دیکھا تھا - چھوٹے بچے ہماری خوفناک پوشاک دیکھکر اپنی اپنی ماں کی گود کی طرف دوڑے اور چاہا کہ ہم وہاں پھر اپنی صورت نہ دکھاوین - مزدوران و کاشتکاران نے خلاف دستور چینیا اپنا کام روک دیا دو عجیب پوشاک والے صاحبون کے دیکھنے کو جو بہ نسبت زمین کے پانی مین گھٹنا ڈبوکر چلنا پسند کرتے تھے - مچھوے کشتیون پر سوار ہمارے قریب آئے اور بغور دیکھنے لگے مگر جبکہ ایک مری چڑیا اون کے قریب گری وہ لوگ بلا امید اجرت اوسکے اوٹھا دینے کے لیے دوڑے اونکی نیک نیتی اور خواہش مدد دینے کی لا انتہا تھی مطلق وقت ہم لوگون کو نہین ہوئی کشتی پر سوار ہوکر جدھر چاہا گئے اور ایک ہرن اور چار جوڑے چڑیون کے شکار کیے گویا اس مشقت کا اجر کامل ملگیا کیفیت سیر اور لوگون کی خوش مزاجی سے اگرچہ پھرتے وقت بالکل شام ہوگئی تھی اور ہم لوگ کے جہاز پانچ میل کے فاصلے پر تھے اور ہم وہ بیابان اوس قوم کے تھے جو غیر قوم کے آدمیون سے کمال نفرت رکھتی تھی مگر اون لوگون نے کمال خاطرداری کی - اندھیرے مین ہم لوگ اپنی ناوین کھیتے چلے آئے گویا اپنے وطن کو شکار پر سے آتے تھے +

جب ہم لوگ وطن کیطرف برابر شکار مین مصروف تھے اور اکثر دریا سے کچھ فاصلے پر چلے جاتے تھے وہان کی رعایا کمال خاطرداری ظاہر کرتی تھی +

تاریخ ۱۰ - ہم لوگ گورنر جنرل کی ملاقات کو آج ایک بجے روانہ ہوے اور ہمارے ہمراہی بہت تھے یعنی ۳۰ افسر کامل پوشاک پہنے ہوے علاوہ دیگر صاحبان ہمراہی - ۴۰ جہازی گورے اور ۳۰ نیلی کرتی والے گورے گویا سپاہ تھی - جب لی جہاز نے جو صاحب ایلچی کو سوار کیے ہوے تھا لنگر ڈالا فیوریس اور کروزر جہاز کی بڑی توپون نے ایسی آوازین سلامی کی داغین کہ آگے ہانکو مین کبھی سنی نہین گئی تھین جس سے وہانکے مکانات ہلنے لگے ایک بڑا مجمع جو کہ لب دریا واسطے دیکھنے کیفیت کے جمع ہوا تھا جب لی جہاز سواری لیکر روانہ ہوا یہ آواز سنکر بڑے خوف سے ایک دوسرے کے اوپر گرتے پڑتے بھاگے اور بہت عرصے کے بعد اونکو یقین ہوا کہ اوس سے کچھ خوف نتھا اور اپنے ناحق کے خوف پر ہنستے ہوے پھر بدستور آکر کھڑے ہوے +

ہم لوگ بہت جلد ہی جہاز پر دریا کے پار ہوے اور ایک کرسیون کا جماؤ لب دریا دیکھا جو ہماری سواری دیکھنے کے لیے تھا اور ایک فوج چین کی واسطے ہمراہی کے کھڑی تھی — جب ہملوگ شہر کے پھاٹک کی طرف ہو کر نکلے ایک بڑی فوج واسطے اپنی حفاظت کے دیکھی — ہملوگ اوچانگ کو زاید از ڈیڑہ میل سفر کر کے گورنر جنرل کی کوٹھی پر داخل ہوے وہ بڑی سڑک سب سے عمدہ ہمنے آج تک چین مین نہین دیکھی تھی — غالباً عمدہ سڑکین سوچو کی اوسکے برابر ہین — جب ہملوگ کرسیون پر سوار ہو کر نکلے اور فوج اور جہازی گورے ہمراہ تھے دونون جانب کا مجمع نہایت خاموش اور عزت سے بھرا ہوا تھا اور بغور دیکھتے تھے گویا اونکو منظور تھا کہ ہر ایک شخص کی صورت اونکے دلین نقش ہوجاوے — کوٹھی گورنری باغیون کے ہاتھہ سے بچ گئی تھی جو نہایت خوبصورت تھی — جب ہم لوگ پہونچے سلامی فیر ہوئی اور بے تال سُر کا باجا بجنے لگا اور اندر کے کمرے مین گورنر جنرل صاحب کو دروازے کے قریب معزز لوگون کے ہمراہ کھڑے دیکھا واسطے استقبال لارڈ ایلجن صاحب کے ✚

ہمنے اسقدر مجمع چین کے حکام کا کبھی نہین دیکھا تھا — اس عالیشان کمرے مین بلند مقام پر صاحب گورنر جنرل اور لارڈ ایلجن صاحب بیٹھے اور دونون جانب ایک لانبی قطار کرسیون کی اور چھوٹی چھوٹی چاے کی میزین تھین جہان انگریزی اور چین کے افسر بیٹھے تھے — کوان صاحب گورنر جنرل ہوپی اور یونان قوم تاتار ہین اور باغیون پر فتح یابیون کے باعث سے جنکو اونھون نے اپنی عملداری سے نکال دیا ہے عہدے مین اعلیٰ غیر قومون کی نسبت بڑی واقفیت رکھتے ہین بوجہ اسکے کہ تاتاری فوج کے بمقام کانٹن دوسرے افسر تھے اور وہان اونکو اکثر موقع غیر قومون کے دیکھنے کا ملا تھا ✚

بعد تھوڑے عرصے کی متفرق گفتگو کے ہمارے صاحب میزبان ہمکو دوسرے کمرے مین لیگئے جہان انواع واقسام کا کھانا چنا ہوا تھا جو ابھی تک ہمنے چین مین نہین دیکھا تھا — چاے کی بڑی میزین جنکے گرد تمام مجمع بیٹھا تھا عمدہ لذت کے کھانون سے بھری تھین پہلے گرم شرابین اور آخر کو چاے پی — بعد خوب کھانے کے ہملوگ رخصت ہوے اور صاحب گورنر جنرل کرسی تک لارڈ ایلجن صاحب کو پہونچانے گئے اور اس مختصر ملاقات کا بہت

تاسف کرکے کل واپسی کا عزم ظاہر کیا۔ دریا تک ایک بڑا مجمع پیچھے ہولیا اور تمام دن کی سیر سے بہت راضی اور خوش ہوئے +

تاریخ ۱۱۔ آج صبح ۱۱ بجے صاحب پریفکٹ افسر اوچانگ کے ہمراہ اور چند افسر واسطے سامان تیاری ملاقات گورنر جنرل کے آ گئے۔ چونکہ جلسہ ملاقات کا بڑی دھوم کا ہونے والا تھا اسکی شہرت بہت دور تک پھیلی اور دریا کشتیون سے جنپر لوگ سیر کے واسطے آئے تھے بھرا ہوا تھا۔ ہم لوگ اپنی دوربینون سے دیکھ سکتے تھے مجمع فوج رسالہ و پیدل کا جو جمع ہو رہی تھی اور بادشاہی کشتی صاف نظر آتی تھی۔ بعد ایک عرصہ کے انتظار اور خبرگیری کے تین مرتبہ دھوان اوٹھا اور معلوم ہوا کہ جنرل صاحب آ گئے ہین تب اوس بڑی کشتی نے لنگر ڈالا اور حیرت لوگون کو بشدت ہوئی۔ صاحب گورنر جنرل مع صاحبان ہمراہی جہاز پر پہونچائے گئے اور وہ دکش کو بڑی حیرت سے دیکھا +

تصویر گورنر جنرل ہوگوانگ کی مع صاحبان ہمراہی



اونکی خوشی اور رہائش کے لیے دودکش کی کل چلائی گئی بعد کھانے کے جو نہایت لذت کا تھا جب اونکے گورنر جنرل صاحب سے درخواست ہوئی کہ تھوڑی دیر بیٹھکر تصویر اوتروالین گر صاحب موصوف نے مسٹر جوسلین صاحب سے وعدہ کروالیا کہ شنگائی سے چند تصویرین اونکے لیے بھیجدینگے - ہمارے مہمان نے سپاہیون کی کم سنی دیکھکر جو ادن کے چوگرد کھڑے ہوے تھے کمال حیرت ظاہر کی اور دیکھنے کی درخواست کی جب اونمین سے چند سپاہی طلب ہوکر اون کے روبرو پیش ہوے صاحب گورنر جنرل اونکو دیکھکر بہت خوش ہوے اور کہا کہ اونکی صورت سے لیاقت واضح ہوتی تھی - آخرکو رخصت ہوے اور عین رضامندی اس ملاقات سے ظاہر کی اور دعا مانگی کہ یہ دوستی اور عزت ہمیشہ رہے - اوسوقت سلامی کی توپین سر ہوئین اور وہ اپنی کشتی مین اوترے - جسطرح کوئی ہاتھی چوہون کی فوج سے گھسٹوایا جاتا ہے اوسیطرح یہ بڑی کشتی ایک بڑی گردن کی کشتی سے جسمین ڈانڑے لگے ہوے تھے چلائی گئی +

چونکہ ہملوگون کو اوچانگ کی فوج اور اوسکی رونق دیکھنے کا شوق تھا اسلیے پیچھے پیچھے ہولیے اور عنقریب گورنر جنرل کے برابر پہونچے اور دیکھا کہ قریب دو ہزار کے فوج جمع تھی - رسالے مین موٹے ٹٹو ۱۳ یا ۱۴ ہاتھ کے اور سپاہیون کے پاس تلنچے تھے اور افسرون کے پاس تیر و کمان - پیدل فوج کی پوشاک زیادہ دھوم کی تھی - ہر فوج کے ہمراہ بیس جواہ زیادہ لوگ سر سے پاون تک رنگی ہوئی پوشاک چست پہنے ہوے تھے جسمین سے رنگ اونکے بدن کا معلوم ہوتا تھا اور پشت پر ایک سپر تھی جسپر عجیب رنگ کے چہرے سنبے ہوے تھے اور یہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ گویا بالکل برہنہ ہین اور خالی سپر باندھے ہوے ہین مگر قریب سے اصل کیفیت معلوم ہوتی تھی +

آبادی اوچانگ کی قریب چار ہزار کے تھی - ٹوٹی دیوارین بھی جابجا مرمت ہوتی تھین اور توپین نہ تھین - بڑے قطعہ زمین کے شکستہ اور ویران مکانات سے جو باغیون کے قبضے مین رہے تھے بھرے ہوے تھے +

تاریخ ۱۲ - اب ہم لوگون نے دو دن ہانگو مین گذارنے تھے مگر شنگائی سے روانہ ہوے

پانچ ہفتے ہوئے تھے اور کچھ تعجب نہین کہ سب ہمراہی لوگون کو فکر اپنے مکانون کی تھی - پس واپسی کی تجویز ہوئی اور کوئی وجہ اور آگے جانے کی نہ تھی ازروے عہدنامہ کے ہانکو ایک بندرگاہ ہماری تجارت کے لیے تھا اور سواے سیر کے اور کوئی وجہ ایسے زیادہ سفر کرنے کی نہ تھی +

کبھی جناب ملکہ معظمہ کے عہد دولت مین اتنا دور و دراز سفر نہوا تھا جیسا یہ سفر ہوا - نہایت تاسف سے ہملوگون نے اوس سوتے کیطرف سے جسکے مقابلے مین جہاز بڑی دلیری سے چلے آتے تھے جہازون کو واپس کیا - جب تک ہملوگ یہان رہے ہمارے جہاز کے سامنے مجمع رہتا تھا اور وہ لوگ ہمکو بغور دیکھا کرتے تھے - بلاشک کئی سال کے بعد جبکہ یانگ ٹسی دریا مین دودکش چلینگے جسطرح ولایت کے دریاے مسیسپی مین تو ضعیف لوگ اپنی اولاد سے بیان کرینگے کہ کسطور سے پہلی مرتبہ دودکش نظر آئے تھے اور اوسے لوگون نے خوف کھایا تھا کہ بھوت مین اور ایک ہفتہ مقیم رہکر غائب ہوگئے +

ہوانگ پو کو آگے بڑھکر ہملوگ سکو بنیر مین داخل ہوے جہان پانی بہت کم پایا بلکہ روز بروز کم ہوتا جاتا تھا +

تاریخ ۱۳ - ہوانگ چو سے تھوڑا آگے بڑھکر دن بھر راہ کی تلاش مین گذرا ڈو اور لی جہاز بڑی جانفشانی سے راہ ڈھونڈھا کیے ہم لوگون مین سے چند آدمی تلاش شکار جنگلی بط کے اوترے اور تین جانور شکار کیے +

تاریخ ۱۴ - دو جہاز کنارے پر لگائے گئے اور ہملوگ راہ کی تلاش مین متفکر تھے ہم لوگون مین سے کچھ لوگ شکار کی تلاش مین نکلے اور شکار کرکے ملک کی خوب سیر کی - اکثر یہان کی چڑیان عجیب قسم کی تھین جو ہمنے کبھی نہین دیکھین تھین - جب ہملوگ کھیتون کی سیر کر رہے تھے اکثر کھیت والون نے ہمکو بلایا کہ آؤ چاے پیو اور دوپہر کی دھوپ مین آرام کرو - اکثر لوگون نے روپیہ لینے سے انکار کیا تھوڑی باروت یا چند دیاسلائی بطور تحفہ نہایت خوشی سے قبول کین - اس مابین مین لارڈ ایلجن صاحب واسطے ملاحظہ شہر پاہور کے تشریف لے گئے اور ہم کاشتکارون سے گفتگو کیا کیے - یہ بات سنکر ہمکو بڑی خوشی ہوئی کہ آگے

بڑھکر گہرے پانی کی امید تھی +

تاریخ ۱۵ - ہماری کل رات کی امید محض غلط نکلی - ہملوگ وہ خوشخبری سنکر جو لی جہاز لیکر آیا تھا خوش تھے کہ راستے مین ایک اونچا پہاڑ ۵۰۰ ۲۳ ہزار فٹ اونچا دریا مین نظر آیا اور وہان پانی اوتھلا تھا - لی جہاز اٹک گیا مگر خیریت سے نکل آیا کچھ نقصان نہین ہوا - تھوڑا آگے بڑھکر بفاصلہ چند میل وہ خوشنما پہاڑ کیٹویا یعنی مرغی کا سر واقع تھا ڈو جہاز اوسکے قریب ہوکر نکلا اور اطلاع دی کہ پانی ۳۳ ہاتھ گہرا ہے فقط

باب بستم

لیک کی سیر - ایک خواندہ کاشتکار - مشکل سفر - عمدہ شکار - فیوریس جہاز کو چھوڑنا - ٹراون - کان کنگ مین پہونچنا - مسٹر وید صاحب کا باغیون سے ملاقات کرنا - اوہو مین پہونچنا - باغیون کا خط - ملاقات کی خبر - باغیونکا حال کلام تعداد اونکی فوج کی -

تاریخ ۱۶ دسمبر - آج دن کے سفر مین ہملوگ مقام لوان مین داخل ہوئے جو سب سے عمدہ سیر کی جگہ ہے - دکن جانب سے ایک چھوٹا دریا یانگ ٹسی کیانگ مین داخل ہوتا ہے اور پہو کو کیانگ سے علیحدہ کرتا ہے ایک مقام پر جو ٹنگ شاہ کہلاتا ہے اور اس دریا کے قریب واقع ہے بہت عمدہ چاے ہو سکتی ہے ایک ضلع مین کویلا اور روئی بہت خوب ہوتی ہے - سفر واپسی مین زیادہ تر مزاحمتونکا مقابلہ کرنا پڑا بہ نسبت جاتے وقت کے گاہ گاہ اوتھلا پانی ملتا تھا اور اب برابر پانچ فٹ کم پانی ہے - اس سفر مین دریا کا واقع ولایت یاد آتا تھا +

تاریخ ۱۷ - توپ کی کشتیان آج دن بھر تلاش راہ کے سنج پہاڑون کے اوس پار مصروف رہین راہ مین بڑی مزاحمت تھی اسلیے ظاہرا نا امیدی معلوم ہوتی - بعد ۲ یا ۳ میل کی پیدل مسافرت کے ہملوگ ایک پانی کے قلعہ کے قریب پہونچے جسکے قریب چھوٹی بڑی بہوئے تھے اور کشتیان چل رہی تھین اور روئی کے کھیت دریا کے کنارے واقع تھے - اس بڑے قلعہ پانی پر چڑیان نظر آتی تھین اور مویشیونکا غول چر رہا تھا -

ایک جھوپڑے کے اوپر لارڈ ایلجن صاحب نے ایک تختی لگی دیکھی جسکے ترجمہ کرنے سے معلوم ہوا کہ اوس گھر کے باشندے نے خطاب علم کا حاصل کیا تھا گو ایک کاشتکار کے خاندان کا تھا اور اوسکا بھائی بھی بڑا عالم تھا اور اگرچہ صرف ۳ ایکڑ اراضی کا مالک ہے اوسنے ایک خطاب کے لیے مبلغ ۱۰۰ روپیہ ٹیل چین کا صرف کیا تھا مگر بباعث اپنی کم یقینی کے کوئی عہدہ نہ ملا آخر خطاب ساٹھہ برس کی عمر مین ملا - اس جھوپڑے کے پیچھے ایک کولھو تھا جہان روئی کے بیج جمع تھے اور اسکا تیل کھانے مین صرف ہوتا تھا جسطرف ہملوگ گئے برابر لوگون نے خاطرداری کی اور بلا تامل ہملوگ رعایا کے گھرون مین گئے - آج کا دن خوشی کا تھا کیونکہ آج ہی کے روز گذشتہ سال مین ہملوگ فیوریس جہاز پر سوار ہوئے تھے *

تاریخ ۱۸ - آج صرف اسیقدر ہوا کہ کپتان آسبرن صاحب نے تجویز کیا کہ کل کے روز آگے سفر کرین *

تاریخ ۱۹ - کروزر جہاز ۱۴ فٹ پانی مین گیا اور دقت سے نکل آیا ہمکو ۱۶ انچ پانی مین ملا اور ہملوگ بلا تامل چلے گئے - ہملوگ کمال حیرت سے دیکھتے تھے کہ کس تدبیر سے جہازونکو اوتھلے پانی مین چلانا ہوتا ہے *

تاریخ ۲۰ - اور ۲۱ - جبکہ لی اور ڈو جہاز تلاش بندرگاہ کے گئے ہملوگ اپنے سیر و شکار مین مصروف ہوئے اور کوسون کے دھاوے کیے درمیان دریا اور پیانگ لیک کے تمام جھاڑیون اور جنگلون کی سیر کی اور مکانات دیکھے جو بہت پختہ مقام پر ہین کیونکہ پانی کی لہرین اسقدر زلف چلنے تک آکر حملہ نہین کرتی تھین *

تاریخ ۲۲ - ہملوگون کو سنکر کمال افسوس ہوا کہ کوئی مقام بندرگاہ کا نتھا جہان قیام کرسکین اور زیادہ تر افسوس یہ ہوا کہ فیوریس اور کروزر جہاز کو پیچھے چھوڑکر ڈو اور لی جہاز پر شنگائی کو جانا پڑا *

تاریخ ۲۳ - آج اسی افسوس مین لاحق گورون کے ساتھ دن گذرا کہ چین مین ایام سرما کا مقابلہ کرنا پڑے گا کیونکہ کوئی امید زیادہ ہونے پانی دریا کی نتھی - ہملوگون نے بڑے

غم مین رات کاٹی گویا فیوریس جہاز پر یہ آخری رات تھی +

تاریخ ۲۴ — آج صبح کو گویا آسمان ہملوگون کی جدائی سے رو رہا تھا اور بڑی شرم کی بات معلوم ہوئی کہ کپتان آسبرن صاحب کو بعد اونکی اسقدر تکلیف ہمراہی کے سفر مین پیچھے چھوڑین مگر یہ امر ضروری معلوم ہوا پس ہملوگون نے لی جہاز پر جسقدر ممکن ہوا آرام کیا جب سب تیاری ہو چکی لارڈ ایلجن صاحب نے چند کلمات تاسف آمیز کپتان آسبرن صاحب اور اون لوگون سے جو پیچھے چھوٹتے تھے کہے اور ہملوگ بعد دعا اور مزاج پرسی کے جدا ہوے — لارڈ ایلجن صاحب سکرٹری آف اسٹیٹ بہادر کو اسطور پر تحریر فرماتے ہین کہ ہمکو بذات خاص فیوریس جہاز کی جدائی سے تاسف تھا — ایک سال سے زیادہ اوسپر ہمنے اپنا گھر بنایا تھا اور اوس مابین مین ہمنے کبھی نہین سنا کہ وہ کسی مقام پر نہین جاسکتا یا کوئی کام نہین کرسکتا تھا جو کرنا تجویز ہوتا [*] +

جدائی کیوقت جب سلامی سر ہوئی اور بادشاہی فوج نے جو اوتر کے کنارے پر قواعد کر رہی تھی بحیرت تمام دیکھا +

تاریخ ۲۵ — ہم لوگون کا برا دن بڑے غم و افسوس مین گذرا باوجودیکہ لفٹنٹ اب کمانڈر کہلاتے ہین ہم لوگون کا خوش ہونا غیر ممکن تھا — ایک چادر برف کی تمام جہاز کے اوپر چھائی رہتی تھی اور ہملوگ صبح کو جب جہاز کے کمرون سے نکلتے تھے نہایت سردی معلوم ہوتی تھی +

۲۶ — آج کے سفر کا حال لارڈ ایلجن صاحب کی بلوبک اور مسٹر ویڈ صاحب کی رپورٹ سے نقل کرنے سے بہتر و اصح ہوگا — جناب معظم الیہ تحریر فرماتے ہین کہ اس بات کی فکر پڑی کہ کان کنگ مین پہونچکر کیا کرنا لازم ہے — جب ہم لوگ پہونچے توپ کی آواز ہوئی اور یہ قرار پایا کہ شہر کی دیوارون کے نیچے نیچے چلین اور جب ہملوگ اودھر کیطرف جاتے تھے دو توپ کی کشتیان ہمراہ تھین — تجویز ہوا کہ کوئی ایسی راہ تجویز کیجاوے کہ آئندہ جب کوئی کشتی فیوریس اور کروزر جہاز کی مدد کے لیے بھیجی جاوے کسی طرح کی دقت نہ پڑے — پس بغرض رفع تکلیف آئندہ تجویز کیا کہ باغیون کے افسر سے سخت گفتگو کرین — ۲۶ — کی صبح کو

[*] کتاب بلوبک صفحہ ۶۴۴ +

مسٹر وِیڈ صاحب پیغام لیکر بھیجے گئے جسکا انجام تک اونکی رپورٹ مندرجۂ ذیل مین درج سے دو چھوٹی توپ کی کشتیون سے ایک بڑے شہر کو جو دیوار سے گھرا ہوا تھا محض مہمل امر تھا مگر چین مین ممکن تھا ٭

مسٹر وِیڈ صاحب کی رپورٹ نسبت نتیجہ ملاقات باغیان کان گنگ یہ ہے کہ جبکہ تاریخ ۲۶ دسمبر کی شام کو حسب الایماے جناب ارل آف ایلجن صاحب بہادر توپ کی کشتیان کان کنگ کے قریب پہونچین ہم ڈو جہاز پر سوار ہوکر اون باغیون سے جنھون نے ہمپر گولی چلائی تھی گفتگو کرنے کو گئے - زیادہ رات گئے اندھیرے مین چڑھائی کرتے گئے اور دیوارون کے قریب پہونچے جابجا روشنی نظر آئی اور کشتیان ہلتی معلوم ہوئین - ہمکو ایسا گمان ہوا کہ اون لوگون نے ہمکو دیکھ لیا تھا - تاریخ ۲۶ نومبر سے یعنی روز اول مقابلہ سے ہملوگ فوج کے مزاج سے واقف نتھے لہذا آگے جانا مناسب نہ سمجھا اور لی جہاز کو واپس آئے - دوسرے روز صبح کو قریب ۸ بجے کے لفٹنٹ ملاک صاحب آکٹین جہاز نے ہمکو بلوایا - پانی بشدت برس رہا تھا سرخ چھاتون کا مجمع لگ گیا جب ہم لوگونکی کشتی لب دریا پہونچی - کہار سرخ اور نیلی پوشاک پہنے ہوے تھے اور عجیب شکل معلوم ہوتی تھی - ایک سرخ جھنڈا نظر آتا تھا غالباً راہ دکھلانے کے لیے - کنارے پر کئی گز کے فاصلے تک چڑھائیون کے اوپر مڈیری ہوئی تھی - مجمع مین سے ۳ یا ۴ آدمی ہملوگون کی تقویت کے واسطے دوڑے ایک لڑکا آگے آکے برچھی مین جھنڈا لگائے ہوے جاتا تھا سواے اس ہتھیار کے اور کسی کے پاس ہمنے ہتھیار نہین دیکھا اور چند خراب توپین ادھر ادھر لگی دیکھین - معلوم ہوا کہ کل حکام کانٹن کے رہنے والے ہین ہمنے ایک سے گفتگو کرنا چاہا پس مجمع سے جو ایک پھاٹک کے قریب جمع تھا ایک آدمی آکر گفتگو کرنے لگا - معلوم ہوا کہ یہ شخص رہنے والا کوانگسی کا ہے مگر بہت عمدہ کانٹن کی زبان بولتا تھا - پیچھے سے اوسنے بیان کیا کہ مین عہدے مین تیسرے درجے کا ہون ہمنے اوس سے کہا کہ ہمکو یہ بات دریافت کرنے کا حکم ہے کہ کیون بیوجہ جناب ملکہ معظمہ کی فوج پر گولی چلائی گئی تھی - اونھون نے جواب دیا کہ کسی صوبدار کی غلطی سے ہے کسی کوانگسی خواہ کانٹن کے آدمی کی

غلطی نہین ہے - گو انکسی کے لوگون کو آگے معلوم تھا کہ یہ انگریزی جہاز ہین پیچھے سے
انگریزی جھنڈا جسپر لفظ (ٹایانگ) کا لکھا تھا معلوم ہوا - اونھون نے بیان کیا کہ اونلوگونکو
معلوم نتھا ہمنے جواب دیا کہ آیندہ احتیاط رہے - ہمکو لڑائی شروع کرنا منظور نتھا جب تک
کوئی ہمکو نہ چھیڑے اور اسی وجہ سے وزیر صاحب نے ہمکو بھیجا تھا کہ اونکو بلا وجہ کسی کی
جان ہلاک کرنا منظور نتھا اور چونکہ دوسرے یا تیسرے مہینے ہماری کشتیان آمد و رفت کرینگی
اور ہمکو کسی کی طرفداری کرنا منظور نتھا اوس لڑائی مین جو اسوقت وہان ہو رہی تھی اگر کوئی
ہملوگون پر حملہ کریگا ہم بھی اوسکا مقابلہ کرینگے جسطرح نانکن مین کیا تھا اور اسیوجہ سے
سارے ضلع مسمار کر دیے تھے - حاکم نے جواب دیا کہ ہان ہمنے سنا ہے جو نانکن مین
ہوا اور زیادہ تر ملامت سے عذر معذرت کی نسبت اوس غلطی کے جو اونکے آدمیون نے
کی تھی - اونھون نے کہا کہ ہملوگ اشیاے خوردنی بطور نذرانہ تمھارے حاکم بالا دست کے
لیے بھیجینگے مگر ہمنے لینے سے انکار کیا - اونھون نے ہمسے درخواست کی کہ ہم آپکے
بڑے حاکم سے کہ وہ بھی کانٹن کے رہنے والے ہین ملاقات کرینگے ہمنے اس سے بھی انکار
کیا اور جواب دیا کہ ہم صرف پیغام لیکر آئے تھے اور وہ پیغام ہم پھر بیان کرتے ہین یعنے
تمھارا اوڑا دینا نہایت آسان ہے اگر تمنے ہمکو ذرا بھی تنگ کیا - اسپر اونھون نے وہی
عذر معذرت کا جواب دیا جو ہمارے نانکن کے ذکر کرنے پر دیا تھا - جب ہم کشتی پر
واپس روانہ ہوے اونھون نے کانٹن کی رواج کا سلام کیا اور کہا خدا حافظ اچھا سفر کرو
یہان کا مجمع بہ نسبت اوہو کے زیادہ تر تندرست اور بہتر پوشاک پہنے ہوے معلوم
ہوتا تھا - انمین سے ایک نے کانٹن کی انگریزی زبان مین ہمسے گفتگو کی معلوم ہوا کہ ڈ
دھا میوا سے آیا اور ہملوگون کی رواج سے آگاہ تھا ظاہرا وہ افیون کھانے والا معلوم
ہوا - اکثر آدمی پیچھے رہ گئے اور بہت کم لوگ کشتی تک آئے +
باغیون کی سرحد سے بلا مزاحمت ہملوگ نکل آئے اور رات کو مقام ٹنگ لنگ مین قیام کیا
تاریخ ۲۷ - مقام اوہو مین بالکل رات کو رٹریبوشن جہاز پر پہونچے اور کپتان
پارکر صاحب نے بڑی خاطر سے اپنی جاے سکونت ہمارے رہنے کو دی مگر ہم نے

لی جہاز مین رہنا منظور کیا +
جب سے کپتان پارکر صاحب مقام اوہو مین پہونچے اونھون نے ایک معذرت کی
چیٹھی نسبت اوس مقابلے کے جو ہمارے جاتے وقت قریب ٹینگ کے ہوا تھا پائی -
غالباً یہ چیٹھی لارڈ ایلجن صاحب کے لیے تھی اور اوسکا مضمون یہ تھا +
کچھ عرصہ ہوا جبکہ حضور ہمارے چھوٹے مقام مین رونق افروز ہوے تھے چند جاہل آدمیون
نے سہو سے آپ کی طرف گولی سر کی کہ اونکو ہمارے آسمانی بادشاہ ہنگ سو ئین
نے قتل کیا - چونکہ آپ کے جہاز روانہ ہو گئے تھے لہذا وہ اونکو روک کر اپنی معذرت نکر سکے
پس ہمنے اپنے چھوٹے بھائیون کے نام حکم بھیجا کہ آپ کو ہماری معذرت سے آگاہ کردین
مگر جہازون کے چلے جانے سے وہ حکم اون تک پہونچ نہ سکا اور چونکہ بادشاہی کشتیان بھی
ہماری مزاحم تھین ہمنے اسکی رپورٹ آسمانی بادشاہ کو کی اور حضور کی کشتیون کی واپسی کے
منتظر رہے کہ اصالتاً حضور کی ملاقات کرین اور خود حضور کی زبان سے حکم سنین جنکی اطلاع
اپنے آسمانی بادشاہ سے کرین پس ہم لوگون نے ایک شخص آگے سے حضور کی تعظیم کے
لیے بھیجدیا ہے +
تاریخ ۲۲ - آجکا دن کسیقدر تفکر کا تھا کہ آیا رٹریبوشن جہاز ٹینگ کو بلا مزاحمت نکل
جائیگا یا نہین - پس خیریت ہوئی کہ سب اچھی طرح نکل گئے +
تاریخ ۲۶ - دوپہر کے قریب نانکن مین پہونچے اوس تابعداری کے خط مذکور الصدر
سے لارڈ ایلجن صاحب کو یقین ہوا کہ نانکن کے باغیون سے زیادہ تر راہ و رسم
پیدا ہوگا - پس صاحب ممدوح نے مسٹر ویڈ صاحب اور وایلی صاحب اور راقم کو
لب دریا بھیجا کہ حاکمون کی ملاقات کرکے کچھ خبر دریافت کرین +
ہملوگ دکھن کے کنارے پر اوترے قریب ایک ضلع کے جہان جاتے وقت آگ برستی تھی
اور سب خاموش تھے پس ہم لوگون کو اونکے مزاج سے واقف ہوکر کسیقدر شبہہ معلوم ہوا
اس اثنا مین کچھ سپاہ پھٹی وردی پہنے ہوے پھاٹک سے محض لاپروائی ہماری یہی
خواہش تھی کہ شہر مین پہونچین جو ایک میل کے فاصلے پر تھا وہان ہم لوگ پیدل اور بعد

کے درمیان سے گئے ایک لڑکے کو ہمنے اپنا رہنما بنایا اور وہ پہلے ہمکو ایک افسر کے پاس لے گیا جو چند افواج کا مالک تھا - چونکہ گذشتہ ملاقات اس شخص کی از روے آواز گولی کے ہوئی تھی ہمکو تامل ہوا کہ کیونکر یہ شخص ہم چار آدمیون کا جو اوسکے مخالف تھے وہان آنا پسند کرے گا - ہمکو جلد معلوم ہوگیا کہ وہ ملائم گفتگو سے صرف ہم لوگون کو بانتظار اوس حکم کے جو اوسنے طلب کیا تھا روکنا چاہا تھا - چونکہ اسکے چار گھوڑے بندھے کھڑے تھے ہمنے اصرار کیا کہ یہ ہمکو ملین اور ہم سوار ہوکر سیر کرین ہر چند اوسنے سمجھایا کہ ذرا تامل فرمایئے مگر ہمنے نہ مانا اور گھوڑون پر سوار ہوکر ایک شخص کو راہ بتانے کے واسطے ساتھ لیا - ایک ہرکارہ ہمارے آگے سے ہملوگون کی آمد سے حکام کو مطلع کرنے کے لیے نکل گیا +

ہملوگ چھ میل سے زیادہ گئے قبل پہونچنے پھاٹک کے جہان سے شہر کے اندر جانا ہوگا - پھاٹک کے اندر جاکر قریب فاصلہ ایک میل کے اور جانا ہوا - تمام سڑکون کی سیر کرتے ہوے لی صاحب ایک باغی سردار کے گھر پر داخل ہوے - اس افسر نے دروازے پر ہماری ملاقات کی اور بیٹھک خانے مین لے گیا یہان وہ اپنی حکومت کی کرسی پر ایک عجیب وغریب پیزن پہنے بیٹھے اور ہمارے احکام کے خواہشگار ہوے یہ افسر مثل افسر اوہو کے پوشاک پہنے ہوے تھا صرف جوتا اور ٹوپی کلابتونی تھی جوتا نہایت نفیس اور ٹوپی مین سانپ بنے ہوے تھے - مسٹر ویڈ صاحب سے معلوم ہوا کہ یہ ٹوپی منگ کی سلطنت مین پہنی جاتی تھی - جو گفتگو درمیان لی صاحب اور مسٹر ویڈ صاحب کے ہوئی ہم اوسکو مسٹر ویڈ صاحب کی رپورٹ سے نقل کرتے ہین +

ہم لوگون نے وجہ اپنی ملاقات کی ظاہر کی یعنی یہ کہ ہمنے اپنی معذرت کی چٹھی نسبت سہواً گولی چلانے کے جناب ملکہ معظمہ کے جہاز پر جو اوہو کو بھیجی تھی پائی اور چونکہ اور جہاز ہمارے اودھر سے جاوین آوینگے اگر پھر مزاحمت ہوئی تو اسیطرح مقابلہ ہوگا +

لی صاحب نے زیادہ عذر کیا مگر بہت عاجزی ظاہر نہین کی صرف یہی کہا کہ بوجہ عیسائی ہونے کے ہملوگ ایک ہی خاندان کے بھائی ہین مگر یہ عجیب طریقہ عذر کرنے کا تھا - اونھون نے یہ بھی بیان کیا کہ ہنگ سو مین ہنوز ٹینگ وانگ مین تھے اور اونکے

لڑکے گدی نشین نہین ہوئے تھے ہمنے دریافت کیا نسبت اون بادشاہ کے جنکو سنا تھا
کہ لڑائی مین مارے گئے یہ ایک بڑے تامل کا سوال تھا بعد بہت غور کے جواب دیا کہ وہ
آسمان مین ہے اور پھر ایک اور سوال پر جواب دیا کہ اونکا صاحب زادہ گدی نشین ہوا
اونھون نے تعداد فوج کی کئی ہزار بیان کی — وہ خود گورنر جنرل کیانگ نان کے تھے
اور پیچھے سے سنا کہ چیف اگزیٹو حاکم نانکن کے ہین — وہ آپ کو چھپاتے تھے سوم درجے
کے افسر اور اپنی ٹوپی پر خطاب ہیڈمن فوج کا لگائے ہوئے تھے اس آخر لفظ سے وجہ
اونکا ظاہر ہے گو اصل مین اوسکے معنی خوشی خواہ برکت کے ہین — اور پہلی دو لفظون
کے معنی آسمان نصیب ہو ہین — ہمنے چند کتابین مانگین مگر جو کتابین اونھون نے دکھائین
وہی تھین جو سر جارج بونہم صاحب ۱۸۵۳ء مین نانکن سے لائے تھے +

لی صاحب نے اور کتابین دینے کا وعدہ کیا اگر ہم رات کو قیام کرین اور تب آسمانی
بادشاہ کی ملاقات کو جا سکتے ہین — ہمنے آگے وہان جانے کی اجازت چاہی تھی مگر
لی صاحب نے کہا کہ بلا اجازت جانا ممکن نہین — ایک اونکا خدمتگار ہم لوگون کی کتابون کے
لیے خواہش دیکھکر بہت خوش ہوا — ہمنے اونکی عبادت گاہ کا دیکھنا چاہا اگرچہ ایک
نے کہا کہ تھوڑے فاصلے پر ایک عبادتگاہ ہے مگر لی صاحب نے دست اندازی کی
اور کہا کہ لوگ اپنے اپنے گھر مین عبادت کرتے ہین اور اتوار کو پڑنا تی (یعنی یہودی) مندر مین
جمع ہوتے ہین — اسپر ہمنے دریافت کیا کہ کون روز اونکی عبادت کا تھا مگر منفصل معلوم ہوا کہ
اونکا یوم عبادت، اتوار یا ہفتہ تھا — قبل رخصت ہونے کے ہم لوگون نے پھر جہازون کے بارے
مین ذکر کیا اونھون نے درخواست کی کہ جب ہم لوگ آوین اسکی اطلاع بھیجدین تب کسیطرح کا مقابلہ
ہونے نہ پاوے گا اسپر ہمنے یہ وعدہ کیا اور بعد کھانے کے رخصت ہوئے +

ہم لوگون نے شہر کے اندر ہوکر دریا کیطرف جانے کو اصرار کیا اور دیوار کی ویرانی راہون سے
جانا منظور نہین کیا اور باوصف احتراز بغیر کسی شخص راہ دکھلانے والے کے ہم لوگ روانہ ہوئے
لی صاحب نے ہمارا اصرار دیکھکر ایک چھوٹے حاکم کو ہمراہ کیا کہ دریا کے پھاٹک کیطرف لیجاوین
بالکل شام ہوگئی تھی اور ۳ یا ۴ کوس جانا تھا — اس افسر نے پہلے جب دوست اوسکے قریب

سے انمین زبان مین باغیون کی بہت تعریف کی کہ باغیون کی فوج کثیر تھی مگر بعدہ کانٹن زبان مین گفتگو کرنے لگا اور کہا کہ بہت ابتر حال ہے اور لوگ تباہ ہین اور یہ امر ثابت کیا بملاحظہ اشتہار دستخطی لی صاحب کے جو جابجا شہر مین آویزان تھا +

ہمارے راہ تبلانے والے نے مسٹر ویڈ صاحب سے دریافت کیا کہ آیا وہ اوسکو اپنے ہمراہ جہاز پر نہین لے جاسکتے ہین تاکہ وہ بچ نکلے اس امر سے اونھون نے انکار کیا تب اوسنے ذرصحبت کی کہ آیا افیون خواہ چھوٹے ہتھیارون کی تجارت قبول کرینگے اوسنے کہا کہ مین افیون کھاتا ہون اور قریب ایک ثلث کے رعایا نانکن کی مگر یہ امر علانیہ نہین ہوتا ہے کیون کہ اس نشہ کا کھانا خواہ تجارت منع ہے — اوسنے یہ بھی بیان کیا کہ اگرچہ نانکن مین بہت لوگ نہین تھے توبھی ۴ بڑی فوجین موجود تھین ایک صوبہ کوانگ مین ایک فوج گرین مین ایک چیکیانگ مین اور ایک کان ہوئی مین — بادشاہی فوج کی نسبت اوس فوج کو نہایت شریر کہتا تھا مگر اونکو فوج گورنمنٹ سے موسوم کرتا تھا +

اوسنے یہ بھی ہمسے بیان کیا کہ کثرت شادی رائج تھی اور آسمانی بادشاہ کی ۳۰۰ محل تھے اور خود ہمارے پاس ایک بہت حسین عورت تھی — جو عورتین گرفتار ہوتی ہین وہ سپاہ مین تقسیم کردی جاتی ہین اور ہمنے چند بہت خوبصورت عورتین دیکھین جب ہم شرکون کی طرف سے نکلے — جو لوگ گرفتار ہوتے ہین وہ فوج مین زبردستی باندہ کر وقت مقابلہ کے سامنے کھڑے کیے جاتے ہین +

ہمارے راہ تبلانے والے کو صرف ایک قسم کی دعا آتی تھی جو قبل کھانے کے پڑھی جاتی تھی بلکہ اوسنے پڑھکر سنائی — بعض وقت وہ لوگ گھٹنے ٹیکتے تھے اور اوستاد پڑھاتا تھا مگر وہ لوگ سمجھ نہ سکتے تھے کہ کیا پڑھا جاتا تھا — اوسنے بیان کیا کہ ۳ افسر اور ۲۰ سپاہی ہمارے جہازون کی آگ سے ہلاک ہوے تھے — نانکن شہر بالکل باغیون کے قبضے مین تھا ہمنے کسی شخص کو تجارت مین مصروف نہین دیکھا +

حال مین دس پندرہ ہزار فوج باغیون کی تھی اور بادشاہی فوج اوس سے دو چند کھڑی ہوئی تھی اور اونکی یہ غرض تھی کہ اس فوج کو بھوکون مارڈالین — منجملہ ۱۲ پھاٹک کے صرف چھہ کھلے

ہوبے ہین اور باقی سب بند ـــ بڑا شک پایا جاتا ہے نسبت موجودگی وحیات تینگ معے مین
کے اگرچہ سب کوئی بیان کرتے ہین کہ وہ ہنوز زندہ ہین +

پس احوال مذکور الصدر سے واضح ہوگا کہ ہم لوگ زیادہ مفصل احوال باغیون کا معلوم نہ کرسکے
اور اون لوگون کے مذہب کا طریقہ یہودی و عیسائی و چین سے ملا ہوا ہے ـــ ہمنے دیکھا
کہ یہ لوگ مثل یہودیون کے لڑتے اور عیسائیونکی طرح کام خراب کرتے تھے اور مثل چین
کے اعتماد رکھتے تھے فقط

باب بست ویکم

حال یانگ ٹسی کیانگ نسبت تجارت ـــ کیفیت ہم لوگون کے پہونچنے پر ـــ ناگہانی
نظر آنا فیوریس کا ـــ خفیہ اشتہار ـــ کمشنرون کے ساتھہ خط کتابت ـــ حالات کانٹن
نتیجہ خط کتابت ـــ اشتہار مطبوعہ پیکن گزٹ ـــ روانگی شنگائی سے ـــ عہم چین کو ـــ
سفر ہنین کو ـــ چین سے رخصت ہونا ـــ مالٹا مین پہونچنا ـــ

چونکہ لارڈ ایلجن صاحب کو خواہش تھی کہ شنگائی سے وقت پر واسطے روانگی چٹھی کے بذریعہ
میل ولایت کو پہونچین ہملوگ فی جہاز پر چلے گئے اور ڈو کو واسطے لانے جہاز ٹریبوشین
کے پیچھے چھوڑا ـ کیوکیانگ سے شنگائی دریا کے دہانے تک ہملوگ ایک ہفتے
مین پہونچے ـ جب ہم خیال کرتے ہین کہ یہ بالکل خشکی کے ایام تھے اور ہماری کشتیون کو
۸ فٹ گہرا پانی چاہیے تھا ہم قبول کرتے ہین تسلیم کرنا اِس امر کا کہ چین کے بڑے دریا
قابل اس سفر کے تھے ـ جو جہاز خاص اس سفر کے لیے بنتے ہین اونکی مضبوطی کا امتحان
ہوتا ہے اوپر طریقہ سفر کے جسکا اونکو مقابلہ کرنا پڑتا ہے ـ اگر کشتیان اوسی سہولیت سے
یانگ ٹسی کیانگ مین چل سکین جیسی نہرون اور اندرونی دریاؤن مین تو دریاے مذکور
واسطے تجارت مال انگریزی کے ایک بڑا راہگذر ہوگا ـ اگر اوسِ ملک مین دہوئین کی کلین
لگائی جاوین تو ہاتھہ کی محنت کی کچھہ حقیقت نہ رہے مگر چین مین جہان آدمی کی مزدوری ایک
پیسہ یومیہ سے زیادہ نہین ہے اوسکی بہ نسبت کسی کلون کے جہان قیمتی مال مثل افیون کے
روانہ ہوتا ہے دو دکش کی بہ نسبت کشتیون کے ضرورت پڑتی ہے مگر چاے اور اَور بھاری

یاتون کی نسبت دو وکیش کے استعمال کرنے مین تامل ہوتا ہے +

نتیجہ چھہ ہفتے کے سفر دریاے چین کا نسبت دریا کے بہت کامیاب تھا - ہملوگ شنگائی کو گئے اور کشتیون کے درمیان مین جو دریا مین بھری ہوئی تھین لنگر ڈالا - عرصہ ۲ ہفتے کا ہوا کہ پانچ جہازون کا غول اسی مقام سے روانہ ہوا تھا اب صرف ایک کشتی جسپر لارڈ ایلجن صاحب کا جھنڈا لگا ہوا تھا واپس آئی +

شنگائی کے لوگ بڑے وہمے مین تھے اور یہ افواہ اوڑی تھی کہ لارڈ ایلجن صاحب اور باقی صاحبان ہمراہی گرفتار ہوکر پنجرے مین بند پیکین کو روانہ کیے گئے اور کل جہاز سواے فیوریس کے ڈوب گئے مگر اب بڑی کیفیت ہوئی کہ جناب محتشم الیہ بغیر فیوریس جہاز کے نظر آئے یہ دیکھکر لوگون کو کمال حیرت ہوئی - جب ہملوگ باندھ پر پہونچے لوگون نے بخوشی تمام ہمکو قبول کیا اور متواتر سوالات کرنے لگے اور سب کو یہ سنکر بڑی خوشی ہوئی کہ دو جہاز انگریزی ایام سرما تک چین مین رہینگے +

کیا کیا سیر کپتان آسبرن صاحب اور کپتان تبیا صاحب چار یا پانچ مہینے کے قیام مین اندرونی ملک کی کرینگے - ہمکو کمال حیرت ہوئی کہ شنگائی مین ایک ہفتے سے زیادہ عرصہ نہ گذرا تھا کہ ایک روز قریب آدھی رات کے کپتان آسبرن صاحب کو موجود دیکھا معلوم ہوا کہ دریا دفعۃً بڑہ گئے اور یہ موقع پاکر جہاز کو لے آئے - صاحبان امپیریل کمشنر نے فوراً سنتے ہی کہ لارڈ ایلجن صاحب واپس آئے ہین حاضر ہوکر مبارکباد دی کہ صحیح و سلامت دریائی سفر کی مشکلون سے نکلکر آئے تھے +

اسوقت ایک خبر پہونچی جو باعث بڑی خط کتابت کا ہوئی - ایک گروہ افواج انگریزی کا جو کانٹن کے قریب مقیم تھا ناگہانی حملہ آور ہوا ایک مضبوط بہادرون کے گروہ پر اگرچہ بہت نقصان نہین ہونے پایا مگر اونکو جلد شہر کو بھاگ جانا پڑا - یہ عداوت اوسوقت مین جبکہ امپیریل گرنمنٹ معرفت اپنے کمشنران مقیم شنگائی کے بڑا اتحاد و ملت ظاہر کررہی تھی مستوجب بغض کے سخت کی تھی پس فوراً ایک مہم تیار ہوئی تینیک سنگ کی چڑھائی کے لیے جو کانٹن سے قریب سات میل کے ہے اور وہان فوج کا مجمع بہت تھا سامان اس مقابلے کا بڑی دلیری سے

تیار ہوا - ہمارے چار آدمی زخمی ہوے گرے ہوے مقام شیک سنک کو بالکل تباہ کردیا اور تمام فوج کو متفرق - خانگی کاغذات کمشنرون کے جو واسطے بھرتی فوج کے بضرورت مقابلہ باغیان ستھے پکڑے - ان کمشنرون کا لقب فین کمشنر تھا +

ایک عجیب کاغذ تھا جو مسٹر پارکس صاحب کے ہاتھ لگا تھا اور صاحب ممدوح نے لارڈ ایلجن صاحب کے پاس اوسکو بھیجدیا - یہ ایک نقبہ اشتہار مجاریہ گورنمنٹ شعر انحراسے سپاہیان واسطے عداوت اور مقابلے کے تھا جس سے صریح دغابازی ظاہر تھی لارڈ ایلجن صاحب نے اوسکو کمشنرون کے پاس بھیجکر یہ لکھ بھیجا کہ ہم کچھ تمہید اس کاغذ کے اوپر نہیں لکھتے ہین مگر ہمکو یہ امید کامل ہے کہ اوسکے بانی جو نام بادشاہ کا عداوت کی نسبت لیتے ہین صریح بادشاہ موصوف کو بدنام کرتے ہین بلکہ آپ بھی اس بات کو تسلیم کرینگے +

صاحبان کمشنر نے بلا تامل یہی جواب لکھا کہ نسبت کاغذ کے جسکا ذکر آپ کی چھٹی مین ہے اور جسکی ایک نقل آپ نے ہمارے پاس بھیجی ہے ہم آپ سے بالیقین کہتے ہین کہ وہ جعلی ہے - صاحب کمشنر توان کو نسل مین بھرتی رہے ہین جہان سے ایسے اشتہار جاری ہوتے ہین اور حسب اطمینان رائے دے سکتے ہین اور بلاحظہ دست آویز یقین کامل ہے کہ مصنوعی ہے باوجود اس یقین اور وعدے کے لارڈ ایلجن صاحب کو معاملات دگرن کے ایسے ناپسند تھے کہ اونھون نے باصرار کہا کہ ایسی سختی سے اپنی چھٹی مین لکھین جس سے کمشنرون کو ان برائیون کے رفع کرنے مین مدد بہی سے مجبوری ہو - پس اونھون نے اپنی پہلی درخواست پر اصرار کیا یعنی تبدیلی ہوانگ کی عہدہ گورنر جنرال کوانگ ٹنگ سے ہوا اور کمیٹی آف جنرل جنکا کام ظاہرا یہ معلوم ہوتا تھا کہ باغیون کے مقابلے کیواسطے سپاہ بھرتی کرتی تھی اور اصل مدعا ہمارے قبضہ کانٹن مین رخنہ اندازی کا تھا تخفیف کیجاوے +

یاد ہوگا کہ جب شروع ماہ اکتوبر مین صاحبان کمشنر شنگائی مین پہونچے تھے لارڈ ایلجن صاحب نے اونکو سب بے ترتیبی احوال کانٹن سے اطلاع دی تھی اور سب طرح کے میل سے انکار کیا تا وقتیکہ ہوانگ صاحب گورنر جنرل کوانگ ٹنگ اور صاحبان فین کمشنر

موقوف نہولین — ان کمشنرون نے پادشاہ سے درخواست کی واسطے موقوفی اشخاص
مذکور الصدر کے اور یہ بھی درخواست کی کہ ایک پرت نقل حکم کی جو متضمن قبول اس درخواست
کے جاری ہوا لارڈ ایلجن صاحب کے پاس بھی مرسل ہو ٭

ان دعوون کے اعتبار پر صاحب ایلچی نے صاحبان کمشنر سے راہ ورسم متفرق امور مین
شروع کی جنکا بجواب سطے کرنا ناگزیر ہوا صلح اور عمدہ راہ ورسم ساتھ گریٹ برٹن اور چین کیواسطے
جب ہلوگ بعد تین مہینے کے شنگائی سے واپس آئے لارڈ ایلجن صاحب نے
کمشنرون سے ایک پرت پادشاہی ڈگری کی نقل جسکے ملنے کا وعدہ تھا طلب کی اور وہ
دستیاب ہوئی مگر اوس مین بالعوض تبدیلی ہوانگ صاحب اور موقوفی فین کمشنرون کے
پادشاہی کمشنرون کو لکھتے ہین کہ تمھاری تجویز اس امر مین نامنظور ہوئی ہے — اوسیوقت
کانٹن سے خبر آئی کہ ہماری فوج پر گولیان چلائی گئین تھین — ان وجھون سے لارڈ
ایلجن صاحب نے کمشنرون کو اطلاع دی کہ اونھون نے تجویز ذیل قائم کی تھی ٭

اولا — کیطرح کی راہ ورسم کمشنرون کے ساتھہ نہ کرین نسبت کانٹن کے — کیونکہ اونکو ظاہرا
کچھ اختیار پادشاہ کیطرف سے اس امر کے طے کرنے کا نتھا ٭

دوم — انگریزی افواج مقیم کانٹن کو حکم دین کہ جہان چاہین صوبے مین جاوین اور کوئی
سپاہ اگر ستانے کی جرات کرے اوسکو سخت سزا دین ۔ — لارڈ ایلجن صاحب آخر مین لکھتے
ہین کہ جب ہم خواہ ہمارے جانشین پیکین کو واسطے تبادلہ عہدنامہ ٹنٹ سن کے جاوینگے
دریافت کرینگے کہ آیا وارداتین کانٹن کی جنکی شکایت ہے بمنظوری خواہ بلامنظوری پادشاہ
کے ہین اور اوسیطرح عمل کرینگے ٭

اس نوشتے سے اثر مطلوبہ ہویدا ہوا اور ایک نقل اوسکی بحساب ۶۰۰ یومیہ گئی اور
کمشنرون نے باہم ہوکر ایک جواب لکھا اور وعدہ کیا کہ ہوانگ صاحب اور کیٹی تبدیل
کیجاوے گی اور چال وچلن سپاہیون کا بڑے سخت کلمات سے ملزم ٹھہرایا گیا تھا —
چین سے روانگی کے پہلے لارڈ ایلجن صاحب نے ڈگری پادشاہی کی ایک نقل پائی
جسمین ہو گورنر جنرل دونون کیانگ کے پاس مہرین ہوانگ صاحب پادشاہی کمشنر

کی تبدیل کردی گئین - چونکہ یہ ڈگری خاص تبرسیل چٹھی لارڈ الیجن صاحب جسکا ذکر اوپر ہوا جاری ہوئی تھی کچھ شک نہین کہ پیکین سے جانے کی دھمکی نے اثر کیا +

اخیر سرکاری چٹھی جو لارڈ الیجن صاحب نے وقت تشریف بری ولایت کے چین سے پائی ایک اشتہار اوسی ڈگری کا تھا متضمن تبدیلی ہوانگ صاحب و اظہار کہ خفیہ اشتہار جو جاری ہوا مصنوعی تھا اور چین کی گورنمنٹ نے اوسکو پیکین گزٹ مین طبع کروا دیا تھا مضمون اوسکا حسب ذیل تھا +

اشتہار پادشاہی

(مندرجہ پیکین گزٹ مرقومہ ۳۱ - جنوری)

اینجانب نے آج ایک میموریل کیوی لیانگ اور اور اونکے صاحبان ہمراہی سے مع چٹھی صاحبان انگریز اور ایک لغو اشتہار محررہ پادشاہی دربار جسکی نسبت وہ بیان کرتی ہین کہ ایک صاحب انگریز نے کوانگ ٹنگ مین پایا تھا اوسکے دیکھنے سے اینجانب کو کمال حیرت ہوتی - ہمیشہ سے چین کا قاعدہ انصاف اور دیگر قومون کے ساتھ صلح کے واسطے مضبوط رہا ہے اور کبھی خفیہ تدبیر واسطے اوسکے خلاف کرنے کے نہین کی ہے +

بعد سنگ شنک کی عدم کامیابی کے اینجانب نے ہوانگ ٹنگ کو گورنر جنرل دونون کیانگ کا مقرر کیا اور اپنے ملک کے پادشاہی کمشنرون کی مہرین عطا کی تھین نسبت وائس پریسیڈنٹ لوٹن صاحب اور اونکے ہمراہی صاحبون کے اونھون نے ایک محبت وطنی ظاہر کی کہ سپاہ واسطے حفاظت ملک کے بھرتی کی جو بالکل اینجانب کی رضامندی سے تھا - حال مین شرائط اتحادی کیولیانگ اور اونکے ہمراہیونکی بمقام شنگ سن ختم ہوئی اور ہوانگ سنگ ہان کے اندرونی انتظام فوج کا تعلق ہوا اور لوٹن صاحب اور صاحبان ہمراہی کے متعلق مقابلہ ڈاکوون کا سپرد ہوا - مطلق منظور نہ تھا کہ یہ لوگ مقابلے مین انگریزی اور فرنچ فوج کے ساتھ مصروف ہون اگرچہ ان قومون نے ہنوز دار السلطنت کوانگ ٹنگ کو واپس نہین دیا ہے تاہم اگر وہ اپنی فوج مین انتظام شائی رکھین اور رعایا کو کسی طرح دق نہ کرین تو وہ یکجائی بلا مزاحمت

رہ سکتے ہین - ایک ڈسپاچ دربارکی مصنوعی تیار ہوئی ہے جس سے لوٹن صاحب اور اونکے صاحبان ہمراہی کو اِن دونون قومون کے ساتھ ناحق مقابلہ کرنا پڑا ہے اور انگریزون کے دلمین شبہہ پیدا ہوا ہے پس اینجانب حکم صادر فرماتے ہین کہ واسطے گرفتاری اون مصنوعی کاغذ بنانے والون کے ہوانگ تنگ ہان صاحب سخت تدبیر کرینگے اور قانون کے سخت حکم سے اونکا تدارک - تمام قومین آگاہ ہون کہ والی چین اپنے معاملات فیاضی کے ساتھہ کرتا ہے اور جب ایکمرتبہ شرط طے ہو جاتی ہے شک اور شبہے دور ہو جاتے ہین اور کوئی گنجایش بدکارون کو بدی کرنیکی نہین رہتی +

چونکہ شنگائی جہان کہ بندوبست تجارت کے واسطے اب ہو رہا ہے کوانگ ٹنگ سے بڑے فاصلے پر واقع ہے اینجانب ہوکوی شنگ گورنر جنرل دونون کیانگ کو امپیریل کمشنر واسطے انتظام معاملات غیر ملک کے مقرر کرتے ہین اور اینجانب کوانگ تنگ ہان کو حکم دیتے ہین کہ اونکے پاس ایک خاص افسر واسطے حوالہ کرنے مہر امپیریل کمشنر کے جواب استعمال ہوتی ہے بھیجین اور اسکی تعمیل ہو +

جب اس امر پر خیال آتا ہے کہ پیکین گزٹ صرف واسطے اطلاع یابی رعایاے چین کے طبع ہوتا ہے اور غیر ملک کے لوگون کے پڑھنے کی نوبت نہین آتی مشتہر ہونا ایسے اشتہار کا علامت بڑے اتحاد کی ہے +

اس بابمین ہین لارڈ ایلجن صاحب کی راے تھی کہ اونکی موجودگی کانٹن با کل امور نزاعی طے کر دے گی پس صاحب ممدوح نے جنرل اسٹرابنزی سے تاکید کی کہ شیاک سنک پر چڑھائی کرین صاحب ممدوح تحریر فرماتے ہین کہ یہ بہت خوب موقع تھا کہ اس ٹھنڈے موسم مین رعایا کانٹن کے قرب کی ہم لوگون کی طاقت کو دیکھے اور سیاہ خواہ جو شخص مقابلے کی جرات کرے بہت سختی سے سزایاب ہو اور اسقدر ذمہ داری رہے کہ جو رعایا آمادہ مقابلہ ہو نہ ستائی جاوے +

لارڈ ایلجن صاحب نے اب کمشنرون کو اپنے کانٹن جانے کے عزم سے اطلاع دی

اور وہان سے شنگائی کو واپس آنے کی بضرورت طے کرنے معاملات کے جو ہنوز طے
نہین ہوسے تھے - گر پیچھے سے اس عزم کو پورا نہ کر سکے کیونکہ کانٹن کو بہو پچتے ہی
خبر ملی کہ بروس صاحب بجاے صاحب ممدوح کے مقرر ہوے پس واپس آئے -
وہان کے تاجرون کو یہ گمان ہوا کہ اب صاحبان غیر ملک شنگائی سے بالکل رخصت
ہوتے ہین پس اونھون نے ایک مبارکبادی کا میموریل نسبت کامیابی صاحب ممدوح کے

چین اور جپان مین گذرانا +

تاریخ ۲۵ - جنوری کو لارڈ ایلجن صاحب نے ایک رخصتی ناچ کونسل گھر مین دیا اور
فی الفور بعد اوسکے ہملوگون نے اپنا بستر پھر فیوریس جہاز پر کیا اور دوسرے روز
صبح کو بڑی دیر تک سوئے اور جب جاگے دیکھا کہ شنگائی ۲۰ میل کے فاصلے پر تھا
اور یہ اخیر مرتبہ یانگ ٹسی کیانگ ہمکو بہا رہا تھا +
شروع ماہ فروری ۱۸۵۹ع مین جہاز فیوریس دریاے کانٹن مین مقیم ہوا اوس
مقام پر جہان ہمنے عرصہ ایک سال کا ہوا کہ اوسے چھوڑا تھا اوس مابین مین بہت کچہ
تبدل کانٹن مین ہوگیا تھا اوس ایام مین فوج دیوارون کے اوپر یا کشتیون مین مقیم تھی
سڑکین آدمیون سے جو شہر چھوڑ کے بھاگے جاتے تھے بھری ہوتی تھین اور اکثر دکانین
بند اور گھر ویران و تباہ تھے - اب ایک عمدہ انتظام غیب سے نکل آیا تھا کہ ایک
گروہ پولیس کا سڑکون پر پھرتا تھا جو زیادہ صاف تھین - جواریون کے گھر سب بند
ہوگئے تھے کوڑا کرکٹ ہٹوا دیا گیا تھا اور قواعد کے مقام بنائے گئے تھے افسر اور
سپاہ عمدہ مکانات مین رہتی تھی اور سڑکون پر بلا مزاحمت آمد و رفت ممکن تھی تجارت
کا آغاز تھا - تاجر فی الحال تا تیاری انگریزی گودام تجارت کے جزیرۂ ہونان پر رہتے
تھے - مہم شیک سنگ مین جو کامیابی حاصل ہوئی اور اثر تمام فوج پر کیا ایسا تھا
جس سے توقع تھی کہ اور زیادہ ہوگا - پس ایک مہم فا ٹشان کیطرف کی گئی اور دوسری
نایلیک کی طرف جو اصل گاؤن مفسدون کا ہے اور بلقب ۹۶ موضع مشہور ہے - گردہ
مشہور شہر فنن کے جو ۳۰ یا ۴۰ میل کانٹن کے اوتر جانب واقع ہی واسطے جانے

واسطے باقی رہا تھا اور اوسطرف جنرل اسٹرابنزی صاحب نے جانے کا ارادہ کیا ایک ہزار سپاہ ساتھ لیکر - راقم کو اجازت ملی تھی کہ اونکے ہمراہ جاوے اور جب پانچ دن کی سیر تھی کچھ لڑائی معلوم نہین ہوتی تھی - وہان کی رعایا غیر ملک کے لوگونکی نسبت نہایت خلیق معلوم ہوتی تھی اور مفسد اونکے دفع کرنے کے خواہان تھے ان مفسدون نے خود دیکھا کہ اونکے مقامات سکونت تباہ کردیئے گئے تھے اس شیک سنگ کی مہم مین اور اب پہلی مرتبہ اونکو یقین ہوا کہ جنگلی لوگ (یعنی غیر قوم) بلا مدد بھوتون کے جہازون کے لکن اور کانٹن کے قرب مین بچ جانے سے پوشیدگی غیر ملک کی فوج سے ممکن نہ تھی - کیٹی فین کا تخفیف ہونا ازروے اشتہار پادشاہی اور ۴۸ گھنٹے تک ایک ہزار سپاہ کا دیوارون کے نیچے قائم رہنا باعث اس فوج کی دلیری گھٹنے کا ہوا اور اگر پھر ہمت کرین ہملوگون کا قصور ہے +

چونکہ جو میل ڈاک چین مین آخر فروری تک آنے والا تھا اوس سے خبر ملنا ممکن تھا کہ بروس صاحب کس طرف کو تشریف لیجاوینگے یا شاید لارڈ ایلجن صاحب کا شنگائی کو واپس جانا ضرور ہوگا لارڈ صاحب موصوف نے ضرور سمجھا کہ اس باب مین سیر اوس بندرگاہ کی ازروے عہدنامہ ٹنٹ سن کے جو کہ جزیرہ چینن مین ہوا تھا ملاحظہ فرماوین +

خوبی وقت سے جب ہملوگ قریب اوس نامعلوم کنارے کے پہونچے طوفان عظیم اوٹھا مگر ہملوگ بڑی مضبوطی سے چلے گئے اور ناخدا پکارتا گیا کہ تری کا پتا نہین آخر سات ہاتھ پانی پر پہونچے سمندر کی لہرین بڑے زور سے اوٹھتی تھین آخر ہملوگ چینن جزیرے کو واپس آئے جہان ایک چھوٹا ڈاکوون کا گاون واقع تھا ہملوگ ناگہانی اس مقام پر آئے اور دیکھا کہ یہ لوگ بڑی آسایش کے مقام مین تھے اور اون کشتیونکے ذریعے سے جو سپاہ کے ساتھ تھین اور کوئی صورت معاش کی نہ تھی - بعد جانے جزیرہ سنٹ جان اور لاحاصل تلاش واسطے قبر فرانکایس زیویر صاحب کے ہم لوگون نے پھر ایک مرتبہ ہانگ کانگ مین قیام کیا +

بغیر پہونچنے ڈاک میل اور کسی سرکاری چٹھی کے جمیع مراتب طے ہوگئے تھے اور انگلنڈ مین گمان تھا کہ ہملوگ اثناے راہ مین ہونگے کیونکہ سرکاری اور خانگی خط کتابت بالکل موقوف تھی چونکہ بروس صاحب کو حکم تھا کہ عہدنامجات کا تبادلہ کرین اور اڈمرل کو حکم ہوا تھا کہ آخر ماہ فروری مین ایک جہاز مقام سنگاپور مین تیار رکھین پس یہان توقف کرنے کی کچہ ضرورت نہ پائی گئی +

تاریخ ۴ - مارچ کو ہملوگون نے بڑی خوشی دیکھی کہ چین کا کنارہ رفتہ رفتہ جدا ہوا اور ایک ہفتے کے عرصے مین داخل سنگاپور ہوے - جب جزیرہ سیلون یعنی لنکا مین پہونچے مسٹر بروس صاحب سے ملاقات ہوئی جو اپنے ارادے سے زیادہ ولایت مین آکے رہے تھے +

فیوریس جہاز نے دریاے یانگ ٹسی کیانگ مین اوس سے بڑھکر وفاداری ظاہر کی جو ہمارے گمان مین تھی کیونکہ ہمکو صحیح و سلامت سوئیز مین پہونچایا اور ہملوگ پہلے مسافر تھے جنھون نے حاضری دریاے رڈسی پر کھائی اور اوسی روز شب کو مڈٹیرینین سمندر کو پہونچے تھے - پس ایسی حالت مین ہملوگون کو خواہش وطن پہونچنے کی جسقدر کہ تھی کم ہوئی +

ہملوگ بندرگاہ ولیٹا مین اوسی روز پہونچے جس روز کہ عرصہ دو سال قبل یورپ کیجانب روانہ ہوے تھے تب سے سب کو خیال ہند اور چین کا تھا اور اب نسبت اونکے خوبی وقت سے اب پھر آسمانی سلطنت چین مین وارداتین محض ناگہانی ہوئی ہین +

اب ہملوگونکی دو سال کی محنت اس ملک مین اور تعمیل عہدنامہ ٹنٹسن کی منحصر اوپر کارگزاری آئندہ اور فوج کے عملدرآمد پر منحصر ہے فقط

اپنڈکس

عہدنامہ یدو ملفوفہ نمبری ۲۰۰

عہدنامہ صلح و اتحاد و تجارت درمیان جناب ملکہ معظمہ اور بادشاہ ٹایکون ہو مخطی انگریزی و جپیان اور ڈچ کی زبان مین بمقام یدو المرقوم ۲۶ - اگست ۱۸۵۸ع +

جناب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آیرلنڈ اور یونائیٹڈ کنگ ڈم کے بادشاہ ٹایکون جیپان کو منظور ہوا کہ اپنے اپنے ملک کے معاملات کو مضبوط دوستانہ طریق پر جاری کرین بغرض سہولیت تجارت درمیان ہر دو جانب کی رعایا کے ایک عہدنامہ صلح و اتحاد او تجارت کا تحریر فرماکر ایلچی ہاے ذیل کو مقرر فرمایا ہے یعنی

ازطرف جناب ملکہ معظمہ رایٹ آنربل آرل آف الیجن انڈ کنکارڈین جو ایک یونائیٹڈ کنگ ڈم اور نایٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی تھسل کے +

اور بادشاہ ٹایکون جیپانی کیطرف سے فزنوسک نرگو نوکامی زنگای گبا نوکامی وانوی سانو نوکامی و تہوری اوری ہیو کامی و یوسای گکو نوکامی و سوڈا ہنزابارو +

ان صاحبون نے بعد اطلاع باہمدگر اپنے اپنے اختیارات کو صحیح اور حسب ضابطہ پاکر شرائط ذیل طے فرمائی ہین +

شرط اول

ہمیشہ کیواسطے صلح اور اتحاد جناب ملکہ معظمہ یونائیٹڈ کنگ ڈم آف گریٹ برٹن انڈ آیرلنڈ اور ورثا و جانشین کا فیمابین بادشاہ ٹایکون والی جیپان اور اونکی ہر املاک و توابع کے ہوگی +

شرط دوم

جناب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن انڈ آیرلنڈ کو اختیار ہے کہ ایک اجنٹ یڈو شہر مین مقرر فرماوین اور کانسل خواہ اجنٹ کانسل - تمام بندرگاہ واقع دارالسلطنۃ جیپان اندروے اس عہدنامہ کے واسطے تجارت اہل فرنگ کے کھل گئے ہین +

بادشاہ ٹایکون والی جیپان کو اختیار ہے کہ ایک اجنٹ لندن مین مقرر کرین اور کانسل خواہ اجنٹ کانسل کسی بندرگاہ گریٹ برٹن مین +

اجنٹ خواہ کانسل جنرل جیپان کو اختیار ہوگا کہ ہر طرف گریٹ برٹن مین آزادگی سے آمد و رفت کرین +

شرط سوم

بندرگاہ اور شہر ہکوڈاڈی اور کناگوا اور ناکاسکی یکم جولائی سنہ ۱۸۵۹ء کو توابع انگریزی کے لیے کھلینگے علاوہ اونکے اور بندرگاہ و شہر مفصلہ ذیل بھی کھول دیے جاینگے تاریخ ہاے مفصلہ ذیل سے یعنی

نی گاٹا اور نی گاٹا اگر قابل بندرگاہ کے نہ پائے جاوین تو اور کوئی بندرگاہ نیپن کے رخ جانب یکم جنوری سنہ ۱۸۶۳ء کو +

ہایاگو یکم جنوری سنہ ۱۸۶۳ء کو +

تمام بندرگاہ اور شہر ہاے مذکور الصدر مین توابع انگریزی مستقل رہ سکتے ہین اور وہ مجاز ٹھیکہ لینے اراضی اور خرید مکانات و تعمیر مکانات و دکاکین کے ہونگے مگر کوئی گڑھی خواہ جاے پناہ فوج کی بحیلہ تعمیر عمارت خواہ دکانات بنانے نہ پاوینگے - اور واسطے نگرانی اور تعمیل ان شرائط کے جیپان کے حکام کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اون عمارات کو جو تعمیر یا مرمت ہوتی ہون ملاحظہ کرین +

وہ مقام جو انگریزی توابع واسطے اپنی عمارتون کے لیوینگے اور قواعد بندرگاہ کا بندوبست درمیان کانسل مقررہ اہل فرنگ و حکام جیپان متعینہ ہر مقام طے پاوینگے اور اگر وہ باہم متفق الراے نہون تو امر متنازعہ فیما بین اجنٹ اہل فرنگ و گورنمنٹ جیپان کے طے ہونگے - کوئی دیوار خواہ احاطہ یا پھاٹک جیپانی لوگ نہ اوٹھاوینگے اوس مقام مین جہان توابع اہل فرنگ رہتے ہین خواہ کوئی ایسا امر کرینگے جس سے آمد و رفت مین مزاحمت ہو - توابع انگریز حسب حدود ذیل آزاد ہونگے کہ جیپان کے کھلے بندرگاہون مین جہان چاہین جاوین یعنے

کناگوا سے دریاے لوگوتنگ (جو بے آف یڈو مین گرتا ہے درمیان کواسا اور سناگووا کے) دس ری کسی جانب +

ہایاگو مین کسی جانب دس ری سواے طرف کایوتو جس شہر کے قریب دس ری تک نہ جاسکتے ہین جو جہاز ہایوگا کو جاتے ہین دریاے نیاگوہ کے پار نہونگے جو کہ سبے مین

کرتا ہے درمیان ہایوگو اور ایوسے کے — یہ فاصلہ پیمایش ہوگا گویو سو یعنی کوٹھی ٹون ہال سے جو — بندرگاہ مذکور الصدر پر واقع ہے اور ری برابر ہے ۴۲۷۵ انگریزی گز کے +

ذکا سکی مین انگریزی توابع کسی جانب عملداری بادشاہی کے قرب وجوار مین جا سکتے ہین — حدود نی گاٹا یا وہ مقام جو اوسکے بالعوض مقرر ہو درمیان صاحب اجنٹ انگریز اور گورنمنٹ جیپان کے مشخص ہوگا +

یکم جنوری ۱۸۶۲ء سے توابع انگریزی کو اجازت ملے گی کہ شہر یڈو مین رہین اور یکم جنوری ۱۸۶۳ء سے مقام اوساکا مین صرف بغرض تجارت — ان دونون شہرون مین ایک جگہ معقول تجویز ہوگی جہان وہ کرائے کا مکان لے سکتے ہین اور وہ جسقدر فاصلے تک جاوین درمیان اجنٹ انگریزی اور گورنمنٹ جیپان کے طے ہوگا +

شرط چہارم

سب امور متنازعہ نسبت استحقاق مال یا اشخاص کے جو درمیان توابع انگریزی سکونہ عملداری بادشاہ ٹایکون کے جیپان مین ہون حکام انگریز اونکا انفصال کرینگے +

شرط پنجم

توابع جیپانی اگر کوئی جرم توابع انگریز پر کرین حکام جیپان اونکو گرفتار کر کے سزا دینگے حسب قانون مجاریہ جیپان کے +

انگریزی توابع اگر کوئی جرم جیپان کے توابع خواہ کسی اور ملک کے توابع یا رہنے والے پر کرین کانسل خواہ دیگر حکام جنکو اختیار حسب قانون گریٹ برٹن کے ہوگا روبکاری کر کے سزا دینگے — ہر دو جانب انصاف بخوبی بلا طرفداری کیا جاوے گا +

شرط ششم

جب کسی توابع انگریزی کو کسی جیپانی پر استغاثہ کرنا ہو وہ کانسل کے پاس نالش کرے گا اور کانسل روئداد مقدمہ کی تحقیقات کر کے حتے الامکان صلح کرا دینگے — علے ہذا القیاس اگر کوئی جیپانی کسی توابع انگریز پر نالشی ہوگا کانسل اونکی کچھ کم شنوائی نہ کرینگے اور باہم طے

کروا دینے کی کوشش کرینگے - اگر اسطرح کی نزاع واقع ہون جو کانسل باہم ملکر نکر سکین تو وہ حکام جیپان کی مدد چاہینگے کہ دونون ملکر رویداد مقدمہ دریافت کرکے انصاف کے ساتہ فیصلہ کرین +

شرط ہفتم

اگر کوئی توابع جیپان ادائے قرضہ توابع انگریز مین دریغ کرے خواہ دغا بازی کرکے فرار ہوجاوے حکام جیپان حتے الامکان کوشش کرینگے کہ وہ اپنی سزا کو پہونچے اور قرضے کو ادا کرے اور اگر کوئی توابع انگریز کسی توابع جیپان سے قرض لیکر فریباً فرار ہوجاوے حکام اوسیطرح کی کوشش کرینگے کہ وہ اپنی سزا کو پہونچے اور قرضہ وصول کروا دینگے مگر حکام انگریز خواہ جیپان ذمہ دار نہونگے بابت اوس قرضے کے جو توابع انگریزی خواہ جیپانی لین +

شرط ہشتم

گورنمنٹ جیپان کچہ محدود نہ کریگی نسبت توابع انگریز کے نوکر رکھنے توابع جیپان کو کسی پیشے مین +

شرط نہم

توابع انگریز ساکن جیپان کو اختیار کلیہ اپنے مذہب کا ہوگا اور اسوجہ سے معقول عبادتگاہ بنا دینگے +

شرط دہم

سب غیر ملکون کا سکہ جیپان مین جاری ہوگا اور اوسی قسم کا جیپانی سکہ بقدر وزن کے قبول ہوگا - توابع انگریز یا جیپان خاطر خواہ استعمال کرسکتے ہین غیر ملک خواہ جیپانی سکے کو لین دین مین +

چونکہ کچہ عرصہ گذریگا قبل اسکے کہ جیپانی غیر ملک کے سکے کی قیمت سے واقف ہوسکین لہذا گورنمنٹ جیپان بعد کھلنے بندرگاہون کے ایک سال تک توابع انگریز کو سکہ جیپان کا بالعوض سکے کے دیگی اور وزن مساوی پر کچہ بٹا مگر بدلوانے کے نہ لیگی + سب قسم کا سکہ (سوائے جیپانی تانبے کے سکے کے) غیر ملک کا چاندی سونے کا

سکے بے سکہ تبدیل کیے ہوئے جیپان سے باہر جا سکتا ہے +

شرط یازدہم

کھانے پینے کی چیزین جو انگریزون کی جہازی فوج کے لیے آوین کناگوا اور ہاکوڈادی اور نکاسکی مین اوتاری جاوے گی اور گوداموں مین جمع ہونگی بحوالہ افسر ملازم گورنمنٹ انگریز بلا ادا کرنے کسی محصول کے اگر اسمین سے کچھ جیپان مین فروخت ہو خریدار اوسکا محصول شافی گورنمنٹ جیپان کو دیوے گا +

شرط دوازدہم

اگر کسی وقت مین کوئی جہاز انگریزی ریت مین پڑجاوے خواہ ڈوب جاوے کنارہ جیپان مین خواہ بمجبوری کسی بندرگاہ سلطنت ٹایکون جیپان مین جاکر پناہ لے حکام جیپان اس حال کے سنتے ہی فوراً جو مدد ممکن ہو دینگے اور جو لوگ جہاز پر سوار ہون اتحاد کے ساتھ سلوک ہوگا اور اگر ضرورت ہو سواری ملے گی واسطے جانے سب کے قریب کانسل گھر کے +

شرط سیزدہم

اگر کوئی انگریزی سوداگر کا جہاز کسی کھلے بندرگاہ جیپان کے آگے چلا جاوے وہ مجاز ہے کہ جہاز کے بندرگاہ مین لانے کیواسطے ایک ناخدا کرایہ پر کرلے - علے ہذا القیاس جب وہ کل محصول و حقوق ادا کردے وہ مجاز ہوگا کہ ایک ناخدا مزدوری پر کرکے اوسے بندرگاہ کے باہر لیجاوے +

شرط چہاردہم

ہر بندرگاہ پر جو واسطے تجارت کے کھلے ہین تابعین انگریز کو اختیار کامل ہوگا کہ کسی اپنے آپس کے بندرگاہ سے چیزین بھیجین اور وہان خرید و فروخت کرین اور اسپنے خواہ دیگر بندرگاہ مین سب قسم کا سوداگری مال بھیجین اور اوسکا محصول دین جو فہرست موسومہ تعریف مین مقرر ہے بعدہ اور کوئی خرچہ دینا نہوگا +

سوائے اشیائے متعلقہ جنگ کے گورنمنٹ جیپان اور غیر ملک کے لوگون کی فروخت

ہو سکتی ہے اور باقی سب مال و اسباب انگریز لوگ بلادست اندازی کسی جیپانی افسر کے ہر وقت خرید یا فروخت کے جیپانیون سے آزادگی کے ساتھہ مجاز ہین جو اونکے پاس ہو اور سب قسم کے اشیا جیپانی لوگ خرید و فروخت کر کے استعمال کر سکتے ہین یا جو شے توابع انگریز نے اونکے ہاتھہ فروخت کی ہو +

شرط پانزدہم

اگر جیپانی محصول گھر کے افسر ناراض ہون تو جو قیمت کہ کسی مال پر مالک نے تعین کی ہو وہ مجاز ہین کہ اوسپر قیمت تعین کر کے خود اوسکو اوس قیمت پر لے لین - اگر مالک کو اوس قیمت کے لینے سے انکار ہو وہ محصول اوپر اوس قیمت کے ادا کرے گا - اگر مالک قیمت لینا قبول کرے زر قیمت اوسکو بلا توقف دیدیا جاوے گا اور کمیٹی کی اور خواہ ڈسکاونٹ مجرا نہین ہوگا +

شرط شانزدہم

سب مال جو توابع انگریز جیپان مین لے آوین اور جو بہ از روے اس عہدنامہ کے محصول ادا ہوا ہو جیپانی جہان چاہین اپنی سلطنت مین بلا ادا ے کسی قسم کے محصول خواہ چونگی لے جا سکتے ہین +

شرط ہفتدہم

سوداگران انگریزی جنھون نے مال سوداگری کسی کھلے بندرگاہ جیپان مین بھیجا ہو اور اوسپر محصول ادا کر دیا ہے مستحق پانے ایک سارٹیفکٹ جیپانی محصول گھر کے ہین کہ اسقدر محصول واسطے پھر اوسکے باہر بھیجنے کے دیا گیا ہے کسی اور کھلے بندرگاہ مین بلا ادا کرنے اور محصول کے لیجاوین +

شرط ہیجدہم

حکام جیپانی مقیم ہر بندرگاہ کو اختیار ہے کہ جو تدبیر مناسب ہو استعمال کرین واسطے گرفت جعل و فریب کے +

شرط نوزدہم

سب زرجرمانہ جو ازروے اس عہدنامے کے ہو خواہ ضبطی وقوع مین آوے گورنمنٹ ٹایکون پادشاہ جیپان کا ہوگا +

شرط بستم

شرائط متعلق انتظام تجارت اس عہدنامہ کے ہمراہ جو ہین اس عہدنامے کا ایک جزو متصور ہونگے اور ہر دو جانب تحریر کنندگان عہدنامہ اور اونکے توابعین پر اوسکی تعمیل فرض ہوگی +

اجنٹ گریٹ برٹن مقیم جیپان ہمراہ اوس شخص یا اشخاص کے جنکو گورنمنٹ جیپان مقرر کرے مجاز ہونگے کہ ایسے قواعد بناوین جنسے بخوبی تعمیل شرائط عہدنامہ و شرائط قواعد انتظام تجارت متعلق اس عہدنامہ کی ہو +

شرط بست ویکم

عہدنامہ جو زبان انگریزی و جیپان اور ڈچ مین تحریر ہوگا اور سب کے ایک ہی معنی اور مطلب ہوگا مگر زبان ڈچ کی اصل متصور ہوگی مگر واضح رہے کہ کل سرکاری خط کتابت جو کانسل اجنٹ گریٹ برٹن کے جیپانی حکام کو تحریر کرین اب اس عہدنامے سے پانچ سال تک وہ نوشتہ ہمراہ ایک جیپانی خواہ ڈچ ترجمہ کے جاوے گا +

شرط بست ودوم

یہ بات قرار پاتی ہے کہ ہر دو جانب تحریر کنندگان عہدنامہ کو اختیار ہے کہ برطبق اطلاع پیشتر ایک سال کے عہدنامے کی تحریر طلب کرسکتے ہین یکم جولائی ۱۸۷۲ع کو خواہ بعد اوسکے بغرض اندراج ایسی ترمیمی شرط کے جس سے واقفیت کی ضرورت معلوم ہو +

شرط بست وسوم

یہ خاص شرط ہوتی ہے کہ گورنمنٹ انگریز اور اوسکے توابعین مستحق ہونگے آزادی اور مساوی شرکت کے اون نعمتوں اور امور مین جنسے فائدہ ہو جو جیپان کے پادشاہ ٹایکون نے گورنمنٹ خواہ دیگر قومون کو عطا کیا ہو +

شرط بست و چہارم

آج کے روز کے دستخط سے ایک سال کے درمیان مین اصل عہدنامہ دستخطی جناب ملکہ گریٹ برٹن اینڈ آیرلنڈ اور مایکون پادشاہ جیپان بمقام یڈو تبادلہ ہوگا +

پس دونون جانب کے ایلچیون نے اس عہدنامے پر مہر و دستخط فرمائے - تحریر ہوا بمقام یڈو تاریخ ۲۶ - اگست ۱۸۵۸ع مطابق اٹھاروین تاریخ جیپانی ساتوین چاند پانچوین سال انسی سوٹ سنوی ماسکے فقط

دستخط

ایلچن اندک نگارڈین
مزنو سکفو گونو کامی
نکائی گمبا نو کامی
انوی سنا نو نو کامی
ہوری اوری بنیو کامی
یوسی نگو گو کامی
سوڈا ہنزا برو

نمبر ۴

یادداشت دربارۂ کسب

اگرچہ یہ بدی عام باب مضمون واسطے تحریر کے نہین ہے مگر چونکہ یہ دستورات و رواج لوگون مین ایسی عجیب طرح سے شامل ہے کہ کوئی بیان جیپان کا بلا کسیقدر اسکے بیان کے مکمل نہ ہوگا - وہی حکم جنسے اور امر انتظام اس ملک کے جاری و نافذ ہین وہی اس امر سے بہی متعلق ہے - کچھ غفلت نسبت طریقہ انتظام کے نہین ہے - بدی کا بھی ایک طریقہ بندھا ہوا ہے - پس اس ملک کے رہنے والے چار حصون مین منقسم ہین اور نہایت اپنے اس طریقۂ بد مین لحاظ کیے جاتے ہین - اس بڑے شہر یڈو کے دو متفرق حصے واسطے فعل سومی کے مشخص ہین پورب کا حصہ جہان چھوٹے اور متوسط درجے کے لوگ بکثرت جاتے ہین واسطے دوم اور سوم درجے کے لوگون کے ہے اور صرف بطور ایک غار بدفعلی کے ہے جہان کی ٹسر گون

مین یہ لوگ گھومتے پھرتے ہین جسطرح ہملوگ بڑے شہرون مین رہتے ہین *
مناگوا حکام کی جگہ ہے - یہان امیر عمدہ مع اونکے گھرانے سب گھنٹہ دو گھنٹہ عورات کی صحبت مین آتے ہین جو عورتین نہایت لائق و فائق سمجھی جاتی ہین جمع ہوتی ہین - یہ لوگ نہ صرف گانے بجانے ناچ رنگ سلائی میں مشہور ہین بلکہ نہایت ذہین ہین اور اونکی گفتگو نہایت پاکیزہ ہے - اور نہ یہ غیر معمولی امر ہے کہ کوئی عہدہ دار انمین سے بی بی جن سے - کسی عورت کا ایسی صحبت مین تعلیم پانا کچھہ مضر نہین ہے - اوسکی بھوین دور کرنے خواہ دانت سیاہ کرنے سے ایسا نہین ہوتا کہ وہ جورو ہونے کے لائق نرہے - حقیقت مین کسقدر بے انصافی کی بات ہو اگر اس آغاز عمر کی حادثے کے سبب اوس عورت کا نقصان ہو کیونکہ مفلس لوگ جو لڑکیون کی کثرت کا صرف اوٹھا نہین سکتے سات یا آٹھہ برس کی عمر مین اونکو اس محکمے مین داخل کردیتے ہین اوسکی اوائل عمر تعلیم مین گذرانی جاتی ہے اور جب وہ بڑی ہوتی ہے جو کوئی اوسکا خواہان ہوتا ہے اوسکو ملتی ہے *

چونکہ نہایت دلچسپ وقت وہ تھا جب مناگوا کی طرف ہوکر ہملوگ نکلے ہمکو گھوڑے پر سوار دیکھکر ہر گھر سے ایک غول لوگون کا دیکھنے نکلا اور ہر طرف سرخ و سفید چہرے رنگے ہوے نظر آتے تھے ہم اونکا شمار بیان نہین کرسکتے ہین کہ بالعوض سیکڑون کے ہزارون کی گنتی تھی مکانات نہایت خوبصورت تھے اندر باغیچے مع تالاب نظر آتے تھے *

گورنمنٹ نہ صرف بذریعہ لیسنس ان محکمجات کو منظور کرتی ہے بلکہ زیادہ تر آپ کو بدنام کرتی ہے اس ہرکارہ بنیاد سے محصول لینے مین *

مسٹر لاک صاحب نے ایک معتبر شخص سے احوال عجیب مفصلہ ذیل سنا جو انھون نے براہ محبت ہمکو عنایت کیا *

گورنمنٹ کسب کو مدد دیتی ہے - بڑے اضلاع جات مین واسطے سکونت اون عورات کے جو زیر نگاہ رکھی جاتی ہین - جہان باپ اپنی لڑکیون کو پالتے نہین خواہ مفلس ہین گورنمنٹ کے پاس اونکو سات یا دس برس کی عمر مین فروخت کرڈالتے ہین - ۱۶ سال کی عمر تک وہ ملازمی مین رہتی ہین اور متفرق گھر کے کامون مین مثل پکانے اور گھر کرتی وغیرہ کے

تعلیم پاتی ہین ۔ اوس ... ین گویا وہ محکمے مین داخل ہوتی ہین اور علامہ خلائق کے لیے ہین اور اسطرح اونکو دس سال ... رہنا پڑتا ہے ۔ اگر قبل خاتمہ اس میعاد کے کوئی شخص ان عورتون سے شادی کرنا چاہے ... اوسکو کسیقدر روپیہ واسطے اجازت کے دینا پڑتا ہے مگر اوس عورت کا نام کتابون مین درج رہتا ہے ۔ اگر بعد انقضاے اس دس سال کے کوئی شخص خواہان نہو تو وہ مع کچہ روپیہ کے بعد تعلیم اپنے مان باپ خواہ عزیز اقارب کے حوالے کر دیجاتی ہین ۔ — کچھ بدنامی ایسی تعلیم کی عورتون کے لیے نہین ہوتی بلکہ انہین عمدہ شادی ہوتی ہے ۔ اگر بعد شادی کے کسی بدفعلی کی مجرم ہو حسب رواج جاپان کے اوسکی سزا موت ہوتی ہے فقط
